I

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اُردو

جسمین

آنند کند شری کرشن چندر پر برہم سوروپ نے نج بھگت ارجن سے آتما کا روپ جاننے کے لیے پرم گیان برنن کیا ہی

اسکو بنظر افادۂ عام

جناب منشی شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اُردو عام فہم مین ترجمہ کرکے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

بمقام لکھنؤ

مطبع منشی نولکشور مین چھپا

۱۹۰۹ء

باہتمام جناب سپرنٹنڈنٹ بابو منوہر لال بھارگو

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्री कृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने निज भक्त अर्जुन से आत्म स्वरूप बोधार्थ परम ज्ञान वर्णन किया है

इसको

दीवान सुखलाल आत्मज मुन्शी श्याम सुन्दर लाल कायस्थ भटनागर साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो परोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शी नवलकिशोर के यन्त्रालय में छापी गई

सं. १९६५ वि.

सुपरिंटेंडेंट बाबू मनोहर लाल भार्गव के प्रबन्ध से

श्री गणेशाय नमः

श्रीमद्भगवद्गीता

تمہید

از دست و زبانِ کہ برآید
کز عہدۂ شکرش بدرآید

شکر لاتعد و سپاس بیحد قادر مطلق کا بجا لا کر ہیچدان بندہ شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس عرض کرتا ہے کہ مدت سے یہ مراد تھی کہ ترجمۂ لفظی شری بھگوت گیتاجی کا جو علم الٰہی مین یکتا و بے عدیل سب اپنشدون کا لُب لباب ہے واسطے شائقین بیگانہ علم سنسکرت کے لکھے چنانچہ قاضی الحاجات کے فضل اور امداد پنڈت کرشندت مصر جی مہاراج سے تمناء دلی بر فائز ہوا ہر چند ترجمہ لفظ بلفظ زبان سنسکرت کے مطابق تقدیم و تاخیر سے الفاظ روابط کے بقدر فہم ناقص کیا گیا ہے لیکن ناظرین حق پسند و خطاپوش سے امید اصلاح و خطاپوشی کی ہے کہ عفو کریمون کا خاص طریقہ ہے ؞

اَدّھیاے اول بھگوت گیتا

راجہ پانڈو ور راجہ دھرتراشٹر دونون بھائی ہمات تھے پانڈو کی پانچ اولاد راجہ جدھشٹھر وارجن و بھیم سین رانی گنتی سے و نکل و سہدیو رانی مادری سے پیدا ہوسے اور راجہ دھراشٹر کے درجودھن وغیرہ تسو بیٹے تھے مگر بسبب نابینائی راجہ دھرتراشٹر کے درجودھن بڑا بیٹا تخت نشین تھا اور واسطے سلطنت کے آپس مین لڑائی کرکشتیر کے میدان مین قرار پائی جب بقصد جنگ ہستناپور مقام تختگاہ سے طرفین کرکشتیر کو چلے راجہ دھرتراشٹر نے بھی قصد کیا وید بیاس جی اُسکے والد نے کہا کہ تم اندھے ہو لڑائی مین جاکر کیا کروگے اُنھون نے کہا کہ ہم لڑائی کا حال سُنا کرینگے بیاس جی نے فرمایا کہ سنجے ہمارا شاگرد جو تمھارا رتھبان ہے ہماری دعا سے سب لڑائی کا حال یہین سے اُسکو نظر آویگا و سنائی دیگا وہ تم سے مفصل کہا کریگا لہذا دھرتراشٹر ہستناپور مین رہے اور سنجے سے پوچھا ✣

धृतराष्ट्र उवाच ॥ धर्म्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः । मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्वत सञ्जय ॥१॥

۱ — دھرتراشٹر نے کہا اے سنجے کرکشتیر جو دھرم کا کھیت ہے اُسمین ہماری اور پانڈو کی اولاد نے یکجا و آمادہ بجنگ ہوکر کیا کام کیا ✣

ٹیکا — چھیتر بمعنی کھیت — سم بتیا — یکجا ہوکر — یویتسوہ — آمادہ بجنگ — مامکاہ ہماری اولاد — پانڈوا شچیو — اور پانڈو کی اولاد نے — کم کربت — کیا کیا — سنجے — اے سنجے — دھرم چھیتر کہنے سے دھرتراشٹر کا یہ مقصد تھا کہ راجہ جدھشٹھر دھرماتما ہین اُنکو دھرم کے کھیت مین جانے سے بسبب ترقی پانے دھرم کے اگر بخیال اسکے کہ لڑائی مین بہت جان کشی ہوگی جنگ موقوف کرین تو میرے

بیٹون کی جان بچ جاوے اور ملک بے تردد ہاتھ لگ جاوے خواہ ہماری ہی اولاد کو دھرم کے چھیتر کی تاثیر سے یہ عقل ہو جائے کہ ہم نے جد حشم کا ملک فریب سے لیا ہے انکو دے ڈالین تو بھی اُنکی جان ماری نہ جاوے دوسرے معنی کرکشتیر دھرم کا کھیت ہے وہان کی تاثیر سے جسکے دل مین دھرم نہو اُسکو بھی دھرم کی عقل پیدا ہو جاتی ہے اور اچھون کا تو دھرم ترقی ہی پاتا ہے مُبادا صلح ہو جاوے تو ملک جو بے تردد ہاتھ آیا ہے وہ نکل جائیگا کیونکہ کرکشتیر کی بزرگی جا دال آپنکھد مین لکھی ہے۔ سنجے کے لفظی معنی محبت اور عداوت بالکل اپنے دل سے کھونے والا ہماری اور پانڈو کی اولاد سے مغائرت اور مخالفت دھرتراشٹر کے دل مین ثابت ہے کیا کام کیے یعنی کون کون بخوشی و بہادری لڑے اور کس نے پہلے بڑھکر وار کیا اور کون بہ مجبوری لڑے اور کسکی فتح اور کسکی شکست ہوئی اور شروع لڑائی مین کیا ہوا۔

सञ्जयउवाच ॥ दृष्ट्वातु पाण्डवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा। आचार्य्य मुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥ २ ॥

۲۔ سنجے نے کہا۔ پانڈو کی فوج کی قلعبندی دیکھکر راجہ درجودھن اُسوقت درونا چارج کے پاس جاکے کہنے لگے۔

ٹیکا۔ درشٹوا۔ دیکھکر۔ پانڈوانیکم۔ پانڈو کی فوج کو۔ بیوڑھم۔ صف اور قلعبند کو جو قلعبندی سپاہیون کی بموجب قواعد کے ہوتی ہے۔ تدا اُسوقت۔ آچارج۔ درونا چارج۔ اُپ سم گمیہ۔ قریب تر جاکر۔ راجہ۔ مراد درجودھن اور عاقل اور منتظم اور جنگ آزما سے ہے۔ بچنم ابربیت۔ یہ بات کہی قریب تر جاکر کہنے سے یہ مراد ہے کہ درجودھن دشمن کی فوج کو آراستہ دیکھکر گھبرا گیا تھا

पश्यैतां पाण्डुपुत्राणामाचार्य्य महतीं चमूम्।
व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता ॥ ३ ॥

۳ - اے اُستاد پانڈو کی یہ فوج عظیم جو دُروپد کے بیٹے آپ کے عاقل شاگرد نے قلعبندی سے آراستہ کی ہے اُسکو دیکھیے ٭

ٹیکا - پشیتام - اِسکو دیکھو - پانڈو پُترانام - راجہ پانڈو کی اولاد کی - مہیتم چموم فوج عظیم کو - بیوڑھام - قلعبند کو - تو شکھیں - تمہارے شاگرد نے - دھی متا - عاقل نے دُروپد پتر سے مراد دھرشٹ دُمن خلف راجہ دروپد سے ہے کہ راجہ اور دروناچارج مین عداوت قلبی تھی تمہارے شاگرد کی لفظ سے یہ مدعا ہے کہ دیکھو کیسا بے دھڑک کمال بے ادبی سے لشکر آراستہ کر کے آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے تاکہ آچارج کو غصہ و مخالفت زیادہ ہووے یعنی دوم - کہ دشمن کے بیٹے کو علم سکھانے کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے چنانچہ اُسی نے دروناچارج کو مارا عاقل کے کہنے سے یہ طعن ہے کہ نہایت بدعقل ہے جو اُستاد کے سامنے لڑنے کو آمادہ ہے ٭

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुन समा युधि । यु-
युधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः ॥ ४ ॥

۴ - یہان بڑے بہادر و کماندار اعظم بھیم ارجن کے برابر جنگ آزما یویودھان یعنی ساتکی اور براٹ اور دُروپد یہ سب مہارتھی ہین ٭

ٹیکا - اتر - اس لشکر مین - شورا - بہادر - مے کھواسا - کماندار اعظم و تیرانداز شاطر جو دور ہی سے دشمن کے فوج کو دھمکا کر بھگا دیوین - سمایودھی - برابر جنگ آزما یویودھان - ساتکی - براٹشچہ - اور براٹ - دُروپدشچہ - اور دُروپد - مہارتھا یہ سب مہارتھی ہین ٭

धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्य्यवान् ।
पुरुजित्कुन्तिभोजश्च शैब्यश्च नरपुङ्गवः ॥ ५ ॥

۵ - دھرشٹ کیتو - چیکتان - کاشی راج - اور پرُجت - کنتی بھوج - شیبیہ
نرپنگو - بہادرون مین اشرف ٭

ٹیکا - یہ سب راجاؤن کے نام ہین - بیرج دان - زورمند - نرپنگو - بہادرون
مین اشرف ٭

युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्य्यवान् ।
सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥ ६ ॥

٦ - یودھامنیو - بکرانت - اتموجا - پہلوان - ابھمنیہ - شبھدرا کا بیٹا -
دروپدی کے پانچون بیٹے یہ سب مہارتھی ہین ٭

ٹیکا - جو دس ہزار حرب بندون کو لڑاوے اور فتحیاب کرے اور علم محاربہ
مین فائق ہو وہ مہارتھی اور جو بیشمار سلاح بندون کو لڑا کر شکست دیوے
وہ اتِ رتھی اور ایک پہلوان پر بھی غالب آنے والے کا خطاب رتھی اور جو
رتھی کو بھی مغلوب نہ کر سکے اُسکا اردھ رتھی بس اُنکے مقابلہ مین ضرور کوشش
کرنا چاہیے ٭

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम ।
नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान्ब्रवीमि ते ॥ ७ ॥

٧ - اے برہمنون مین اشرف ہمارے لشکر کے جو افسر ہین اُنکو بھی جان لیجیے یعنی
فوج کے سردارون کو واسطے شمار کے آپ سے بیان کرتا ہون ٭

ٹیکا - اسماکم - ہمارے بششٹاہ - جو افسر ہین - تان نبودھ - اُنکو جانیئے - دوجوتم
برہمنون مین اشرف - نایکا - سردارون - مم سینیہ - ہماری فوج کے سنگیار تھم

واسطے شمار کے تان اُنکو بہ ہیم نے - آپ سے کہتا ہون - تو کی لفظ سے یہ
مدعا ہے کہ شاید درونا چارج کہین کہ اگر ڈرتے ہو تو نہ لڑو اِسکے رفع کیواسطے
کہا کہ ہمارے یہان بھی جو فوج کے افسر ہین اُنکو شمار کرتا ہون - برہمنون مین
اشرف کی خطاب سے اول تعریف اُستاد کی - دوم یہ نکتہ درپردہ
کہ تم برہمنون مین افضل ہو کچھ شجاعت اور لڑائی مین فائق نہین
اگر تم ناخوش ہو جاؤ گے تو بھی بھیشم وغیرہ ہماری امداد کو کافی
ہین - سنگیا رتھم کہنے سے یہ مدعا ہے کہ پانڈو تمہارے شاگرد ہین اُنکی
فوج منتظم اور آراستہ ہونے سے تم خوش ہو کر اپنی فوج کے افسرون
کو نہ بھول جانا اور یہان پر افسران اپنی فوج کے درجودھن کا یہ مدعا
ہے کہ آپ سب کے نام سُنکر جو شخص جسکے مقابلہ کے لائق ہو اُسکو اُسکے
ساتھ لڑایا چاہیے ◆

भवान् भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिञ्जयः ।
अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ॥ ८ ॥

۸ - آپ و بھشم و کرن و کرپا چارج فتح نصیب اشوتھاما و بکرن و سومدت
یعنی بھوریشروا ◆
ٹیکا - بھوان - آپ بھیشم اور بھیشم کرنشچہ اور کرن کرپشچہ اور کرپاچارج
سمیتن جیہ لڑائی جیتنے والے - اشوتھاما - درونا چارج کے بیٹے - بکرنشچہ اور
بکرن سومدت - سوم دت کا بیٹا - بھوریشروا تنجیوچہ - اسطرح جیدرتھ -
درجودھن کا بہنوئی ◆

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः । ना-
नाशस्त्रप्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ॥ ९ ॥

۹ - اور بھی بہت سے بہادر ہمارے لیئے جان دینے والے انواع حربون سے
لڑنے والے اور سب لڑنے مین کامل ؛

ٹیکا - انیچہ - اور بھی بہو و شورا بہت سے بہادر - کرت برما وغیرہ - مدرتھے -
ہمارے واسطے - تیکت جیوتا جان سے ہاتھ دھوئے ہوئے - نانا شستر پرہرناہ
ہر قسم کے حربون سے ہر طرح کی لڑائی لڑنے والے - سروے جدھ وشاردواہ فن
محاربہ مین کامل ؛

अपर्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितम्
पर्याप्तं त्विदमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितम् ॥१०॥

۱۰ - جو ہماری فوج بھیشم کے انتظام مین ہے پر کمزور ہے اُنکی فوج بھیم سین کی
حفاظت مین بہت چُست اور زورآور ہے ؛

ٹیکا - اپریاپت - یعنی گیارہ چھوہنی و کمزور و سست - تداسماکم - جو ہماری بلم فوج
بھیشمابہ رکشتم - بھیشم کی حفاظت مین - پریاپتم - یعنی قلیل سات چھوہنی چست
و زورآور - اس کلام سے یہ مراد ہے کہ ہم زبردست ہین ہماری فتح ہوگی کچھ ڈر نہین
ہے بھیشم کی حراست مین گننے سے غایت یہ ہے کہ باوجودیکہ بھیشم نہایت عاقل
و منتظم ہین تسپر بھی اُنکی فوج آراستہ و چُست معلوم نہین ہوتی کنایہ اسمین یہ ہے کہ بھیشم
کو طرفین کی جانبداری منظور ہے اور بھیم سین اگرچہ نافہم و کاہل ہے مگر اُنکو اپنی ہی
طرف توجہ ہے اُنکی فوج چُست و زبردست معلوم ہوتی ہے تو یدیتے نے سشام ہم
اُنکی بلم فوج - بھیما بہ رکشتم - بھیم کی حفاظت مین ؛

अयनेषु च सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः ।
भीष्ममेवाभिरक्षन्तु भवन्तः सर्व एव हि ॥ ११ ॥

۱۱ - اب سب لوگ ہر ایک قلعون کے دروازون پر جس جس جگہ موافق تقسیم کے

قائم ہین اس جگہ ثابت قدم رہ کر صرف بھیشم ہی کی حفاظت کیجیے۔

ٹیکا۔ ایسے شو قلعون کے دروازون پر جو زاید واسطے وزن شعر کے ہے یشو سب پر جتھا بھاگم بموجب تقسیم کے او ستھا قائم رہ کر بھیشم ایو بھیشم ہی کی کشست حفاظت کیجیے بھونت سرٹ یوہ آپ سب لوگ ہی صرف اس سے یہ مدعا ہے کہ بھیشم ہی کی مہربانی سے انتظام فوج کا ہو رہے گا۔

नस्य सञ्जनयन् हर्षं कुरु वृद्धः पितामहः ।
सिंह नादं विन द्योच्चैः शङ्खं दध्मौ प्रतापवान् ॥ १२ ॥

۱۲۔ اُسوقت درجودھن کی خوشی پیدا کرنے واسطے کوروکے فخر خاندان صاحب جلال پتامہہ نے شیر کی طرح بلند آواز سے گرج کے سنکھ بجایا۔

ٹیکا۔ تسیہ اُس درجودھن کی سنجنین ہرکھ خوشی پیدا کرنے کے واسطے کورو برڈھ کوروکے فخر خاندان بزرگ پتامہہ سب کے دادا بھیشم سنگھ نادم بلند سوچیہ شیر کی طرح گرج کے زور سے شنگھم ودھمو سنکھ کو بجایا پرتاب وان صاحب جلال۔

ततः शङ्खाश्च भेर्यश्च पणवानक गोमुखाः ।
सहसै वाभ्य हन्यन्त सशब्दस्तु मुलोभवत् ॥ १३ ॥

۱۳۔ بعدہ یکبارگی بہت سے شنکھ اور بھیریان اور نرسنگھے اور ڈھول اور نقارے بجنے لگے اور اُسکا بڑا شور ہوا۔

ٹیکا۔ تتہ بعدہ شنگھا نچہ بہت سے شنکھ بھیریشچ اور نفریان پرنو ڈھول ایک نقارے گونگھا نرسنگھی سہسیو یکبارگی ہی ابھیہنیہ بجنے لگے سہ شبد وہ آواز تمل بے نہایت آبھوت ہوئی۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यन्दने स्थितौ ।

माधवः पाण्डवश्चैव दिव्यौ शङ्खौ प्रदध्मतुः ॥१४॥

۱۴- اُسوقت سفید گھوڑے جُتتے ہوے عمدہ رتھ پر سوار سری کرشن اور
ارجن نے اپنے اپنے دونون نے شنکھ بجائے۔

ٹیکا- تتہ اُسوقت شوئیتہ ہیہ سفید گھوڑے یُکت جسمین جُتتے ہوے سمنی
سیند نے ستھو عمدہ رتھ منور جو اگن دیوتا نے دیا تھا اُسپر سوار مادھو یعنی
شری کرشن پانڈو اشچیؤ اور ارجن دبیو شنکھیو یعنی دونون چمکتے شنکھ پر
دوھمتو دونون نے بجائے بزورتمام۔

पाञ्चजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनञ्जयः ।
पौण्ड्रं दध्मौ महाशङ्खं भीमकर्मा वृकोदरः ॥१५॥

۱۵- رکھی کیش یعنی شری کرشن نے پانچ جنیہ نام اور دھننجے یعنی ارجن نے
دیودت نام اور بھیم سین مہیب العمل نے پونڈر نام سنکھ بجائے۔

ٹیکا- رکھی کیش یعنی اندریون کے مالک دھننجے ارجن کا نام اسوجہ سے
ہوا کہ درگ بجیے کرکے سب راجون سے بزور خزانہ لائے تھے اور اس معرکہ
مین بھی فتحیاب ہونگے۔ برکودر بھیم سین کا نام بہت کھانے سے ہوا
برک بمعنی آگ- اُودر یعنی شکم بھیم کرما جس کی قوت وحرکات
خوفناک ہی۔

अनन्तविजयं राजा कुन्तीपुत्रो युधिष्ठिरः ।
नकुलः सहदेवश्च सुघोषमणिपुष्पकौ ॥१६॥

۱۶- اننت بجے نام شنکھ کُنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اور نکُل سہدیو نے
سوگھوگھ اور منی پشپک نام سنکھ بجائے۔

काश्यश्च परमेष्वासः शिखण्डी च महारथः ।

धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥ १७॥

۱۷- کاشی کے راجہ جو کھواسا کماندار اعظم اور سکھنڈی مہارتھی اور دھوشٹ دیومن اور براٹ اور سانک اور اپراجیت -

ٹیکا- اپراجت جسپر دشمن غالب نہ ہوسکے باقی سب راجون کے نام ہین-

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवी पते । सौभद्रश्च महा बाहुः शङ्खान्दध्मुः पृथक् पृथक् ॥१८॥

۱۸- ای مالک روے زمین کے دُرپد اور دُروپدی کے بیٹے زور بازو والے نے اپنے اپنے شنکھ ہر طرف سے جُدے جُدے بجائے-

ٹیکا- دُرپد و دُروپدی یا شچہ دُرپد اور دُروپدی کے پانچون بیٹے سرب شہ ہر طرف سے پرتھوی تپے اے مالک روے زمین شبھدر یشچہ سبھدرا کا بیٹا ابھمینہ مہا باہو زور بازو والا شنکھام دوھمو شنکھ بجائے پرتھک پرتھک جُدے جُدے -

सघोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् । नभश्च पृथिवींचैव तुमुलोव्यनु नादयन् ॥ १६ ॥

۱۹- وہ شور کی آواز دہرتراشٹر کے بیٹون کا دل چاک کرتی ہوئی زمین اور آسمان مین بھر گئی-

ٹیکا- سگھوگھ وہ کمال شور کی آواز دھارترانام دھرتراشٹر کے بیٹون کا ہردیانی بدارین کلیجہ چھیترتی ہوئی نبھشچہ آسمان اور پرتھویم چیو اور زمین تو تلو ہونا دین آواز سے نہایت شور کے مل کر بھر گئی-

अथ व्यवस्थितान्दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान्कपिध्वजः । प्रवृत्ते शस्त्रसंपाते धनुरुद्यम्य पाराडवः ॥ २० ॥

۲۰- اُسوقت دھرتراشٹر کی اولاد کو حرب کرنے پر مستعد دیکھکر ارجن نے

جسکے نشان پر ہنومان کی تصویر تھی کمان اُٹھائی۔

ٹیکا۔ اتھ اُسوقت بیوستھتان مستعد وقائم دِرشٹوا دیکھکر دھارتراشٹرا نام دھرتراشٹر کے بیٹون کو کپی دھجہ ارجن جسکے علم پر مہابیر مہربانی سے قیام رکھتے تھے پر پریتے ششتر سمپاتے مستعد وار کرنے کے دھنور اُدمیہ کمان اُٹھاکر پانڈہ اے راجہ پانڈو کے فرزند۔

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ।

अर्जुनउवाच

सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेच्युत ॥ २१॥

۲۱۔ ای راجہ اُسوقت شری کرشن نے پکار کے کہا کہ ای اُچُتؔ دونون لشکر کے بیچ مین میرے رتھ کو کھڑا کر دیجیے۔

ٹیکا۔ رکھی کیش حواسون کے محافظ مراد شری کرشن سے ہی تدا اُسوقت ابا کیہ پکار کے کہا ادم آہ یہ کہا مہی پتے ای راجہ مالک زمین خطاب دھرتراشٹر سینیورو بھیورمدھے دونون لشکر کے بیچون بیچ مین رتھم رتھ کو ستھاپیہ میرے رتھ کو کھڑا کر دیجیے اُچت بے زوال یعنی تم کسی سے گرنے کے لائق نہین ہو اور نہ کسی کا خوف ہی۔

यावदेतान्निरीक्षेहं योद्धुकामानवस्थितान् ।

कैर्मया सहयोद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२॥

۲۲۔ تاکہ اس معرکہ جنگ مین جو لڑنے کی خواہش سے حاضر ہین اُنکو دیکھون کہ کون میرے ساتھ لائق مقابلہ کے ہی۔

ٹیکا۔ یاود معنی اصطلاحی تاکہ ایتان انکو نریکشے ہم مین دیکھون یودھ کامان لڑائی چاہنے والے اوستھتان حاضرین اسمن

اس رن مین سمدست ہے معرکۂ جنگ مین -

योत्स्य मानान वेक्ष्येहं यस्तेत्र समागताः ।
धात्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षतः ॥२३॥

۲۳- جو اس معرکہ مین لڑنے کی خواہش سے درجودھن بدعقل کے دوست مستعد بجنگ آئے ہین اُنکو دیکھنا چاہتا ہون-

ٹیکا- یوتسمانان لڑنے والے کو اویکشی ہم دیکھنا چاہتا ہون ئے تتر سماگیاہ- جو یہان آئے ہین- دھارتراشٹرسیہ- دھرتراشٹر کی اولاد مراد درجودھن- دربدّھی- بدراے یعنی اپنی حفاظت اور بھلائی کی تدبیر سے غافل پریہ چکیر کھتہ-

सञ्जयउवाच ॥ एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशेन भारत । सेन योरु भयोर्मध्ये स्थापयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥

۲۴- سنجے نے کہا ارجن کی یہ تقریر سُنکر سری کرشن نے دونون لشکر کے بیچون بیچ مین ای دھرتراشٹر عمدہ رتھ کو یہ کہکر کھڑا کر دیا-

ٹیکا- ایوم اُکتا- یہ کہکر رکھی کیش اندریون کے مالک یعنی سری کرشن نے گڑاکیش نیند کو مغلوب کرنے والا یعنی ارجن بھارت مراد دھرتراشٹر سے اس خطاب سے سنجے کا یہ مدعا ہے کہ تم راجہ بھرت کی اولاد ہو شاں اُنکے عداوت چھوڑکر صلح کل اختیار کرو سیین یوربھیو رمدھے- دونون لشکر کے اوسط مین استھاپیتوا کھڑا کرکے رتھو تّم عمدہ رتھ کو-

भीष्म द्रोण प्रमुखतः सर्वेषांच महीक्षित्तां ।
उवाच पार्थ पश्यैतान् समवेता न्कुरुनिति ॥ २५ ॥

۲۵ بھیشم اور دُرون اور سب ملک خواہون کے روبرو کہا کہ ای پارتھ یہ سب کورو کی اولاد جو ایک جگہ حاضر ہین اُنکو دیکھو۔

ٹیکا۔ بھیشم تپامہہ اور درونا چارج پرمکھتہ بمعنی روبرو۔ سربے شام اور سب نہی کشتام ملک خواہون کے یعنی راجاؤن کے اُباچ کہا پارتھ برتھا۔ یعنی کنتی کے فرزند ارجن اس خطاب سے یہ غایت ہی کہ تم ہماری پھوا کے بیٹے ہو ہم رتھ کو بخوبی حفاظت کرینگے بحفظ سب کورو کو جو اکٹھے ہوے ہین دیکھو پسیام اُنکو دیکھو۔

سم وےتان جمع ہوے کوروون درجودھن وغیرہ کواتی بمعنی بس۔

तत्र पश्य त्स्थिता न्पार्थः पितॄ नथ पिता म हान् ।
आचार्या न्मातुला न्भ्रातॄ न्पुत्रा न्पौत्रा न्सखींस्तथा २६

۲۶۔ اُس جگہ ارجن نے اپنے بزرگون اور دادا اور اُستاد اور ماما اور بھائیون کو ویسے ہی بیٹون اور پوتون اور دوستون کو کھڑے موجود دیکھا۔

ٹیکا۔ تتر اُس جگہ اپشیئت دیکھا استھتان موجود پارتھ ارجن نے پترن بزرگ چچا بھورسیرو وغیرہ پتامہان دادا بھیشم سوم دت وغیرہ آچارجان اُستاد درونا چارج وغیرہ۔ ماتلان۔ ماما شلیہ و شکنی وغیرہ بھراترین۔ بھائیون کو درجودھن وغیرہ۔ پتران دروپدی کے پانچون بیٹے پوتران پوتے لکشم وغیرہ کے بیٹے۔ سکھین دوست۔ اشوتھامان جیدرتھ وغیرہ تھا ویسے ہی۔

श्वशुरा न्सुहृद श्चैव सेनयो रुभयोरपि । तान्समीक्ष्य
स कौन्तेयः सर्वा न्बन्धू न वस्थितान् ॥ २७ ॥

۲۷۔ سسرون اور دوست صادق اور سب خویش اور برادرون

انکو دونون فوج مین کنتی کے بیٹے ارجن نے موجود دیکھا۔
ٹیکا۔ شُسُران دُرپد وغیرہ شہردُ شچیو اور دوست صادق جو بلا خواہش
بدلے کے نیکی کرین کرت برما وغیرہ سین یوربھیو رپی دونون فوجون مین
تان سمیکشیہ انکو خوب دیکھکر کونتیہ کنتی کے بیٹے اس خطاب سے
یہ مطلب ہی کہ عورتون کی طرح جہالت اور جوش محبت اور غفلت اُسوقت
ارجن کو چھا گئی تھی سُن بمعنی وہ سربان بندھو سب بھائیون کو اوستھتان
موجود و حاضر و مستعد بجنگ کو۔

कृपया परया विष्टो विषीदन्निदमब्रवीत् ।

अर्जुन उवाच

दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितम् ॥ २८ ॥

۲۸۔ کمال شفقت مین لپٹے ہوے کُڑھ کر یہ بولے۔
ٹیکا۔ کرچا پریا بشٹو کمال شفقت مین لپٹے ہوے بکھیدن کُڑھ کر نہایت
غم آواز گلے سے روک کر نکلنا اور آنکھون مین آنسو بھر آنا اِدم یہ اربیت
بولے ارجن نے کہا درشٹویم دیکھ کران سُجنم کرشن یگانون کو ای کرشن
یُیُتسم آمادہ بجنگ سمپوستھتم قریب تر کھڑے +

सीदन्ति मम गात्राणि मुखंच परि शुष्यति ।
वेपथुश्च शरीरे मेरोम हर्षश्च जायते ॥ २९ ॥

۲۹۔ میرے اعضا سُست ہوے جاتے ہین اور مُنہ سوکھا جاتا ہی اور تمام
بدن کانپتا ہی اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہین۔
ٹیکا۔ سیدنتی سُست ہوے جاتے ہین مم گاترانی میرے اعضا نے پتھ شچ
اور کپ کپی شریرے میرے جسم مین روم ہرکھشچ اور رونگٹے کھڑے ہوے جاتے ہین

गाण्डीवं स्रंसते हस्तात्त्वचैव परिदह्यते । नचश
क्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीव चमेमनः ॥ ३० ॥

۳۰-گانڈیو میرے ہاتھ سے گرا پڑتا ہی اور جلد بدن کی جلی جاتی ہی مین ٹھہر نہین سکتا
دل گھبرایا جاتا ہی-
ٹیکا-گانڈیو ارجن کے کمان کا نام ہی سنستہ ہستات ہاتھ سے گرا پڑتا ہی
تُک جلد بدن چیو بضرورت وزن اشلوک یہ لفظ بیشتر آتی ہی پردہیتے
نہایت جلی جاتی ہی- نہ شکنومیہ اوستھاتم مین ٹھہر نہین سکتا-
بھرمتیو چہ مے منہ میرا دل گھبرایا جاتا ہی-

निमित्तानिच पश्यामि विपरीतानि केशव ।
नच श्रेयोनुपश्यामिहत्वा स्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥

۳۱-اے کیشو سب شگون برخلاف دیکھتا ہون یگانون کو مار کر بہتری نہین
دکھائی دیتی ہی-
ٹیکا-نمتانی چہ اور سب شگون پشیاری دیکھتا ہون. بپرتان برخلاف
مثل بائین آنکھ و بازو پھڑکنے و جانورون کے بے محل آواز و غیرہ کیشو بمعنے
ای کیشو-کیشو کی لفظ سے یہ مراد ہی کہ کیشی وغیرہ دیتون کو مار کر بھگتون کی
حفاظت کرتے ہو تو ہمارے بھی رنج کو دور کروگے- نہ چہ اور نہین-
شریہ-بہتری-انوپشیام پیچھے دیکھتا ہون-ہتوا مار کر سجنم یگانون کو
آہوے لڑائی مین-

नकाङ्क्षे विजयं कृष्ण नच राज्यं सुखानिच ।
किन्नो राज्येन गोविन्द किंभोगै र्जीवितेनवा ॥ ३२ ॥

۳۲-ای کرشن نہ فتح چاہتا ہون اور نہ راج کی عیش ای گوبند ایسی زندگی کو

نعمت یا راج سے مجھے کیا حاصل ÷

ٹیکا - نہ کانکشی بجیم کرشن اے کرشن مین نہ فتح چاہتا ہون نہ چہ راجیم سکھانی چہ اور نہ راج کا سُکھ کِن نو راجیَن گوبند انتر جامے اِندریون کے محافظ مجھے راج سے کیا کِم بھوگیہ نعمتون سے کیا غرض جیو تنیہ بایا زندگی ہی سے چہ بمعنی اور کے مستعمل ہی ÷

येषामर्थे कांक्षितन्नो राज्यं भोगाः सुखानिच ।
तइमेवस्थिता युद्धे प्राणां स्त्यक्त्वा धनानिच ॥ ३३॥

۳۳ - جنکے لیے ہم راج اور نعمت اور آسائش چاہتے ہین وہی جان و مال سے ہاتھ دھو کر لڑائی مین میرے سامنے کھڑے ہین ÷

ٹیکا جیکھام تھے جنکے لیے کانکشتو - ہم چاہتے ہین - راجیم راج کو بھوگاہ نعمتہاے سوسکھانچہ اور عیش تی مے وستھتا یودھے وے میرے سامنے کھڑے ہین لڑائی مین پرانانس تیکتوا دھنانچہ جان سے ہاتھ دھو کر اور مال سے ÷

आचार्याः पितरः पुत्रास्तथैवच पितामहाः ।
मातुलाश्श्वसुराः पौत्राः श्यालाः सन्बन्धिनस्तथा ॥३४॥

۳۴ - گُورو اور بزرگوار اور فرزند اور دادا اور ماما اور سُسرے پوتے سالے اور قرابت مند ÷

ٹیکا - آچارجاہ سب گُرو پترو بزرگوار پوترا فرزندان پِتامہا دادا ماتلاہ ماما شُشراہ سُسرے پوتراہ پوتے سیالاہ سالے سمبندھن قرابت مند تھا ویسے ہی انھین لوگون کے آرام کے واسطے راج اور نعمت او حشمت چاہیئے جب یہی لوگ نہ رہین گے تو سب عبث ہی -

एतान्न हंतुमिच्छामि घ्नं तोपि मधुसूदन ।
अपि त्रैलोक्य राज्य स्य हेतो: किन्नु मही कृते ३५

۳۵ - اے مدھوودیت کے قاتل اگر یہ لوگ مجھے مار ڈالین توبھی میری نیت انکے قتل کی نہین اگر تینون لوک کا بھی راج ملے اور روے زمین کی راج کا تو کیا ذکر ہی۔

ٹیکا - اتیان - انکو نہ ہنتم اچھامی - میری نیت اِنکے قتل کی نہین گھن توپی اپنی جان سے جانے پر بھی - مدھوسودن اے مدھودیت کے قاتل - مدھوسودن کے خطاب سے یہ کنایہ ہی کہ تم دشمنون کے قاتل ہو کچھ اپنون اور یگانون اور دوستون کے تو نہین - اپی ترئیہ لوکیہ راجیسہ ہیتوہ تین لوک کی راج کے واسطے بھی کن نوھی کرتی - روے زمین کے راج کا تو کیا ذکر ہی -

निहत्य धार्त्तराष्ट्रान्नः काप्रीतिः स्याज्जनार्द्दन ।
पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥३६॥

۳۶ - اے جناردن دھرتراشٹر کی اولاد کے قتل کرنے سے مجھے کیا نیکی ہوگی بلکہ اِن آتتائیون کے مارنے سے مجھے پاپ ہی کی امید ہی -

ٹیکا - نہیتہ مارکر - دھارتراشٹران - دھارتراشٹر کے خاندان کو نہ مجھے کا پریتی سیات کیا نیکی ہوگی - جناردن - اے جناردن - پاپ میواشرے دسمان پاپ ہی کی امید ہی ہمکو - ہتویتاناتتاینہ - ان اِتتائیون کو مار کر اتتاسے چھ قسم کے ہوتے این - اوّل آگ لگانے والا - دوّم زہر دینے والا - سوّم جراحت شدید پہونچانے والا - چہارم مال و معاش چھیننے والا - پنجم زمینداری یا گھر چھیننے والا - ششم عورت چھیننے والا - اگرچہ راج نیت مین انکو مار ڈالنا جائز ہی لیکن دھرم شاستر سے انکے مارنے کا پاپ مجھکو ضرور ہوگا ۝

तस्मान्नार्हा वयं हन्तुं धार्त्तराष्ट्रान्स्वबान्धवान् ।

स्वजनंहि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव ॥ ३७ ॥

۳۷- اِس لیئے اے مادھو دِھرتراشٹر کی اولاد کو کہ میرے بھائی ہین قتل کرنا
نامناسب ہی اپنے یگانون کو مارنا مجھے کیونکر آرام ملے گا ❊

ٹیکا- تسمات - اس سے لیئے نارہا بیم ہنتم ہمکو مارنا مناسب نہین ہی-
دھارتراشٹران- دھرتراشٹر کے بیٹون کو سباندھوان- اپنے بھائیون کو سوجنم
یگانون کو ہی تحقیق کتھم کیونکر ہتوا مار کر سوکھنہ شیام آرام پا وینگے- مادھو
اے لچھمی پت ❊

यद्यप्येते न पश्यंति लोभोपहत चेतसः ॥
कुल क्षय कृतं दोषं मित्र द्रोहे च पातकम् ॥ ३८ ॥

۳۸- اگرچہ یہ سب جنکی عقل طمع سے ماری گئی ہی خاندان کے نابود کرنے اور
دوستون سے دشمنی کرنے کے گناہ کو نہین دیکھتے ❊

ٹیکا- جدپیہ- ہرچند- ایتی- یہ سب- نہ پشینتے نہین دیکھتے- لوبھوپہت چیتسہ
طمع سے جاتی رہی ہی عقل کل خاندان کی- کشئے نیست و نابود- کرتم کرتے ہین
دوکھم کرنے کا گناہ- متر دروہی اور دوستون سے عداوت کی-
پاتکم گناہ کو-

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुम् ।
कुल क्षय कृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जुनार्दन ॥ ३९ ॥

۳۹- اے جناردن خاندان کے معدوم کرنے کا گناہ صاف جانتے اور دیکھتے
ہوے اس سے ہمکو کنارہ کشی کیون نہ کرنی چاہیے ❊

یکا- کتھم کیونکر نہ گیم نہین جاننی چاہیے- اسمابھی- ہمکو پاپادسمان پاپ
سے ہم کو نبرتم کنارہ کشی کس لیے کرتم دوکھم خاندان کے نابود

کرنے کا گناہ پرشیت بھی صاف دیکھتے جانتے ہوئے جناردن اے جناردن۔

कुलक्षये प्रणश्यन्ति कुलधर्माः सनातनाः ।
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत ॥ ४० ॥

۴۰۔ خاندان کے تباہ ہونے سے تمام رسوم قدیمہ خاندان سُدبُ ہو جائیگی اور
کُل دھرم ناش ہونے سے خاندان مین ادھرم یعنی بدراہی پھیل جائیگی +

ٹیکا۔ کُل کشئے خاندان کی نابود ہونے سے پرنشنتی ناش ہو جاسے گی۔
کُل دھرما سناتناہ رسوم قدیمہ خاندان دھرمے نشٹے رسوم کے معدوم
ہونے سے کُل کرتسن تمام خاندان مین ادھرمو بھی بھوت یتہ بدراہی
پھیل جاوے گی +

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यन्ति कुलस्त्रियः ।
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः ॥ ४१ ॥

۴۱۔ ادھرم کے بڑھنے سے اے کرشن عورتین خاندان کی بدراہ ہو جاتی ہین
ای برشنی کی خاندان والی بدکار عورتون سے بدنسل پیدا ہوتے ہین +

ٹیکا۔ ادھرما بھی بھوت کرشن ای کرشن ادھرم کے بڑھنے سے پردوکھنتی
بدراہ ہو جاتی ہین کُلستریہ خاندان کی عورتین استری کھوُدشٹا شو بارشنیہ
بدکار عورتون مین ای برشنی کے خاندان والی جاتیے پیدا ہوتے ہین۔
بَرَن سنکر دوغلے یعنی بدنسل +

संकरो नरकायैव कुलघ्नानां कुलस्य च ।
पतन्ति पितरो ह्येषां लुप्तपिण्डोदकक्रियाः ॥ ४२ ॥

۴۲۔ کُل کے غارتگرون کے کُل کو برن سنکر نرک مین ڈالتے ہین جن کے
پنڈ وان شرادھ تَرپن بند ہو جاتے ہین اُنکے پتر سُرگ سے گر پڑتے ہین +

ٹیکا- سنکر دونئے نرکایو نرک ہی کے واسطے کلگھنا نام کُل کے
تباہ کرنے والون کے کلسیچ، خاندان کو پتنتی گِر پڑتے ہین پِترو
ہیکھام- پتر لوگ جنکے پُست مسدود ہوے پِینڈ، ونک کریا-
شرادھ ترپن +

दोषैरेतैः कुलघ्नानां वर्णसंकर कारकैः ।
उत्साद्यंते जाति धर्म्माः कुल धर्माश्च शाश्वताः ॥४३॥

۴۳- جو کُل کے برباد کرنے والے اور برن سنکر کی پیدائش کے باعث ہین
اُنکے قصور سے قوم کے دھرم اور کُل کی قدیم رسوم جڑ سے کھُد جاتی ہین +
ٹیکا- دوکھیر تیہ اس قصور سے کُلگھنا نام کُل کے ناش کرنے والے کا
برن سنکرکارکئی بدنسلی کی باعث ہونے والون کی اُتساد ینتے جڑ سے
اُکھڑ جاتے ہین- جات دھرما قوم کی رسوم- کُل دھرمشچ اور خاندان کے
دستورات- شاسوتا قدیم +

उत्सन्न कुल धर्म्माणां मनुष्याणां जनार्द्दन ।
नरके नियतं वासो भवतेत्यनु शुश्रुम ॥ ४४ ॥

۴۴- اے جنار دن جن لوگون کے خاندان کے قاعدے معدوم ہوجاتے
ہین اُنکو ہمیشہ نرک مین رہنا بالضرور ہوتا ہے یہ ہم نے سُنا ہے +
ٹیکا- اُتسن نابود شدہ کُل دھرما نام کُل دھرم والون کا-
منکھیا نام آدمیون کا جنار دن اے جنار دن نرکے- نرک مین
نیتم بالضرور باس رہنا بھوتی ہوتا ہے اتی انوشوشرمہ یہ وید اور
شاستروں مین سُنا ہے +

अहोवत महत्पापं कर्त्तुं व्यवसिता वयं ॥

यद्राज्य सुख लोभेन हंतुं स्वजन मुद्यता: ॥४५॥

۴۵- عجب رنج اور افسوس کی بات ہی کہ مین ایسے گناہ عظیم کا مرتکب ہون اگر
راج کی نعمت اور مزہ کی طمع سے اپنے یگانون کے قتل مین سعی کرون ✣
ٹیکا- اَہُو- نہایت تعجب- بہت رنج- مہت پاپم- گناہ عظیم- کرتم-
کرنے کو بیوستیا بیم ہم مرتکب ہین جدی اگر راجیہ شکھ لوبھی نہ راج
کی آرام کے لالچ سے ہنتم مارنے کو- سوجنمو دیتا- اپنے یگانون کا
ساعی ہون ✣

यदि माम प्रती कारम शस्त्रं शस्त्र पाणय: ।
धार्त राष्ट्रा रणे हन्यु स्तन्मे क्षेमतरं भवेत् ॥४६॥

۴۶- دھرتراشٹر کے بیٹے اگر حربہ ہاتھ مین لے کر مجھ خالی ہاتھ کو صف جنگ مین
مار ڈالین تو بھی مین بدلا نہیں چاہتا بلکہ وہ میرے واسطے بہت بہتر ہوگا ✣
ٹیکا- یدی مام اپرتیکارم- جو مجھ عوض نہ چاہتے ہوئے- اشسترم- خالی
ہاتھ کو- ششتر پانٹریہ حربہ ہاتھ مین لے کر- دھارترا اشٹر-
دھرتراشٹر کے بیٹے رنے ہنیو- میدان جنگ مین مار ڈالین تن مے وہ مجھکو
کشیم ترم- بہت بہتر- بھوبت- ہوگا ✣

सञ्जय उवाच॥ एव मुक्त्वार्ज्जुन: संख्ये रथो पस्थ
उपाविशत्। विसृज्य स शरं चापं शोक संविग्न मानस: ॥४७॥

۴۷- سنجے نے کہا- یہ کہکر ارجن رزم گاہ مین گئے رتھ پر بیٹھ گئے اور غم سے
پریشان دل ہوکر تیر اور کمان رکھدیا ✣
ٹیکا- ایوم- یہہ- اُکتوا- کہکر- ارجنہ- ارجن نے سنکھیہ صف جنگ
مین رتھ اپستھے اپاوشت رتھ کے اندر کی طرف بیٹھ گئے بسرجیہ چھوڑ کر

شرم چاپم تیر چلنے مین لگے ہوے کمان کو شوک سم مگن مانسہ۔ غم سے
پریشان دل +

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्या
यां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे अर्ज्जुन
विषादो नाम प्रथमो ऽध्याय: ॥ १ ॥

یہ بھگوت گیتا کا جوگ شاستر مین برہم وِدّیا کی اُپنکھت کا پہلا
ادھیاے ارجن بکھاد نام تمام ہوا

آغاز ادھیاے دوم

सञ्जयउवाच ॥ तंतथा कृपया विष्ट मश्रु पूर्णा कुले
क्षराम्। विषीदंत मिदं वाक्य मुवाच मधु सूदन: ॥१॥

۱۔ سنجے نے کہا۔ اُس ارجن سے کہ جسکا دل رحم مین پھنسا اور گھبرایا اور آنکھون
مین آنسو ڈبڈبائے تھے مدھوسودن نے یہ بات کہی +

ٹیکا۔ تم تھا۔ اُس ارجن سے جب کہ کرپیا بشٹ رحم سے بھرا اور محبت
مین لپٹا ہوا اشرو پورنا کُلے اشرم۔ آنکھون مین آنسو بھرے ہوے
بکھید نتم پہلے ادھیاے کی باتون سے دل گھبرایا ہوا اور اپنے یگانون
کے مرنے کے خوف سے مغموم و پریشان تھا ایسی حالت مین مدھوسودن
یعنی سری کرشن جی نے یہ بات فرمائی۔ مدھوسودن کے کہنے سے یہ
مراد ہے کہ مدھو دیت کے مارنے سے جو نام بھگوان نے پایا ارجن
کو بھی واسطے دفع غم و پریشانی دل کے کہ جو اسکے دل مین ہے شوق
یا درجودھن وغیرہ کے جدال کی ہمت دلاتے ہین +

श्रीभगवानुवाच । कुतस्त्वां कश्मलमिदं विषमे समुपस्थि-
तम् । अनार्य्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्त्तिकरमर्जुन ॥ २ ॥

۲- اے ارجن یہ غفلت و نامردی آفت اور لڑائی کے وقت مین تم کو کہان سے پیدا ہوئی جو لائق آدمی کو واجب نہین ہے اور بدنام کرنے والی ہے - ✣

ٹیکا - کُتہ - کہان سے - توام - بمعنی تم کو - کسمل - موہ جسے غفلت اور دہشت اور نامردی کہتے ہین - بکھمے - آفت کی جگہ مین - سموپستھتم پیدا ہوئی - انارجشٹم - جو شریف مرد کے لائق نہین - اسُرگیہ - سُرگ سے باز رکھنے والی - اکرتی کر - بدنام کرنے والی - خلاصہ یہ کہ ایسی گھبراہٹ سُرگ اور نیکنامی اور مُکت چاہنے والون کو نہین چاہیے مدھوسُودن کی خطاب سے یہ غایت ہے کہ بھگوان مدھو دیت کے مارنے والے ہین ارجُن کو بھی واسطے دفع غم اور پریشانی کے جو اُسکی دشمن ہے ہدایت کرتے ہین یا اُس کے دشمنون کے قتل کے ہمت دلاتے ہین ✣

क्लैब्यं मास्म गमः पार्थ नैतत्त्वय्युपपद्यते ।
क्षुद्रं हृदयदौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परन्तप ॥ ३ ॥

۳- نامردی کو اے پارتھ مت اختیار کرو یہ تم کو مناسب نہین ہے دل کا چھوٹا کرنا جو نہایت ذلیل چیز ہے اُسکو اے دشمن کے جلانے والے چھوڑ دو اور اُٹھ کھڑے ہو -

ٹیکا - کلیبیم - نامردی اور بیقراری اور چُستی طاقت اور ہمت اور چہرہ کی رونق جاتی رہی ماسم نہ اختیار کر دیا رتھ - پر تھا - یعنی کُنتی

کے فرزند مراد اس نام سے یہ ہے کہ کُنتی نے تم کو اندر سے پیدا کیا ہے تو
اندر کے بیٹے کو نہایت مردانگی و استقلال چاہیے پس تم نامردی نہ اختیار
کرو۔ پارتھ۔ نہ اِتید۔ یہ نہین۔ توی تم کو اس سے یہ غرض ہے کہ تمھارا
نام ارجُن ہے تم مہادیوجی سے لڑے ہو اور تمھارے مردانگی کا شہرہ ہے
تم کو ہرگز ایسا خیال نہ چاہیے نہ اُپ پدیتے سزاوار نہین ہے کشدرتم۔
خفیف۔ ناقص ہردیہ دوربلیم بزدلی کرنا نہایت حقیر چیز ہے۔ تیکتو رتشٹھ چھوڑ کر اُٹھ
کھڑے ہو جو ارجُن نے پہلے ادھیاے مین بیان کیا کہ دل ہمارا پریشان
ہے ہم نہین ٹھہر سکتے اُسکے جواب مین کہا کہ دل چھوٹا کرنا بہت حقیر
چیز ہے اِسکو چھوڑ دو پرنتپ کہ تم دشمن کے جلانے والے ہو اپنا دل
کیون جلاتے ہو +

अर्जुन उवाच ॥ कथं भीष्ममहं संख्ये द्रोणञ्च मधुसूदन । इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४ ॥

۴۔ ارجُن نے کہا اے مدھوسودن بھیشم اور درون کو کہ یہ دونون
لائق خدمت اور تعظیم کے ہین ہم لڑائی مین کیونکر تیرون سے مارین گے
اے دشمن کے مارنے والے +

ٹیکا۔ کتھم بھیشم یہم سنکھیے کیونکر بھیشم کو ہم صف جنگ مین دونو تم چہ
اور درونا چارج کو مدھوسودن۔ اے مدھو دیتیہ کے قاتل
اِکھبھ تیرون سے۔ پرت یوتسیام۔ نشانہ کر کے مارینگے پوجاریہا
دونون لائق خدمت کے ہین جنکی شان مین لفظ مقابلہ کی زبان پر نہین
لاسکتے ہر گاہ گورو کو لفظ تم کے کہنے سے گناہ ہوتا ہے تو پھر
لڑنے کی کیا مجال ہے ہم کچھ نامردی سے نہین گھبراتے بلکہ لڑنا

صریح خلاف دھرم کے ہے اور ادھ - دشمن ہیودن کشندہ اس خطاب سے
یہ مراد ہے کہ تم دشمن کے قاتل ہو کچھ بزرگون کے مالک تو نہین پھر مجھے
بزرگون کے قتل کی کیون صلاح دیتے ہو - مدھوسودن اور ارسودن
لفظ کے کہنے سے واضح ہے کہ اُسوقت ارجن کو نہایت پریشانی تھی مکرر
خطاب کا عیب نہ سمجھنا چاہیے +

गुरून हत्वाहि महान भावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्य मपीह लोके
हत्वार्थ कामां स्तु गुरू निहैव भुंजीय भोगान्रुधिरप्रदिग्धान् ५

۵ - بزرگان عالی منش کے بلا قتل اس دنیا مین تحقیق بھیکھ مانگ کر کھانا
بہتر ہے اور بزرگون کو جو خواہندہ دولت اور مال کے ہین اُنکے خون سے
بھری ہوئی نعمت کھانا بہتر نہین +
ٹیکا - گرون بزرگان - اہتوا بے قتل کیے اگر یہ خیال ہووے کہ دھرم
شاستر مین راجہ کو درصورت بدراہ چلنے کے گرو کو سزا دہی کا بھی اختیار
ہے تو اُسکے دفع کے واسطے ارجن کہتے ہین کہ یہ گرو مہان بھاو ہین -
یعنی وید پڑھنے اور تپ اور آچار وغیرہ کرنے کی عادت رکھتے ہین اور
شہوت اور غصہ اور موت پر قادر ہین - یعنی دوم مہان بھاو یعنی برف
کو گلانے والے مثل آفتاب اور آگ کے یہ گرو طاقت دفع تاریکی جہل اور
تکلیف کے ہین اگر یہ اشتباہ ہووے کہ اپنے آقا کی خیر خواہی اور
طمع مال سے گرو بھی ملوث ہین - تو اُس کے دفع مین کہتے ہین کہ صاحب
جلال ہین انپر دنیا مین پھنسنے کا الزام نہین - شرے یو بھوکتم بھیکشیہ
بہتر ہے کھانا بھیکھ مانگ کر اس دُنیا مین ہتوا رتھ کامان ستو
گرون نہیو - مال اور دولت کے خواہندہ گرو کو اس دنیا مین مار کر

بھگنجیئے بھوگان رُدھر پردگدھان نعمتیں خون سے بھری ہوئی جسمیں یہ روسیاہی ہوگی کہ ارجن نے ملک اور مال کے واسطے بزرگون کا خون کیا ہرگاہ دنیامین یہ حال ہے تو عقبیٰ مین کیا حال ہوگا +

नचैतद्विद्मः कतरन्नो गरीयो यद्वा जयेम यदि वा नो जयेयुः। यानेव हत्वा न जिजीविषामस्तेऽवस्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥ ६ ॥

۶- یہ بھی ہم نہین جانتے کہ ہم مین سے کون غالب ہوگا ہم فتح پاوینگے یا وہ ہم پر غالب آوینگے جنکو مار کر مین زندہ رہنا نہین چاہتا وہی دھرتراشٹر کی اولاد ہمارے مقابلہ مین کھڑی ہے +

ٹیکا- نہ چیتد وِدمہ یہ ہم نہین جانتے کتر نوگریے یو ہمارے حق مین کیا بہتر ہے اگرچہ لڑنا چھتری کا دھرم ہے لیکن جان کشی سے خالی نہین اور بھیکھ مانگنا ہرچند معیوب ہے مگر ایذا رسانی اور جان کشی تو اسمین نہین ہے معنی دوسرے کہ بالفرض اگر ہم گرو وغیرہ کے مارنے پر بھی کمر باندھتے ہین تو بھی معلوم نہین کہ کون غالب آویگا ہم اُنکو مارینگے یا اُنسے ہم ہارینگے یدوا جیم یدیوا نو جیئیو ہم جیتینگے یا وہ ہم کو جیتینگے یانیو ہتوا نہ جیجیو کھامہ جنکو مار کر مین اپنی زندگی نہین چاہتا۔ تے وستھتاہ پرمکھے دھارتراشٹراہ وہی دھرتراشٹر کی اولاد سامنے لڑنے کو مستعد ہین پس اُسکے مارنے سے تو ہم کو آپ مرنا بہتر معلوم ہوتا ہے یا بھیکھ مانگنا خوش آتا ہے ہرگاہ اُنکے مرنے پر ہم کو اپنی زندگی ناگوار ہے تو پھر یہ دولت اور راج کو کون پوچھتا ہے ارجن کو اپنی زندگی اسوجہ سے ناگوار ہے کہ بعد قتل دُرجودھن وغیرہ کے برن سنکر پیدا ہونگے اور پتر لوگ نرک مین جاوینگے +

कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसंमूढचेताः। यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम् ॥ ७ ॥

۷- کارپنیہ یعنی اُنکو مار کر ہم کسطرح جیئینگے یہ دوکھ اپنے خاندان کی قطع نسل ان دونون وجہون سے میری خاصیت ذاتی سُست ہو رہی ہے اور دھرم مین شنیہ ہو رہا ہے اسلیے آپ سے پوچھتا ہون جو درحقیقت میرے حق مین بہتر ہو سو ہدایت کیجیئے مین آپ کا داس ہون آپ کی پناہ مین ہون +

ٹیکا- کارپنیہ یعنی بخل کے مشہور ہین اور اس مقام پر آتما کے نہ جاننے والے اور اُسکی کوشش نہ کرنے والے سے مراد ہے- دوکھ یعنی یہ ہمارے بھائی اور بزرگوار ہین اسکو ممتا کہتے ہین یہی دوکھ یعنی عیب ہے) اُپ ہت دب گیا سُست ہو گیا سوبھاو طبیعت کی خاصیت چھتری کے خاصہ طبعی سات ہین شجاعت و سخاوت و رعب حلم لڑائی مین استقلال دعوے حکومت دانائی دھرم سموڑہ جیتیا- دھرم کا اسنباد دل مین بھرا ہے کہ ان لوگون کو قتل کرنا دھرم ہے یا دستور جنگل مین بسر کرنا دھرم ہے یہ شریہ سیات جو بہتر ہو پرم شریہ وہ بہتر ہے جسکو زوال نہین اور نشچیت شریہ اُسکو کہتے ہین کہ درحقیقت بہتر و بیزوال ہو نشچیتم بروہ تن مے- اندروسے تحقیق وہ مجھ سے فرمائیے شریہ نشچیت کی لفظ سے یہ مراد ہے کہ جو درحقیقت لازوال ہو وہ سوائے برھم ودیا کے اور نہین ہے اور لفظ شکھیہ اور پرسن کی زبان پر لانے سے اظہار استحقاق تعلیم برھم ودیا کا ثابت کرتے ہین کیونکہ بغیر مرید ہوئے وسران آئے ہوے کے تعلیم برھمہ ودیا کی منع ہے شکھیتے ہم مین آپ کا شاگرد ہون اگر پیشتر سمجھین کہ تم ہمارے دوست ہو تم کو کیونکر ہدایت کرین اس لیئے کہتے ہین کہ مین آپ کا شاگرد ہون شادھی نام مجھے تعلیم کیجیے

توام پرپنیم تمھارے سرن ہون ❖

नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रि
याणाम्। अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिप
त्यम्॥

۸ مین نہین دیکھتا وہ تدبیر جو تمام روے زمین کی بادشاہت اور دیوتاؤن پر بھی حکومت پانے سے ہماری اندریون کے جلانے والے شوک کو دور کرے ❖

ٹیکا - اگر بھگوان کہین کہ آپ غور کرکے جو مناسب ہو سو کرو اس لیئے ارجن کہتے ہین کہ شوک سے دل ہمارا جلتا ہے ہمکو وہ تدبیر جو غم کو دور کرے نظر نہین آتی کیونکہ فتحیابی سے راج ملے گا اور لڑائی مین مرنے سے بموجب حکم شاستر کے سُرگ ملے گا یا دیوتون کی افسری ملے گی جیساکہ دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ ایک جوگی دوسرا شور جو لڑائی مین بمقابلہ مارا جاوے وہ سورج کے مقام سے اوپر جو درجہ عالی ہے وہان جاتے ہین تو بھی یہ درجہ بموجب حکم وید کے فانی ہے جیسے اس عالم کی چیزین فانی ہین ویسے ہی ثواب کرنے سے جو درجے ملتے ہین وہ بھی فانی ہین توبسبب ناپائداری اسکے شوک جو دل اور اندریون کو جلاتا ہے وہ دفع نہین ہوسکتا اس بیان سے نعمت دنیا اور عقبیٰ سے بیراگیہ یعنی نفرت اور آزادگی ظاہر کرکے چاہتے ہین کہ جس تدبیر سے یعنی آتم گیان سے ہمارا غم دور ہووے وہ تلقین کیجیے کیونکہ وہ تدبیر ہم کو نظر نہین آتی حکایت ایک مرتبہ ناروجی نے سنکادک سے مل کر پوچھا کہ باوجود ہر علم جاننے کے شوک میرے دل کا دور نہین ہوتا اُسکی وجہ معلوم نہین اُنھون نے فرمایا کہ بغیر برھم ودیا کے پرساد یعنی شگفتگی دل کی نہین ہوتی اُسوقت ناروجی نے سنکادک سے برھم ودیا حاصل کی - اسی واسطے ارجن بھی کہتے ہین کہ دنیا اور عقبیٰ کی نعمت اور حشمت سے

میرا دل سرور کلی نہ پاویگا کوئی علم اعلیٰ مجھ سے فرمائیے نہیں پریشام مین
نہیں دیکھتا مماپ نودّیات میرے غم کو دور کرے یت شوک مچھو گھضم اندریانام
جو غم کہ سوخت کرنے والا حواسون کا ہے اوا پیہ بھوما وس پتن نرِ دّھم
راجیم تمام زمین کی نعمت اور دولت پاکر سلطنت پاکر۔ راجیم سُرانامپ چادھ
بتیھم اور دیوتون پر بھی افسری +

सञ्जय उवाच ॥ एव मुक्त्वा हृषीकेशं गुडाकेशः परंतप ।
नयोत्स्य इति गोविन्द मुक्त्वा तूष्णीं बभूव ह ॥ ९ ॥

۹- سنجے نے کہا ارجن پرم تپ شری کرشن جی سے یہ کہکر کہ اے گوبند ہم نہ لڑینگے چپ ہو رہے
ٹیکا- ایوم اُکتوا یہ کہکر ہرکھی کیش اندریون کے مالک یعنی انترجامی دل کے
بھید جاننے والا گڑاکیش نیند اور اسکت کا جیتنے والا پرم تپ عدو سوز
لفظ ہا جو آخر اشلوک مین ہے اُس سے یہ مراد ہے کہ اگرچہ ارجن
اپنی طبیعت سے کاہل نہیں ہے اور دل مین کچھ غم بھی نہیں رکھتے
مگر اسباب ظاہریہ سامان ملال کا پیدا ہوگیا کہ وہ قائم رہنے والا نہین
ہے نہ یوتسیہ اِت گوبند- اے گوبند ہم نہ لڑینگے اُکتوا توشنیم بھبوہ
کہکر چپ ہو رہے گوبند اور ہرکھی کیش دو خطاب سے یہ مراد ہے
کہ پرمیشور کو سب طاقت ہے اور سب کے دل کی جاننے والے ہین تو
ارجن کے دل کے غم کو بے تردد دور کردینگے +

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत । सेनयोरुभ
योर्मध्ये विषीदन्तमिदं वचः ॥ १० ॥

۱۰- اُس ارجن سے کہ جو دونون فوج کے بیچو بیچ مین حیران اور پریشان دل تھا
شری کرشن نے ہنسی کے طور پر مسکرا کر کے کہا کہ اے بھارت یعنی دھرتراشٹر

ٹیکا جب دھرتراشٹر کو اس بات پر تسلی ہوئی کہ ارجن نہ لڑے گا تو اب
ہماری اولاد کو راج بے تردد ملجاے گا اُسکے دفع کے واسطے سنجے نے کہا
تم اُبا چ اور ارجن سے کہا ہرکھیکیش یعنی شری کرشن جی نے پرہسن ٹو-
ہنسی کے طور پر مُسکرانا ارجن کو شرم دلانے کے واسطے سینیور بھیور مدھے
دونون فوج کے بیچوں بیچ مین بکھید نتم حیران اور پریشان خاطر کو-
اِدم بچہ - یہ بات کہی +

**श्री भगवानुवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावा
दांश्च भाषसे । गतासून गतासूंश्च नानुशोचन्ति पण्डि
ता: ॥ ११॥**

۱۱ - سری بھگوان نے کہا جسکا سوچ نہ کرنا چاہیئے اسکا تم بار بار سوچ کرتے ہو
اور عقلمندون کی سی تقریر کرتے ہو پنڈت یعنی عاقل تو مرنے و جینے کا سوچ نہین کرتے -
ٹیکا - سری کرشن جی نے جان لیا کہ ارجن کو دیہ یعنی جسم اور آتما یعنی روح
مین تمیز فرق کا نہین ہے اس لیے فرمایا کہ تقریر تو مثل عاقلون کے کرتے ہو
مگر پنڈت نہین ہو کیونکہ پنڈت مرنے جینے کا غم نہین کرتے اور تم بار بار اسکی
فکر کرتے ہو - اشوچیہ جو شے لائق فکر کرنے کے نہ ہو - انو - بار بار شوچسُتّم - تم
سوچ کرتے ہو - پرگیا باد انشچہ بھاکھسے تقریر عاقلانہ کرتے ہو یعنی جو عاقلون
کو کہنا چاہیے سو کہتے ہو گتا سون جسکی جان نکل جاوے - اگتا سون
جو زندہ ہو نا نو شوچنت پنڈتاہ - عاقل بار بار فکر نہین کرتے پنڈت
کی لفظ سے مراد حق اور باطل کی تمیز کرنے والے برہم گیان سے ہے اور
نہایت سری کرشن جی کی اس سے یہ ہے کہ اگر تم کو بھیشم اور درون وغیرہ
عزیزون کے مرنے کا غم ہے تو درحقیقت تم پنڈت نہین ہو +

یعنی تم کو حق اور باطل کا تمیز نہین ہے ہرگاہ تمام عالم وہم و سراب ہے تو
مرنا جینا کہان باقی رہا مگر تقریر عاقلانہ بموجب دھرم شاستر کے
کرتے ہو +

न त्वेवाहं जातु नासं न त्वं नेमे जनाधिपाः ।
न चैव न भविष्यामः सर्वे वयमतः परम् ॥ १२ ॥

۱۲- کیا ہم پہلے نہ تھے اور کیا تم نہ تھے یا راجہ نہ تھے اور کیا بعد اسکے ہم سب نہونگے
ٹیکا- نہ توے وہم جاتُ ناسم کیا ہم پہلے نہ تھے- نہ توم- کیا تم نہ تھے-
نے مے جنادھپاہ- نہ یہ راجا- نہ چیوَ- نہ بھوشیامہ سروے وئم- کیا ہم سب نہونگے
اتہ پرم- بعد اسکے وجہ غم نہ کرنے کی بیان کرتے ہین کہ اگر ہم پرمیشور بھی
واسطے لیلا کے اوتار لیتے ہین تو ہمارا جسم بھی فنا ہوتا ہے تو کیا ہم اس
جسم سے پہلے نہ تھے اور کیا تم نہ تھے بلکہ بسبب قدیمی
ہونے جیو کے تم اور یہ سب راجہ موجود ہی تھے اور بعد اس جسم کے ہم سب
نہ رہینگے یعنی باعث قدامت کے روح فانی رہیگی پس مرنے اور جینے کا
خیال باطل ہے کچھ مقام افسوس کا نہین ہے جس حالت مین ہم اور تم اور
یہ سب راجہ قدیم و بے زوال ہین سچدانند روپ کی نظر سے
ست پدارتھ کے ساتھ ست مین یکتائی ہے اس لیے چت اور آنند مین
بھی یکتائی جاننا لازم ہے خلاصہ یہ کہ جسم سے روح علیحدہ ہے جسم کے فنا
ہونے سے روح فنا نہین ہوتی +

देहिनोऽस्मिन्यथा देहे कौमारं यौवनं जरा ।
तथा देहान्तरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३ ॥

۱۳- جیسے صاحب جسم یعنی جیو کو اس جسم مین لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا آتا ہے

اسی طرح دوسرا جسم ملتا ہے عقلمند اسمین نہین گھبراتے۔
ٹیکا۔ وہی صاحب جسم اسمین وہی اس جسم مین جتھا جیسے کھونا رام لڑکپن جو ہم جوانی جما بڑھاپا تھا اسیطرح دیہانتر پراپتی دوسرے جسم کا ملنا دھیر عاقل نہ محقتی نہین گھبراتے جیسے صاحب جسم کو لڑکپن بعدہ جوانی بعدہ بڑھاپا آتا ہے ہرچند بہ نسبت لڑکپن کے جوانی مین اور بہ نسبت جوانی کے ضعیفی مین سب قوت اور عادت اور صورت مین اختلاف ہوجاتا ہے پر وہ شخص اپنے کو ایک ہی سمجھتا ہے یہ نہین جانتا کہ پہلے مین اور تھا اب دوسرا ہون بلکہ لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا کو اپنے ہی ساتھ نسبت دیتا ہے داناکو اسکی فکر اور حیرت نہ چاہیئے کہ ہم اسی جسم کے ساتھ مرجاینگے بلکہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ دوسرا جسم بھی ہمارا ہی ہوگا ÷
دوسرے معنی جیسے خواب مین شہر وغیرہ دیکھکر ڈرتا ہے اور خوشی کی بات دیکھ خوشی ہوتا ہے ہرچند وہ صاف جھوٹھ ہین مگر اس شخص کو رنج اور راحت ہوتی ہے پھر جاگنے کے بعد نہین رہتی اسیطرح نادانون کو حیرت ہوتی ہے اور گیانی کو نہین اگر جسم آتما ٹھہرے تو خواب مین بھی جسم کو رنج اور راحت ہونی لازم ہے مگر ایسا نہین ہوتا خواب مین زخم لگنے سے جسم زخمی نہین ہوتا اور خوشبو ملنے سے جسم معطر ہوتا ہے تو اس سے ثابت ہے کہ سکھ دکھ اٹھانے والا جیو ہے جسم نہین اگر فرض کیجیے کہ ہرچند روح علیحدہ شے اور جسم علیحدہ شے لیکن جسم کے ساتھ ہی مرجاتی ہے تو یہ غلط ہے کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی موافق عادت پہلے جسم کے ماں کا دودھ پینے لگتا ہے اور اپنے کرمون کے پھل کے موافق رنج اور راحت سے غم اور خوشی اٹھاتا ہے اور پہلے جنم کے نیک کردار کا نتیجہ ملتا ہے انسان کو مالدار کے گھر پیدا ہونے اور بے تردد اور

آسائش اور صحبت اور نعمت ملنے سے اور گناہ کا پھل محتاج کے گھر تولد ہو کر بلا گناہ
کیسے ہوئے سوائے محتاجی کے بیماریون مین مبتلا ہونے سے اور جیواتون کو بھی
بی صدور قصور اور نیکوکاری جسم حال کے بلاسعی رنج اور راحت پہونچنے سے
نجوبی ثابت اور روشن ہے ❖

मात्रास्पर्शास्तु कौन्तेय शीतोष्ण सुखदु:खदा: ।
आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्व भारत २४

۱۴-اے کنتی کے فرزند اعضا کے لمس سے سردی گرمی سُکھ دُکھ دیتی ہے
مگر آنے جانے والے اور بے ثبات ہین اُسکو تم برداشت کرو ❖

ٹیکا- ماترا- اندری- اسپرش- لمس سے کونیتہ- کنتی کے فرزند- سُکھ
دکھ- راحت اور رنج دینے والی ہے شیت سردی اوشن گرمی
آگم- ہونے والا- اپائے- ناش ہونے والا انیتہ بے ثبات- تام اُسکو
تتکشسو تحمل کرو- بھارت- راجہ بھرت کی اولاد ارجن اگر تم کہو کہ ہمکو ہارنے
جیتنے کا غم نہین ہے لیکن بزرگون کی جدائی کا تو ضرور غم ہونا چاہیے اس لیے
فرمایا کہ سردی گرمی جو جسم اور حواسون کو سُکھ دُکھ دیتی ہین وہ آنے جانے
اور ہمیشہ ایک قرار پر نہین رہتی اُسی طرح ملنا اور بچھڑنا بھی سُکھ دُکھ دینے وال
ہے اُسکو تم برداشت کرو- یعنی مطلوب کے ملنے سے خوش اور
بچھڑنے سے ناخوش نہ ہو صبر اور قرار رکھو- کنتی کے بیٹے اور راجہ بھرت
کی اولاد دو لقب دینے سے یہ مطلب ہے کہ تمھارے مان باپ
دونون عالی خاندان ہین اور تم نجیب الطرفین ہو تم کو جاہلون کیطرح
غم نہ کرنا چاہیے ❖

यं हि न व्यथयन्त्येते पुरुषं पुरुषर्षभ ।। समदु:ख

सुखं धीरं सोऽमृतत्वाय कल्पते ॥ १५ ॥

۱۵-جس عقلمند آدمی کو درحقیقت یہ نہین ستاتے اور سُکھ دُکھ برابر ہے اسے شریف مرد وہ مُکت کے سزاوار ہوتا-

ٹیکا-یم-جس آدمی کو ہی درحقیقت-نہ بھینتے-نہین ستاتے-اسپنے نہ سردی گرمی دوسرے معنی اعضا اور حواس کے رنج ظاہری اور باطنی پرکھم آدمی کو پُرکھر کھبھ مردون مین اشرف سم دُکھ سکھم شادی رنج اور راحت یعنی جسکو سُکھ مین خوشی اور دُکھ مین رنج نہ ہو کیونکہ دُکھ سُکھ بسبب پندار خودی کے ہوتا ہے اور وہی پندار موجب پابندی دنیا کا ہے جب اہم بھاو نہ رہا تو آپ مکت ہو گیا دھیرم عاقل کو سہ یعنی وہ امرت توایہ مُکت کے لیے کلپتے لائق ہوتا ہے قید دنیا سے چھوٹ گیا*

नासतो विद्यते भावो नाभावो विद्यते सतः ।
उभयोरपि दृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः ॥१६॥

۱۶-جو فانی ہے اُسکو ثبات نہین اور باقی کو فنا نہین اِن دونون کو حقیقت مین تمامہ مشاہدہ کرتے ہین*

ٹیکا-است فانی بدیتی-تے بھاو-ثبات-ابھاو نفی ست باقی اُبھے دونون انی نشچے اور شٹونہ تمامہ مشاہدہ ہوتا ہے اینو دونون تتو درشی بھی حقیقت مین گو اگرارجن کو شبہہ ہووے کہ سردی و گرمی جسکا برداشت کرنا نہایت دشوار ہے ہم کس طرح اُٹھا سکتے ہین-شاید اُسکے صدمہ سے مرجاوین تو اُسکے دور کرنے کے واسطے فرماتے ہین کہ تو بچار یعنی حقیقت کے غور کرنے سے سب لائق برداشت کے ہین کہ کیونکہ جسم کو بقا نہین اور روح کو فنا نہین جسم سردی و گرمی بسبب ست

اور جیو آتما ست ہے ۔

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततम्।
विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्त्तुमर्हति॥१७॥

۱۷۔ اسکو بے زوال جانو جو سب مین محیط ہے اِس بے زوال کا کوئی ناش
یعنی نفی نہین کرسکتا ۔
ٹیکا۔ ابناشی بے زوال تو درحقیقت تد بدّھی۔ اسکو جانو یین۔ جس
سرب ہدم یہ سب تتم سب مین محیط اور سب سے کنارہ بناش جو ایک
وقت اور ایک جگہ مین نہ رہے اَبییاسیہ ہر وقت ہر جگہ جو رہے
وہ ابناشی نکشچت نہین کوئی۔ کرتو۔ مرہتی۔ کرسکتا ہے۔
نہ بمعنی نہین ۔

अन्तवन्त इमे देहा नित्यस्योक्ताः शरीरिणः।
अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत॥१८॥

۱۸۔ یہ سب اجسام فانی ہین اور روح باقی کہی گئی ہے جب بے زوال اور
عقل سے بری ہے تو اے بھارت تم لڑو یعنی تم اندریون کو لڑکے مغلوب کرو
ٹیکا۔ انت ونت جسکی انتہا ہوے یے دیہا یہ جسم ظاہری جس کو استھول
دیہہ کہتے ہین دیہہ تین قسم ہے استھول یعنی بڑی سوکشم یعنی چھوٹی۔
کارن روپ یعنی بسبب کرم کرنے کے بہت سے جنمون مین سریر پانے کا
باعث دوسرے معنی ان می کوش پران می کوش منومی کوش گیان
می کوش انند می کوش یہ پانچون کوش ایک ہی آتما کے شریر ہین سو یہ سب
نت ونت مین معنی تیسرے تمام عالم کے جسم نتیسہ کہا گیا وہ جیو آتما
جو قدیم ہے اُسی کے یہ سب جسم ہین شریری آتما اناش بے زوال اپرمیہ

عقل سے معرّہ تسمات اِس لیے یُدھ کو لڑو بھارت اے راجہ بھرت کے نسل والے

यएनं वेत्ति हंतारं यश्चैनं मन्यते हतं । उभौ तौ न
विजानीतो नायं हंति न हन्यते ॥ १९ ॥

۱۹ - جو اِس جیو آتما کو مارنے والا جانتا ہے یا جو اسکو مرا ہوا مانتا ہے یہ دونون
نادان ہین یہ آتما نہ مارے ہے نہ مرے ہے ؂

ٹیکا - یہ جو انیم - اسکو - ویتی جانتا ہے - ہنتارم - مارنے والا - یشچہ انیم - یا جو
اسکو - منیتے - مانتا ہے - ہتم مردہ - اُبھو تونہ بجانی تو یہ دونون نادان
ہین - نایم ہنتی نہ یہ مارتا ہے نہ ہنیہ ستے - نہ مرتا ہے بھیشم وغیرہ کے
مرنے کا غم تو ادھر کے اشلوک سے دور ہوا اب اگر ارجن کو شبہ ہووے کہ
ہم جو مرینگے تو آتم گھات یعنی خودکشی کا پاپ تو ہوگا اُسکے لیے فرماتے ہین
کہ یہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارتا ہے -

معنی دوم - اگر ارجن یہ خیال کرین کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا تو غم دفع ہوا
لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تم کو ترغیب دینے کا پاپ تو ضرور ہوگا اور بزرگون کے
مارنے کا پاپ تو بیشک ہوگا جیسے کوئی اپنے دشمن برہمن کو مارے ہرچند اُسکے
مرنے کا غم نہو تو بھی گناہ ضرور ہوگا اور یہ ضرور نہین ہے کہ اگر غم نہ ہووے تو پاپ
بھی نہو تو اُسکے دور ہونے کے واسطے فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور
جو ایسا نہین سمجھتے وہ نادان ہین اُنھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما کو ضرر نہین ہے
تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب کا گناہ ہمکو کہان سے ہوگا ؂

नजायते म्रियते वाकदाचिन्नायं भूत्वा भविता वान
भूयः। अजोनित्यः शाश्वतोयं पुराणो न हन्यते
हन्यमाने शरीरे ॥ २० ॥

۲۰ - نہ پیدا ہوتا ہے نہ کبھی مرتا ہے نہ یہ تھا اور نہ پھر ہوگا اسکا جنم نہین اور
ہمیشہ یکسان اور سدا رہنے والا اور باقی جسم کے مرنے سے مرتا نہین ❊

ٹیکا - اِس اشلوک سے کھٹ بھاد بکار یعنی چھ نقص لازمہ شخص سے آتما کا
مبّرا ہونا ثابت کرتے ہین اول جایتے جنم ہونا - دوم استی وجود
مین آنا - سوم بروھتی یعنی بڑھنا چہارم بپریتے یعنی عمر کی حیات سے
تبدیل شکل پنجم اپکشیتی یعنی گھٹنا ششم نشیتی یعنی معدوم ہونا
نجایتی کے لفظ سے جنم ہونا رفع ہوا مرتی سے مرنا یا بھتی یا بھوتوا یعنی
نہ تھا بھوت یعنی ہوگا بھویہ یعنی پھر کداچن بمعنی کبھی چھوٹا اج جسکا جنم
نہین اس لفظ سے جنم ہونا چھوٹا منیتہ سدا ایک طرح پر اس نام سے
بڑھنا گیا شاسوت ہمیشہ رہنے والا اس لفظ سے ایکشیتی یعنی گھٹنا
دور ہوا پورانون یعنی قدیم اِس سے پرنام یعنی تبدیل ہونا صورت کا زائل
ہوا خلاصہ یہ کہ آتما چھ نقص جسمی سے منزہ ہے ہا بمعنی پھیر نہ ہنتی نہین مرتا
ہنیہ بانی شریری جسم کے مرنے پر ❊

वेदाविनाशिनं नित्यं यएन मज मव्ययम। कथं स पु-
रुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कम्॥२१॥ ॥

۲۱ - جو اس آتما کو بے زوال اور یکسان اور بے پیدائش اور بے نقصان جانتا
ہے اے پارتھ وہ کیونکر کسی کو قتل کرواتا ہے اور کسکو مارتا ہے ❊

ٹیکا - وید جو شاستر اور آچارج کے تبلانے سے جانتا ہے - انباشی
بے زوال نیتم جو بڑھے گھٹے نہین اور ہمیشہ ایک طرح پر رہے اور سب
مین محیط ہو آج جسکی تولید نہوا نیتم جسکے اعضا اور صفات مین نقصان نہو
ان باتون کا جاننے والا شخص وہ کسکو مارتا ہے اور کسکو قتل کرواتا ہے

کتھم کیونکر سہ پُرش وہ آدمی پارتھ اے ارجن کم گھاتی کسکو قتل کرواتا ہے
ہنتی کم کسکو مارتا ہے خلاصہ یہ کہ عارف درحقیقت کسی کو نہین مارتا لیکن
ظاہرا جو دیکھنے مین آتا ہے اُسکو خواب کی طرح جھوٹ سمجھتا ہے جیسے کوئی خواب
مین تلوار کھاوے تو درحقیقت زخمی نہین ہوتا لیکن خواب مین اپنے کو
زخمی یا مارنے والا سمجھتا ہے ایسی ہی دنیا مین اگیانی اپنے کو مارنے والا
و مرنے والا سمجھتا ہے اِس سے یہ مراد ہے کہ تم مجھے ترغیب دینے والا نہ سمجھو
دنیا کو خواب کی طرح جھوٹ جانو؛

वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोऽपराणि । तथा
शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥ २२॥

۲۲۔ جیسے پُرانے کپڑے اُتار کر نئے پہرتے ہین ویسے ہی جیو آتما پُرانے
جسم کو چھوڑ کر نئے اور جسم پاتا ہے:

ٹیکا۔ یا سانی پوشاک جیرن پُرانی جتھا جیسے بہایہ چھوڑ کر نوانی
نئے گرہناتی پہنتا ہے نر آدمی اپرانی دوسری تتھا۔ ویسے ہی
شریرانی اجسام بہایہ چھوڑ کر جیرنان پُرانے کو سنجاتی پاتا ہے
نوآنی نئے ایتان اور دیہی جیو آتما۔

خلاصہ یہ کہ اگر بھیشم وغیرہ کے مرنے کا غم کرتے ہو اور اُنکے قتل کو پاپ
سمجھتے ہو تو یہ جسم بھیشم وغیرہ کا جو عبادت کی محنت اُٹھاتے ہوئے پُرانا
ہو گیا اُسکو چھوڑ کر نیا جسم لطیف دیوتون کا سُرگ مین رہنے کے واسطے
پاوینگے اور بدون چھوڑنے اِس جسم کے وہ نعمت اور آسایش سُرگ کی
ملنی ممکن نہین اس لیے لڑائی کرنے سے تم کو ثواب ہوگا پاپ کا شبہہ نہ کرو

کیونکہ یہ لڑائی بھیشم وغیرہ تمہارے بزرگ اور درجودھن وغیرہ تمہارے بیگانون کے حق مین نہایت مفید ہے لہذا اُنپر تمہارا احسان ہے یہ جسم اُنکا بمنزلہ پرانے کپڑون کے اور جسم نوانی بجائے نئی پوشاک کے ہے جیواتما تو مرتا نہیں ؛

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ।
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ॥२३॥

۲۳۔ اِس جیواتما کو ہتھیار نہین کاٹ سکتے نہ اِسکو آگ جلا سکتی نہ اسکو پانی بھگو سکتا اور نہ ہوا اُسکو سکھلا سکتی ہے ؛

ٹیکا۔ اس اشلوک سے جیواتما کا ہمیشہ ایک حالت پر رہنا ظاہر کرتے ہین کہ حربہ اور آگ اور پانی اور ہوا سے کچھ تغیر اُسمین نہین ہو سکتا نہ بمعنی نہین ۔ ینم اِس آتما کو چھندنتی کاٹتے ہین شستر انی انواع حربہ ینم نہ اِسکو دھتی جلاتی ہے پاوک آگ ینچہ ینم نہ اسکو کلیدینتی تر کرتا ہے اپو یعنی پانی نہ شوشتے نہ سکھلاتا ہے مارت ہوا ؛

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च नित्यः
सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ॥ २४ ॥

۲۴۔ نہ یہ جیواتما لائق کٹنے کے ہے اور نہ قابل جلنے کے اور نہ سڑنے اور نہ بھیگنے اور نہ سوکھنے کے ہے کیونکہ بے زوال اور سب مین بھرا ہوا اور بے حرکت و ہمیشہ یکسان ہے ؛

ٹیکا۔ اچھیدیہ لائق کاٹنے کے نہین کیونکہ آتما کے جسم نہین ہے ادا ہیہ لائق سوختہ نہین اکلیدیہ بھیگ نہین سکتا اشوشیہ سوکھ نہین سکتا نتیہ بے زوال سرب گت سب مین بھرا ہوا استھانو

بے تغیر و قائم بالذات - اچل جو کیفیت سے متجاوز نہ ہو - ایم یعنی یہ سناتن
ہمیشہ ایک روپ +

अव्यक्तोय मचिन्त्योयम विकार्यो मुच्यते ।
तस्मादेवं विदित्वैनं नानु शोचि तुमर्हसि ॥ २५ ॥

۲۵ - یہ آتما ابگیت اچنیتہ ابکاری کہلاتا ہے اس لیئے اسکو ایسا جان کر
تم باربار سزاوار فکر اور غم کرنے کے نہین ہو +

ٹیکا - ابگیت - جو صورت آنکھوں سے نظر نہ آوے - ایم یہ اتما اچنیتہ
قیاس و وہم سے باہر ابکاری جسکو ہاتھ پیرون سے مس نہ کر سکین - یعنی
دوسرے کھٹ بھاو بکار یعنی چھ نقص لوازمۂ جسمی سے پاک اوچیتے کہا جاتا
ہے تسمات - اس لیے - ایوم - ایسا - بدیتو تم - اسکو جان کر - نانوشوچیتم ارہس -
تم بار بار فکر کرنے کے لائق نہین ہو +

अथ चैनं नित्य जातं नित्यं वा मन्य से मृतम् । तथा
पित्वं महाबाहो नैवं शोचि तुमर्हसि ॥ २६ ॥

۲۶ - اگر اس آتما کو ایسا مانتے ہو کہ سدا پیدا ہوتا ہے اور ہمیشہ مرتا ہے تو
بھی اے مہابا ہو ہرگز تم کو سوچ کرنا زیبا نہین +

ٹیکا - اتھ چہ - اور اگر - اینم - اس آتما کو - نتیہ جاتم - سدا پیدا ہوتا ہے نیتیم بامینہ
سے مرتم - یا ہمیشہ مرنے والا مانتے ہو - تتھاپی - تو بھی - توم - تم - مہاباہو اے
مبنی باہو والے نئی بم سوچیتم ارہس نہ اسکو سوچ کرنے کو سزاوار ہو -
اگر تم ہمارے کہنے کے خلاف آتما کو سمجھوگے کہ ہمیشہ پیدا ہوتا ہے اور
سدا مرتا ہے تو پھر تم کو باپ کا غم نہ چاہیے کیونکہ پاپ اور پن کا
پھل توجیو کو بعد مرنے کے ملتا ہے جب یہ جسم کے ساتھ مرگیا تو پاپ کا پھل کون پائیگا

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ।
तस्माद परिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७ ॥

۲۷- جو پیدا ہوا اُسکو مرنا ضرور ہے اور مُوے ہوے کو جنم ضرور ہے اِس لیے
یہ لائق رونے کے نہین اور تم سُوچ کے سزاوار نہین ہو +

ٹیکا- جو پیدا اُسکو ضرور مرنا ہے اور جو مر گیا اُسکو مطابق تقدیر کے جنم لینا لابد
ہے اور یہ بات کسی طرح رُک نہین سکتی اگر تم نہ لڑوگے توبھی اپنے وقت
پر یہ مرینگے اور مر کر پھر جنم پاوینگے پس کیا مقام سوچ کا ہے +

جاتسیہ پیدا ہوے کو ضرور مرتیہ موت ڈھرُوم ضرور جنم پیدائش
مرتسیہ موے ہوے کو تسمات اس لیئے اپرہار جار تھے مثل اگر
ہو تر وید پاٹھ وغیرہ کے لائق رونے کے نہین نہ توم سوچ تم
ارہس پس تم ٹرنا چھوڑ کر سوچ کرنے کے لائق نہین ہو

अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ।
अव्यक्तनिधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥

۲۸- اے بھارت یہ اجسام اول مین بے شکل اور بیچ مین صورت والے
اور آخر مین بھی بالیقین بے شکل ہین اسمین کیا غم سے رونا چاہیے +

ٹیکا- ابیکت آوین بیکت۔ مایا کا نام ہے یعنی اول مین جسمون کے
مایا تھی بھوت جسم بیکت بدھیہ صورت ظاہری جو حالت زندگی مین اور
مرنے پر بھی موجود رہتی ہے ابیکت ندھنا یعنی آخر مین مایا مین مل جاتی ہین
ایوہ بالیقین تترکا پوری دیونا اسمین کیا جاوے غم و گریہ ہے +
دوسرے معنی جیسے خواب مین اور بازی گر کے تماشے ہین پہلے اور پیچھے کچھ نظر
نہین آتا صرف بیچ ہی مین ایک کیفیت نظر آتی ہے وہی حال جسم کا ہے پس

جو چیز کہ اول اور آخر مین معدوم ہے درمیان مین نظر آتا اُسکا صرف توہم
ہی سے معلوم ہوتا ہے پھر ایسی شے کے واسطے کہ جو اول اور آخر مین وجود
نہین رکھتی کیا افسوس کرنا چاہیے آدِ بمعنی اول مدھیہ یعنی وسط ندھن
یعنی آخر پری دیونا غم سے رونا +
تیسرے معنی ابیکت آکاس وغیرہ عناصر بسیط اس جسم مرکب کے پہلے بھی تھے
اور آخر مین بھی ہین بعد فنا جسم کے رہینگے درمیان مین جو یہ شکل ترکیبی پیدا
ہو گئی تو اُسکے واسطے کیا غم کرنا چاہیے کیونکہ مادہ اُسکا جو عناصر ہے وہ تو قائم
ہے بھارت کی لفظ سے یہ مطلب ہے کہ تم عالی خاندان راجہ بھرت کی نسل مین
ہو ایسی لطیف باتون مین تم کو دل لگانا لازم ہے +

आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः।
आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् २९

۲۹- اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے اور دوسرا متحیرانہ کہتا ہے اور
کوئی اسکو اجنبی کی طرح سُنتا ہے اور سُنکر بھی اسکو کوئی نہین جانتا +
ٹیکا- آشچرج دت پشیتی کشچدینم اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے
اگر یہ خیال کیا جاوے کہ عالمون اور عاقلون کو بھی سوچ ہوتا ہے تو کیا
سبب ہے اس لیئے آتما کے جاننے مین دشواری کو بیان کرتے ہین کہ آتما کا
جاننا نہایت دشوار ہے کوئی شاستر اور آچارج کی ہدایت سے اس آتما کا
دیکھتے ہوے تعجب کی طرح دیکھتے ہین یعنی حیران رہتے ہین اور بسبب اگیان کے
بھی دوسرا کہتا ہے تو بہ تعجبانہ کہتا ہے اور کوئی سُنکر حیران رہتا ہے باوجود
دیکھنے و سُننے کے بھی متحیر رہتے ہین کیونکہ آتما مین عجائبات گوناگون کو تماشا
کرتے ہین معنی دوم اگر ارجن یہ سمجھین کہ بہت سے عالم و عاقل بھی ہے

ہزارون طرح کے عمر کرتے ہین تو آپ باربار کیون مجھے طعنہ اور الزام دیتے
ہین جب کہ سننے والے کے سمجھ مین نہ آوے تو کہنے والے کے بیان کا قصور معلوم
ہوتا ہے اور تم کو فہم کامل نہ ہووے تو تمھارا کیا قصور ہے تو اُسکے واسطے فرمایا کہ
آتما کا جاننا نہایت دشوار ہے کیونکہ آتما مین بیشمار باتین مخالف یکدگر پائی جاتی ہین
کہ درحقیقت ہے اور معلوم نہین ہوتا چیتن بھی ہے لیکن جڑ کی طرح معلوم ہوتا
ہے آنند گھن بھی ہے اور دوکھ کی طرح نظر آتا ہے نرِبکار ہے اور بکار سمیت
بھی دکھائی دیتا ہے۔ نیتیہ ہے اور انیتیہ کی طرح بھی پایا جاتا ہے
بُرتّھہ سے جُدا نہین ہے اور علیحدہ کے طور پر دکھائی دیتا ہے مکت ہے
مگر پابند کی صورت واحد ہے مگر کثیر بھی ظاہر ہوتا ہے سب مین ملا ہے پر
سب سے جُدا ہے ظاہر ہے اور چُھپا بھی ہے شاستر اور آچارج کے اُپدیش سے
ایسے بیشمار صفات مختلفہ کے ساتھ کسی جوگی کو سمادھ کی کمال سے ساکشہات
یعنی مشاہدہ ہوتا ہے کشچت کوئی سم دم وغیرہ سادھن کرکے جسکا کہ یہی جسم
آخرین ہے یعنی دوسرا جسم نہ ہووے وہ شخص آتما کو جو آشچرج روپ یعنی حیرت
ہے اُسکو دیکھ سکتا ہے اور تین مقام پر کشچت کی لفظ سے یہ مدعا ہے کہ آتما بھی
تعجب ہے اُسکا جاننا بھی تعجب ہے اور اُسکا جاننے والا بھی داخل عجائبات
شاذونادر ہے پس ایسے دشوار امر کو تم بے محنت کیونکر جاننا چاہتے ہو کیونکہ
آتما کا بتلانے والا ظاہر نہین ہے اور اگیانی بتلا نہین سکتا اور جاننے والا
کیون کسی کو بتلاوے گا کیونکہ اُسکو کسی طرح کی غرض کسی سے نہین ہے
اگر رحم کرکے بتلاوے بھی تو پرمیشر کی طرح سے ایسے شخص کا ملنا دشوار ہے
بد قتی یعنی آتما کے گیان کو بیان کرنا بھی عجائبات سے ہے اور جو بیان مین
نہین آسکتا اُسکا کہنا بھی عجائبات سے ہے انیہہ شرتونی کوئی سنت

نہین تاوقتیکہ صفائی باطن نہو اور جہل رفع نہ ہووے ایسے سُننے والے
ملنا بھی مثل نادرات کے ہے - سُرتواپے نم بید نشچیو کشچیت - سُنکر بھی کوئی
نہین جانتا خلاصہ یہ کہ باوجود سننے کے بھی کوئی درحقیقت نہین جان سکتا کیونکہ
آتما یعنی عقل کی فہم اور بانی یعنی قوت ناطقہ سے بری ہے بغیر قطع تعلقات
اور پاک ہونے گناہون کے گیان نہین ہوسکتا اور یہ امر سخت دشوار
ہے اس لیئے کہتے ہین کہ بید نشچیو کشچت یعنی نہین جانتا معنی دوم کوئی دیکھتا ہے
پر کہتا نہین اور بعض کہتے ہین پر کوئی اُسکو سُنتا نہین اور سُنکر جانتا ہے اور
کوئی سنکر بھی نہین جانتا کشچت کی لفظ کو پانچ جگہ لگانا چاہیئے خلاصہ یہ کہ آتما
زبان کے بیان اور دل کے تصور سے مبّرا ہے پس جسکو ناطقہ اور وہم اور
فہم نہین پہونچے اُسکا کہنا اور سُننا عجائبات سے ہے الاّ اُسی کی ہدایت
سے ممکن ہے +

देही नित्यमवध्योयं देहे सर्वस्य भारत । तस्मा
त्सर्वाणि भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३० ॥

۳۰ - اے بھارت سب جسمون مین روح بے زوال اور لائق مارے جانے کے
نہین ہے اس لیئے سب جانداروں کا افسوس تم کو سزاوار نہین +

ٹیکا - دیہی صاحب جسم یعنی روح نیتہ بے زوال ابدھیہ جو مارا نہین جاسکتا
دیہی سربسیہ سب کے جسم کی بھارت اے ارجن تسمات اس لیے سربانی
بھوتان سب جانداروں کی نہ توم شوچیتمرہس تم سوچ کرنے کے
سزاوار نہین ہو +

स्वधर्म्ममपि चावेक्ष्य न विकंपितुमर्हसि ।
धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥ ३१ ॥

۳۱- اپنے دھرم کی نظر سے تم کو کانپنا نہ چاہیے دھرم کی لڑائی سے دوسرا فائدہ عظیم چھتریون کو نہین ہے +

ٹیکا- سودھرم میپی چاپیکشیہ اپنے دھرم یعنی خاصیت ذاتی کی نظر سے بھی نہ بکمپیتو مرہسی تمکو کانپنا لازم نہین ہے دھرمیادھی جُدھا چھریہونیت- دھرم کی لڑائی سے فائدہ عظیم چھتریہ چھتری کا نہ بدیتے نہین ہے ارجن نے جو پہلے ادھیاے مین کہا کہ بدن مین لرزہ ہوتا ہے اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اُسکے جواب مین فرماتے ہین کہ یہ کہنا تمھارا بہت بیجا ہے کیونکہ اپنے دھرم کا موقع دیکھکر کانپنا نہ چاہیے اور جو ارجن نے کہا تھا کہ اپنے یگانون کو مارکر بہتری بموجب حکم شاستر کے دوسرا کلیان نہین اور لڑائی سے مُنھ پھیرنے سے زیادہ گناہ نہین- اویکشیہ دیکھکر اپی بمعنی بھی +

यद्दच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम् । सुखिनः क्ष
त्रियाः पार्थ लभते युद्धमोदृशम् ॥ ३२ ॥

۳۲- جو ناخواستہ لڑائی آپڑے وہ سُرگ کا کھلا ہوا دروازہ ہے اے پارتھ خوش نصیب چھتریون کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے +

ٹیکا- جدرچھیا جو ناخواستہ اوپ پن آجاوے سُرگ دوارمپا برتم سُرگ کا دروازہ کُھلا ہے سُکھینہ نیک بخت کشتریا پارتھ چھتری لوگ اے ارجن بہشتی پاتے ہین جُدھ می درسم- ایسی لڑائی اگر شبہ ہووے کہ دھرم شاستر مین گرو اور براہمن کے مارنے کا گناہ ہے تو چھتریون کو اُنسے لڑائی کرنے مین کیونکر سُرگ ہوگا تو یہ جواب ہے کہ یہ لوگ آتتائی ہین یعنی آتتائیون کے مددگار ہین اور خود بھی تمھارے مارنے کو مستعد ہین تو دھرم شاستر سے بھی انکے مارنے کا پاپ نہین ہے اس لیے

انکو مارنے سے بھی سُرگ ملیگا کیونکہ دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ گرو لڑکا یا بوڑھا یا برہمن ہو اگر اتتائی ہون تو لڑائی مین انکے مارنے کا پاپ نہین مطابق اشلوک کے +

دوسرے معنی کہ یہ لڑائی کی جگہ یعنی جسم انسانی بڑی قسمتون سے ملا اور حواسون اور دل کو ضبط کرنا کُھلا ہوا مکت کا دروازہ یعنی نفس کافر سے جنگ کرکے فتحیاب ہونے سے نجات ہوگی +

अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं संग्रामं न करिष्यसि । ततः
स्वधर्म्मं कीर्त्तिं च हित्वा पापमवाप्स्यसि ॥ ३३ ॥

۳۳- اور جو تم اس لڑائی کو کہ تمھارا خاص دھرم ہے نہ کروگے تو اپنے دھرم اور نیکنامی کو برباد کرکے گنہگار ہو جاؤگے +

ٹیکا- اتھ چیت- اگر تو بھیم یہ لڑائی بھیشم درون وغیرہ شیر مردون کے ساتھ- دھرمم یعنی جسمین ہنسا وغیرہ کا پاپ نہین ہے خواہ اچھے لوگون کے کرنے کے لائق جیسا منو نے فرمایا ہے کہ اتنے مقامون پر حربہ نہ کرنا چاہیئے اول جسکی سواری رتھ وغیرہ ٹوٹ گیا ہو اور نامرد اور دست بستہ آگے آوے خواہ بال بکھیر دیوے اور عاجز ہو کر بیٹھ جاوے اور جو کہے کہ ہم تمھارے آدھین ہین اور جو سو گیا ہو اور جسکا بختر ٹوٹ جاوے اور برہنہ ہو جاوے اور جس کے پاس حربہ نہ ہو اور جو لڑنے کو مستعد نہ ہو جو تماشائی ہو اور جو دوسرے شخص سے لڑ رہا ہو اور جو بیمار ہو اور جسکے بہت زخم لگے ہون اور ڈرنے والے آدمی اور بھاگتے ہوئے اس قسم کے لوگون پر حربہ چلانا نہ چاہیئے زہر کے بُجھائے ہوئے ہتھیار اور آگ کی بنائی ہوئی چیز مثل گولی اور گولا توپ وغیرہ سے نہ وار کرنا یہ کاہلون کا طریقہ خلاف اسکے جو کرے وہ گنہگار ہو تم کو تو

دشمنون نے واسطے لڑنے کے آواز دی ہے اس لیے تم کو لڑنا دھرم ہے
درصورت نہ لڑنے کے تمہارا دھرم برباد اور نیکنامی مہادیوجی کے ساتھ مقابلہ کرنے
کی (ایک مرتبہ ارجن نے مہادیوجی سے مقابلہ کیا تھا) مفت ضایع ہوجائیگی گر درجودھن وغیرہ سے نہ لڑوگے
پاپ ہوا ہی یعنی تم کو پاپ بھی ہوگا کیونکہ لڑائی سے منھ پھیرنا پاپ ہے -
خلاصہ یہ کہ کام کرودھ جو بڑے دشمن خونخوار ہین انسے نہ لڑنے مین بڑا پاپ
ہے اور لڑنا ہی دھرم ہے +

अकीर्त्तिं चापि भूतानि कथयिष्यंति तेऽव्ययाम्।
सम्भावितस्य चाकीर्त्तिर्मरणादतिरिच्यते॥ ३४॥

۳۴- سب لوگ بھی تم کو ہمیشہ نامردی مین بدنام کرینگے اور نیکنام آدمی کو
بدنامی موت سے بھی بدتر ہے +

ٹیکا- اکیرتی- بدنامی- بھوتانی- سب لوگ- کتھیکھنتی- تمہاری کہینگے -
بینام- تاابد- سم بھاوت- سرو جلیل القدر و نیکنام مرناوتی ... سے
مرنے سے بھی زیادہ تر ہے +

دوسرے معنی کہ نیک مردونکو مطیع نفس وغیرہ ضابط حواس ہونا موجب بدنامی
دنیا اور تباہی عقبی ہے کہ دولت معرفت سے بے قادر ہونے حواس کے محروم
رہیگا اور یہ مرنے سے بھی بدتر ہے +

भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः। येषां
च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवम्॥ ३५॥

۳۵- تم کو مہارتھی لوگ مانینگے کہ ڈر سے نہین لڑے جو تم کو معزز جانتے تھے وہ
ضعیف اور حقیر سمجھینگے +

ٹیکا- بھیات- رڑاتاوپر تم- وحشت کھاکر لڑائی سے کنارہ کش- بھومت

بہت مغرور سمجھینگے تو ام مہاربھّا مانینگے تمکو مہارتھی بھیشم درون درجودھن وغیرہ
بھوتوا پاسبسی لاگھوم حقت اُٹھاؤگے تو بھیشم وغیرہ مہارتھی جانینگے کہ ارجن
ڈرگیا کچھ رحم سے گناہ کشی نہین ہوا تو جنکے آنکھون مین تم بہت بزرگ تھے اُنکے
نزدیک سبک ہو جاؤگے ❊

دوسرے معنی کہ اگر تم ضبط خواہش نہ کروگے تو اچھّون کے نزدیک یہی سمجھا جائیگا
کہ بخوف ریاضت و محبت نفس کشی ارجن نے گریز اس معرکہ سے کیا اور سب
اِندریان تم کو ہلکا جان کر طالب لذّات ہونگی اِس لیے اس ریاضت سے
منحرف نہ ہونا چاہیے +

अवाच्य वादांश्च बहून्वदिष्यन्तित वाहिता : ।
निन्दन्तस्तवसामर्थ्यं ततो दुःखतरं नु किम् ॥ ३६ ॥

۳۶- بہت ناگفتنی باتین تمھارے بدخواہ کہینگے اور تمھاری قوت کی مذمّت
کرینگے تو اس سے زیادہ کیا رنج ہے +

ٹیکا- اباچیہ باد- بات ناگفتنی بہُون بدلشفتی بہت کہینگے تو اہنا متھارے
بدخواہ ہندنتی- بدگوئی کرینگے- توسامرتھیم- تمھاری طاقت و شجاعت کو تتو
اُسے دُکھ ترن- نوکم- رنج زیادہ اور کیا ہے-

معنی دوم کہ درجودھن وغیرہ تمھارے دشمن بہت ناگفتنی باتین کہینگے یعنی
نامردی مین نامزد کرینگے اور تمھاری شجاعت جو لائق صفت کے ہے اُسکی مذمت
کرینگے اگر تم سمجھو کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے سے تو بدنامی اچھی ہے لیکن بدنامی اگر
تم کو برداشت نہ ہوگی اس سے زیادہ کون رنج ہوگا +

हत्तोवा प्राप्स्यसि स्वर्गंजित्वा वा भोक्ष्यसे महीम् ।
तस्मादुत्तिष्ठ कौन्तेय युद्धाय कृतनिश्चय: ॥ ३७ ॥

۳۷- مارے جاؤگے تو سُرگ پاؤگے فتح کرو تو ملک کی نعمت کھاؤگے -
اس لیئے کُنتی کے بیٹے لڑائی کو مصمم ٹھان کر اُٹھ کھڑے ہو:

ٹیکا- جو ارجن نے پہلے ادھیاے مین کہا تھا کہ ہم کو معلوم نہین کون غالب ہوگا ہم غالب ہونگے یا وہ غالب ہونگے اِسکے جواب مین فرمایا کہ مرنے مین اور مارنے مین دونون طرح مین تم کو فائدہ ہے +

دوسرے معنی یہ کہ اگر نہ لڑوگے تو درجودھن وغیرہ نامرد کہینگے اور لڑوگے تو غیر لوگ یہ کہینگے کہ ملک اور مال کے واسطے بھیشم وغیرہ کو مارا ہر گاہ دونون صورت بدنامی سے خالی نہین ہے تو ناچاری لڑنے ہی کو مصمم کرکے اُٹھ کھڑے ہو کیونکہ فتحیابی پر راج رہے گا اور مارے جانے پر سُرگ کا فائدہ ہے- ہتو وا- اگر مارے گئے پراپسیسی سُرگم- بہشت کو پاؤگے جتوا وا- یا جیتوگے بھوکشیسے مہیم- حاصل کروگے ملک تسمات- اِس لیے اوتشٹ- اُٹھ کھڑے ہو- کونتیہ- اے کُنتی کے فرزند یودھایہ- جنگ کے لیے کرت نشچیہ مُصمم کرکے +

सुख दुःखे समे कृत्वा लाभा लाभौ जया जयो ।
ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पाप मवाप्स्यसि ॥ ३८ ॥

۳۸- سُکھ دُکھ یافت نایافت فتح اور شکست کو برابر جانکر بعدہ مستعد لڑائی کے ہوگے تو تم کو ہرگز پاپ نہ ہوگا:

ٹیکا- ارجن نے پہلے ادھیاے مین کہا کہ اتاتئیون کے مارنے سے بھی تم کو پاپ مارنے سے بھی ہم کو پاپ ہوگا اُسکا جواب ہے کہ ہار جیت اور نفع نقصان سے جو سُکھ دُکھ ہوتا ہے اِن سب کو جب یکسان سمجھوگے تو تم کو سُکھ دُکھ نہوگا اور جو بے غرض نفع کے تم اپنا دھرم سمجھکر لڑوگے تو تم کو

ہرگز پاپ نہ ہوگا سُکھ دکھ رنج اور راحت مین سم کر تواساوی کرکے لابھ الابھو نفع اور نقصان دونون جے اجے جیت ہار تو بعد اسکے جدھا یجوشو لڑائی مصمم کرو نیوم پاپ مواسی تم ہرگز گنہگار نہ ہوگے ÷

एषाते भिहिता सांख्ये बुद्धि र्योगेत्त्वि मां शृणु ।

बुद्ध्या युक्तो यया पार्थ कर्म्म बंधं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥

۳۹ - یہ تم سے سانکھیہ جوگ کی رائے کہی اور یہ بُدھی جوگ یعنی کرم جوگ کی رائے سُنو جس کرم جوگ کی سمجھ سے اے پارتھ کرم کے قید سے چھوٹ جاؤگے ÷

ٹیکا - ایکھاتے بھتا سانکھیہ یہ تم کو کہا سانکھیہ جوگ بدھ جوگے توی امام سرنو بُدّھی جوگ تو یہ سُنو بُدھیا جگتو جیا پارتھ جس بُدھی جوگ سے اے ارجن کرم بندھم پرہاسیسی کرم کے بندھن یعنی قید سے تقدیر کے جسے پراربدھ کہتے ہین چھوٹ جاؤگے خلاصہ یہ کہ اگر سانکھیہ جوگ سے تم کو گیان یعنی علم الیقین حاصل نہ ہووے تو واسطے صفائی باطن کے کرم جوگ سُنو جس کرم جوگ کے سمجھے اور کرم کرکے پرمیشر کے ارپن یعنی نذر کرنے سے صفائی باطن ہوگی اور پرمیشر مہربان ہوکر تم کو قید سے پراربدھ کے جو باعث جنم اور مرنے کے ہے اُس سے چھڑاوینگے سانکھیہ جو بخوبی آتما کو ظاہر کرے ÷

دوسرے معنی توی واہم جات ناشم سے لے کر ۱۹- اشلوک مین سانکھیہ شاستر یعنی سانکھیہ اپنے تم سے کہا اس سے جو گیان نہ ہووے تو ظاہر ہے کہ تمھارا باطن صاف نہین ہے تو اُسکی صفائی کے لیئے کرم جوگ مین اپنی عقل قائم کرکے -

خلاصہ یہ کہ جب تک گیان نہ ہووے تب تک نشکام کرم کرنا چاہیے +

नेहाभि क्रमना शोस्ति प्रत्य वायोन विद्यते ।

स्वल्प मप्यस्य धर्म्मस्य त्रायते महतोभयात् ॥ ४० ॥

۴۰۔ اس کرم کا شروع کرنا ضائع نہین ہوتا اور پاپ نہین ہے یہ دھرم
تھوڑا سا بھی بڑے پاپ سے بچاتا ہے +

ٹیکا۔ نہ بمعنی نہین۔ ایہا بھہ۔ اس نشکام کرم مین۔ ابھکرم ناشو۔ کرم کا
ضائع ہونا استی ہے۔ پرتیوایو۔ گناہ نہ بدیتے نہین ہوتا سُلپ۔ تھوڑا۔ اپی
بھی۔ اسیہ دھرسیہ اس دھرم کا۔ ترایتے بچاتا ہے۔ مہتو بھیات
جنم مرن کے بڑے ڈر سے۔ اگر یہ شبہہ ہووے کہ کرم پورا نہین بن سکتا بہت
طرح کے ہرج اور فتور اُسمین واقع ہوتے ہین۔
مثلاً جب کرتے ہین کچھ منتر غلط ہو گیا یا سامان پورا بہم نہ پہونچا تو اُسکا اُلٹا
پھل یعنی گناہ ہو جاتا ہے تو ایسے کرم اتمام کرنے سے کیونکر کرم کے بندھن
سے چھوٹے گا اُسکے دفع کے واسطے فرماتے ہین کہ جو نشکام کرم صرف
پرمیشر ارپن کرتے ہین وہ ضائع اور ناقص نہین ہوتا اور اُسمین کچھ پاپ
بھی نہین ہوتا بلکہ نشکام کرم اگر پورا بھی نہ ہو سکے تو اُسکا ایک ٹکڑا بھی بڑے
خوف سے بچاتا ہے یعنی جنم مرن کے ڈر سے چھوٹا دیتا ہے +

دوسرے معنی اگر اعتراض ہووے کہ کرم تو فانی ہے اور اُسکا پھل سُرگ وغیرہ
بھی فانی ہے تو جو خود فانی ہے وہ کرم کے بندھن سے کیونکر چھوڑا سکتا ہے
اُسکا یہ جواب ہے کہ نشکام کرم ناش نہین ہوتا کیونکہ پرمیشر ارپن کرنے سے
نارائن راضی ہو کر اُسکو ناش ہونے نہین دیتے جو پورا نہ ہو سکے تو بھی پاپ
نہین سُلپ یعنی تھوڑا بھی موافق قوت اور استطاعت کے جو نشکام کرم کرے
تو جنم مرن کے بڑے خوف سے چھوٹ جاوے گا +

व्यवसायात्मिकाबुद्धिरेकेह कुरुनन्दन । बहुशाखा
ह्यनंताश्च बुद्धयोः व्यवसायिनाम्॥ ४१ ॥

۴۱-اے راجہ کُرکے فرزند اُس موکش مارگ مین آتم تتو کی نشچے روپ بدّھی ایک ہی ہے یعنی پرمیشر کی بھگتی ہی سے ہماری نجات ہوگی یہی ایک عقیدہ رکھو اور سکام پرشوں کی بدّھی بہت ساکھا والی ہین بیشمار فکر +

ٹیکا- وی وسا تمکا- یعنی پرمیشر مین نشچے - بدّھی -عقل- ایکہ- ایک ہے -کرونندن- ای کورو کے فرزند- بھوساکھا یہ -بہت شاخین ہین- اننتہ- بی حد- چہ - اور- بدّھیو- عقل- وی وسائے نام- آتما کا یقین کرنے والے-

دوسرے معنی بیوسایا تمکا بدھی یعنی سانکھیہ اور جوگ کے عمل کرنے والون کے ایک ہی عقل ہے کیونکہ دونون کا ایک ہی پھل ہے ابیوسائی کرم کانڈ والون کے بیشمار خیالات ہوتے ہین اور گیان کانڈ والون کا صرف ایک ہی تصور رہتا ہے-

यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदंत्यविपश्चितः ।

वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीति वादिनः ॥४२॥

۴۲-جو یہ دل خوش کن باتین کرتے ہین وہ پنڈت نہین اے پارتھ وید کی باتون پر فریفتہ ہوکر کہتے ہین کہ اس سے زیادہ دوسرا نہین ہے +

ٹیکا- یامما جو بیپشتام باچم دل خوش باتین یعنی سُرگ کے ملنے سے دل خوش کرنے والی پر بدنتی کہتے ہین- ابی پشچت- ناعاقل وید باورت- وید کی باتون پر فریفتہ مثلاً چاتُرماس جگیہ کرنے والون کو سُکھ بے انتہا ہوتا ہے اس قسم کی باتون مین دل لگائے ہوے کہتے ہین- کہ اس سے بڑھکر کچھ نہین ہے خلاصہ یہ کہ جو گیان مین دل نہین لگاتے وہ

پنڈت نہین ہین دوسرے معنی پشپیت بچن یعنی مثل پلاس کے پھول صرف ایک نظر دیکھنے ہی مین خوشنما ہے لیکن خوشبو نہین اور نہ اُسکا پھل عمدہ لذیذ ہے یہ اپشپیت یعنی موٹی نظر والے ظاہر پرست وید باورتا۔ وید کے ارتھ باد یعنی منافع فانی مثل چترماس جگیہ وغیرہ جو جنم اور مرن کے دینے والے ہین انھین کے عاشق ہین جو کرم کانڈ سے گیان کانڈ کو افضل نہین جانتے وہ باریک بین نہین ہین +

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्म कर्म फल प्रदाम् ।

क्रिया विशेष बहुलां भोगै श्वर्य गतिं प्रति ॥ ४३ ॥

۴۳۔ سکام کرم کرنے والے سُرگ کو اعلیٰ تر سمجھتے ہین اُنکی تقریر جنم کرم کے پھل کو دینے والی ہے اور لذات اور حشمت کے واسطے نہایت محنت و تردد کرتے ہین +

ٹیکا۔ کاماتمانہ خواہشون سے جنکے دل بھرے ہین سُرگ پرا یعنی سُرگ کے ملنے کو درجہ اعلیٰ ترجانتے ہین جنم دوسرے جسم کا ملنا کرم پھل اپنے اپنے برن آسرم کا دھرم اُسکا پھل مثل اولاد اور حشمت دُنیاوی و سرگ وغیرہ پردام دینے والی کریا بشیکھ بھولام سے بیشمار مثلاً اگن ہوترا اور اماوس کا جگیہ پورنماشی کا جگیہ جوتشٹوم وغیرہ کرنا یہ سب کرم بہ نسبت گیان کانڈ کے بہت طول ہے اور محنت زیادہ چاہیئے بھوگ امرت پینا اوربسی وغیرہ اپسرا کے ساتھ عیش کرنا کلپ برچھ کا سایہ اور خوشبو ایشرج دیوتون پر افسری یعنی اندر کا درجہ اور یہ گفتگو کہ اِس سے بہتر اور کچھ نہین ہے یہی پُشپت بچن ہے یعنی پلاس کے پھول کے مانند صرف رنگ دار بے خوشبو اور پھل عمدہ نہین خلاصہ یہ کہ سکام کرم سے مکت نہین ملتی +

भोगैश्वर्य प्रसक्तानां तया पहृत चेत साम् ।

व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥४४॥

۴۴- لذت اور حشمت مین دل بستہ اور اُسی پُشپیت باتون پر دل باختہ لوگون کو سمادھی یعنی مراقبہ مین عقل قائم نہین ہوتی +

ٹیکا- بھوگ ایشرج جسکا ذکر اوپر ہوا پر شکت - دل بستہ اور بھوگ ایشرج کے معدوم ہونے کے نقصان نہ دیکھنے والے تیا یعنی اُنھین پشپیت باتون سے کہ جسمین بہت محنت اور کریا ہے اپ ہرت چیتسام یعنے ببیک اور گیان جنکا چھپ گیا ہے خواہ لذت اور حشمت کی خواہش نے جنکے دل کو کھینچ لیا ہے انکو بیوسایاتمکا بُدھی یعنی انکی عقل مین عقیدہ مراقبہ کا نہین ہو سکتا دوسرے معنی سمادھ یعنی پرمیشر کے طرف اس عقیدت سے کہ پرمیشر کی بھگتی سے ہم مکت ہو جائینگے دل یکسو کرنا ایسی عقل نہین ہوتی +

त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन ।

निर्द्वन्द्वो नित्यसत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान् ॥४५॥

۴۵- وید تینون گن کے ظاہر کرنیوالے ہین اے ارجن تم تینون گُن سے علیحدہ ہوجاؤ

ٹیکا- نیر دوند یعنی شکھ دُکھ سردی گرمی کو یکسان جاننا اور تحمل کرنا نیتہ ستوستھہ یعنی ہر حالت مین اور ہر وقت مین صبر اور حلم نرجوگ کشیم نایافتہ چیز کا ملنا جوگ ہے اور ملی ہوئی چیز کی حفاظت کشیم ہے سو تم دونون سے علیحدہ ہو جاؤ آتم وان یعنی ہوشیار ہو جاؤ اور اسباب دنیاوی جو فانی ہین اُنمین دل نہ لگاؤ +

دوسرے معنی جو یہ شبہہ ہووے کہ اگر ہم جوگ کشیم کا فکر نہ کرینگے تو کیونکر نباہ ہوگا تو اسکا یہ جواب ہے کہ تم پرمیشر ہی پر اپنا کام حوالہ کرو وہ تمھارا جوگ کشیم کر دینگے -

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके तावान्सर्वेषु

वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः ॥ ४६ ॥

۴۶ - جتنے کام چھوٹے تالاب سے ہوتے ہین وہ سب ایک بڑے تالاب سے ہوتے ہین جتنے مطلب سب دیدون مین ہین وہ سب برہم گیانی کو معلوم ہوجاتے ہین ÷

ٹیکا - یاوان جسقدر ارتھ-مدعا اُودپان چھوٹے تالاب سربتہ بانکل سمپلتود کے بڑے تالاب ہین تاوان اُسقدر سربیھو ویدیکھو سب دیدون مین برہمنشیہ یجانتہ برہم گیانی جانتا ہے جو یہ شبہہ ہووے کہ ویدمین سکام کرم کے پھل جو لکھے ہین اُسکو چھوڑکر نشکام ایشر کی یاد کرنا یہ عقل صحیح نہین ہے تو اُسکے رفع مین فرماتے ہین کہ جیسے کوئین اور بادلی اور چھوٹے چھوٹے تالابون سے جو کام نکلتے ہین وہ سب ایک بڑے تالاب سے بخوبی ہوسکتے ہین جیسے کوئین سے پانی پینا اور باولی یا چھوٹے حوض مین گھس کر نہانا کپڑا صاف کرنا جانورون کو پانی پلانا اگرچہ یہ بدقت ہوسکتا ہے مگر ایک بڑے تالاب یا جھیل مین سب کام بفراغت ہوسکتے ہین اسی طرح وید کے لکھے ہوے سُرگ وغیرہ جو نہایت چھوٹے چھوٹے پھل ہین وہ سب برہم گیانی کو بے طلب حاصل ہین کیونکہ برہم گیان مین جو آنند یعنی سرور ہے وہ سب سے بڑا ہے اور سب آنند اُسی کی جزویات سے ہین ÷

معنی دوم اُودپان پہاڑ کے چھوٹے چھوٹے جھرنے سمپلتود ک- وہ مقام ہے جہان سے جھرنون کا پانی جمع ہوکر بطور تالاب کے ہوجاتا ہے تو جو کام ہر جگہ چھوٹے چشمون مین گھوم کر پھرنے سے نکلتا ہے وہ سب کام ایک ہی جگہ نکل جاتے ہین اُسی طرح سب آنند برہم گیان مین داخل ہین اور برہم آنند نشکام کرم کرنے سے ہوتا ہے اس لیے واسطے حصول برہمانند کے سکام کرم چھوڑکر نشکام کرو ÷

कर्मण्येवाधिकारस्ते याफलेषु कदाचन ॥

माकर्मफलहेतुर्भुर्माते संगोऽस्त्वकर्मणि ॥ ४७ ॥

۴۷ یہ۔ صرف کرم کرنے ہی مین تمکو ادھکار یعنی اجازت ہے اور کرم پھل مین مطلق ادھکار
نہین کرم کی خواہش نہ کرو اور کرم نہ کرنے مین بھی تمھارا عقیدہ نہ ہووے +

ٹیکا۔ کرمنیو ادھکارستے تمکو کرم کرنے ہی کی اجازت ہے ماپھلے شو کدا چن
پھل کے ملنے مین مطلق اختیار نہین ماکرم پھل ہیتور بھو۔ کرم کے پھل کے ہیتو۔
یعنے خواستگار نہ ہو ماتے سنگو ستو کرمنے تمکو کرم کے نہ کرنے کا ارادہ نہ ہو
خلاصہ یہ کہ پھل کی خواہش نہ کرو کیونکہ پھل فانی اور موجب پابندی کا ہے اور
سکام کرم پھل کا باعث ہوتا ہے اور نشکام کرم جو صرف پرمیشر کے ارپن کیا
جاوے وہ پھل کا باعث نہین ہوتا اور تم کو اس خیال سے کہ اگر کرم کا پھل
نچاہے تو پھر کرم کرنا کیا ضرور ہے کرم چھوڑنے کا عقیدہ نہ ہووے کیونکہ نشکام
کرم کرنا باعث مکتی کا ہے سنگ بمعنی عقیدہ +

योगस्थः कुरु कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा धनञ्जय । सिद्धा
सिद्धोः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥ ४८ ॥

۴۸ یہ۔ اے دھننجے جوگ مین مستقل ہوکر کرم کرو پھل کی تمنا چھوڑ کر پورے ہوے
اور ناتمام رہنے کو مساوی جانو مساوی جاننے کو جوگ کہتے ہین +

ٹیکا۔ جوگستہ کرمانی جوگ مین مستقل ہوکر کرم کرو۔ سنگم تیکتوا دھننجے پھل کی تمنا
چھوڑکر اے ارجن جوگ پرمیشر مین دل لگانا اُسپر قائم رہکر کرم مطابق احکام
وید کے کرو سدہ پھل کے حاصل ہونے کی خوشی اسدہ پھل نہ ملنے کا غم سمو
ہوتوا۔ دونون کو مساوی جانو۔ سمتوم جوگ اد چیتے۔ اسکو اُتم جوگ
کہتے ہین +

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनञ्जय । बुद्धौ

...शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥ ४९ ॥

۴۹۔ اے دھننجے نشکام کرم کرو کیونکہ اُسکی نسبت سکام کرم بہت حقیر ہے اور عقل سے پرمیشر کی پناہ چاہو پھل کے چاہنے والے نہایت محتاج ہوتے ہین +

ٹیکا۔ دور نیچیہ وَرَم کرم سکام کرم نہایت ناقص۔ و حقیر ہے بُدھی جوگ پرمیشر کے اوپر عقیدہ رکھکر کرم کرے خواہ گیان کا آسرا کرکے کرم کرے بدھو شرن منو چھیئہ پرماتما کے بچار کرنے والے عقل کی سرن چاہو کر پناہ پھل ہتوہ پھل کے چاہنے والے عاجز اور محتاج ہین خلاصہ یہ کہ سکام کرم نہایت ہے حقیقت ہے اور سپھل کے خواستگار ہمیشہ عاجز اور محتاج رہتے ہین +

معنی دوم۔ بُدھو یقین کامل سے سَرنم انو چھیئہ بار بار پناہ چاہو کرپنسا بخیل ہین سپھل ہتوہ پھل کے چاہنے والے۔ کرپن یعنی سپھل کے چاہنے والے بخیل ہین جیسے بخیل بہت محنت سے مال جمع کرکے اُسکے جمع رہنے اور دیکھنے سے خوش ہوتا ہے مگر اُس سے عیش اور لذت نہین اُٹھاتا۔ اُسی طرح پھل کے چاہنے والے بھی بہت محنت سے کرم کرکے صرف سُرگ وغیرہ جو جنم کرم کے دینے والے ہین اُسی پھل مین خوش رہتے ہین اور گیان کا پرمانند بے زوال ہے اُس لذت سے محروم رہتے ہین درحقیقت وہ نہایت نادان اور کم نصیب ہین +

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृतदुष्कृते ।
तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलम् ॥ ५० ॥

۵۰۔ جو عارف ہین وہ اسی جنم مین بھلے اور بُرے کام دونون کو ترک کردیتے ہین اسلیئے کرم جوگ کرو اور کرم مین ہوشیاری و دقیقہ فہمی کرنے کو جوگ کہتے ہین +

ٹیکا۔ بُدھی جُگت کرم مین دل لگانا خواہ کرم کے تمام یا ناتمام ہوے کو مساوی

جاننا جہاتی ترک کرتا ہے۔ ایہہ۔ اسی جنم مین اُبھے دونون سُکرت نیک
کام جو سُرگ دینے والا ہے۔ دُشکرت بد کام جو نرک دینے والا ہے تسمات
جوگایہ جسوّا سلیے جوگ مین مصروف ہو جوگہہ کرم سو کوشلم۔ کرم مین ہوشیاری
اور باریک بینی کرنا وہی جوگ ہے خلاصہ یہ ہے کہ جو نشکام کرم کرتے ہین وہ
اسی جنم مین نیک اور بد دونو کامون سے بیواسطہ محض ہین وہی کرم مین
عقلمند ہین یعنی جِس کرم سے سُرگ کا بندھن ملتا ہے اُسی کرم کو نشکام کرکے
مُکت کا درجۂ اعلیٰ حاصل کرتے ہین +

कर्मजं बुद्धियुक्ता हि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः ।
जन्मबन्धविनिर्मुक्ताः पदं गच्छन्त्यनामयम् ॥ ५१ ॥

۵۱- عقل سلیم والے کرم سے پیدا ہوئے پھلون کو ترک کرکے گیانی لوگ بیشک
جنم کے قید سے چھوٹ جاتے ہین +

ٹیکا۔ کرم جم کرم سے پیدا ہوے پھل بدھی جگتا عقل سلیم والے جو سب کو
برابر جانتے ہین درحقیقت پھلم تیکتوا۔ پھل کو چھوڑکر صرف ایشر کی عبادت
کے واسطے کرم کرتے ہین منی شینہ گیانی لوگ ہی بلاشک جنم بندھ بنرمکتاہ
جنم کے قید سے چھوٹ کر پدم گچھنتی درجہ عالی کو پہونچتے ہین انامے سب
فسادسے خالی بالکل مسرت جسکو مُکت کہتے ہین +

यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ।
तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥ ५२ ॥

۵۲- جب تمھاری عقل جہل کے کیچڑ سے باہر ہوگی تب جو تم نے سُنا ہے اور
سنا چاہتے ہو اُس سے براگیہ حاصل کروگے +

ٹیکا۔ یدا تے جب تمھاری موہ کلیلنگ بدھی۔ عقل موہ روپی کیچڑ کو

بتر شتی۔ رجوگن اور تموگن کے جنگل سے پار ہوکر ستوگن کے
درجہ کو پہونچوگے تدا۔ اُس وقت گنتاسی۔ حاصل کروگے
نربیدم۔ کرم کے پھلون سے بیراگیہ کو شروت جیسے جو سُنا چاہتے ہو
شرو تسیہ جو سُنا ہے واسطے رفع اِس اشتباہ کے کہ ہم کرم جو کرینگے لیکن
ہمکو درجہ مُکت کا کب حاصل ہوگا یہ دو اشلوک فرمائے کہ جب تمھاری عقل
ماٰئی اور منی سے پاک ہوگی اُسوقت تمکو کرم کے پھلون سے جو تم نے
سُنے ہین اور سُننا چاہتے ہو بیراگیہ حاصل ہوگا اور ستوگن کے درجہ
کو پہونچوگے +

श्रुति विप्रति पन्नाते यदा स्थास्य तिनि श्चला ।
समाधाव चला बुद्धि स्तदा योग मवाप्स्यसि ॥ ५३ ॥

۵۳ - ویدکے کہے ہوے پھلون مین جو تمھاری عقل پریشان ہے جب یکسوی
کے ساتھ مراقبہ مین مستقل اور قائم ہوگے تب جوگ کو پہونچوگے +
ٹیکا۔ شروتی بپرتی پنا ویدکے فرمانے پر طرح طرح کے احکام اور اُنکے پھل
کے تمنا مین پریشان سے تے تمھارے یدا جب۔ استھاسیتی۔ قائم ہوگے
نشچلا لاتجنب۔ سمادھاوچلا۔ مراقبہ یعنی پریشر کا دھیان بے حرکت عقل
قائم ہوگی تدا جوگ بہوا پسیسی اُسوقت جوگ کو پہونچوگے جو ارجن کو خیال ہو
کہ بیراگیہ بھی ہوجاے اور باطن بھی صاف ہوجاے تب گیان کیسوقت ہوگا
اُسکے جواب مین یہ اشلوک ہے کہ ویدکے کہے ہوے طرح طرح کے
احکام اور رنگ برنگ کے دنیاوی پھلون سے جو تمھاری عقل پریشان
ہے جب جمعیت پاکر سمادھ مین لاتجنب ہوگے تب جوگ یعنی آتم گیان کو
پہونچوگے اور جمعیت بغیر بیراگیہ کے حاصل نہین ہوتی +

अर्जुन उवाच ॥ स्थित प्रज्ञस्य काभा षासमा-
धिस्थस्य केशव । स्थितधीः किम्प्र भाषेत
किमासीत व्रजेतकिम् ॥ ५४ ॥

۵۴- ارجن نے کہا اے کیشو جسکی عقل سمادھ مین مستقل ہے اسکی کیا پہچان ہے وہ سلیم العقل کس طرح بولتا ہے اور کیا اُسکی رہن ہے اور کیا چلن ہے *

ٹیکا- استھت پرگیہ عقل جسکی اُسپر قائم ہوگئی ہو کہ مین برھم ہون سمادھستھسیہ پرمیشر کے دھیان مین مشغول کی- کیشو- اے حافظ دل- اِستھت دہی جو نیک و بد رنج و راحت و تعریف و مذمت مین خوش اور ناخوش نہ ہوکر اپنی عقل یکسان و قائم رکھے گا- بھاکھا بمعنے شناخت کم پر بھاکھیت کیا تقریر کرتا ہے کم آسیت کیا اُسکی رہن ہے برجیت کم کیا اُسکی چلن ہے *

श्री भगवानुवाच ॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वा
न्पार्थ मनोगतान् । आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थि
त प्रज्ञस्तदोच्यते ॥ ५५ ॥

۵۵- شری بھگوان نے کہا کہ جب خواہشون کو دل کے یک قلم چھوڑ دے اور اپنی آتما مین آپ ہی سیر ہووے اُسکو ثابت العقل کہتے ہین *

ٹیکا- پرجہاتِ بالکل چھوڑ دیوے جدا جب کامان سربان بالکل پارتھ اے ارجن منوگتان دل کی خواہشین آتم نیو آتمنا تُشٹہ اپنی آتما مین جو ست چت آنند سروپ ہے اُس مین آپ ہی سیر ہوے کیونکہ جو اپنی آتما مین آپ سیر ہوویگا وہ سب چھوٹی چھوٹی لذات فانی کو چھوڑ دیگا اور یہ تصور کرے گا کہ یہ خواہشین دل کی متعلق ہین کچھ آتما سے متعلق نہین جب

آتما کا دھرم کامنا نہین ہے تو ضرور چھوڑ دیگا استھت پرگیہ ثابت العقل وہ کہتا ہے

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ।
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥ ५६॥

۵۶ - جو دُکھ مین پریشان دل نہ ہووے اور سُکھون مین خوش نہووے جسکا ڈر اور محبت اور غصہ باقی نہ رہے اس مُنی کو قائم العقل کہتے ہین +

ٹیکا - دُکھے شو دُکھون مین دُکھ تین قسم کا ہے اشوک یعنی غم موہ یعنی محبت ملاپ یعنی دل کا جلنا ادھیاتمک شیر اور سانپ اور دشمن وغیرہ کا صدمہ آدبھوتک ہوا یا بارش یا خشکی یا برف یا اولا کی زیادتی کا ہونا ادھی دیوک جو تکلیف کہ تقدیر سے آجاوین - آگی غم - اور آندھی وغیرہ انمین دل کو نہ گھبراوے سُکھی شو سب سُکھ مین بگمت اسپرہ جسکو خواہش باقی نہ ہے بیت راگ جاتے رہے ہین راگ بھی کرودھ جسکے اور بھے - خوف کرودھ غصہ - استھت پرگیہ - وہی ثابت العقل یعنی ضابطہ دل اوپچنے - کہلاتا ہے +

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ।
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५७॥

۵۷ - جو سب شے مین محبت نہین رکھتا اور شُبھ اشُبھ یعنی بھلے بُرے کے ملنے سے خوش اور ناخوش نہین ہوتا اُسکی عقل کامل ہے +

ٹیکا - یہ جو سربتر دوست اور اولاد اور نعمت دُنیاوی وغیرہ سب سے انہ بھسینہ بے محبتی تت تت پراپیہ اس اُسکو پاوے کر شبھ مطلوب اُشبھ غیر مقصود - نابھی نندت خوش نہین ہوتا نہ دونشٹی یعنی خلاف مراد پانے سے ناخوش نہین ہوتا تسیہ پرگیا پرتشٹھتا اُسکی عقل کامل ہے

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः । इन्द्रियाणी
न्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५८ ॥

۵۸-جب یہ جوگی اپنی اندریون کو لذّات سے مثل کچھوے کے کہ وہ اپنے سب اعضا کو سمیٹ لیتا ہے کھینچ لیوے تو اُسکی عقل سراہنے لایق ہے +

ٹیکا-مثال کچھوے کی اس واسطے دی گئی کہ جیسے کچھوا اپنے سر اور ہاتھ اور پیرون کو باہر نکال کر پھر بے تردّد سمیٹ لیتا ہے اُسی طرح جوگی بھی باربار اپنی اندریان اور دل کو بے تردّد روک لیوے جب جب دل لذّات کے طرف جاوے پھیر اُسی وقت اُسکو گیان کے بچار سے کھینچ لیوے تو اسکی عقل لائق تعریف اور عزت کے ہے

جدا-جب سنہرتے بخوبی کھینچ لیتا ہے ایم یہ جوگی کورم انگانیو کچھوے کے اعضا کی طرح سربشیہ سب اندریانی اندریارتھے بھیہ اندریون کو اُن کے لذات سے تسیہ اُس کی پرگیا عقل پرتشٹھتا کامل اعلی ہے +

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः । रस
वर्ज्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥ ५९ ॥

۵۹-غذا نکرنے والے شخصون کی بھے یعنی اندریون کے لذات کم ہو جاتے ہین مگر خواہش لذت کی نہین جاتی اور مشاہدہ ذات سے اسکی خواہش لذات بھی دور ہو جاتی ہے

ٹیکا-بکھیا-لذات-بی نبرتتے گھٹ جاتی ہین نراہارسیہ دیہنہ غذا نہ کرنے والے شخصون کے رس برجیم مگر خواہش لذت کی نہین گھٹتی رسو تسیہ خواہش لذت بھی اُسکی پرم درشٹوا علم الیقین کہ ہم وہی پرماتما ہین اسکے یقین سے کہ یہی پرماتما کا درشن ہے اُس آتما کو دیکھ کر نبرتتی

دور ہوجاتی ہے کچھ لذت کی خواہش نہونے ہی سے ثابت العقل نہین ہوسکتا کیونکہ مست اور دیوانہ اور بیمار شدید اور فاقہ کش اور طفل نوزاد کو بھی لذّت نہین آتی اِس لئے فرماتے ہین کہ اندریون کی لذّت اُٹھانے کا نام لذّت اور جسکی اِندریان لذت سے متلذذ اور مسرور ہوویں اُسکی بکھے یعنی لذت تو دور ہوجاتی ہے مگر خواہش باقی رہتی ہے اور وہ خواہش لذات فانی بھی مشاہدہ ذات مقدّس سے دفع ہوتی ہے اور مین برّھم ہون اُسکا یقین واثق ہونا اسی کو مشاہدہ کہتے ہین رس یعنی خواہش لذات فانی +

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः। इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरन्ति प्रसभं मनः ॥ ६० ॥

۶۰- اے ارجن نہایت غافل لوگ جو سعی مین مکت کے لگے ہین اُن کے دل کو بھی اِندریان بہکانے والی اپنے لذتون کی طرف دل کو بزور کھینچ لاتی ہین +

ٹیکا- جت کوشش کرنے والی ہی تحقیق اپی بھی کو نشیہ کنتی کے فرزند ارجن پُرشسیہ آدمی کا بپشچتہ صاحب تمیز و عاقل اندریانی پر ماتھین اندریان بہکا دینے والی - ہرنتی کھینچ لیجاتی ہین پرسبھم منہ دل کو زبردستی جو غافل ہین وہ بار بار لذّات کے عیوب کے دیکھنے مین سعی و تدبیر کرتے ہین اگر ایک ساعت بھی اپنے دل کو صاف کرتے ہین تو یہ اندریون کے لذّات دل کو کھینچ زبردستی ملوث کردیتے ہین اگر یہ اعتراض ہو کہ عقلمند کو کیونکر خواہش لذات پابند کرسکتی ہین اسلیے کہا کہ پرماتھی یعنی فریب دینے والی اور نہایت قوی اور زبردست ہین - خلاصہ یہ کہ بغیر ضبط خواہش کے ثبات عقل ممکن نہین +

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः। वशे हि यस्येन्द्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६१ ॥

۶۱- اُن سب اِندریون کو بخوبی روک کر مجھ مین دل لگا کر بیٹھے جسکی اِندریان بس مین بتحقیق ہون درحقیقت اُسی کی عقل لائق تحسین ہے +

ٹیکا- تانی سربانی سنجمیہ اُن سب اندریون کو خوب روک کر جگت جوگی یعنی ضابط دل- آسیت یعنی بیٹھے مت پر مجھی مین مصروف ہو- لشئے ہی بس مین ہے جے- اندریانی جسکی اندریان حقیقتاً بس یعنی قابو مین رہتی ہین تیسیہ پرگیا پرتشٹھتا اُسی کی عقل لائق تحسین کے ہے پیشتر ارجن نے کہا تھا کہ جس کی عقل صحیح ہوجاتی ہے وہ کیونکر رہتا ہے اُسکے جواب مین یہ فرمایا کہ سب اندریون کو روک کر وہ جوگی مجھ مین دل لگا کر انینۂ بھگت ہو کر بیٹھا ہے اُسی بھگتی سے اُسکی اندریان بس مین رہتی ہین +

جیسے راجہ کے حضور کی حاضرباشی سے بالکل ڈاکو اور چور ڈر سے کنارہ ہوجاتے ہین ویسے ہی پرمیشر کی شرن اور بھگتی سے سب اِندریان بس ہوجاتی ہین +

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते । सङ्गात्संजायते कामः कामात्क्रोधोऽभिजायते ॥ ६२ ॥

۶۲- لذات کے دھیان سے انسان کو اُس مین محبت پیدا ہوتی ہے او محبت سے خواہش اور خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا- دھیایتو بکھیان پنسہ- آدمی کو لذات کے تصور سے سنگستے شو پجایتے اُنمین محبت پیدا ہوتی ہے سنگات سنجایتے کام محبت سے خواہش پیدا ہوتی ہے کامات کرودھو بھے جائیتے خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے جو لوگ لذتون مین نفع سمجھکر اُنکا تصور کرتے ہین اور تصور سے سنگ یعنی محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت سے اُسکی ترقی اور سیر ہونے کی خواہش ہوتی ہے اور خواہش کے پورے ہونے سے

غصہ ہوتا ہے یعنی دوم معنی جسکی خواہش ظاہری ضبط ہین اُسکو بھی تصور کرنے سے لذات مین محبت پیدا ہوئی ہے اس لیے نفس کا مغلوب کرنا سب پر مقدم ہے۔

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ।
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३॥

٦٣۔ غصہ سے بدحواسی اور بدحواسی سے توہمات فاسد اور توہمات فاسد سے زوال عقل اور عقل کے زائل ہونے سے ناش یعنی غارت ہوجاتا ہے +

ٹیکا۔ کرودھات بھوت غصہ سے ہوتا ہے سمموہ مخبوط الحواسی اور بیخبری امر کردنی اور ناکردنی اور گفتنی اور ناگفتنی مین تمیز ہونا سمموہات حواس خبط ہونے سے اسمرتی بھرمہ۔ توہمات فاسد یعنی احکام شاستر اور تلقین مرشد کی فراموشی سمرتی بھرنسات بیخبری سے بدھی ناش زوال عقل بدھ ہاشات پرنسیتی ناش ہوجاتا ہے اور عقل کے زوال سے ناش یعنی مردہ کی طرح بیحس وحرکت ہوجاتا ہے +

معنی دوم۔ بُدھی ناش یعنی آتما کے تصور کے یکسوئی کا زوال +

معنی تیسرے۔ ناش یعنی سب سعی اور کوشش سے عاجز ہوجاتا ہے اور جسکی کوشش اور سعی باقی نہ رہے وہ درحقیقت مردہ ہے کیونکہ مردہ مین طاقت سعی کی نہین ہے +

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् । आत्मवश्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४॥

٦٤۔ اندریون کو محبت اور عداوت سے کنارہ رکھنے والا اندریون کی لذات حاصل کرتے ہوئے بھی دل کو قابو مین رکھنے سے نہایت دل شاد رہتا ہے ∴

ٹیکا۔ راگ محبت۔ دویش عداوت۔ بیوگت بکھیان لذات اندری بیچرن اندریون کے لذات حاصل کرتے ہوئے۔ آتم بشی۔ دل کو اختیار مین

رکھنے سے بدھے آتما دل پر قادر پرساد۔ نہایت خوش اوسے پچھے رہتا ہے
خلاصہ یہ کہ دل کو اختیار مین رکھنے والا باوجود اندریون کے لذات اُٹھانے
کے بھی نہایت خوش رہتا ہے ✣

प्रसादे सर्व दुःखानां हानिरस्योपजायते । प्रसन्न
चेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५ ॥

۶۵- پرمانند کی خوشی سے سب رنج دور ہو جاتے ہین جس کا دل
خوش ہے اُسکی عقل جلد برہمانند یعنی نج انند مین ٹھہر جاتی ہے ✣

ٹیکا- پرساد۔ نہایت فرحت اور صفائی دل۔ سرب دوکھہ تینون تاپ
اودھی دیوک اُدھی بھوتک اُدھیاتمک جو اگیان سے پیدا ہوے ہین -
پرسن چیتسہ ہی صاف باطن ہے کا مان نقصان اشو پچائیے اسکے ہونے
سے اشو جلد بُدھی عقل پرے اولشٹے مستقل ہو جاتی ہے خلاصہ یہ کہ
صاف باطنون کی عقل جلد تھوڑی ہی سعی و مشق سے برہم کے تصور مین مستقل
اور مستغرق ہو جاتی ہے ✣

नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना ।
न चाभावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतः सुखम् ॥ ६६ ॥

۶۶- جبکی اندریان بس مین نہون وہ عقلمند نہین نہ اُسکو استغراق فیہ ہے
اور جسکا دھیان نہین ٹھہرتا اُسکو بے تعلقی نہین اور جسکو بے تعلق نہین اُسکو
آرام کہان ✣

ٹیکا- ناستی بُدھی ریکتسیہ- جو عقلمند نہین ہے اجگت غیر منضبط حواس
بُدھی- یعنی شاستر اور گرو کی ہدایت سے آتم گیان کی عقل- ناستے- نہین ہے
نہ چایکتسیہ بھاونا- اور اجگت کو بھاونا یعنی دھیان مین استغراق نہین- نہ چا بھاوتیہ

شانتی۔ اور جسکو بھاونا نہین اُسکو شانتی یعنی آزادگی اور بے تعلقی نہین۔ اشانتسیہ کتو سُکھم جسکو بے تعلقی اور جمعیت نہین۔ اُسکو آرام نہین سُکھ یعنی مکت کی لذّت اور سرور +

معنی دوم۔ اجگت دل بقرار دل تدّھی آتم گیان کی عقل جو شننے مین بدانت بچار سے حاصل ہووے بھاونا جو سوجا یہ بچا یہ خیالات سے مبرا جسکو کسی شئے سے جدا اور کسی شے سے ملا ہوا نہ کہ سکین شانتی اگیان کا دور ہونا یعنی برہم اور جیو کو عین الیقین سے واحد اور آشکارا دیکھنا سُکھ مکت کا آنند +

इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोऽनुविधीयते ।
तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवाम्भसि ॥ ६७ ॥

۶۷- اندریان جو لذت کی طرف دوڑتی ہین من بھی اُنکے پیچھے جاتا ہے جو من کو نہین روکتا اُسکے دل کی جمعیت کو پریشان اندریان کردیتے ہین جیسے ہوا کشتی کو دریا مین پریشان کرتی ہے +

ٹیکا- اندریانام یعنی حواس غیر منضبط ہی تحقیق چرتام یعنی اپنی اپنی لذتون کی طرف دوڑتی ہوئیونکو۔ یین منو نو دھیتے جو دل بس مین نہ ہوگا تو اندریون کے پیچھے چلا جاوے گا۔ تدسیہ اُس شخص کا دل۔ ہرتی پرگیام عقل کی جمعیت کو لذات مین مائل کردیتی ہین جیسے ہوا بیوقوف اور نادان ناخدا کے جہاز کو سمندر مین اِدھر اُدھر گھماتی ہے۔ بایو ہوا ناومیو کشتی کی طرح انبھسی دریا مین +

معنی دوم ہرگاہ ایک ایک اندری اپنے لذّت مین دل کو پھنسا لیتی ہے تو اگر سب اندریان اپنے اپنے لذات کی طرف ہونگی تو پھر دل کیونکر پریشان نہ ہوگا جیسے ہوا کشتی کو پانی مین پریشان کرسکتی ہے لیکن خشکی مین نہین اگر دل لذات

کے دریا مین بہا جاتا ہے تو ضرور بیقرار ہوگا اور اگر آتم گیان کی سرزمین پر قائم ہے
تو ہرگز اندریون کے لذات کی ہوا اور ہوس اُسکو پریشان نہین کر سکتی ہے +

तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः।
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८ ॥

۶۸- اسلیئے اے مہا باہو ارجن جسکی اندریان سب بس مین ہووین اور اپنی لذتون
سے رُکی ہون اُسی کی عقل کامل ہے +

ٹیکا- تسمات- اس لیئے جسیہ جسکی اندریان مہا باہو یعنی بانہہ والے یعنے
صاحب اختیار نیگرہیتانی ضبط کردہ شدہ سربشہ اندریانی سیبہ اندریان دل
اندریانی اندریار تھے بھیہ یعنی اندریون کی لذات تسیہ پرگیا پرتشٹہتا اُسکی
عقل کامل ہے اس اشلوک مین اندریون کے روکنے کا بیان ہے مہا باہو بڑے
بڑے دشمنون پر فتحیابی مین قادر ہرگاہ دشمنون پر غالب ہو تو اندریون کے
مغلوب کرنے مین بھی قادر ہوسکتے ہے +

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ।
यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९ ॥

۶۹- جو سب لوگون کی رات ہے اُسمین خواہش کا روکنے والا جاگتا ہے جسمین
(دن) سب لوگ جاگتے ہین اُسمین منی لوگ سوتے ہین +

ٹیکا- جا نشا- جو رات سرب بھوتا نام سب لوگون کی ہے تسیام اُس
رات مین جاگرتی جاگتا ہے سنیمی جت اندری- جسیام جاگرتی بھوتان
جس مین سب لوگ جاگتے ہین سا نشا پشیتو منی- وہ منی-
لوگون کی رات ہے اگر یہ شبہہ ہووے کہ اندریون کی لذات

سے کوئی شخص بچ نہین سکتا تو اُسکے دفع مین فرمایا کہ برہم گیان جو تمام عالم کی رات ہے یعنی اُس سے غافل ہین اور سنجمی یعنے اِندریون کا بس کرنے والا اُسمین جاگتا ہے یعنی برھم بچار مین دل لگاکر مصروف رہتا ہے اور جس لذات دنیاوی مین سب لوگ مشغول ہین اُسمین مُنی لوگ غافل ہین یعنی سوائے برہم کے اُنکو کچھ نظر نہین آتا جیسے اُلّو دن کو نہین دیکھتا رات کو دیکھتا ہے ویسے ہی دنیا دار لوگ برہم گیان جو بمنزلہ دِن کے روشن ہے اُسمین سوئے یعنی غافل ہین اور لذات دنیاوی جو مُنی لوگون کے نظر مین مثل رات کے باعث ظلمت و جہل کی ہے اُسمین بیدار مغز اور ہوشیار ہین پشیتو یعنی آتما کو دیکھتے ہوئے جیسے سب ندیون کا پانی سمدر مین بھرتا ہے مگر اُسکی طغیانی نہین ہوتی اور اپنی حد سے تجاوز نہین کرتا ویسی ہی یہ سب باسنا گیانی کے ذات مین فرو ہو جاتی ہین +

आपूर्य्यमाणमचलप्रतिष्ठं समुद्रमापः प्रविशन्ति यद्वत्। तद्वत्कामायं प्रविशन्ति सर्वे स शान्तिमाप्नोति न कामकामी ॥ ७० ॥

۷۰ جیسے سمدر مین سب ندیون کا پانی بھرتا ہے مگر وہ اپنے حد کو چھوڑ کر اُمڈتا نہین اُسیطرح مُنی لوگونکو اگر تقدیر سے لذات دنیوی حاصل ہوتے ہین تو بھی وہ اُسمین دل بستہ نہ ہونے سے سانتی پاتا ہے مگر دنیا کا چاہنے والا نہین پاتا +

ٹیکا - اپوریہ مان - بارش اور ندیون کے پانی سے بھرا ہوا جیسے اچل پرتشٹھم سمدرم - اپنی حد سے سمدر متجاوز نہین ہوتا تدوت - اسی طرح کا مایم یہ سب لذات اور خواہشات دُنیاوی پرشنتی سربے گیانی کو تقدیر سے حاصل ہوئے ہین لیکن وہ سمدر کی طرح

اپنی حدسے حرکت نہین کرتا یعنی پابند و دل بستہ لذات نہین ہوتا سو شانتی
انہو تی وہ گیانی شانتی یعنی جمعیت دل پاتا ہے نہ کام کامی سخواہندہ لذات
شانتی نہین پاتا +

विहाय कामान्यः सर्वान्पुमांश्चरति निस्पृहः ।
निर्ममो निरहंकारः स शान्तिमधिगच्छति ॥७१॥

۷۱۔ جو آدمی سب خواہشون کو ترک کرکے مستغنی پھرتا ہے اور خودی اور دعوی ملکیت نہین رکھتا وہ مُکت کو پاتا ہے +

ٹیکا۔ بھاے کا مان سربان پومان جو آدمی سب خواہشون کو چھوڑ کر شچرتی نسپریہ مستغنی پھرتا ہے نرمم بلا دعوی ملکیت نرہنکارہ بیخود ہو کر سہ شانتی مدھی گچھت وہ مکت کو پہونچتا ہے جسکو لذات کی خواہش نہین بلکہ لذات جو اتفاق سے آجاتے ہین انکو چھوڑ دیتا ہے اور جو حاصل نہین ہے اُسکی تمنا نہین رکھتا وہ نرہنکار ہے اور سامان لذات اور جسم مین نرمم یعنی دعوی ملکیت چھوڑ کر باطن کے نظر سے دیکھتا ہے وہ مکت پاتا ہے +

معنی دوم۔ سب خواہش لذات دنیاوی مانند حکومت و سلطنت وغیرہ کو چھوڑ کر شریر کا نرباہ یعنی بقاے شخصی مین مثل غذا وغیرہ کے بھی جسکو خواہش نہ رہے اور جسم اور اندریون کا دعوی نہ رہے وہ نراہنکار ہے اور ضروریات جسمانی جو بجب تقدیر بے طلب ملجاوین مثل کھانا و کوپین وغیرہ اُسمین دعوے ملکیت نہو وہ نرمم سب سنسار کے دوکھ یعنی اگیان کا دور ہونا وہ شانتی ہے شانتی کی علامات یہ ہین کہ جس کو بعد ترک لذات کے پھر خواہش نہ ہووے اور بے طلب جو آجاوے اُسمین دعوی ملکیت نہو اور باوجود

ترک لذات وبے طلب آجانے اور دعوی ملکیت نہونے کے اپنے کمال پر
محظوظ اور مغرور نہووے کہ ہم ایسے باکمال ہین ✣

एषा ब्राह्मीस्थिति: पार्थ नैनां प्राप्य विमुह्यति ।
स्थित्वास्यामन्तकालेऽपि ब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥७२॥

۷۲- اے پارتھ اس برھم گیان کی عقیدت کو حاصل کرکے جس مین نہین پھنستا
اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس گیان مین ٹھہر جاوے تو برھم نربان یعنی
مکت کو پہونچ جاتا ہے ✣

ٹیکا- ایکھا- براھمی استھتی برھم گیان کی عقیدت- نیئی نام پرابیہ بموجب
اسکو حاصل کرکے سنسار کی مایا موہ مین نہین پھنستا استھتوا سیا اور قائم ہوکر
انت کالے پی مرتے وقت بھی برھم نربان مکت کو مرچھتی- پاتا ہے اگر
مرنے کے وقت بھی ایک دم اس برھم گیان مین ٹھہر جاوے تو برھم نربان
یعنی مکت کو پہونچ جاتا ہے اور جو لڑکپن سے عمل کرے تو پھر کیا کہنا ہے
دوسرے معنی انت کال یعنی سن پیری مین بھی لفظ اپی سے یہ مراد ہے کہ اگر
برہم چرج کے وقت سے برھم گیان کی عقیدت ہووے تو اُسکے مکت ہونے
مین کیا شک ہے اِس ادھیاے مین گیان اور اُسکا سادھن کرم اور سنو شدھی
یعنی صفائی دل اور اُسکا نتیجہ وگیان نشا کا بیان ہے-

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे सांख्य योगो नाम द्वितीयोऽध्याय: ॥ २ ॥

تمام ہوا بھگوت گیتا کا دوسرا ادھیاے سانکھیہ جوگ نام
سماپتم شوبھم

آغاز ادھیاے سوم

अर्जुनउवाच ॥ ज्यायसीचेत्कर्मणास्तेमता बुद्धिर्जनार्दन । तत्किं कर्मणि घोरे मांनियोजयसि केशव ॥ १ ॥

۱-ارجن نے کہا اے جنارذن جو آپ کی راے مین کرم سے گیان کی عقل کا درجہ عالی ہو تو پھر مجھے اے کیشو آپ گھور کرم مین کیون لگاتے ہین +

ٹیکا- جیایسی افضل چیت ہووے اکرم نسے کرم نہ کرنے مین تمہاری متاراے مین بُدھی گیان کی عقل جنارذن جس سے سب لوگ اپنے مطلب کے حصول کی دعا مانگین جن بمعنی جنم ہونے اور مرنے کو جو دور کرے تت کم تو کیون کرمنے کام مین گھورے فعل بد مثل لڑائی اور خون ریزی مام نیوجیسی مجھے لگاتے ہو کیشو اے کیشو یعنے سب کے ایشر +

معنی دوم ک برہما ایش مہادیو دونون وجو حفاظت کرے وہ کیشو اشوچیان نتو شوچستوم ان اشلوکون سے پہلے دیہہ اور آتما مین تفریق جو مُکت کے سادھن ہین بیان کیے بعدہ پرگیا بادا نشچہ بھاکھیے ان اشلوکون سے کرم جوگ ظاہر کیا پھر استھت پرگیہ آدمی کی خصلتین مثل بے تعلقی دنیا اور بیخودی کی بیان کرکے کرم جوگ پر گیان جوگ کو فضیلت دی اس لیے ارجن کو اشتباہ واقع ہوا تو سوال کیا کہ ہرگاہ آپ کی راے مین کرم سے گیان افضل ہے تو پھر بار بار مجھے لڑنے اور خون ریزی کے کام مین کیون ترغیب دیتے ہین کرمیوادھکارستے ان اشلوکون سے لڑائی اور جانکشی کی ترغیب دینا یہی گھور کرم ہے +

व्यामिश्रेणौव वाक्येन बुद्धिंमोहयसीवमे ।
तदेकं वदानिश्चित्य येन श्रेयोहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥

۲- مجمل تقریرون سے آپ میری عقل کو پریشان کرتے ہین ان دونون مین
سے ایک جو حقیقت بہتر ہو وہ فرمایئے جسمین میرا بھلا ہووے +
ٹیکا- بیامشر مینو باکنیہ ملی ہوئی تقریر سے یعنی کبھی کرم کی بزرگی کبھی گیان
کی فضیلت کہین یہ تقریر کہ کشتریون کو لڑائی سے بہتر کوئی دھرم نہین ہے
ہیہ سیو مے میری عقل کو پریشان کرتے ہو تدیکم بد نشچتیم ان دونون مین
سے ایک پختہ کہو نیہ جس سے شرے یو ہما نپو یام میرا بھلا ہووے
شرے بمعنی بہتری و مکت +

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेस्मिन्द्विविधा निष्ठा
पुराप्रोक्तामयानघ । ज्ञान योगेन सांख्यानां
कर्म योगेन योगिनाम् ॥ ३ ॥

۳- اس عالم مین دو قسم کی نشٹھا یعنی عقیدہ ہے یہ ہم نے تم کو پہلے ہی کہہ
سنایا اے معصوم گیان جوگ سے سانکھیہ کا عقیدہ کرم جوگ سے کرم کرنے والون کی نشٹھا
ٹیکا- شری بھگوان نے جواب دیا کہ ہم نے تم سے اگر یہ کہا ہووے کہ کرم جوگ
گیان جوگ دونون برابر مکت دینے والے ہین تو البتہ یہ سوال تمھارا صحیح ہوتا بلکہ
یہ کہا ہے کہ جب تک صفائی باطن خواہشات دُنیاوی سے نہو تب تک کرم کرنا
چاہیے اور بعد صفائی دل کے گیان جوگ کرنا چاہیئے لوکے سمن اس عالم مین
دُویدھا نشٹھا دو قسم کی عقیدت ہے پُرا پرو کتا میا ہم نے بیشتر کہا انگھ
گناہون سے پاک گیان جوگے نہ گیان جوگ سے سانکھیا نام صاف
باطنون کی کہ جو گیان مین مصروف ہین اُنکو گیان کی پختگی کے واسطے

دھیان وغیرہ سے برھم نشٹھا لازم ہے اور گیان کے طالبون کو کہ صفائی باطن نہین رکھتے کرم جوگ کرنا چاہیے کرم جوگے نہ جوگنام کرم جوگ سے اُنکو جو کرم جوگ کے لائق ہین پس یہ دونون طرح کی عقیدت بلحاظ لیاقت اور استعداد کے بیان کی گئی +

دوسرے معنی - سانکھیانام عقل کامل رکھنے والے جو برھمہ چرج ہی کے وقت سے سنیاسی ہو گئے ہون اور بیدانت کے گیان مین جنکو پورا اعتقاد ہو او صاف باطن ہین یعنی خواہشات دُنیاوی جنکے دل سے نکل گئی ہو جوگینام جنکو صفائی دل اور گیان پر عقیدہ کامل نہو اور لیاقت کرم کرنے کی رکھتے ہون +

न कर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ।
न च संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥

۴ - کرم نہ کرنے سے آدمی کو گیان نہین ہوتا نہ سنیاسی ہی سے سدھی ملتی ہے۔

ٹیکا - نہ کرمنا منارم بھات نشکرم پرکھوشنوتے کرم کے شش نہ کرنے سے آدمی کو گیان حاصل نہین ہوتا نہ چہ سیسنا دیونہ سنیاسی ہی سے سدھم سمدھ گچھتے سدھی کے درجہ کو پہونچتا ہے بخوبی صفائی باطن کے ہونے اور گیان پیدا ہونے تک برن اسرم کے دھرم کرنے لازم ہین کیونکہ کرم کرنے سے صفائی قلب حاصل ہوتی ہے اور بغیر کرم کے دل صاف نہین ہوتا اور جب تک دل صاف نہو تب تک گیان نہین ہوتا اِس اشلوک مین یہی بیان ہے - نام نشکرم وہ گیان کا استغراق جسمین سب کرم دفع ہو جاتے ہین پد کھوشٹ اگر شبہہ ہووے کہ سنیاس ہی سے گیان کیون نہین ہوتا اِس لیے فرمایا کہ بغیر کرم کے صاف باطنی نہین اور بلا صاف باطنی کے گیان نہین ہوتا سدھی یعنی مکت +

नहि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत ।
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥ ५ ॥

۵-کوئی شخص بغیر کرم کرنے کے ایک دم بھی نہین رہتا اور بے اختیار ہوکر موافق عادت طبعی کے سب کرم کرنا ہی پڑتا ہے +

ٹیکا - نہ معنی نہین کشچت کوئی کشن لمحہ اپی بمعنی بھی جات تشتی جیو رہتا ہے اکرم کرت بے کرم کیے ہوے کاریتے جھیشہ کرم سر یسب کرم ضرور ہی کرنا چاہیے پرکرت جیر گن موافق عادت طبعی کے کوئی گیانی خواہ اگیانی بغیر کرم کرنے کے نہین ٹھہرتا کیونکہ بسبب گھٹنے بڑھنے ستوگن اور رجوگن کے جیسی عادت طبعی ہے ویسا کرم کرنا ہی پڑتا ہے اگرچہ اسون کو کرم سے روک بھی لیوے تو دل اپنے تصورات سے باز نہین آتا تو درحقیقت وہ بھی کرم ہے خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ سنیاسی کو بھی لازم نہین بلکہ بخواہش نتیجہ کرنا واسطے صفائی باطن کے ضرور ہے اسی کو سنیاسن کہتے ہین اچھے اچھے کرم کو نہ چھوڑنا چاہیے +

कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य आस्ते मनसा स्मरन्
इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते ॥ ६ ॥

۶-جو کرم اندریون کو روک کر جو دل سے لذتون کا دھیان کرتا ہے وہ احمق اور جھوٹا رہے +

ٹیکا - کرم اندریانی سنجمیہ کرم اندریون کو بخوبی روک کر یہ آستے جو رہتا ہے منسا سمرن دل سے دھیان کرتا ہے اندریا تھان اندریون کی لذت شبد اسپرش وغیرہ سے جو شخص اپنے تئین عابد ظاہر کرتا ہے اور دل مین تصور انکا کرتا ہے بلکہ لذات کے دھیان مین رہت ہے بموڑھاتما وہ احمق

ہے متھیاچار وہ جھوٹا و مکار ہے یعنی گنہگار ہوجاتا ہے ۔ او جیسے اُسے
کہتے ہین +

यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेर्ज्जुन ।
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः सविशिष्यते ॥ ७ ॥

۷۔ اے ارجن جو گیان اِندریون کو مع دل کے ضبط کرکے اِندریون سے کرم جوگ کی تعمیل کرتا ہے اور پھل کی خواہش نہین رکھتا وہ افضل ہے +

ٹیکا۔ یستوا اندریانی منسا سمیہ جوگیان اِندری یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ کو دل سمیت روک کر کرم اندریون سے کرم جوگ یعنی جگیہ دان تپ بے طلب نتیجہ کرتا ہے وہ عالی رتبہ ہے اندریانی یعنی گیان اِندری منسا نیمیہ من سمیت ایشور مین لگا کر اربھتے شروع کرتا ہے کرم اِندری کرم جوگ اسکتہ بے طلب نتیجہ ارجن کرم اِندریون سے کرم کرتا ہے ۔ بشیکھتے وہ عالی مقام ہے +

دوسرے معنی منسانیمیہ من سمیت اِندریون کو روک کر خواہ ٹھیک جگت دل سے اِندریون کو روک کر +

नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः ।
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः ॥ ८ ॥

۸۔ تم کرم معینہ کرو کرم نہ کرنے سے کرم کرنا بہتر ہے تمہارے بدن کا نباہ بھی بغیر کرم کے نہین ہوسکتا +

ٹیکا۔ نیتم کر کرم یوم نیت کرم یعنی سندھیا ترپن وغیرہ بموجب حکم سرتی اسمرتی کے اُن معنی کرو توم تم جیایے بہتر اکرمنہ کرم نہ کرنے سے شریر جاترا بھاشمی اپی بھی تے تمہاری نہ پرسیدھ ست انجام نپاوے گی اکرمہ بغیر کرم کرنے کے تم گیان اِندریون

کی خواہش لذات سے روک کر کرم اندریون سے کرم کرو جو فرض اور واجب ہے
اُسکی تعمیل کرو کیونکہ نہ کرنے سے کرم کرنا واسطے صفائی باطن کے بہتر ہے اور بغیر کرم
کرنے کے تمھارے حوائج ضروری اور بدن کا نِباہ بھی نہ ہوسکے گا +

यज्ञार्थात्कर्मणोन्यत्रलोकोयं कर्म बन्धनः ।
तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्तसङ्गः समाचर ॥ ९ ॥

۹ یگجیہ کے سوا جو کرم ہے سب لوگ اُس کرم مین پابند ہین صرف پرمیشر کے راہ پر
اے کُنتی کے فرزند بخواہش نتیجہ کرم کرو +
ٹیکا۔ جگیہ یعنی پرمیشر کی یاد ارتھ آرادھن انیتر دوسرے کرم لوک ایم یہ سب
عالم کو کرم بندھن کرم کے پابند ہین تدرتھم اُسی کے واسطے یعنی پرمیشر کی
عبادت کے غرض سے کونتیہ کُنتی کے فرزند مُکت سنگ بے طلب خراسماچر
برغبت وخوشی کرو خلاصہ یہ کہ پرمیشر کے ارپن کرم کرو +

सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वापुरोवाच प्रजापतिः । अने
न प्रसविष्यध्वमेष वोस्त्विष्टकामधुक ॥ १० ॥

۱۰۔ برھما نے اپنی اولاد کو جگت سمیت پیدا کیا اور پہلے یہ کہا کہ اس جگیہ سے
تم ترقی پاؤگے یہ تمھارے مرادون کی کام دھین ہے +
ٹیکا۔ سہ جگیہ جگیہ کے ادھکاری۔ دوسرے معنی جگیہ کے ساتھ پرجا اپنی اولاد
تینون برن ٹیرا کلپ کے پہلے سرشٹا پیدا کیے اُواچ کہا پرجا پتے برھما نے
انے نہ پرس بکھیہ دھکیہ اس جگیہ سے ترقی پاؤگے بوس لشٹھہ کام دھک یہ
تمھاری مراد کے پورے کرنے کو ایک کام دھین ہے +

देवान्भावयतानेनते देवा भावयन्तु वः ।
परस्परं भावयन्तः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥

۱۱ جگیہ ہی سے تم دیوتون کو راضی کرو وہ دیوتا تم کو ترقی دینگے اسی طرح ایک دوسرے کو رضامند کرتے ہوئے تمتع دائمی پاؤگے +

ٹیکا۔ دیوان بھادیتیا دیوتون کو رضامند کرو آنی نہ اس جگہ سے تے دیوتا وہ دیوتا بھادیتیو تم کو مینھ برسانے اور غلہ پیدا کرنے اور تمھاری آرزو پوری کرنے سے راضی کرینگے اور ترقی بخشینگے پرسپرم بھاونتمہ بایکدیگر راضی کرتے ہوئے شریہ پرم دا پسیتھ فائدہ عظیم حاصل کرو یعنی تم دیوتاؤن کا جگیہ کرو وہ تمھاری مراد پوری کرینگے +

इष्टान भोगान्हि वोदे वादास्यन्ते यज्ञ भाविताः ।
तैर्दत्तान प्रदायैभ्यो यो भुङ्क्ते स्तेन एव सः ॥१२॥

۱۲ جگیہ سے دیوتا آسودہ ہوکر اچھی اچھی نعمتین تم کو دینگے اور وہ دیوتون کی دی ہوئی نعمت جو ان کو منظر نہین کرتا وہی چور ہے +

ٹیکا۔ اشٹان بھوگان من بھاوتی نعمتین مثل زن اور فرزند اور مال اور چارپایہ اور غلہ اور صحت جسمی وغیرہ واسینی دینگے بارش باران اور تجارت وغیرہ کے وسیلے سے تو تم کو جگیہ بھاونا جگیہ سے راضی اور آسودہ ہوکر بیردتا نہ پردائی بھیو انھین دیوتون کی دی ہوئی نعمت جو انکو بغیر دیے یعنی بل بیشدیو شرادھ وہوم بغیر کیے ہوئے جو ٹھنکنے جو کھاتا ہے اور اپنے جسم کو پالتا ہے اشنیہ ایوسہ وہی دیوتا پتر کا چور ہے۔

خلاصہ یہ کہ بغیر شرادھ و بل بیشدیو وہوم ودان کیے ہوئے کسی کو نہ کھانا چاہیئے اور ان سب مراتب کی تعمیل ہر شخص بقدر اپنی استطاعت کے کرسکتا ہے کچھ مقدور منحصر نہین ہے بیمقدور کو تھوڑے غلہ سے ہی یا ساگ یا پھل سے جو کھانے کو میسر ہے اسی مین سے سب ہوجاتا ہے +

यज्ञशिष्टाशिनः सन्तो मुच्यन्ते सर्वकिल्बिषैः ।
भुञ्जते ते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात् ॥१३॥

۱۳- جگیہ کا بس ماندہ اچھے لوگ کھاتے ہین وہ سب پاپوں سے چھوٹ جاتے ہین
اور جو لوگ خاص اپنے واسطے کھانا پکاتے ہین وہ اپنے پاپ کی غذا کرتے ہین +

ٹیکا- جگیہ بل بیشدیو شرادھ ہوم دان وغیرہ سیشٹ باقی ماندہ نیک مرد آشی نہ کھانے والے موچنتے چھوٹ جاتے ہین سرب کلبکھے سب پاپ سے یعنی پنچ سونا پاپ سے جو پانچ جگہ گرہست کے گھر مین جان کشی ہوتی ہے اول اوکھلی موسل کہ غلہ کوٹنے سے جاندار مرتے ہین- دوم چکی- سوم چولھا- چہارم جھاڑو- پنجم پانی رکھنے کی جگہ- ان مقامون مین جو جاندار مرتے ہین وہ گناہ بل بیشدیو کرنے سے مٹ جاتا ہے اور بغیر جگیہ کے کھانا ان جانداروں کا خون کھاتا ہے بھونجتے کھاتے ہین تی وہ لوگ توگھم تو پاپ سے یے پچنتی جو پکاتے ہین آتم کارنات- خاص اپنے واسطے +

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः ।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः ॥१४॥

۱۴- غذا سے خلقت پیدا ہوتی ہے اور بارش سے غذا غلہ وغیرہ پیدا ہوتا ہے
جگیہ سے مینھ برستا ہے اور جگیہ کرم سے پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا- انات غذا سے اور منی سے اولاد ہوتی ہے بھونتی بھوتانی خلقت پیدا ہوتی ہے پرجنیاد بارش سے ان سم بھوہ آنی یعنی غذا مثل غلہ و میوہ و فواکہ پھل ساگ وغیرہ پیدا ہوتا ہے جگیات جگیہ سے بھوتی ہوانی ہے پرجنیہ بارش جگیہ کرم سمد بھوہ کرم سے پیدا ہوتا ہے +

कर्म्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम् । तस्मात्
सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम् ॥ १५ ॥

۱۵- کرم کو بید سے پیدا ہوا جانو اور بید پرماتما سے پیدا ہوا اسلیے برہم جو سب مین محیط ہے وہ ہمیشہ جگ مین رہتا ہے ؛

ٹیکا- کرم جگیہ وغیرہ کا نام ہے برہمو ڈبھوم بید جو پرمیشر کی مکھ سے نکلا ہے اکشر پربرہم- محیط کل- دوسرے معنی سب بیدون مین جسکا بیان ہے- تسمات اس لیے- نیتم جگیے- ہمیشہ جگیہ مین- پرتشٹھم- رہتا ہے- خلاصہ یہ کہ جگیہ کرنے سے بے طلب برہم مین ملجاتا ہے ؛

एवं प्रवर्त्तितं चक्रं नानुवर्त्तयतीह यः । अघायुरि-
न्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥ १६ ॥

۱۶- اس طرح عمل کی گردش قائم ہے اسکی تعمیل جو نہین کرتا اسے پارتھ اس نفس پروری کی زندگی بیفائدہ ہے-

ٹیکا- ایوم- اسی طرح سپربرتتم چکرم- گردش مقرر ہے- جگیہ سے مینھ برستا اور مینھ سے غذا اور غذا سے سب جانداروں کی پیدائش اور غذا پانی برسنے سے اور مینھ جگیہ سے نان برتیتی- ہیہ اس گردش کی جو تعمیل نہین کرتا یعنی جگیہ نہین کرتا- اگھایو- ساری عمر گنہگار- اندریارام- نفس پرور جو ہمیشہ طلب لذات مین لگا رہے اور پرمیشور کی پوجا اور بھگت نہ کرے- موگھم پارتھ سجیوتی- اسکی زندگی عبث ہے بلکہ صرف واسطے گنہگاری کے ہے ؛

یے یستوात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः । आ-
پنجم त्मन्येव च सन्तुष्टस्तस्य कार्य्यं न विद्यते ॥ १७ ॥

۱۷- جس آدمی کی آتما ہی مین مصروفی اور آتما ہی آسودگی ہو اور آتما ہی مین

دلبستگی ہو اُسکو کرم کرنیکی ضرورت نہین ہے ؛

ٹیکا - جیسے جس آدمی کی - آتم رت یوسیات - آتما ہی مین مصروف ہووے - آتم ترپتیشچ اور آتما ہی مین آسودگی - مانوا - آدمی - ترپتی یعنی ذات ہی کی معرفت کی لذت مین غرق اور سب لذات سے بے پروا یعنی دوم - حسب خواہش غذا لذیذ و لطیف کھانے و پانی ٹھنڈا و شیرین پینے سے جو سیری و خوشی ہوتی ہے - سنتشٹی طلب لذات باقی نہ رہے خواہ جیسے صحت و قوت بدنی و حصول مدعا سے دل آسودہ و خوش ہوتا ہے ہر حالت مین ویسی خوشی کا ہونا - آتمنو آتمنا - اپنی ہی آتما مین آپ ہی تشٹ قانع - تسیہ - اُسکو - کارجیم کرم - نہ بدیتے - نہین رہتا - خلاصہ یہ کہ جس کو آتما ہی محبت اور آسودگی اور سنتشٹی ہے اُس کو کچھ کام دنیا یا عقبےٰ کا کردنی باقی نہین رہتا گویا وہ سب کام کرچکا کیونکہ گیانیون کو کرم جوگ کرنے کی ضرورت نہین ہے -

नैवतस्यकृते नार्थो ना कृतेनेहकश्चन । नचा
स्यसर्व्व भूतेषु कश्चिदर्थ व्यपाश्रयः ॥ १८ ॥

۱۸ - اُس گیانی کو کرم کرنے سے ہرگز ثواب نہین ہوتا اور نہ کرنے سے گناہ بھی نہین اور نہ اُسکو تمام عالم سے کوئی ذریعہ واسطے مکت کے درکار ہے -

ٹیکا - نیوتسیہ - نہ اُسکو ہرگز - کرتے نہ - کرم کرنے سے - ارتھ - ثواب ہے - ناکرتے نہ - نہ کرنے سے - اِہ - اس عالم مین - کشچن - کچھ گناہ نہین - کیونکہ گیانیون کو بسبب نہ ہونے پندار خودی کے کچھ پاپ اور پُن نہین ہوتا - اور موجودات سے کچھ غرض نہین رکھتا بلکہ برہما سے بھی واسطے مکت کے امداد نہین چاہتا کیونکہ وہ آپ مکت ہے اور اسلیے

گیان کے درجہ سے دیوتا لوگ براہ حسد گیان کے مرتبہ کے حاصل ہونے مین ہارج ہوتے ہین اگر شبہہ ہووے کہ دیوتا جو مانع ہوتے ہین تو اُنکی پوجا کرنے سے کیا فائدہ۔ اُسکے دفع مین یہ جواب ہے کہ کوئی دیوتا مکت نہین دے سکتا اور گیان ہونے کے پہلے تو دیوتا ہارج ہوتے ہین لیکن بحالت معرفت ذات کے کوئی قدرت ہرج کی نہین رکھتا کیونکہ بید مین لکھا ہے کہ گیان کی راہ مین ہرج نہین ہوتا لہذا دیوتا کی خوشامد و پوجا کی ضرورت نہین رہتی اور گیان کی سات بھومکا بموجب قول بشِشٹھ مُنِ کے ہین۔

پہلے مکت کی خواہش دوسرے[۲] بچار یعنی تمیز حق و باطل کی۔ تیسرے[۳] دل کو لذات سے روکنا و یکسو کرنا۔ چوتھے[۴] ستوگن کی ترقی اور افعال نیک مین مصروفی پانچوین[۵] بے تعلقی کسی سے دل نہ لگانا۔ چھٹوین[۶] سب کائنات کو یقینا فانی جاننا۔ ساتوین[۷] برہم مین محو ہونا۔

دوسری قسم کی سات بھومکا۔ اول باقی و فانی کا غور کرکے مکت کی خواہش دوم[۲] گرو کے پاس جاکر بیدانت کی باتون کا بچار۔ شروَن مَنن وغیرہ سوم[۳] دل کو جمع کرکے شے لطیف کی دریافت کی کوشش یہ تینون بھومکا جاگرت اوستھا کہلاتی ہین۔ چہارم بیدانت کے قول کے موافق برہم کا ساکشات یعنی عین الیقین ہونا۔ یہ چوتھی بھومکا سوپن اوستھا یعنے عالم خواب کہلاتی ہے کیونکہ اِس بھومکا مین کل عالم کو مثل خواب کے جھوٹا جاننا چاہیے اور اِس بھومکا والا جوگی برہم ود کہلاتا ہے۔ پنجم و ششم و ہفتم بھومکا جیون مکت کے درجہ مین ہے اُسمین سہ بکلپ سمادھ کی مشق سے نربکلپ سمادھ کے مقام پر پہنچتا ہے۔ نہ جاسیہ نہ ترپ بھوتیشو۔ نہ اُسکو کل عالم مین۔ کسیچد ارتھ بپاشریہ نہ کچھ غرض واسطے مکت

کے درکار نہین ہوگی ؛

तस्मादसक्तः सततं कार्य्यं कर्म्म समाचर । असक्तो
ह्याचरन्कर्म्म परमाप्नोति पूरुषः ॥ १९ ॥

۱۹ - اس لیے بے تعلق ہوکر امور کردنی یعنی کرم کی تعمیل کرو قطع تعلق ہی ساتھ کرم کرنے سے آدمی مکت پاتا ہے ؛

ٹیکا - تسمات - اس لیے - اسکست - دل سے بلا خواہش پھل کرم کرنے ہی مین خواہش قائم رہے نہ گاہ گاہ - ستتم ہمیشہ - کاریم - کرم - جو کام تمام عمر کرنا واجب ہے بموجب شاستر کے - سماچر - تعمیل کرو - اسکت - پھل کا نہ چاہنے والا ہے بتحقیق - آچرن کرم - کرم کرتے ہوئے - پرماپنوت - مکت پاتا ہے - پورکھ - درحقیقت - وہی مرد ہے - خلاصہ یہ کہ جو کوئی بے غرض نتیجہ کے کرم کرتا ہے وہی بعد صفائی باطن مکت پاتا ہے ؛

कर्म्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः । लो-
कसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि ॥ २० ॥

۲۰ - کرم ہی سے درحقیقت جنک وغیرہ نے درجہ سدّھی یعنی کمال مین قیام پایا عوام کی ہدایت کے واسطے تم کو دیدہ و دانستہ بھی کرم کرنا چاہیے

ٹیکا - کرمنیوہ درحقیقت کرم کرنے ہی سے - سن سدھ - درجہ کمال مین - استھتا - قیام پایا - جنک آدیہ - جنک وغیرہ گیانیون نے لوک سنگرہ میواپ - عوام کی ہدایت کے واسطے بھی - سم پشین - دیدہ و دانستہ کرتُ مرہسی کرنے کے لائق ہے - اس قول سے ظاہر کیا کہ ہمیشہ کرم کرنا بزرگون کا معمول ہے جس کو سد آچار کہتے ہین کیونکہ جنک وغیرہ نے کرم کرنے سے مرتبہ گیان کا پایا اگر تم اپنے کو گیان

کا طالب اور یہ سمجھو کہ ہم کو کرم کی ضرورت نہین ہے تو بھی واسطے ہدایت عوام کے تم کو کرم کرنا چاہیے کیونکہ جو طریق راجہ اختیار کرے گا وہی طریق اُسکی رعایا بھی اختیار کرے گی اِس لیے تم کو کرم کرنا واجب ہے علاوہ اِسکے چھتریون کو شرت اور اسمرت کی رو سے سنیاس اختیار کرنا منع ہے تو بھی کرم کرنا لازم ہوا ❊

यद्यदाचरति श्रेष्ठ स्तत्तदेवेत रोजनः । सयत्प्रमाणं कुरुते लोक स्तदनुवर्त्तते ॥ २१ ॥

۲۱- جس راہ پر بزرگ لوگ چلتے ہین اُسی چال پر عام لوگ چلتے ہین اور جس قاعدے کو وہ قائم کرتے ہین اُسکی پیروی عام لوگ کرتے ہین ❊

ٹیکا- جدجد- جس جس- آچرت- چال پر چلتے ہین- سریشٹھ- بزرگ لوگ مثل بادشاہ و مجتہد- تدتدایو- اُس اُس چال پر- اِترجن- عوام جو کام دینی و دنیاوی بڑے لوگ کرتے ہین وہی سب لوگ کرتے ہین تم راجہ ہو اگر تم اپنا دھرم چھوڑو گے تو عوام بھی نیک راہ اور اپنا دھرم چھوڑ دینگے- پس تم اُنکی گمراہی کے باعث ہوے- سیئت پرمانم کُرتے وہ جو قاعدہ ٹھہرایا ہے- لوکس تدن برستے- خلائق اُسی کی پیروی کرتے ہین ❊

नमे पार्थास्ति कर्त्तव्यं त्रिषु लोकेषु किञ्चन । नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त्त एवच कर्म्मणि ॥ २२ ॥

۲۲- اے پارتھ مجھکو تینون لوک مین کچھ کام کرنے کی ضرورت نہین اور کوئی شے نامیسر نہین- کسی چیز کے پراپت کرنیکی ضرورت نہین تسپر بھی مین کرم کرتا ہون

ٹیکا- نے پارتھاست کرتبیم- اے پارتھ یعنی اے ارجن مجھے

کوئی امر کردنی ہے - ترش لوکیشن کنچن - تینون لوک مین کچھ - مانواپت نامیسر نہین - اواپت بمعنی میسر - برت ایو چ کرمن - تسپر بھی ہم کرتے ہی رہتے ہین - خلاصہ یہ کہ باوجود نہ ہونے کسی غرض کے عوام کی ترغیب و تالیف کے واسطے ہم کو بھی کرم کرنا ضرور ہوتا ہے ؛

यदिह्य हं न वर्त्तेयं जातु कर्म्मराय तन्द्रित: । ममव-
र्त्मानुवर्त्तन्ते मनुष्या: पार्थ सर्व्वश: ॥२३॥

۲۳ - اگر ہم کاہلی چھوڑ کر کرم نہ کرینگے تو اے پارتھ سب لوگ ہماری راہ کو اختیار کر
ٹیکا - یدیح ہم نہ برتے یم - جو ہم کرم کاہلی چھوڑ کر نہ کرینگے جات کرمنہ تندرتہ کاہلی چھوڑ کر - مم برتمان برتنتے - میری راہ پر چلینگے - منشیاہ - آدمی لوگ - پارتھ - ارجن - سربشہ - سب ؛

उत्सीदेयुरिमे लोकान कुर्य्यां कर्म्म चेदहम् । संक-
रस्य च कर्त्ता स्यामुपहन्यामिमा: प्रजा: ॥२४॥

۲۴ - جو ہم ہی کرم نہ کرینگے تو یہ لوگ (عالم ہی) خراب ہو جائے گا اور اگیانی جیو گمراہ و برن سنکر یعنی بدنسل ہو جاوینگے اور اسوجہ سے مین ہی انکا تباہ کنندہ ہونگا -
ٹیکا - اتسید یرے لوکا - خراب ہو جائے گی سب دنیا - نہ کریاکرم چید ہم جو ہم کرم نہ کرینگے - سنکرسیہ - چہ کرتا سیام - تو ہم برن سنکر کے باعث ہونگے آپ ہنیام ماہ پرجاہ - سب دنیا کے غارت کرنے والے ہونگے - خلاصہ یہ کہ ہم ایشور ہین اگر ہم کرم نہ کرینگے تو منّ وغیرہ بھی نہ کرینگے اور کرم کے مسدود ہونے سے تمام عالم بدراہ ہو جائیگا اور برن سنکر پیدا ہونگے تو خلائق کی گمراہی کے باعث ہم ٹھہرینگے اس لیے تم ہمارے پیرو ہو کر ہماری چال پر چلو جسکا بیان اگلے اشلوک مین ہے ؛

सक्ताः कर्म्मण्यविद्वांसो यथा कुर्व्वन्ति भारत ।
कुर्य्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥२५॥

۲۵- اے بھارت ارجن جیسے اگیانی کامنا کے ساتھ جاہل کرم مین مصروف رہتے ہین ویسے ہی عاقل یعنی گیانی واسطے بھلائی عوام کے بلا خواہش پھل کے کرم کرتے ہین ؛

ٹیکا- سکتاہ کرمنیہ ابدوانسو- جاہل کرم مین لگے ہین- جتھا کرونت بھارت اے بھارت جیسے کرتے ہین- کریات بدوان تتھا سکت- بدوان یعنے عاقل ویسے ہی- سکتہ- یعنی مصروف ہوتے ہین- چکیرکھر لوگ سنگرہم ترغیب عالم کے واسطے کرتے ہین- سکتاہ- مصروف بعرض نتیجہ اَشکت سے بے طلب نتیجہ و بلا پندار فاعلی اگیانی لوگ بغرض پھل ولذات محسوسات کے پندار خودی سے کرم کرتے ہین اور گیانی بے غرض مکافات بنظر بہبودی و ترغیب خلائق بلا پندار خودی کے کرم کرتے ہین ؛

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्म्मसंगिनाम् । जोषयेत्सर्वकर्म्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥ २६ ॥

۲۶- جو گیانی آپ بھی کرم کرے اور دوسرون کو بھی شاستر کے مطابق کرم کرنیکی ہدایت کرے اُنکو- آتما کا (اکرتا) (ابھوکتا) کا نشچے نکرادے جس سے وہ کرم کے تیاگی ہوجاوین اور کرم کے تیاگ سے بھرشٹ ہوجاوین-

ٹیکا- نہ بدھ بھیدم جنیُت- عقل مین تفرقہ نہ ڈالے کہ یہ کرم تمہارے حق مین بہتر نہین ہے برہم گیان ہی سب سے افضل ہے- اُسی کو کرو کیونکہ وہ لوگ بسبب کم فہمی کے برہم گیان کی لذّت کو نہ سمجھکر اُسمین تو مصروف

نہ ہونگے بلکہ کرم بھی چھوڑ دینگے تو وہ دونون طرف سے محروم رہجائینگے
نہ اِدھر کے رہینگے نہ اُدھر کے رہینگے۔ اگیا نام نادانون کی جنکو
تمیز معقولات کا نہین ہے۔ کرم سنگنام۔ بغرض نتیجہ کے عبادت
کرنے والے۔ جو کھیت سرب کرمان۔ سب شاستر کے احکام کے
مطابق کرمون مین لگاوے۔ بدوان۔ گیانی۔ یُکت۔ سماچرن۔
کیسا گیانی کہ یُکت کے درجہ کو پہونچا ہوا آپ کرم کرے۔ خلاصہ یہ کہ گیانی
عوام کی ترغیب کے واسطے اُنکی رغبت اور عقیدت کو بڑھاتا ہوا آپ بھی
سب کرم کرکے اُنکو کرم مین لگاوے اور آپ کو کرم سے باز نہ رکھے۔
اگیانی سے یہ کہنا کہ سب برمھ ہے اُسکو گناہ عظیم کے جال مین پھنساتا
ہے بموجب حکم شاستر کے ؛

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्म्माणि सर्व्वशः ।
अहंकारविमूढात्माकर्ताहमिति मन्यते ॥ २७ ॥

۲۷- حواسون کی لذتون کے تقاضے سے سب افعال سرزد ہوتے ہین
اہنکار سے جنکی عقل محجوب ہے وہ اپنے کو فاعل مانتا ہے ؛

ٹیکا- پرکرتہ کریہ مانان گُنیہ- پرکرت کے گُن سے پیدا ہوا ہے- کرمان سرشہ
سب کرم- اہنکار بمُوڑھاتما- غرور خودی سے جو گمکردہ ہے- کرتاہم اِت منیتے
ہم کرتے ہین ایسا مانتا اگر یہ شبہہ ہووے کہ گیانی کو بھی کرم کرنا لازم ہوا
تو اُسمین اور اگیانی مین کیا تفاوت ہے اُسکے دفع مین یہ دو
اشلوک فرماتے ہین کہ پرکرتی یعنے مایا ہون گُن وانی سرب کرمانی
لوگک بیدک کرم مین لگانے مین گیانی یہ سمجھتا ہے کہ ہم
اِسکے فاعل نہین ہین یہ سب کرم اندریان کرتی ہین خواہ یہ سب

کرم مایا سے ظہور پاتے ہین اور جو لوگ اہنکار سے محجوب العقل ہین
وہ اپنے کو کرتا مانتے ہین اور حواسون کے افعال کو اپنے ساتھ نسبت کرکے
کہتے ہین کہ ہم نے کیا لہذا جنم لینے اور مرنے کے جال مین پھنسے ہین اور
گیانی بسبب نہ ہونے پندار خودی کے نہین پھنستا؛

तत्त्ववित्तु महाबाहो गुणकर्म्म विभागयोः । गुणा-
गुणेषु वर्त्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥ २८ ॥

۲۸- اے مہاباہُو حق الیقین کرنے والا اندریان اور اُنکی لذات سے
آتما کو علیحدہ جان کر یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنی لذات اُٹھاتی ہین ہم اُسکے
فاعل نہین ہین اِس لیے ملوّث نہین؛

ٹیکا- تتّوبیتّو- حق الیقین کرنے والا- گُن کرم بھاگیو- گُن اور کرم مین تفریق
کرنے والا- گُن- معنی اول اندریان و معنی دوم لذّات- کرم- افعال
گُنا گُنیشُ- برتنت- اِت متوا- اندریان لذّات اُٹھاتی ہین ایسا مان کر- نہ سجّت
آپ دعوی فاعلی سے اُسمین ملوث نہین ہوتا یعنی لذّات کو پاکر خوش
یا ناخوش نہین ہوتا-

प्रकृतेर्गुणसम्मूढाः सज्जन्ते गुणकर्म्मसु । तान-
कृत्स्नविदो मन्दान् कृत्स्नवित्र विचालयेत् ॥ २९ ॥

۲۹- مایا کے گُنون سے محض ناواقف اِندریون کی لذّات مین پھنسے رہتے
ہین اُن اگیانی پرشون کو برہم گیانی شُبہہ کرمون سے منحرف ہونیکی ہدایت نہ کرین-
ٹیکا- پرکرت- مایا جسکو قدرت کاملہ کہتے ہین- سم موڈھا- جاہل مطلق-
سجنتے- پندار فاعلی کہتے ہین- گُن کرمسُ- اندریون کی لذّات
ہین- تان- اُن- اکرتس ید- بیحدان- مندان- جاہلون کو کرتس

بدّ۔ ہمہ وان عارف۔ نہ چالیٹ۔ نہ پھیرے ؛
مراد یہ ہے کہ مایا سے جو لوگ خرد باختہ ہو کر ذات اور صفات کی تمیز سے محروم ہین اور جسم اور اندریون کو آتما مانتے ہین اور سمجھتے ہین کہ ہم کرم کرتے ہین اسکا پھل پاوینگے اُنکو عارف لوگ کرم کرنے سے نہ روکین اور برہم گیان نہ سکھلاوین کیونکہ اُنکی عقل موٹی ہے برہم گیان کے لائق نہین ہے معنی دوم۔ کرتسن بد۔ آتما کا جاننے والا۔ اکرتشن بد۔ برخلاف اسکے جاننے والا ؛

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्म चेतसा ।
निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ॥ ३० ॥

۳۰۔ سب کرمون کو۔ میرے حوالے کرکے اپنے دل کو مقلب القلوب کے تابع جان کے بے غرض نتیجہ اور بے نفس ہو کر لڑو کچھ غم نہ کرو ؛
ٹیکا۔ مَیِ۔ مجھ انترجامی کے۔ سنیسیہ۔ حوالے یعنی ارپن کرکے سَرب کرم۔ لوکِک بیدک کرم جیسے رسوم دُنیاوی وحسنات آخرت کہتے ہین۔ ادّھیاتم چیتسا۔ دل کو انترجامی کے تابع جان کر۔ نراشیر۔ امید نتائج کو چھوڑکر۔ نرممو بھوتوا۔ اور بے نفس یعنی خودی اور دعوے محبت سے کنارہ کش ہو کر اپنے لڑکے بالے اور جسم اور مال اور راجیت مین دلبستگی نہ رکھنا۔ جدّھسو۔ لڑو۔ بگت جورہ۔ بے غم۔ اس عالم اور اُس عالم کی بدنامی کا غم چھوڑکر مستعد جنگ ہو ہرگاہ گیانی کو کرم ضرور ہے اور تم پورے گیانی بھی نہین پس تم پر تو کرم کرنا ہی واجب ہے اُسکا یہ طریقہ ہے کہ مجھے مقلب القلوب جان کر اپنے سب کام نیک بغیر تمنا وغیرہ اور بلا پندار خودی کے یہ سمجھو کہ ہم انترجامی کے تابع ہین اُسکی

خواہش سے کرم کرتے ہین اور ہار نے جیتنے کے غم کو چھوڑ کر لڑائی کرو٭

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः । श्रद्धावन्तो नसूयन्तो मुच्यन्ते तेपि कर्म्मभिः ॥ ३१ ॥

۳۱۔ جو لوگ ہماری اس رائے پر ثابت قدم رہکر سچے اعتقاد سے عیب جوئی نہین کرتے وہ بھی کرم کے بندھن سے چھوٹ جاتے ہین٭

ٹیکا۔ یے۔ جو۔ مے مت مدم۔ اس ہماری رائے کو کہ بے تمنا کسی نتیجہ کے کرم کرنا چاہیے۔ نتیم۔ فرض۔ دوسرے معنی۔ قدیم۔ کیونکہ بید قدیم ہے اسکا حکم بھی قدیم ہے۔ معنی سوم۔ ہمیشہ۔ یعنی ہر ساعت۔ ان تشٹھنت۔ ثابت قدم رہتے ہین۔ مانوا۔ آدمی۔ شردھاونتہ۔ شاستر اور اچارج کے حکم پر معتقد ہو کہ سچ ہے۔ انسوئینتہ۔ ہنر کو عیب کی نظر سے نہ دیکھنا کہ نہایت بے رحم ہین ہم کو محنت و تکلیف کے کام مین لگاتے ہین مچینتے تیپ۔ وہ بھی چھوٹ جاتے ہین۔ کرم بھ۔ نیک کام سے سورگ کی امید اور بد کام سے نرک مین جانے کی قید ان دونون قیدون سے چھوٹ جاؤ گے٭

ये त्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम् । सर्व्वज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥ ३२ ॥

۳۲۔ جو ہماری اس رائے کی مذمت کرتے ہین اور اُسپر نہین چلتے اُنکو بالکل خارج العقل اور گمراہ اور سیاہ دل جانو٭

ٹیکا۔ یے تو۔ ے تدبھیہ سوئینتو۔ جو میرے اس اوپر لکھے ہوئی مت کی مذمت کرتے ہین۔ نان تشٹھنت نہین قائم رہتے ہین۔ مے متم۔ ہماری رائے پر۔ سرب گیان۔ بموڈھان ستان۔ جو سرب گیان یعنی سگن برہم جسکو صفات اور

نرگن برہم جسکو ذات کہتے ہین دونون سے بیخبر - بدی - جانو - نشان سعی
محروم وگمراہ - اچیتسہ سیاہ دل - بے مت - ہماری راے یعنی نشکام کرم
کی مداومت کرنا - لفظ تو سے یہ مراد ہے کہ جو بے ارادت اور منکر یعنے
ناستک ہین وعیب جو ہین اور ہماری مت کی مذمت کرتے ہین اور اسپر
نہین چلتے ہین وہ سب طرح بے علم و بدعقل وبدباطن ہین ؛

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि । प्रकृतिं
यान्ति भूतानि निग्रहः किंकरिष्यति ॥ ३३॥

٣٣- گیانی بھی اپنی خلقت طبعی کے موافق حرکت کرتا ہے اور سب لوگ
تقاضاے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین اندریون کو روک سکتے ہین ؛
ٹیکا - سدرشم - موافق - چیشٹے سوسیاہ پرکرتے - حرکت کرتا ہے -
اپنی طبیعت کے موافق - گیان وان - آپ گیانی بھی - پربرتم یانت
بھوتان - سب لوگ تقاضاے طبیعت خواہ پہلے جنم کے کرمون کے
موافق جو عادت ہے نگرہم کم کرشیت - اندریون کو کیا روک سکتے ہین یعنی
نہین روک سکتے ہین - اگر اعتراض ہووے کہ سب لوگ اندریون کو روکگر
اپنا اپنا دھرم نشکام کیون نہین کرتے اسکا یہ جواب ہے کہ ہرگاہ تمام
کائنات اور گیانی بھی اپنی تقاضاے طبیعت سے کام کرتے ہین تو گیانی
کا کیا ذکر ہے اور صرف ضبط خواہش ہی کرنے سے بغیر ڈرڑھ گیان یا ترک
خواہش لذات کیا ہوتا ہے ؛

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ । तयोर्न
वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥ ३४॥

٣٤- اندری اور انکی لذات کے سبب سے رغبت ونفرت ہوتی ہے

ان دونون کے بس مین نہ رہے کہ یہ دونون موکش (سرور دایمی) کے دشمن ہین

ٹیکا۔ اِندریسہ۔ خواہش کی۔ اندریسیا رتھے۔ لذات مین۔ راگ۔ رغبت دویش۔ نفرت۔ بیوستھتو۔ دونون مقرر ہین۔ تیو۔ ان دونون کے۔ نہ بشاگچھیت۔ بس مین نہ رہے۔ ہِ یہ دونون اُس مموکشو یعنی مکت چاہنے والے کے۔ پرِ پنتھنو۔ دشمن و راہ زن ہین۔ تصور لذات سے خوشی و ناخوشی پیدا ہوتی ہے اور اندریان نادان آدمی کو زبردستی بدراہی کے گرداب مین ڈالتی ہین اور شاستر کی ہدایت واسطے بھگت کرنے پرمیشور کے ہے اور بدراہی کے راستہ پر چلنے سے نیکوکاری کی کشتی کو ٹھال دیتی ہے ؛

श्रेयान्स्वधर्म्मो विगुणः परधर्म्मात्स्वनुष्ठितात् ।
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्म्मो भयावहः ॥ ३५ ॥

۳۵۔ اپنا طریقہ یعنی دھرم کرم اگر ناتمام رہے تو بھی دوسرے کے دھرم کرم پورے انجام ہونے سے بہتر ہے اپنے دھرم مین مرنا بہتر ہے غیر کا دھرم خوف پیدا کرنے والا ہے یعنی جس ذات اور دھرم مین جو پیدا ہوا ہے وہ اُسی پر قائم رہے دوسری ذات اور دھرم کو اختیار کرنا باعث گنہگاری کا ہے ؛

ٹیکا۔ شرےیان۔ بہتر۔ سودھرم۔ اپنا دھرم۔ بگن۔ ناتمام۔ پردھرمات۔ غیر کے طریقے سے۔ سونشٹھتات پورے وبخوبی انجام پانے ہوے سے سودھرمے اپنے دھرم مین۔ ندھن۔ مرنا۔ کیونکہ چھتری کو لڑائی مین سنگھ مرنے سے سورگ ملتا ہو بھیاوہ ہولناک یعنی جہنم مین لے جانے والا۔ خلاصہ۔ کہ اپنے خاندان اور مذہب کا طریقہ جو پورا بھی نہ ہو سکے تو بھی دُنیا مین نیکنامی ہوگی اور عقبیٰ مین

سورگ ملے گا اور دوسرے قوم و مذہب کا کرم دھرم اگرچہ بخوبی انجام ہووے
تاہم دنیا مین بدنامی اور عاقبت مین جہنم حاصل ہوگی جیسے شودر کے دھرم سے
براہمن اور چھتری کا دھرم بہت بہتر ہے مثل بید پڑھنے اور سالگ رام کی پوجا
کرنے اور جگ وغیرہ کرنے کے اگر شودر اسکو بخوبی انجام دیوے تو اس لوک
اور پرلوک مین اُسکے حق مین بموجب شاستر کے برائی ہے ؛

अर्जुनउवाच ॥ अथकेनप्रयुक्तोयं पापंचरतिपूरुषः।
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेयबलादिवनियोजितः ॥ ३६ ॥

۳۶- ارجن نے کہا کہ اے برشنی کے خاندان والے یہ آدمی کسکی تحریک
سے پاپ کرتا ہے بلا ارادہ بھی جیسے زبردستی سے اُسمین لگ جاتا ہے ؛
ٹیکا- اَتھ کین پریکتویم- کسکا لگایا ہوا- پاپم چرت پورکھ- یہ آدمی پاپ کرتا ہے
انچھن اَپ- ناخواستہ وبلاخواہش بھی- بارشنے یعنی راجہ اگرسین سری کرشن
مہاراج کے نانا قوم برشنی سے تھے اُس خاندان کے ساتھ نسبت دیکر برشنے
خطاب کیا- بلادیوہ- بطور زبردستی نیوجتہ- تحریک کیا ہوا ارجن کو یہ خیال ہوا
کہ کوئی آدمی اپنی بدنامی و بے آرامی نہین چاہتا اور گناہ مین خواہ مخواہ ایسا
لگ جاتا ہے کہ جیسے کوئی پکڑکے لگا دیوے تو درحقیقت کوئی اُسکا محرک
ہے لہذا یہ سوال کیا کہ یہ آدمی کسکی تحریک سے پاپ کرتا ہے ؛

श्रीभगवानुवाच ॥ कामएषक्रोधएषरजोगुणसमुद्भ-
वः। महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिहवैरिणम् ॥ ३७ ॥

۳۷- سری بھگوان نے کہا کہ خواہش اور غضب رجوگن سے پیدا ہوئے
بڑے کھانے والے اور نہایت پاپی انکو مکت کے دشمن جانو-
ٹیکا- پہلے خواہش پیدا ہوتی ہے اُسکے پورے نہ ہونے سے

غصہ پیدا ہوتا ہے تو درحقیقت صرف کام ہی خواہش اصل ہے کیونکہ
جب خواہش نہ رہی تو غصہ آپ دفع ہوگیا اور جب تک رَجُوگن کی فنا ہوکر
سَتّوگُن کی ترقی نہ ہوگی تب تک حکمت سے محروم رہیگا اس لیے کہ کام
اور کرودھ جنکی پیدائش رجوگن سے ہے یہی حکمت کے دشمن ہین اور
آدمی کو زبردستی پاپ مین لگا دیتے ہین۔ مہاشن۔ جنکو دنیا کے
پدارتھون سے سیری نہ ہو اگر تمام زمین پر اُسکا حکم اور محاصل ہو تو بھی
خواہش پوری نہین ہوتی ترقی ہی باقی ہے جیسے کہ اندرلوک وغیرہ کی
خواہش ہوتی ہے۔ مہاپاپا۔ نہایت سرکش جو کسی طرح مغلوب
نہ ہووے۔ بڑے۔ جانو۔ ایہہ۔ راہ حکمت۔ بیرنم۔ دشمن کو۔ مراد یہ کہ
انسان کو یہ کام اور کُرودھ جو نہایت سرکش دشمن ہین زبردستی کھینچکر
پاپ مین لگا دیتے ہین

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथादर्शोमलेनच । यथोल्बेना
वृतोगर्भस्तथातेनेदमावृतम् ॥ ३८ ॥

۳۸۔ جیسے دھوئین مین آگ چھپی رہتی ہے اور غبار سے آئینہ اور جل
مین بچہ پرجھلی پوشیدہ رہتی ہے اُسی طرح انسان خواہشون سے لپٹا ہوا رہتا ہے
ہیرکا۔ دھوم۔ دھوان۔ آبرت۔ لپٹا ہوا۔ بنہہ۔ آگ۔ جتھا۔ جیسے۔ آدرش۔ آئینہ
مل۔ گرد وغبار۔ چہ۔ اور اُلو۔ جھلّی۔ گربھ۔ حمل۔ تتھا۔ اُسی طرح۔ تے نہ۔ اُس سے
ادم۔ اُس سے یہ آدمی۔ آبرتم۔ لپٹا ہے۔ تین مثالین جو دی گئین اُنکی
تصریح۔ اول دھوئین سے آگ کے گھرے رہنے کی یعنی خواہشات طبعی
اور بھوکھ پیاس وغیرہ ضروریاتِ متعلقات جسمانی اور غبار سے آئینہ مانند
آرزوے مال وفرزند۔ اور جھلّی سے بچہ جس طرح لپٹا ہوا ہے اُسی طرح

انسان خواہشوں سے لپٹا ہوا ہے یعنی رجوگن و تموگن علم اور عقل پر پردہ
ڈال دیتے ہین۔ دوسرے معنی یہ کہ کام یعنی خواہش کے تین درجے
ہین اول مثال دھوین اور آگ کی جب کہ خواہش کمزور رہتی ہے باوجود
دھوین کے آگ اپنا کام کرتے ہی رہتی ہے دوسرے درجے مین
آئینہ اور غبار کی مثال کہ غبار تھوڑے ہی تردد سے مٹ جاتا ہے تیسرے
درجے مین مثال جھلی کی کہ جو حمل کے اوپر خوب مضبوطی سے لپٹی ہوئی ہے
اسی طرح سے خواہش کی جھلی مین برہم گیان چھپ رہا ہے یہ مثال
تینون درجون کی یعنے اعلیٰ و اوسط و ادنے درجہ کے سالکون کی
نسبت کافی ہے ؛

आवृतं ज्ञान मेते न ज्ञानि नोनित्य वैरिणा । कामरू-
पेण कौन्तेय दुष्पू रेणान लेनच ॥ ३९ ॥

۳۹۔ اے کنتی کے فرزند اس کام نے جو بشکل ہوا و ہوس و طمع نفسانی
کے ہے اور گیانیون کا دشمن مدامی ہے اور پورا ہونا اسکا دشوار ہے اور
آگ کی طرح جلانے سے باز نہین آتا گیان کو چھپا دیا ہے ؛

ٹیکا۔ آبرتم گیان مے تے نہ۔ اس کام نے گیان کو چھپا دیا۔ گیان نو
نیتہ بیرنا۔ گیانی کے دشمن قدیم نے۔ کام روپے نہ کونتے یہ۔ اے
کنتی کے فرزند کام روپ نے۔ دشپورینا نلے نچ۔ نہ بجھنے والی آگ
جو کسی طرح نہ بجھے اور مرض کی آگ سے دلکو جلاتی ہے۔ نادان آدمی
کو وقت لذت پانے کے کام و خواہش آرام بخش ہے لیکن انجام مین دشمن
بلا پیدا کرنے والی ہے اور عاقل کو بنظر انجام کار کے پہلے ہی سے دشمن و
تکلیف دہندہ معلوم ہوتی ہے لہذا گیانی کی دشمن مدامی ہے اور پورا ہونا اسکا

دشوار ہے کیونکہ آتش سوزندہ کی طرح جلانے سے سیر نہین ہوتا جسقدر لکڑی وغیرہ بھڑکی ہوئی آگ مین ڈالو زیادہ تر بھڑکے گی اسیطرح جسقدر سامان عیش دُنیاوی میسر ہوتا جاتا ہے اُسی قدر حرص بھی ترقی پاتی جاتی ہے کچھ لذّات کی یافت سے ہوس فرو نہین ہوتی بلکہ زیادہ ہوکر رنج و تکلیف دیتی ہے لہذا یہ خواہش ہمیشہ واجب الترک ہے ؛

इन्द्रियाणि मनो बुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते । एतै र्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम् ॥ ४० ॥

۴۰- اندری دل اور عقل اس کام کے رہنے کی جگہ ہے ان اندریون کی لذّت سے یہ کام (یعنی خواہش) عقل پر پردہ ڈال کر آدمی کو بدہوش کر دیتی ہے جس سے کچھ تمیز دریافت نیک و بد کی نہین رہتی ہے ؛

ٹیکا- اندریان- حواس- مَن بدھ- دل و عقل- استیہ- اس کام کے اِدھشٹھان- رہنے کی جگہ- اُچیتے- کہا جاتا ہے- ایتر بُوہیت ایکھ- اِنھین اندریون کی لذّات سے یہ کام- گیا نا برتیہ دیہنم- جسم ذاتی شخصون کی عقل چھپا دیتا ہے- کام کے رہنے کی جگہ اور اُسکے جیتنے کی تدبیر دو اشلوک مین بیان کی گئی- اندری یعنی مدرکات ظاہری جسکو سامعہ و باصرہ و شامہ و ذائقہ و لامسہ کہتے ہین- دل اور عقل ان خواہشون کے رہنے کی جگہ ہے اور یہ کام لذّات ہی جیوآتما کے آتم گیان کو چھپا دیتا ہے یعنی غافل کر دیتا ہے- دیہی- یعنی جیوآتما ؛

तस्मात्त्वमिन्द्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ । पाप्मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञानविज्ञाननाशनम् ॥ ४१ ॥

۴۱- اس لیے اے بھرت کے خاندان مین افضل پہلے تم اندریون کو ضبط کر کے

اس پاپی کام (خواہش) کو جو گیان بگیان کی نیست و نابود کرنے والی ہے دور کرو
ٹیکا۔ تسمات۔ اس لیے۔ توم۔ بمعنی تم۔ اندریان۔ اندریون کو۔ آدو۔
پہلے۔ نیمیہ۔ روک کر۔ بھرت ارشبھ۔ راجہ بھرت کے خاندان مین افضل۔
پاپ مانم۔ موجد گناہ بلکہ سراپا گناہ۔ پرجہے۔ قتل کرو یا دفع کرو۔ گیان جو
شاستر کے احکام اور آچارج یعنی مجتہد کے اُپدیش یعنی تلقین سے معلوم
ہو۔ بگیان۔ جو انبھو یعنی الہام دل سے عرفان ہو۔ ناشنم۔ نابود کرنے والا
عقل کے مغلوب ہونے سے پہلے تم اِندریون کو جو قیام گاہ اس کام کی
ہین۔ روک کر اس پاپی دشمن کو مارو ؛

इन्द्रियाणि पराण्याहुरिन्द्रियेभ्यः परम्मनः। मनस
स्तु परा बुद्धिर्योबुद्धेः परतस्तुसः ॥ ४२ ॥

۴۲۔ اندریان اشرف کہلاتی ہین اندریون مین افضل دل ہے اور دل سے
افضل عقل ہے اور جو عقل سے منزہ یعنی بری ہے وہ ذات بحت ہے ؛
ٹیکا۔ اندریان۔ حواس۔ پرانیہ۔ افضل ہین۔ آہُ۔ کہلاتی ہین۔ اندریے
بھیہ پرم منہ۔ اندریون سے افضل مَن ہے۔ منستُ پرا بدھ۔ دل سے بڑھکر
عقل ہے۔ یو بُدّھے پرتست سہ۔ جو عقل سے افضل ہے۔ وہ جیو آتما ہی
بہ نسبت اور اعضا کے بسبب ادراک اور لطافت اور حُسن یعنی پرکاش
کے خواہش کا درجہ اعلیٰ بید مین لکھا ہے اور پنڈت لوگ بھی کہتے ہین
اور حواس سے دل بسبب اسکے کہ مالک و حاکم اُنکا ہے اور صاحب
ارادہ و خواہش ہے فضیلت رکھتا ہے اور بسبب ہونے قوت ممیزہ
عالم باقی و فانی کے اور باز رکھنے دل کے اُسکے ارادہ فاسد سے عقل کا رتبہ
عالی ہے اور عقل سے برتر ہے وہ آتما ہے مراد یہ کہ عقل کی رسائی آتما

تک نہین ہے معنی دوم - وہ جیو آتما جو سب کے جسمون مین مقیم ہے اور
سب کا حافظ ہے اُسکو کام کرودھ وغیرہ اندری اور اُنکی لذات عقل
کی پریشانی کا باعث ہو کر برہم کے تصور سے غافل کردیتی ہین چونکہ آتما
سب سے بے لوث وکنارے ہے لہذا عقل سے اُسکو برتر سمجھکر اپنا دل
یکسو کرکے برہم کا تصور کرو ؛

एवं बुद्धेः परं बुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना । जहि
शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम् ॥ ४३ ॥

۴۳ - اسطرح آتما کو عقل سے برتر سمجھکر اپنے دل کو قائم و مضبوط کرکے
اے مہاباہُو اس دشمن سخت یعنی کام کو مارو ؛
ٹیکا - اس آتما کو جو عقل سے منزہ ہے بخوبی علم الیقین سے باستقلال دل کے
سمجھکر اے مہاباہُو یعنی دشمن کی مغلوبی مین قوت بازو رکھنے والے ایسے
جو تم ہو سو اس کام رُوپ دشمن یعنی ہوا و ہوس کو کہ بدقت تمام قبضہ مین
آتا ہے اور اسکی بازیگریان سمجھی نہین جاتی ہین مارو کیونکہ تمھاری لمبی باہنہ
ہے یہ خطاب واسطے رغبت و ہمت بندھانے کے ہے ؛

تمام ہوا تیسرا ادھیاے کرم جوگ کے بیان مین

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म
विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसं
वादे कर्मयोगो नाम तृतीयोऽध्यायः
॥ ३ ॥

آغاز ادھیاے چہارم

श्री भगवानुवाच ॥ इमंविवस्वते योगंप्रोक्तवानहम
व्ययम्। विवस्वान्मनवेप्राह मनुरिक्ष्वाकवेब्रवीत् ॥१॥

ا- شری بھگوان نے فرمایا کہ یہ بے زوال جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا ور سورج نے بیوسوت مُن سے کہا اور مُن نے راجہ اِکشواک سے کہا؛

ٹیکا- امم - یہ لازوال گیان جوگ جو کرم جوگ سے حاصل ہوتا ہے)- بیوسوت- نام سورج وبیوسوت مُن جو سورج کے بیٹے اور شرادھ کے دیوتا ہیں پرُوکتوان اَہَم- مین نے کہا- ابیَم - بے زوال جو بید سے نکلا ہے بیوسوان منوے پراہ- سورج نے بیوسوت مَنُ سے کہا- مَنُ اِکشواکَ وِشے بربیت مَنُ نے اپنے بیٹے راجہ اِکشواک سے کہ اُنھین سے سُورج بنسی راجاؤن کی ابتدا ہے کہا- بھگوان اپنا قدیم ہونا اور ظہور وعدم ظہور جسکو ابربھاو ترو بھاو کہتے ہین اُسکا ثبوت اور شام بید کی مہا باک تت توم- اسی کے معنی پر غور کرنے کے نظر سے گیان جوگ کی بزرگی بیان کرتے ہین کہ یہی گیان جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا اور سورج نے اپنے بیٹے مَنُ سے اور مَنُ نے اپنے بیٹے راجہ اِکشواک سے کہا؛

एवंपरं परा प्राप्तमिमं राजर्षयोविदुः। सकालेनेह-
महता योगो नष्टः परंतप ॥२॥

۲- اسی طرح سلسلہ وار چلا آیا بڑے راج رِش لوگ اسکو جانتے ہین بہت دن سے اے پرم تپ یہ جوگ مفقود ہو گیا؛

ٹیکا- ایوم- اسی طرح پرم پرا- سِلسلہ وار پراپت- چلا آیا- مم راج رکھیو- بِدُہ

اسکو بڑے راج رکھ لوگ راجہ جنک وغیرہ جانتے تھے۔ تک لے نیتہ مہتا
جوگو۔ یہ جوگ بہت مدت مدید سے نشٹہ پرم تپ۔ مفقود ہو گیا ہے اے
پرم تپ پر بمعنی دشمن تپ بمعنی جلانے والے یعنی دشمن ظاہری و باطنی
شہوت و غضب و طمع و حسد وغیرہ کے جلانے والے مہتا کالے نہ۔
اس جگ کے پہلے ہی سے بسبب غلبہ کام کرودھ وغیرہ کے ❊

स एवायं मयातेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः । भक्तोऽसि
मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३ ॥

٣۔ اسی پرانے جوگ کو کہ بہت بڑا بھید ہے اب ہم نے تم سے کہا کیونکہ
تم ہمارے مطیع اور دوست ہو ❊

ٹیکا۔ سہ ایوایم میاتے دیہ۔ اسی کو اب ہم نے تم سے۔ جوگ پروکتہ پراتن
جوگ قدیم کو کہا۔ بھکتوس سے۔ تم ہمارے بھگت یعنی مطیع و خادم ہو۔ سکھا
چیت اور دوست ہو۔ رہسیہ ہجیتت اتم۔ یہ عمدہ بھید۔ ہم نے اسی پرانے
جوگ کو کہ بہت عمدہ اسرار ہے اب تم سے کہا کیونکہ بسوا ئے مطیع اور دوست
صادق کے دوسرا کوئی اس بھید کے کہنے کے لائق نہیں ہے بھگت کی
لفظ سے یہ مراد ہے کہ تم ہمارے کہنے کی تعمیل کروگے اور دوست کے خطاب
سے یہ مطلب ہے کہ اسرار پوشیدہ دوسرے سے کہنے کے لائق نہیں ہے ❊

अर्जुन उवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः । कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४ ॥

٤۔ ارجن نے کہا کہ آپ کی پیدائش تو حال میں ہوئی ہے اور سورج کی پیدائش
پیشتر سے ہے پس مجھے کیونکر یقین ہوا کہ آپ نے پہلے سورج سے کہا ہوگا ❊

ٹیکا۔ اپر۔ حال میں۔ دوسرے معنی اور بھی آپ کا جنم ہوا تھا۔ بھوتو جنم

آپ کا جنم - پرم جنم بوسوتہ - پیشتر سے سُورج کا جنم ہے - کتھمے تدبجانی
یام - یہ کیونکر جانا جاوے - تو ماد و پرو کتوان اِت - تم نے پہلے کہا ہوگا - پر -
حال مین - دوسرے معنی یہ - کہ سورج کا جنم کوئی دوسرا ہوا ہے - چونکہ ارجن
کو یہ بات بھگوان کی غیر ممکن معلوم ہوئی لہذا یہ سوال کیا کہ تم انسان ہو اور
اس زمانہ مین پیدا ہوے ہو اور سورج دیوتا ہین اور بہ نسبت تمھارے قدیم
ہین پس مجھے کیونکر یقین ہو کہ تمنے یہ جوگ پہلے سُورج سے کہا تھا ؛

श्रीभगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्ज्जुन॥ तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप॥५॥

۵ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پرم پت (ارجن) ہمارے اور تمھارے
بہت جنم گذرے ہین اُن سب کو مین جانتا ہون لیکن تم نہین جانتے ہو ؛
ٹیکا - بہوُن مے بیتی تان جنمانِ - بہت ہمارے جنم گذرے - توچارجُن - اور
تمھارے اے ارجُن - تان اہم بید سربان - اُن سب کو ہم جانتے ہین -
نہ توم بیتّھ - تم نہین جانتے - پرم تپ - دشمن کے جلانے والے -
ارجُن کے خطاب سے یہ مُراد ہے کہ ارجن ایک قسم کا درخت ہے چونکہ تم
اُسکے ہم نام ہو لہذا عقل سے خالی ہو اور پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے
ہو ہرگاہ تم محبت اور دشمنی مین پھنسے ہو تو اگیانی ہو ہمارے اور تمھارے اور
تمام عالم کے بہت سے جنم ہوے ہین اُسکو ہم جانتے ہین اور تم نہین ؛

अजोऽपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोऽपि । सन्प्रकृतिं स्वामधिष्ठाय सम्भवाम्यात्ममायया ॥ ६ ॥

۶ - بے ابتدا اور بے انتہا اور سب عالم کا خداوند بھی ہون مگر اپنی قدرت
کاملہ کو اختیار کرکے اپنی مایا سے اوتار لیتا ہون ؛

ٹیکا- اجوپی سن- اسیئے آتما- بے ابتدا و بے انتہا بھی ہون- بھوتانام
ایشور روپ سن- تمام عالم کا خداوند بھی ہون- پرکرتم سوام ادھشٹھایہ- اپنی
قدرت کاملہ جو غیر ممکن کو بھی ممکن کر کے دکھلا دے اختیار کر کے یعنی دوم
اپنی خواہش سے- پرکرت- قدرت و خواہش- سوام- اپنے- ادھشٹھانہ
اختیار کر کے سنبھوامی- اوتار لیتا ہون- آتم مایا- اپنی مایا سے- آج جسکا
جنم نہین- اویئے آتما- جسکو فنا نہین- خلاصہ یہ کہ ہم ست چت آنند گھن اج
اور اویئے بھی ہین تاہم اپنی مایا کے اختیار کرنے سے بظاہر مجسم نظر آتے
ہین مگر درحقیقت ہمارا جنم نہین ہے ؛

यदायदाहि धर्मस्य ग्लानि र्भवति भारत । अभ्यु
त्यानमधर्मस्य तदाऽऽत्मानं सृजाम्यहम् ॥ ७ ॥

۷- اے ارجن جب جب انتہائی درجہ دھرم کی ہان ہوتی ہے اور ادھرم
کی ترقی ہوتی ہے اسوقت مین ہی اپنی آتما کو اوتار روپ مین پرگھٹ کرتا ہون
ٹیکا- جدا جدا ہی- جب جب- دھرمسیہ- دھرم کی- گلانی- کمی بالکل-
بھوت- ہوتی ہے- بھارت- اے ارجن- ابھیوتھان- پیدائش ہوتی
ہے- ادھرمسیہ- ادھرم کی- تدا- اسوقت- آتمانم- اپنی آتما سے اوتار کو
سرجیہ- پرگھٹ کرتا ہون- اہم- مین-

परित्राणाय साधूनांविनाशाय च दुष्कृताम् । धर्मसं
स्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे ॥ ८ ॥

۸- نیکوکارون کی حفاظت اور بدکارون کے قتل کے واسطے اور دھرم کے
قائم رکھنے کو جگ جگ مین اوتار لیتا ہون ؛
ٹیکا- پرتراناے- حفاظت کے واسطے- سادھونام- نیک مردون کے-

بناشاے چہ - اور قتل کرنے کو - ڈشکرتام - بدکار اشرار مفسدون کے - دھرم سنستھا
پنارتھاے - دھرم کے قائم رکھنے کے واسطے - سنبھوام - اوتار لیتا ہون -
یُگے یُگے - بروقت ضرورت وہر مواقع مین - خلاصہ یہ کہ جب رواج دھرم کا موقوف
ہوجاتا ہے اور ظلم وبدکاری کا طریقہ پھیل جاتا ہے تو اچھون کی حفاظت اور
بدکارون کی بیخ کنی کے واسطے مین اوتار لیتا ہون اگر یہ اعتراض ہو کہ جو گنہگار
ہین اُنکو قتل کرتے ہین تو پرمیشور مین صفت رحیمی کی نہین ہے اُسکا دفعیہ
یہ ہے کہ مان باپ جو واسطے تحصیل علم اور نیک راہ چلنے کے اولاد کو سزا
دیتے ہین تو درحقیقت عین مہربانی اور رحم ہے علاوہ اسکے بغیر سزا دہی انتظام
دھرم کا نہین رہتا اور ظلم وفساد کی جڑ نہین جاتی ہے جیسا کہ منُ جی نے
فرمایا ہے کہ ڈنڈ یعنی سزا سب رعایا کو ادب کی تعلیم اور حفاظت کرتا ہے
اور غافلون کو ہوشیار کرتا ہے اس لیے ڈنڈ دینا دھرم ہے ؛

قول منُ جی کا

दण्ड श्शास्ति प्रजास्सर्व्वा दण्ड एवाभिरक्षति। दण्डः
सुप्तेषु जागर्ति तस्मा द्दण्डं जगुर्बुधाः ॥ १ ॥

जन्म कर्म्म च मे दिव्यमेवं योवेत्तितत्त्वतः। त्यक्त्वादेहं
पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन ॥ ९ ॥

۹ - ہمارا جنم اور کرم کہ طاقت بشری سے خارج ہے اُسکو جو کوئی بتحقیق جانتا
ہے وہ اس جسم کو چھوڑکر پھر جسم نہین پاتا ہے بلکہ مجھے پاتا ہے اے ارجن ؛
ٹیکا - جنم - پیدائش - کرم - اخلاق واعمال - دبیہ - طاقت بشری سے
خارج - معنی دوم - روشن یعنی جہل کی تاریکی دور کرنے والا - ایوم - اسیطرح
یو بیتّ - جو جانتا ہے - تتوّتہ - بتحقیق - یعنی اپنے بندون پر بنظر شفقت

اُنکی بہتری کے واسطے ہمارا جنم کرم ہے۔ تیکتوا دیہم پُنر جنم۔ جسم کو چھوڑ کر
پھر جنم۔ نیتِ مامیتِ سُو ارجُن۔ اے ارجن نہین پاتا ہے ؁

वीत राग भय क्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः । बह
वो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ॥ १० ॥

۱۰۔ محبت اور خوف اور غصّہ کو چھوڑ کر مجھی مین دل لگانے والے ایسے بہت
لوگ تپ کر کے گیان سے پاک و طاہر ہو کر میرے مقام کو پہونچتے ہین ؁
ٹیکا۔ بیت راگ بھیہ کرودھ۔ پریم اور خوف اور غصّہ کو چھوڑ کر۔ من میا۔
مجھ مین دل لگاتے ہوے۔ مامُپاشرتاہ۔ میرا ہی توقع رکھنے والے اور
برہم اور جیو کو ایک سمجھنے والے۔ بہوو گیان تپسا پوتا۔ بہت لوگ گیان
اور تپ سے پوتر ہو کر۔ مدبھاو ماگتاہ۔ میرے مقام یعنی ساجوجیہ مکت کے
درجہ کو پہونچتے ہین۔ مراد یہ ہے کہ بھگت کا مارگ نیا نہین ہے بلکہ قدیم ہے
پرہلاد وغیرہ بھگت لوگ اسی طریقہ سے درجۂ مکت کو پہونچتے ہین تپ کے
دوسرے معنی برہم بچار ہے گیان اور تپ ایک ہے پس گیان روپ تپ یعنی برہم
گیان سے مکت ہوتی ہے بچار اس بات مین کرنے کو کہتے ہین۔ کہ برہم کیسا ہے
نرگن ہے یا سگن ہے نربکار ہے یا بکار وان ہے مجھ سے بھِنّ ہے یا نہین ؁

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् । मम
वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

۱۱۔ جو جیسا ہمکو بھجتا ہے یعنی یاد کرتا ہے ویسا ہی ہم اُسکا خیال رکھتے ہین
اے ارجن سب لوگ ہماری ہی راہ پر چلتے ہین ؁
ٹیکا۔ یے جیتھا۔ جو جیسے۔ مام پرپدینتے۔ میری طرف رجوع لاتے ہین۔
دوسرے یہ کہ خدمت کرتے ہین۔ تان تتھیو۔ اُنپر ویسی ہی بھجامیہم۔ مہربانی

وخیال کرتا ہون - مَم بَرتمانُ بَرتنتے منکیاہ - میرے ہی چال پر سب لوگ چلتے ہین
پارتھ - اے پارتھ یعنی ارجُن - سَربشہ - سب -
اگر یہ شبہہ ہو کہ جو پرمیشور کی شرن ہونگے اُنھین کی مکت ہوگی اور جو اپنے کسی
مطلب حاصل ہونے کے واسطے کرم کرتے ہین اُنپر تو کا ہیکو مہربانی ہوگی تو اُسکے
رفع کے واسطے یہ فرمایا کہ سَکام اور نِسکام دونون طرح کے بھجن کرنے والون
کو موافق اُنکے بھجن کے ہم پھل دیتے ہین اے پارتھ یہ سب ہمارے ہی بھجن
کی راہ مین چلتے ہین کیونکہ اندر وغیرہ دیوتا کی پُوجا بھی ہمارا ہی بھجن ہے اور
ہماری ہی بھگت ہے کیونکہ سب دیوتا ہمارے ہی نور کے جلوہ سے ظاہر ہوئے ہین ؁

कांक्षंतः कर्म्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः। क्षिप्र हि मानुषे लोके सिद्धि भवति कर्म्मजा ॥ १२ ॥

١٢ - کرمون کے پھل کی خواہش سے جو سکامی پُرش دیوتون کا جگ و پوجن
کرتے ہین اُنکو اس عالم ناسوت مین کرم کے پھل جلد ملتے ہین ؁
کانکشنت - خواہش کرتے ہوے - کرمنام - سِدّھم - کرم کے پھل - یجنت
اِہ دیوتاہ - دیوتون کا جگ کرتے ہین - چھپرم ہی مانکھے لوکے - جلد تحقیق عالم
ناسوت مین - سِدّھر بھوتِ کرمجا - کرم کے پھل جلد ملتے ہین اگر یہ شبہہ ہو کہ سب
لوگ مکت ہی کیواسطے کیون نہین بھجن کرتے ہین تو اسکا یہ جواب ہے کہ کرمون
کے پھل چاہنے والے اِس دُنیا مین بہت ہین وہ دیوتون کا جگ اپنے مطلب
کے واسطے کرتے ہین اُنکو جلد پھل ملجاتا ہے اور گیان کا پھل تو نہایت دشوار
ہے یعنی جلد نہین مِلتا ہے اور اُسکے مُتلاشی بھی کمتر ہین ؁
چھپر - جلد - سدھ - نتیجہ - مانکھے لوکے - مرت لوک سے مراد ہے کہ سوائے پردہ زمین
کے برن آشرم دھرم اور جگ وغیرہ کرنیکی جگہ کسی لوک مین نہین ہے ؁

चातुर्वरार्यं मया सृष्टं गुरा कर्म्म विभागशः। तस्य
कर्त्तारमपि मां विद्ध्य कर्त्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۳- گُن اور کرم کی تقسیم سے ہم نے چارون برن پیدا کیے اُسکا کرتا اور اکرتا بھی مجھی کو کہ لازوال ہون جانو ۞

ٹیکا- چاتُربرنم- مَیا سرشٹم گُن کرم بِبھاگشہ- چارون برن میری خلقت ہین گن اور کرم کی تقسیم سے ہے- تسیہ کرتارمپ- اُسکا کرتا بھی- مام بِدھیَہ- مجھے جانو- کرتارم فاعل مطلق- اَبیَم- لازوال- ستوگن سے برہمن پیدا ہوے اُنکے کرم سم دم وغیرہ ستوگنی کرم- اور تھوڑے ستوگن اور بہت رجوگن کے ملنے سے چھتری کی پیدائش ہے جسکی شجاعت وسخاوت ورُعب وسیاست وغیرہ رجوگنی کرم ہین اور بہت رجوگن اور تھوڑے تموگن کے ملنے سے بیش پیدا ہوے اُنکے کرم کھیتی وغیرہ ہین- اور تموگن سے شودر پیدا ہوے اُنکا کرم تینون برن کے ساتھ نیازو تواضع وخدمت واطاعت سے پیش آنا- اَبیَے- یعنی بسبب نہونے وابستگی کے پرمیشر کو پیدا کرنے اور فنا کرنے مین کچھ تردد نہین ہوتا ہے ۞

न मां कर्म्माणि लिम्पन्ति न मे कर्म्मफले स्पृहा। इति
मां यो भिजानाति कर्म्मभिर्न स बध्यते ॥ १४ ॥

۱۴- مجھے کرم نہین لپٹتے نہ مین کرم پھل کی خواہش رکھتا ہون جو مجھے ایسا جانتا ہے وہ کرم کا پابند نہین ہوتا ۞

ٹیکا- نہ مام کرمانِ لِمپنت- نہ مجھے کرم لپٹتے ہین- نہ مے کرم پھل اسپرہا- نہ مجھے کرم کے پھل کی خواہش ہے- اِت مام یو بھجانات- ایسا مجھے جو جانتا ہے کرم بھر نہ سبدھیتے- وہ کرم کا پابند نہین ہوتا- معنی دوم- خودی سے پاک ہوجاتا ہے خلاصہ یہ کہ کرم یعنی دُنیا کا پیدا کرنا وغیرہ بسبب نہونے پندار فاعلی کے ہم کو

لوث نہین ہے اور جو ہم کو ایسا سمجھتا ہے وہ بھی خودی سے پاک ہو کر گرفتار نتیجہٗ اعمال نیک و بد نہین ہوتا ؛

एवंज्ञात्वाकृतं कर्म्म पूर्व्वैरपि मुमुक्षुभिः । कुरुकर्म्मैवतस्मात्त्वं पूर्व्वैः पूर्व्वतरंकृतम् ॥ १५ ॥

۱۵ - ایسا ہی جانکر پیشتر بھی مموکشو یعنی مُکت کے چاہنے والے راجہ جنک وغیرہ لوگون نے کرم کیے ہین اسلیے تم بھی کرم کرو جو اگلونسے اگلون نے کیے ہین ؛

ٹیکا - مُموکشو یعنی مُکت کے چاہنے والے راجہ جنک و جاجات دجُد وغیرہ کہ اُنھون نے بھی اور جگوُن ہین بے اہنکار اور بے خواہش نتیجہ کے واسطے صفائی باطن کے جگیہ وغیرہ کیے ہین تم بھی کرم کرو - ایوم - ایسا - گیا تو اجانکر - کرتم کرم - کرم کیے ہین - پُوربی رپ - پہلے ہی - مموکشوبھ - مُکت چاہنے والون نے کر کرمیو سمات - کرو کرم اسلیے - توم پُوربی پورب ترم - اگلون سے اگلون نے - کرتم - کیا ہے ؛

किं कर्म्मकिमकर्म्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः । तत्ते कर्म्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १६ ॥

۱۶ - بڑے بڑے عقلمند لوگ اِسمین حیران ہین کہ کون کرم ہے اور کون اکرم ہے اُن سب کرمون کو ہم تمسے مفصل کہتے ہین جسکے جاننے سے اَشبھ یعنی سنسار سے چھوٹ جاؤ گے ؛

ٹیکا - کرم اُسکا نام ہے جو لائق کرنے کے ہو اور اکرم جو قابل ترک کے ہو کبیہ عاقل و صاحب تمیز - مُوہتہ - یہان پریشان عقل ہین جیسے کشتی کے سوار کو کنارے درخت چلتے دکھائی دیتے ہین اور دور کا آدمی چلتا بھی کھڑا نظر آتا ہے ویسے ہی عقلمندون کو بھی کردنی اور ناکردنی کی تحقیق مین توہم ہوتا ہے سو مین اب دونون تمسے کہتا ہون - تت - تسکرم پربکشام - وہ کرم تمسے کہتا ہون یہ گیا تم

جسکو جانکر تُو کشٹ سے چھُوٹ جاوُگے - اشبہات یعنی سنسار کے قید سے مراد یہ کہ آدمی بعد تمیز فعل نیک و بد کے نیک راہ پر چلنے سے قید دنیاوی سے چھوٹ جاتا ہے

कर्म्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं चविकर्म्मणः । अ-
कर्म्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्म्मणो गतिः ॥ १७ ॥

١٧- کردنی اور ناکردنی کو جاننا چاہیے اور اکرم کو بھی سمجھنا چاہیے کیونکہ کرم کے طریقے بہت دشوار فہم ہین ؁

ٹیکا- کرم- جو بموجب شاستر کے کام کیا جاوے اور احکام شاستر کی تعمیل نہ کرنا اکرم ہے- بکرم- برخلاف شاستر کے اقدام کرنے کو بکرم کہتے ہین ان تینون کا طریقہ جاننا چاہیے کیونکہ کرم کی راہ نہایت دشوار الفہم ہے- کرمنو ہجپ- کرم بھی- بودھیم- جاننا چاہیے- بودھبیم چہ- اور جاننا چاہیے- بکرمنہ- ناکردنی- اکرمنشیچ بودھیم- اقدام ممنوعات کو بھی جاننا چاہیے- گہنا- دشوار فہم ہے کرمنو گت کرم کی راہ- اگر اگیانی سے بتقاضاے بشریت اتفاقیہ کوئی کام بد ہو جائے تو بسبب نہونے پندار خودی کے اُسکو گناہ لازم نہین آتا اور صاحب تمیز آتما کو اکرتا یعنی جسم سے علیحدہ جانکر جسم اور اندریون کو فاعل فعل کا مانتا ہے تو اُسکو پاپ نہین ہوتا اور اگیانی بسبب دلبستگی و پندار خودی کے جو کام کرتا ہے وہ مستحق گناہ و ثواب کا ہوتا ہے کیونکہ وہ اُن کرمون کو جو جسم اور اندریون سے ہوے بسبب پندار خودی کے آتما کے ساتھ نسبت دیتا ہے لہذا ملوث و لائق سزا ہوتا ہے-

دوسرے معنی- اکرم یعنی کچھ نہ کرنا وہ دو قسم کا ہے ایک گیانی کا دوسرے اگیانی کا گیانی سب کو آتما سمجھکر کرم سے دعوی فاعلی کا نہین رکھتا ہے اور اگیانی بسبب اس فہم کے کہ کرم کرنے سے کچھ حاصل نہین ہے کرم نہین کرتا ہے ؁

कर्म्मण्यय कर्म्मयः पश्येद कर्म्मणिच कर्म्मयः ।

सबुद्धिमान्मनुष्येषु सयुक्तः कृत्स्न कर्म्म कृत ॥१८॥

۱۸- کرم مین جو اکرم دیکھتا ہے اور اکرم مین کرم دیکھتا ہے وہ آدمیون مین عاقل اور جوگی ہے سب کام پورے کرچکا ؛

ٹیکا- کرمنہ اکرم- کرم مین اکرم- پشیئت- دیکھتا ہے- اکرمن چہ کرمیہ- اور اکرم مین جو کرم دیکھتا ہے- سبُدھمان منُکھیے شو- وہ آدمیون مین بُدھمان ہے- سُجگتہ وہ جوگی ہے- کرتسن- سب کرم کرت- کرچکا ؛

پیشتر جو بیان ہوا وہ کرم کا طریقہ بہت دشوار فہم اور باریک ہے اس اشلوک مین اسکو مفصل بیان کرتے ہین کہ پرمیشور کی پوجا جپ دھیان وغیرہ جو نیک کرم کے مطابق شاستر کے ہین اُنکو اکرم یعنی ناکردہ سمجھے اور اپنے پر فاعلی کا دعوی کرکے مغرور نہووے اور اکرم یعنی بدکام کو اپنے ساتھ نسبت دیکر سمجھے کہ یہ فعل بد ہم سے سرزد ہوا اور یہ نیک کام ہم سے سرزد ہوا وہی مرد عاقل اور وہی جوگی ہے اِس طریقہ سے اُسکو گیان جوگ حاصل ہوگا- کرتسن کرم کرت- وہ سب کام پورے کرچکا یعنی دوم یہ کہ گیان کی نظر سے کرم یعنی کائنات مین اکرم یعنی آتما کو اپنے مین اور آتما مین تمام عالم کو دیکھے مراد یہ کہ صفات کو عین ذات اور ذات کو عین صفات دیکھنے والا عاقل اور جوگی ہے اور سب کام پورا کرنے والا ہے ؛

यस्य सर्व्वे समारम्भाः काम संकल्प वर्जिताः ।
ज्ञानाग्नि दग्ध कर्म्माणां तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥१९॥

۱۹- جسکے سب کامون کی ابتدا بیغرض نتیجہ کے ہو اور گیان کی آگ سے جسکے سب کرم جل گئے ہون اُسی کو عاقل لوگ گیانی کہتے ہین ؛

ٹیکا۔ جسیہ۔ جسکے سر بے۔ سب۔ سماربھا۔ کاموں کی ابتدا۔ کام سنکلپ برجتا۔ بےغرض نتیجہ کے ہو اور گیان کی آگ سے جسکے کرم جل گئے ہوں اُسی کو گیانی کہتے ہیں۔ گیان اگن دگدھ کرمانم۔ بسبب نہونے پندار خودی اور روشنی معرفت کے کسی کام نیک یا بد کا نتیجہ اُسکو لوث نہیں کرسکتا اُسی کو فرمایا ہے کہ گیان کی آگ سے کرم جل گئے۔ تم آہ۔ اُسکو کہتے ہیں۔ پنڈتم۔ گیانی۔ بدھ۔ عاقل حق و باطل کی تمیز کرنے والے عاقل کو پنڈت کہتے ہیں جسکی ایسی عقل ہو اُسکو پنڈت کہتے ہیں ؁

त्यक्त्वा कर्म्मफलासंगं नित्यतृप्तो निराश्रयः। कर्म्म
ण्यभिप्रवृत्तोपि नैव किञ्चित्करोति सः ॥ २० ॥

۲۰۔ جو کرم کے پھل کی تمنا کو چھوڑ کر ہر ساعت آسودہ رہے وہ کرم میں مصروف رہنے پر بھی ہرگز کچھ نہیں کرتا ہے ؁

ٹیکا۔ تیکتوا۔ چھوڑ کر۔ کرم پھلا سنگم۔ کرم کے پھل کی خواہش کو۔ نیتم ترپتو۔ ہروقت آسودہ۔ نراشریہ۔ بے تکیہ۔ کرمنیہ بھر۔ کرم میں۔ پربرتو پ۔ مصروف رہنے پر بھی۔ نیو۔ ہرگز نہیں کنچت۔ کچھ بھی۔ کروت سہ۔ وہ کرتا ہے۔ جو کرم میں محبت اور اُسکے پھل کی خواہش نہیں رکھتا اور آتم گیان کے سرور میں ہمیشہ ہر حالت میں آسودہ اور اپنے بقاے جسم کے واسطے بھی کسی کا آسرا نہیں رکھتا ایسے شخص کی حرکات و افعال طبعی و تعمیل احکام شاستر کی کرنا بھی بجاے نہ کرنے کے ہے کیونکہ بسبب نہونے خواہش نتیجہ و پندار فاعلی کے وہ مُلوث نہیں ہوتا۔ اسنگ۔ دلبستگی و تمنا و اجر۔ نتیہ۔ ترپت۔ ہمیشہ آتم گیان کے مزہ میں سیر ؁

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्व्वपरिग्रहः। शारीरं
केवलं कर्म्म कुर्व्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥ २१ ॥

۲۱- بے آسرے اور اندریوں کا روکنے والا تارکِ کُل تعلقات کا صرف ضروریات انسانی کا کرنے والا مطلق گنہگار نہین ہوتا؛

ٹیکا- نِراشیر- بے آسرے رہنے والا- یت چِت آتما- دل اور اندریوں کا بس مین رکھنے والا- تیکت سرب پرگرہہ- سب تعلقاَت کا تارک یعنی و دم ذات وصفات کا ایک جاننے والا- شاریرم کیولم کرم کُروَن- بتقاضاے بشری خواہ بضروریاتِ جسمی مثل گدائی وغیرہ محض شکم پُری کے واسطے جو کام بغیر پندارِ خودی کے کرتا ہے- ناپنوت- نہین پاتا ہے- کِلبشم- گناہ کو یعنی اُسپر گناہ عدم تعمیل احکام شاستر لازم نہین آتا کیول کی لفظ سے یہ مُراد ہے کہ بسبب نہونے پندارِ خودی کے اگر بموجب احکام شاستر عمل نہین کرتا اور صرف ضروریات جسمی کا کام کرتا ہی تو وہ بھی گنہگار نہین ہوتا؛

यदृच्छालाभ संतुष्टो द्वंद्वातीतो विमत्सरः। समः
सिद्धावसिद्धौ च कृत्वापि न निबद्ध्यते ॥ २२ ॥

۲۲- جو بے طلب ماحصل پر قانع اور دوندسے مُنزّہ اور بے حسد اور کامیابی اور ناکامی کو مساوی مانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا بھی پابند نہین ہوتا؛

ٹیکا- یدرچھالابھ سنتُشٹو- جو تقدیر سے ناخواستہ مل جاے اُس کے بھلے یا بُرے یا بہُت یا تھوڑے پر شاد و ناشاد نہ ہو کر قانع رہے- دوندا تیت سردی گرمی- رنج راحت- محبّت عداوت خوشی ناخوشی سے فارغ- بمتسرہ- بے عداوت و بلا حسد- سَم- مساوی- سدھ- حاصل- اِسدھ- نا میسر کرتواپ نہ بدھیتے- ایسا شخص افعال طبعی واحکام شاستر کی تعمیل کرنے سے بھی پابند نہین ہوتا؛

गत संगस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थित चेतसः। यज्ञा
याचरतः कर्म्म समग्रं प्रविलीयते ॥ २३ ॥

شرح

۲۳-جسکی خواہش دلی دور ہوگئی ہے اور دھرم اور ادھرم سے بری ہے اور گیان اُسکے دل مین قائم ہے اور جو کرم کرتا ہے وہ پرمیشور کو ارپن کر دیتا ہے ایسے آدمی کے سب کرم ناش ہو جاتے ہین +

ٹیکا-گت سنگسیہ-دور ہوگئی خواہش دلی اور تعلق جسکا-مُکتسیہ-دھرم-ادھرم سے بری-گیانا وستھت چیتسہ-گیان ہی مین دل مستقل و قائم جگیایہ جگون کے واسطے-آچرتہ-کرتا ہوا-کرم-کرم کو-سمگرم-سب پھل سمیت پرلی یتے-فنا ہو جاتے ہین +

ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम् ।
ब्रह्मैव तेन गंतव्यं ब्रह्म कर्म्म समाधिना ॥ २४ ॥

۲۴-برہم ارپن-یعنی (سُروا) وغیرہ آلہ ہوم کرنے کا-اور برہم ہب-یعنی غلہ و گھی جو آگ مین ڈالا جاتا ہے اور برہم ہی آگ اور برہم ہی ہوم کرنے والا برہم ہی کو اس سمجھ سے پہونچتا ہے برہم کرم کی سمادھ سے +

ٹیکا-جو ایسا یقین کرتا ہے کہ آلات ہوم کرنے کے اور گھی اور غلہ وغیرہ مصالح ہوم کا اور آگ اور ہوم کرنے والا اور عمل ہوم کرنے کا یہ سب برہم ہے دوسرا نہین تو اس یقین کا نام برہم کرم سمادھ ہے پس برہم سادھ کی تصور سے جگ کرنے والا کام کرودھ سے بری ہو کر برہم مین ملجاتا ہے سوائے برہم مین ملجانے کے دوسرا نتیجہ نہین ہے +

दैवमेवा परे यज्ञं योगिनः पर्य्युपासते । ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवो पजुह्वति ॥ २५ ॥

۲۵-کرم جوگ والے دیوتون کا ہی جگ کرتے ہین اور گیان جوگ والے

برہم رُوپ آگ مین جگیہ کرکے جگیہ کا ہی ہوم کرتے ہین +

ٹیکا - اس اشلوک سے آٹھواشلوک تک بلحاظ لیاقت اور فہم کے معرفت کے حاصل ہونے کے واسطے بہت سے جگیہ بیان کیے گئے تاکہ معلوم ہو کہ گیان جگیہ کا درجہ سب جگیون سے عالی ہے بلکہ سب جگیہ واسطے حاصل ہونے گیان کے کرتے ہین کرم جوگ والے دیوتون کو برہم سے جدا مان کر دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور برہم کی اُپاسنا نہین کرتے اور گیان جوگ والے برہم کی آگ مین جگیہ ہی کا ہوم کرتے ہین یعنی سب کرم برہم کو ارپن کرکے جگیہ کو فنا کر دیتے ہین اور جمیع لوازم جگیہ کو برہم جانتے ہین کہ درحقیقت سب شے برہم ہے سوائے برہم کے اور کچھ نہین ہے - دیو - اندر ورن کبیر وغیرہ - ایو - دیوتون ہی کا جگیہ کرتے ہین برہم کا جگیہ نہین کرتے - اپرے جگیم جوگنہ - کرم جوگ والے - پری اُپاستے - جگیہ کرتے ہین - برہماگنا - برہم کے شعلہ مین - آپرے - دوسرے یعنی گیان جوگ والے - جگیم جگیے نیو - سب کرم جگیہ وغیرہ کو برہم جگیہ ہی ہین - اُپ جہوتے ہُوم کرتے ہین یعنی برہم ارپن کرکے برہم مین فنا کر دیتے ہین یعنی اُسکو جلا دیتے ہین +

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयमाग्निषु जुह्वति । शब्दादीन्विषयानन्य इन्द्रियाग्निषु जुह्वति ॥ २६ ॥

۲۶ - کان وغیرہ اندریون کو بعض آدمی ضبط کی آگ مین ہوم کرتے ہین اور بعضے سماعت وغیرہ لذات کو حواسون کی آگ مین ہوم کرتے ہین +

ٹیکا - شروترادین اندریان - کان وغیرہ اندریون کو - انیے - بعضے سنجما گن شو - ضبط کی آگ مین - جہوت - ہوم کرتے ہین - شبدادین

بِلّھیا یعنے - سماعت ذائقہ لامسہ وغیرہ لذات کو بعضے اِندریون کی آگ
مین جلاتے ہین اِس اشلوک مین لفظ اُنینے کی دو جگہہ ہے اول سے مراد نیشٹک
برہم چاری کی ہے جو برہم چرج کے وقت سے سنیاس اختیار کرتے ہین اور
دوم سے اشارہ گرہستھ لوگون کا ہے خلاصہ یہ کہ نیشٹک برہم چاری اپنے
حواسون کو ضبط کی آگ مین جلا کر کرم جوگ مین اِسقدر بدل مصروف ہو کر یہان
تک اِندریون کو روکتے ہین کہ اُنکو اُسوقت طاقت حصول لذات
کی نہین رہتی نہ کان سے سُنتے ہین نہ آنکھ سے کسی چیز کو جو سامنے
آجاوے دیکھتے ہین نہ اُنکو خوشبو بدبو کی تمیز ہوتی ہے کیونکہ دِل اُنکا
تصور مین آتما کے محو ہوجاتا ہے اور گرہستھ لوگ لذتون کو اِندریون کی آگ
مین ہوم کرتے ہین مراد یہ کہ سب لذت اُٹھاتے ہین مگر دلبستگی نہین رکھتے
اور دھرم کے کام مین اندریون کو لگاتے ہین - مثلاً غذا پرمیشور کو بھوگ
لگا کر کھاتے ہین اور ایام معینہ مین عورت منکوحہ سے مباشرت کرتے ہین
اور کان سے دھرم کتھا یعنی نیک باتین سُنتے ہین اور زبان سے بید پاٹھ
و نام منتر و سچ بولنا اختیار کرتے ہین اور ہاتھ سے خدمت گرو و باپ اور
پوجا دیوتا کی کرتے ہین اور پیرون سے تیرتھون مین جاتے ہین اور
کُل احکام شاستر کی تعمیل بلا غرض نتیجہ کرتے ہین - یہی لذتون کا ہوم
اِندریون کی آگ مین ہے - سنجم بمعنی ضبط دھارنا دھیان سمادھ
وغیرہ کے طور پر ٭

सर्व्वाणीन्द्रिय कर्म्माणि प्राण कर्म्माणि चापरे।
आत्म संयम योगाग्नौ जुह्वति ज्ञानदीपिते ॥२७॥

۲۷ - بعضے سب اِندریون کے کام اور پران کے کام اچل سمادھ یعنی

دھیان کے استغراق کی آگ مین جو گیان کی روشنی سے منور ہے ہوم کرتے ہین۔
ٹیکا۔ سربان اندریہ کرمان سب اندریون کے کام۔ پران کرمان
جا پرے۔ اور بعضے پران کے کرمون کو۔ آتم سنجم جوگ۔ اگنو جھوت۔ آتما
کے سنجم کے جوگ کی آگ مین ہوم کرتے ہین۔ گیان دیپتے۔ گیان کے نور
سے منور۔ خلاصہ یہ کہ ایسے دھیان مین غرق ہوجاتے ہین کہ جسم اور اعضا
اور دم سب اپنے لذات سے باز رہتے ہین۔ تفصیل اُس پرانون کی
پران۔ اسکا کام دم کا باہر آنا۔ اپان۔ دم کا نیچے آنا۔ بیان۔ کا کرم پھیلانا
اور سمیٹ لینا۔ سمان کا کرم سفید سیاہ سُرخ وغیرہ کا رنگت کا تمیز۔
اُدان کا کرم اوپر آنا صرف پران کے اقسام ہین۔ ناگ کا کرم ڈکار لینا
کورم کا کرم سونا جاگنا آنکھ کھولنا بند کرنا۔ کرکل کا کرم چھینک آنا۔ دیودت
کا کرم جمہائی لینا۔ دھنجے کا کرم بعد مرگ کے باقی رہنا۔ کرم اندریون کی
تفصیل اور اُنکے کرم۔ زبان کا کرم بُولنا۔ ہاتھ کا کرم کام کرنا۔ پیر کا کام چلنا
مقعد کا کام پاخانہ پھرنا۔ آلۂ تناسل کا کام پیشاب کرنا۔ گیان اندریون
کے نام۔ آنکھ۔ ناک۔ کان۔ زبان۔ جلد بدن یعنی مدرکات ظاہری باصرہ
شامہ سامعہ ذائقہ لامسہ +

द्रव्ययज्ञास्तपोयज्ञा योगयज्ञास्तथापरे। स्वा
ध्यायज्ञानयज्ञाश्च यतयः संशितव्रताः ॥ २८ ॥

۲۸۔ اکثر دربیہ جگیہ (دان وغیرہ حسب مقدور)۔ تپ جگیہ (ریاضت)۔ جوگ
جگیہ۔ سوادھیاے جگیہ (وید ویدانت جا جگیہ) کرتے ہین اور گیان جگیہ جتی
لوگ قوی العہد کرتے ہین +

ٹیکا۔ دربیہ جگیہ۔ جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو اسکو بغرض نتیجہ نہایت خوشی سے

شخص مستحق کو وقت ضرورت کے دیا جاوے - تپ جگیہ - چاندراین وغیرہ
برت کرنا - جوگ جگیہ - اشٹانگ جوگ سے دل کو ضبط کرنا تفصیل اشٹانگ جوگ
کی - پہلا یم - یعنی کامون کا بندوبست - اسمین دس خصلتین ہین ایک آہنسا
یعنی من بچن کرم سے کسی کو نہ ستانا دوسرے ست یعنی جو دیکھا یا سنا یا اپنی
عقل سے سمجھا ہو اسکو صاف صاف بیان کر دینا کہ جسمین سننے والے کو شبہہ
نہ رہے - تیسرے استیہ یعنی من بچن کرم سے کسی کا مال خلاف حکم شاستر کے نہ لیوے
چوتھے برہم چرج یعنی غیر کی عورت کی خواہش نہ تنہائی مین نہ خیال مین کرے نہ گفتگو
بہ نیت حرام کرے اور نہ بدنگاہ سے دیکھے - پانچوین دیا یعنی تمام عالم پر نظر رحم
کی رکھنا مگر خلاف حکم شاستر کے نہ ہو چھٹوین ارجو یعنی موافق حکم شاستر کے عمل کرے
مگر یہ نہ کہے کہ ہم یہ کام کرتے ہین - ساتوین چھما یعنی مطلب کے پانے سے
خوش اور مکروہ کے ملنے سے ناخوش نہ ہووے - اٹھوین دھرت یعنی سنتوکھ جو تقدیر
سے ملا اس سے زیادہ کی خواہش نہ کرنا - نوین متاہار یعنی کم کھانا - سنیاسی
وبانپرستھ کو ۱۶ - گراس یعنی نوالا اور گرہستھ کو ۳۲ لقمہ اور برہم چاری یعنی
بید پڑھنے والے کو اسقدر جسمین کہ پڑھنے کی محنت مین کاہلی نہ آوے
دسوین - شوچ یعنی طہارت ہاتھ پیر دھونا مٹی لگانا اسنان کرنا اور
بحالت بیماری پانی کو اسپرش کر لینا اور پانی نہ ملے یا اسکا چھونا منع ہو
تو بھبوت یا مٹی بدن مین ملنا یہ طہارت ظاہری ہے اور طہارت باطنی
دل کو خواہش وغصہ وطمع وحسد وغیرہ سے پاک کر کے بید کے حکم سے
باہر نہ ہونا اور بیدانت شاستر کا بچار کرنا - دوسرے نیم یعنی معمول کرنا
دس باتون کا اول تپ - بدن کو محنت مین رکھنا کھاتے پھرتے بات
کرتے چلتے بیٹھتے سوتے جاگتے سردی گرمی دکھ سکھ کی برداشت

دوم سنتوکھ یعنی دل کو آرام دینا کسی پیاری چیز کے نہ رہنے سے غمگین نہ
ہونا اور اچھی چیز کے ملنے مین جلدی نہ کرنا۔ تیسرے گرو اور شاستر مین سچا
بھاو رکھنا۔ چوتھے۔ دان۔ مال حلال سے کچھ محتاج کو دینا۔ پانچوین۔ ایشور کی پوجا
سچے دل سے بلا پنڈا رو فکر کے کرنا۔ چھٹے۔ بیدانت کا سُننا کامل وعاقل
لوگون سے۔ ساتوین۔ پرشرم کرنا یعنی محنت کرنا نیک کامون کے اختیار
مین اور بد باتون کے ترک مین۔ آٹھوین نیک کام کرنے کا ارادہ
رکھنا اگر نہ بھی ہو سکے۔ نوین جپ یعنی دل وزبان سے اُس منتر کو جو گرو
بتاوے ورد کرنا۔ دسوین۔ ہوم کرنا۔ یہ دونون یعنی یم اور نیم ہر شخص کو
کرنا چاہیے کچھ جوگ ابھیّاس پر خصوصیت نہین ہے۔ اور چھ انگ
لوازم خاص جوگ کے ہین۔ آسن چودہ قسم کے ہین۔ ایک پدم آسن
دوسرے بیر آسن۔ تیسرے بھدر آسن۔ چوتھے سوستک آسن
پانچوین ڈنڈ آسن۔ چھٹوین سُپاتر آسن۔ ساتوین پرجنک آسن
آٹھوین اجا آسن۔ نوین میور آسن۔ دسوین اشتر آسن۔ گیارھوین
گج آسن۔ بارھوین سم آسن۔ تیرھوین استھر شکست۔ چودھوین
جتھا شکت جسے شکھ آسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے سے آرام
ملے اُسی طرح بیٹھے۔ اور آسن کرنے کا یہ پھل ہے کہ سردی گرمی اُسکو
اثر نہین کرتی۔ چوتھے پرانایام۔ وہ تین قسم کا ہے۔ پہلا آسان دوسرا
میانہ۔ تیسرا دشوار۔ پنجم۔ پرتیاہار معنی اِندریون کا رُوکنا اُنکی لذتون سے
اور من سنکلپ سے وہ چار درجہ رکھتا ہے اول یہ کہ اُسکے عامل کا دل خود
بخود لذتون سے بھرجاے۔ دوسرا یہ کہ لذتون کی خواہش ہو موافق حکم شاستر کے
تیسرے یہ کہ ہرگز لذات کی خواہش نہ رہے چوتھے یہ کہ اچھی چیز سے خوشی

اور بُری چیز سے رنج نہ ہووے چھٹوین دھارنا یعنی دل کا پورا لگ جانا
پہلے گرو کے دھیان مین دوسرے کسی نیک کام کے حاصل کرنے مین
تیسرے پرمیشور کے گیان مین ساتوین دھیان پانچ ہزار ایک سو چوراسی
ماترا تک کُمبھک کرنا - سوادھیاے جگیہ بید پڑھنے کا نام ہے گیان جگیہ بید
کے معنی و مدعا سمجھنا - جیتہ - جو دل اور اندریون کو روک کر مراقبہ مین رہتے
ہین سنشرت برت - یکانیم یعنی عہد رکھنے والا اور اپنے عمل سے کسی حالت
مین نہ ہٹنے والا +

अपाने जुह्वति प्राणं प्राणेऽपानं तथापरे । प्राणा
पानगती रुद्ध्वा प्राणायाम परायणाः ॥ २९ ॥

۲۹ - کوئی اپان مین پران کو ہوم کرتے ہین اور کوئی پران مین اپان کو ہوم
کرتے ہین پران اپان دونون کی حرکت کو بند کر کے پرانایام مین لگے رہتے ہین -
ٹیکا - اپانے - اپان مین جُوتِ - ہوم کرتا ہے - پرانم - پران کو - پرانایام
پران مین اپان کو - تتھاپرے - ویسے بعضے - پرانا پان - (پران) (اپان)
نیچے کو جانے والی سانس اور اوپر کو آنے والی سانس - گتی رُدّھوا - دونون کی
حرکت بند کر کے پرانایام پرایند - پرانایام مین لگے رہتے ہین نیچے جانے
والے دم کو اپان اور اوپر آنے والی سانس کو پران کہتے ہین پورک
کے وقت پران اور اپان دونون کو ایک مین ملاتے ہین اور جب نیچے
جانے والے اور اُوپر آنے والے دم کو روکتے ہین یعنی حبس دم کرتے ہین
اُسکو کُمبھک کہتے ہین اور دونون سانس کو بعد کُمبھک کے آہستہ آہستہ
نیچے کی طرف چھوڑتے ہین وہ ریچک کہلاتا ہے کوئی اپان مین پران کو اور
پران مین اپان کو ملاتے ہین ان دونون کی حرکت کو روک کر پرانایام

مین مصروف رہتے ہین۔ دوسرے یعنی کبھی جوگ والے اپان مین پران کو
کھینچکر ہوم کرتے ہین یعنی پران واپان کو ایک کردیتے ہین اور بعضے لوگ کمبھک
پرانایام سے پران اور اپان کے اوپر آنے اور نیچے جانے کی حرکت کو روک کر
ریچک کے وقت اپان کو پران مین کھینچکر ہوم یعنی محو کردیتے ہین اسی طرح
پورک کمبھک ریچک کے قاعدے سے پرانایام مین لگے رہتے ہین باہر آنے
والی سانس کو دماغ پر کھینچکر لیجانا پورک ہے اور نیچے جانے والے دَم
اور اوپر آنے والے دَم دونون کو دماغ مین روک رکھنا اُسکا نام کمبھک ہے
اور بعد کمبھک کے نیچے سانس چھوڑنے کا نام ریچک ہے آیام یعنی ریاضت ہوم
کی ریاضت کو پرانایام کہتے ہین ✣

अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति । सर्व्वे
प्येते यज्ञविदो यज्ञ क्षपित कल्मषः ॥ ३० ॥

۳۰۔ اور کوئی غذا کم کھانے سے اِندریون کو اِندریون مین ہوم کرتے ہین
یعنی اِندریون کی قوت ضعیف کردیتے ہین یہ سب لوگ جگیہ کے جاننے والے
جگیہ کرنے سے گناہون کو زائل کردیتے ہین ✣

ٹیکا۔ اپرے نیت اہارا۔ بعضے غذا کم کھاتے ہین نیت آہار یعنی آدھا پیٹ
غذا سے اور چوتھائی پیٹ پانی سے بھرے اور چہارم پیٹ واسطے آمد و رفت دَم
کے خالی رکھے۔ پران پرانیشُ جھوت۔ پران کو پران مین ہوم کرتے ہین۔
مراد یہ کہ قوی کو ضعیف کرتے ہین یا پورک ریچک دونون کو روک ہنس اور
سوہم کو اُلٹ پلٹ کر اچھا منتر کے ذریعہ سے توسّی کے انتر مین لگاتے ہین
خلاصہ یہ کہ ایسی بھاونا یعنی یقین کی مشق کرتے ہین کہ جو برہم ہے سو ہم ہین
اور جو ہم ہین سو برہم ہے اور بعضے پرانایام ہی کو جگیہ کہتے ہین یعنی غذا کو

بقاعدۂ مذکورۂ بالا کم کھا کر بُھوک پر اپانام سے سب اِندریون کو پران بایو
مین غرق کردیتے ہین یعنی بُھوک کی حالت مین سب حواس معطل ہوجاتے ہین
یہ بیان ڈیڑھ اشلوک مین تمام ہوا یعنی تیس ۳۰ پورا اور نصف اکتیس ۳۱ - جیسے
ہمیشہ کی مُزاولت سے دِل قائم و جمع ہوجاتا ہے ویسے ہی سب اِندریان
بسبب تابع ہونے دل کے اپنی حرکت سے معطل ہوجاتی ہین - سربے
پیتے جگیہ بِدو - یہ سب جگیہ کے جاننے والے ہین جگیہ چھپت کلمکھ جگیہ
پاپون کا دور کرنے والا ہے اِن بارہ قسمون کی جگیون کا پھل آگے بیان ہوگا +

यज्ञशिष्टामृतभुजोयान्ति ब्रह्म सनातनम्। नायं
लोकोस्त्ययज्ञस्य कुतोन्यः कुरुसत्तम ॥ ३१ ॥

۳۱ جگیہ کا پس ماندہ اِمرت کھانے والا برہم قدیم کو پاتا ہے جگیہ نہ کرنے
والون کو یہ دُنیا بھی نہین ملتی اور عقبیٰ یعنی سرگ تو کہان ہے اے کورون کے
خاندان مین اشرف ارجن +

ٹیکا جگیہ شِسٹ یعنی جگیہ سے فارغ ہونے کے بعد خواہ جگیہ سے باقی ماندہ غذا
امرت بھُج - غذا لطیف و خوش ذائقہ جو ستوگنی کے لائق ہے اُسکے کھانے والے
خواہ جو جگیہ کا پس ماندہ کھاتا ہے وہ کھانا بجائے آبحیات کے ہے سو بذریعۂ برہم
گیان کے برہم قدیم و بے زوال کو پاتا ہے اور جگیہ نہ کرنے والون کی دُنیا جسمین برائے
نام راحت ہے میسر نہین ہوتی تو عاقبت کہان سے میسر ہوگی - یانت برہم سناتنم پاتے
ہین - برہم قدیم نایم لوکو ستیہ اجگیسیہ - جگ نہ کرنے والے کو دُنیا ہی نہین ملتی ہے -
کُتو نیہ - اور عقبیٰ کہان سے ہو - کُرستم - اے کُرنام راجہ کے گھرانے مین نامی +

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे। कर्मजा-
न्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥ ३२ ॥

۳۲- اسی طرح بہت طرح کے جگیہ بید نے اپنے مُنہ سے مفصل کہے اور سب
کی پیدائش کرم یعنی عمل سے جانو ایسا جان کر مُکت ہو جاؤ گے +

ٹیکا- ایوم- اسی طرح- بہو بدھا- جگیا- بہت قسم کی جگیہ- تتا- مفصل
کہے گئے- برہمنو مکھے- بید کے مُنہ سے- کرم جان بدھ- کرم سے پیدا ہوے
جانو کہ زبان اور جسم اور دل سے ظاہر ہوتے ہین اور آتما کے سروپ سے
علیحدہ ہین کیونکہ آتما کرم سے آزاد ہے- تان سربان اُن سب کو- ایوم گیاتوا-
ایسا جان کر یعنی گیان حاصل ہونے سے- بموکشیسے- چھوٹ جاؤ گے
جنم مرن کے قید سے +

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप । सर्व्वंक
र्म्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥ ३३ ॥

۳۳- اے پرم تپ دان جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے سب کرم تمام اے پارتھ
گیان مین اختتام پاتے ہین +

ٹیکا- شریان- اعلیٰ ہے دربیہ میا جگیات- مال کے جگیہ سے- گیان جگیہ- برہم گیان
کا جگیہ- پرم تپ- اے دشمن کے جلانیوالے- سربم کرم اکھلم یعنی سب کرم مع اُنکے پھلوں کے
گیانی سگیان مین- پرسماپتے- ختم ہوتے ہین یعنی سب اعمال کی انتہا اور غایت گیان ہے
دربیہ جگیہ یعنی دان جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے کیونکہ سوائے گیان جگیہ کے ریاضت
نفسانی دوسری نہین ہے بلکہ کرم اور نتیجہ کرم گیان مین داخل ہے اگرچہ دربیہ جگیہ و گیان
جگیہ مین دل کی توجہ ضرور نہین تاہم آتم سروپ کے گیان مین من ایک وسیلہ ہے کچھ
آتم گیان کا پیدا کرنے والا نہین ہے صرف اُسکے وسیلہ سے گیان ظہور پاتا ہے-

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया । उपदेक्ष्यं
तिते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४ ॥

۳۴- وہ آتم گیان نہایت عجز و افتادگی و خدمت و استفسار سے گیانی لوگ جو ذات بحت کے دیکھنے والے ہین تم کو تلقین کرینگے جب تم سمجھوگے ✣

ٹیکا- تد- وہ آتم گیان- بدھ- جانوگے- پرن پاتے نہ- نہایت عجز و افتادگی سے- پرپرشنے نہ- پوچھنے سے- سیوا- خدمت سے- اُپدیشینت تے گیانم- تلقین کرینگے تم کو گیان- گیان نہ- گیانی لوگ- تتو درشنہ- ذات بحت کے مشاہدہ کرنے والے ✣

यज्ज्ञात्वानपुनर्मोहमेवंयास्यसिपाण्डव । येन भूतान्यशेषेणाद्रक्ष्यस्यात्मन्यथोमयि ॥ ३५ ॥

۳۵- اے پانڈو جس گیان کو جان کر پھر ایسا توہم تم کو نہ ہوگا جسکے سبب سے سب کائنات کو تمام اپنے آپ مین اور اپنے کو مجھ مین دیکھوگے ✣

ٹیکا- یت گیاتوا- جس آتم گیان کو جان کر- نہ پُنر- نہ پھر- موہ- وہم- ایوم- یاسئیس پانڈو- اے پانڈو ایسا جانوگے- ییے نہ- جسے- بھوتانیہ اشیکھے سب عالم کو- درکشیسہ- دیکھوگے- آتمنیہ- مجھے اپنے مین- اتھو مئی- مجھ مین اپنے کو- اشیشے- نہ بالکل جیسا کہ ہے جس گیان کو پاکر پھر بھائی وغیرہ کے قتل کرنے کا موہ تم کو نہ ہوگا کیونکہ جتنے رشتہ فرزندی و پدری وغیرہ کے ہین وہ سب بسبب پندار خودی کے ہین اور جب فرق ہم اور تم کا بسبب گیان وحدت کے باقی نہ رہا تب موہ بھی نہ رہا- اُسوقت تمام عالم کو جیسا کہ درحقیقت ہے اپنے مین دیکھوگے اور مجھے اپنے مین دیکھوگے ✣

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्व्वेभ्यः पापकृत्तमः । सर्व्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि ॥ ३६ ॥

۳۶- اگر تم سب گنہگاروں میں افضل بھی ہو تو بھی گیان کی کشتی کے وسیلہ سے بے تردد جلد پار ہو جاؤ گے +

ٹیکا- اَپ چیدسِ پاپے بھیہ سَربے بھیہ- اگر تم سب پاپ کرنے والوں سے بھی- پاپ کرت تمہ- بہت بڑے پاپی ہو- سربم گیان پلوے نیَو- سب گیان ہی کی کشتی سے- برجنم- گناہوں- سن ترکھیس- بے تردد پار ہو جاؤ گے +

यथैधांसि समिद्धोग्नि भस्म सात्कुरुतेर्ज्जुन । ज्ञा-नाग्नि. सर्व्व कर्माणि भस्म सात्कुरुते तथा ॥३७॥

۳۷- اے ارجن جیسے خشک لکڑیوں کو جلتی ہوئی آگ خاک کر دیتی ہے ویسے ہی گیان کی آگ سب کرموں کو بھسم کر دیتی ہے +

ٹیکا- جتھیدھانس- جیسے لکڑیوں کو- سمدھوگن- جلتی ہوئی آگ بھسم سات کُرتے خاکستر کر دیتی ہے- ارجن- اے ارجن- گیاناگن- گیان کی آگ- سرب کرمان سب کرموں کو بھسم سات کُرتے- راکھ کر دیتی ہے- تتھا- ویسے ہی- اگر کوئی شُبہہ کرے کہ گیان کی آگ تو سنچت کرم اور کریتہ مان کرم کو جلاتی ہے اور سمدر کے پار ہو جانے کے بعد بھی سُمدر ویسا ہی باقی رہتا ہے کچھ فنا نہیں ہو جاتا تو واسطے رفع اشتباہ مطلب اشلوک ہٰذا کے نظیر آگ کی دی گئی کہ گیان کی آگ سب کرموں کو جلا دیتی ہے اور پراربدھ کرم بعد فنائے جسم کے باقی نہیں رہتے اور سنچت اور کریتہ مان کرم جو جنم اور مرن کے باعث ہیں وہ گیان ہوتے ہی جل جاتے ہیں تو پھر مکت ہیں کیا شک ہے اگر یہ شُبہہ ہو کہ گیان کی آگ سے پرارَبدھ کرم جو باعث جسم حال ہے وہ بھی جل جاتا ہے تو پھر جسم کیوں باقی رہتا ہے اُسکا جواب یہ ہے کہ جیسے کمہار چاک پھراتا ہے اور برتن تیار کر کے اُتار لیتا ہے

بعدہ اُسکو کچھ ضرورت نہ رہی اُسوقت جو چاک پہلی تحریک سے گھومتا رہتا ہے اُسکے رُوکنے کی اُسکو ضرورت نہین رہتی اِسی طرح گیان حاصل ہونے کے بعد جو رنج و راحت پہلی تقدیر سے ہوتا ہے وہ بمنزلہ اُسی گردش بے مقصود کے ہے +

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्र मिह विद्यते । तत्स्वयं
योग संसिद्धः कालेनात्मनि विन्दति ॥ ३८ ॥

۳۸- گیان کے مانند کوئی شے اِس عالم مین پاک نہین ہے سو وہ خود بخود بہُت دنون مین جوگ کی سِدّھ سے یعنی بخوبی پورے ہونے سے ملتا ہے +
ٹیکا- نہ گیانے نہ سدّرِشم پوِترم- نہین ہے گیان کے مانند پاک- اِہ- اِس عالم مین- ودیتے- ہے- تت- وہ- سُویم- خود بخود- جوگ سَن سِدّھ- جوگ کے بخوبی پورے ہونے سے- کالینا- ایک مدت مین- آتمن بندت- اپ حاصل ہوتا ہے- جوگ وغیرہ مین مانند گیان کے پاک و لطیف کچھ نہین ہے اگر اعتراض ہو کہ سب کوئی آتم گیان یعنی عرفان کی مشق کیون نہین کرتے اُسکے دفعیہ کے واسطے فرمایا کہ گیان بہت دنون مین کرم جوگ اور بھگت جوگ کے پورے ہونے سے آپ سے آپ ملتا ہے بغیر کرم جوگ اور بھگت جوگ کے گیان حاصل نہین ہوتا ہے +

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः । ज्ञानं
लब्ध्वा परां शान्तिमचिरेणाधिगच्छति ॥ ३९ ॥

۳۹- صاحب ارادت عرفان پاتا ہے اگر بخوبی ضبط حواس کرکے دل سے مصروف ہو اور بعد حصول گیان کے جلد مکت پاتا ہے +

ٹیکا۔ شردھا وان۔ اِرادت مند۔ لبھتے گیانم۔ گیان کو پاتا ہے۔ تت پرہ بدل مصروف۔ سن جتیندریہ۔ بخوبی اندریون کو بس کرنے والا۔ گیانم۔ لبدھوا۔ گیان کو پاکر۔ پرام شانتم۔ مکت کو۔ اَچرینہ۔ جلد۔ اَدھ گچھت۔ پہونچتا ہے۔ جو ارادات صادق سے گرو کی ہدایت مین اعتقاد کامل رکھکر اندریون کو بخوبی بس کرے اُسی کو گیان ہوتا ہے دوسرے کو نہین اگر شردھا اور مُرشد کے ارشاد مین اعتقاد کامل نہ ہووے تو پہلے کرم جوگ ہی کرنا لازم ہے اور گیان حاصل ہونے کے بعد اُسکو کچھ کرنا باقی نہین رہتا اس سبب سے گیان ہونے سے جھٹ پٹ مکت ہو جاتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ بغیر ان تینون کے گیان نہین ہوتا اول اعتقاد کامل۔ دوم مصروفی بدل سیوم ضبط حواس یعنی اندریون کو بس مین لانا +

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति। ना-
यं लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः ॥ ४० ॥

۴۰۔ احمق اور بے اِرادت اور وہمی غارت ہو جاتا ہے مشتبہ دل کو نہ دُنیا ہے نہ عقبیٰ ہے نہ آرام ہے +

ٹیکا۔ اگیہ۔ جو گرو کے اُپدیش کا مطلب نہ سمجھے۔ اشردوھانشچ۔ جو تلقین کے مطلب کو سمجھکر بھی ارادت نہ رکھے سنشیاتما جسکو شردھا ہونے پر بھی اس بات کا شبہہ ہووے کہ یہ کام درست ہوگا یا نہین۔ بنیشت۔ ناش ہو جاتا ہے یعنی اپنے مدعا کو نہین پہونچتا ہے۔ نایم لوکوست۔ اُسکو نہ دُنیا ہے۔ نہ پرو۔ نہ عقبیٰ ہے۔ نہ سکھم۔ نہ آرام اور چین ہے۔ سن شیاتمنہ مشتبہ دل کو۔ اِن تینون مین مشتبہ دل سب سے زیادہ غارت جاتا ہے

کیونکہ اُسکی دُنیا و دین دُرست نہین ہوتا اور کبھی آرام نہین پاتا +

योग संन्यस्त कर्म्माणं ज्ञान संछिन्न संशयम् ।
आत्म वन्तं न कर्म्माणि बध्नन्ति धनञ्जय।४१।

۱۴-کرم جوگ کا پھل ترک کرنے والا گیان سے شبہات کا دور کرنے والا جو گیانی اپنے کو جاننے والا ہے وہ کرم کا پابند نہین ہوتا ہے اے دھننجے (ارجن)

ٹیکا-جوگ سنیشت کرمانم جسنے پرمیشور ارپن کرم کے اور پھل سے اُسکے سنیاس کیا-گیان سں چھن سنشیم-جسکے شبہات گیان کے سبب سے دور ہو گئے-اور دیہا بھمان یعنی پندار خودی نہو یا ایسا گیانی کرم کا پابند نہین ہوتا-آتم ونتم نہ کرمان بدہنت دھننجے +

آتم وان کو کرم پابند نہین کرسکتا اے ارجن +

तस्मादज्ञानसम्भूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः। छि
त्वैनं संशयं योग मातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥ ४२ ॥

۴۲-اس لیے یہ وسواس جو جہالت سے پیدا ہوکر دل مین بیٹھے ہین اُنکو آتم گیان کی تلوار سے کاٹ کرکے کرم جوگ مین مقیم ہوکر واسطے لڑائی کے اے بھارت اُٹھکر کھڑے ہو +

ٹیکا-تسمات-اس لیئے-اگیان سمبھوتم-جہالت سے پیدا ہوے-ہرِدستھم-دل مین بیٹھا ہے-گیاناسناتمنہ-گیان کی تلوار سے چھتوا-کاٹ کر انیم سنشیم-اس وسواس کو-جوگ ماوتشٹھ-جوگ مین قائم ہوکر-اُوتشٹھ بھارت واسطے لڑائی کے اُٹھ کھڑے ہو اے بھارت +

تمام ہوا چوتھا ادھیاے کرم سنیاس کے بیان مین

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुनसंवादे कर्म्मसंन्यासयोगे नाम चतुर्थोऽध्यायः ॥ ४ ॥

آغاز ادھیاے پنجم

अर्ज्जुनउवाच ॥ संन्यासं कर्म्मणां कृष्ण पुन र्योगञ्च शंससि । यच्छ्रेय एत योरेकं तन्मे ब्रूहि सुनिश्चितम् ॥ १ ॥

ارجن نے کہا کہ اے کرشن مہاراج آپ کرم کا تیاگ یعنی ترک فرماتے ہین اور پھر جوگ یعنی اختیار کرنا بھی کہتے ہین پس ان دونون مین ایک جو درحقیقت بہتر ہو وہ مجھ سے فرمائیے +

ٹیکا - سنیاسم - ترک کرنا - کرمنام - کرمون کا - پنر - پھر - جوگم چہ - اختیار کرنے کو بھی شنسس بتلاتے ہو - یت شریہ - جو بہتر ہو - اے تیور یکم - ان دونون مین سے ایک - تن مے برو - وہ مجھ سے کہیے - سنشچتم - درحقیقت +

श्री भगवानुवाच ॥ संन्यासः कर्म्म योग श्चानि श्रेयसकरावुभौ । तयोस्तु कर्म्मसंन्यासात्कर्म्म योगो विशिष्यते ॥ २ ॥

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ کرم کا ترک اور اختیار دونون نجات دینے والے ہین لیکن اعلیٰ کرم کے ترک سے کرم کا اختیار اعلیٰ ہے +

ٹیکا - سنیاسہ کرم جوگشچ - کرم کا ترک اور اختیار نشریسکراوبھو - دونون شریسیا

یعنی نجات کے دینے والے ہین تیوست کرم سنیاسات کرم جوگ کو نسبتاً تفضیل ہے
لیکن دونون مین یعنی کرم نہ کرنے سے کرم کا کرنا بہتر ہے کیونکہ کرم کا نہ کرنا
اتم گیانی یعنی عارف کو لازم ہے اور اگیانی کے واسطے کہ جسکو دیہہ اور آتما
مین تمیز نہین ہے یعنی جسم ہی کو آتما مانتا ہے کرم کا کرنا ہی پُرضرور ہے اور
تُم دیہہ یعنی جسم کو آتما مانتے ہو اور بھائیون کے مرنے کا غم کرتے
ہو لہذا اگیانی ہو پس تم کو کرم جوگ یعنی کرم کرنا ہی بہتر ہے جب
کرم کرتے کرتے بعد صفائی باطن کے تم کو گیان ہو گا تب تم کرم کے
ترک کر دینے کے لائق ہو گے یہ دونون امر موافق درجہ اور لیاقت کے
بیان کیے گئے ✤

ज्ञेयः स नित्य संन्यासी यो न द्वेष्टि न कांक्षति । नि-
र्द्वन्द्वो हि महाबाहो सुखं बन्धात्प्रमुच्यते ॥ ३ ॥

۳-جو کسی سے نہ عداوت نہ محبت نہ خواہش رکھتا ہو اُسکو ہمیشہ سنیاسی
جاننا چاہیے اے مہا باہُو جو نِرْدُوند ہے وہ بیشک بآرام تمام بندھن یعنی
قید سے چھُوٹ جاتا ہے ✤

ٹیکا۔ گے یہ سنتیہ سنیاسی۔ جاننے کے لائق وہ ہمیشہ تارک۔ یُو نہ دویشٹ
جو کسی سے نفرت و عداوت نہ رکھے۔ نہ کانکھت۔ نہ محبت وخواہش رکھے نِردوند
جو رنج و راحت و نفرت و محبت سے بری ہو۔ وہ بیشک۔ مہا باہُو لمبی بانہہ والے
سُکھم۔ بآرام تمام۔ بندھات۔ قید سے۔ پر مچیتے۔ چھُوٹ جاتا ہے۔ جو کوئی
راگ اور دویش یعنی پیار اور عداوت نہین رکھتا ہے اور پرمیشور کی راہ
پر کرم کرتا ہے اور اُس کرم کا کچھ پھل نہین چاہتا وہ کرم کرنے پر بھی سنیاسی
ہے۔ اور جو نِردُوند یعنی دوستی و دشمنی و مغائرت نہین رکھتا

وہ گیان یعنی عرفان کے درجہ کو پہونچکر بہ آسانی تمام سنسار کے بندھن سے یعنی قید پیدا ہونے اور مرنے سے چھوٹ جاتا ہے اسمین شک نہین ہے +

सांख्ययोगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः । एकमप्यास्थितस्सम्यगुभयोर्विन्दते फलम् ॥ ४ ॥

۴- سانکھیہ اور جوگ یعنی کرن کا تیاگ اور اختیار اسمین نادان آدمی تفریق سمجھتے ہین اور پنڈت یعنی عاقل نہین سمجھتے اگر بخوبی ایک پر بھی قائم رہے تو دونون کا ایک ہی پھل ملتا ہے +

ٹیکا- سانکھیہ جوگو- سانکھیہ اور جوگ دونون- پرتھک جدا- بالاہ- لڑکے یعنی نادان- پربدنت- کہتے ہین- نہ پنڈتا- نہ عقلمند- ایکم اپیاستھ سمیک- ایک ہی پر بخوبی قائم رہے- اُبھیور بدتے پھلم- دونون کا پھل ہوتا ہے- سانکھیہ اور جوگ دونون ہم نے موافق درجہ ولیاقت کے بیان کیئے اِن دونون مین کون بزرگ ہے یہ نادان کہتے ہین کچھ عقلمند نہین کہتے اِن دونون مین ایک پر بھی اگر بخوبی قائم رہے تو نتیجہ واحد ہے یعنی موافق حکم شاستر کے دل لگا کر کرم کرنے سے بھی دل صاف ہوکر بوسیلہ گیان کے مکت ہوگی اس لیئے دونون کا پھل ایک ہے جو جسکا دل چاہے وہ اُسکو کرے +

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते । एकं सांख्यञ्च योगञ्च यः पश्यति स पश्यति ॥ ५ ॥

۵- جو مقام سانکھیہ سے ملتا ہے وہی جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے جو سانکھیہ اور جوگ کو ایک دیکھتا ہے وہی دیکھتا ہے +

ٹیکا- یت سانکھیی- جو سانکھیہ سے- پراپیت- ملتا ہے- استھانم مقام- تد جوگیی رپ- وہان جوگ سے بھی- گمیتے- جاتا ہے-

ایکم سانکھیم چہ جوگم چہ - سانکھیہ اور جوگ کو ایک - یہ پشیت - ایسا جو دیکھتا ہے
س پشیت - وہی دیکھتا ہے یعنی صاف نظر ہے - سانکھیہ یعنی سنیاس اور گیان سے
جو درجہ مُکت کا حاصل ہوتا ہے وہی درجہ کرم جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے
اس لیئے دونون کو ایک ہی سمجھنا چاہیے یعنی اگر نسکام کرم کریگا تو اس سے
بھی گیان پاکر مُکت ہو جائیگا +

संन्यासस्तु महावाहो दुःखमाप्तुमयोगतः । योग
युक्तो मुनिर्ब्रह्म नचिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥

۶ - اے مہاباہو یعنی صاحب قدرت سنیاس بغیر کرم جوگ کے مشکل ہے اور
کرم جوگ کرنے والے مُن جلد برہم مین مل جاتے ہین +

ٹیکا - سنیاسست مہاباہو دکھ ماپتُ - سنیاس تو اے مہاباہو دُکھ دینے
والا ہے - اَجوگتہ - بغیر کرم جوگ کے - جوگ جگتو مُن - کرم جوگ مین لگے
ہوے مُن - برہم نچرینادھ گچھت - برہم کو بہت جلد پہونچتا ہے -
اگر یہ اعتراض ہو کہ ہرگاہ کرم جوگ کے بعد کرم سنیاس ہوتا ہے
تو ہم پہلے ہی کرم سنیاس کیون نہ کرین اس کے دفعیہ مین یہ ارشاد
ہے کہ بغیر کرم جوگ کے سنیاس دشوار ہے کیونکہ بدون صفائی باطن کے
گیان کی ارادت محال ہے اور جو کرم جوگ کرتا ہے وہ مُن یعنی گیانی
ہو کر جلد برہم مین مل جاتا ہے اس لیے سنیاس کے پہلے کرم جوگ ہی
ضرور ہے +

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
सर्व्वभूतात्मभूतात्मा कुर्व्वन्नपिन लिप्यते ॥ ७ ॥

۷ - جو کرم جوگ مین لگے ہوے صاف باطن ہین اور جسم اور اندریان جنکے

بس مین ہین اور سب جانداروں کی جان اور اپنی جان کو ایک یعنی برابر جانتے ہین وہ باوجود کرم کرنے کے بھی مُلوث نہین ہوتے یعنی کرم کے بندھن مین نہین پھنستے +

ٹیکا - جوگ جگت - کرم مین لگا ہوا ہے - بشُدّھ آتما - صاف باطن - بجیت آتما ضابط دل جیتیندریہ - جسم اور اندریون کو بس مین رکھنے والا - سرب بھوتاتم بھوتاتما - سب عالم کو اپنی جان کے برابر جاننے والا - کُروَن - کرتے ہوے آپ بھی - نہ لیپیتے - مُلوث نہین ہوتا ہے +

नैव किञ्चित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित्। प-
श्यन् शृण्वन् स्पृशन् जिघ्रन्न श्नन् गच्छन् स्वपन् श्वसन् ॥८॥

۸ - کرم جوگ سے جو برہم کو جانتا ہے وہ دیکھتے ہوے سُنتے ہوے لمس کرتے ہوے سونگھتے ہوے کھاتے ہوے چلتے ہوے سوتے ہوے سانس لیتے ہوے یہی جانتا ہے کہ ہم کچھ کرتے ہی نہین +

ٹیکا - نیو - ہرگز نہین - کنچت - کچھ - کرومِ - کرتا ہون - اِت - یہ - جگت منیت - کرم جوگ کرنے والا - تتوبت - عارف تتّو گیانی - پشیَن - دیکھتے ہوے - شِرنوَن - سُنتے ہوے - اسپرشن - لمس کرتے ہوے - جگھرن - سونگھتے ہوے - اشنن - کھاتے ہوے - گچھن - چلتے ہوے - سُوپن - سوتے ہوے - شوسن - سانس لیتے ہوے - کیونکہ عارف سمجھتا ہے کہ سب افعال یعنی کام اِندریون سے ہوتے ہین کچھ آتما سے نہین ہوتے آتما اِندریون سے پرے یعنی علیحدہ ہے +

प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि। इन्द्रि-

याणीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥ ९ ॥

۹- بولتے ہوئے بول و براز کرتے ہوئے لیٹے ہوئے آنکھ کھولتے بند کرتے ہوئے یہ یقین کرتا ہے کہ اندریان یعنی حواس اپنی لذتون کو اُٹھاتے ہین +

ٹیکا- پرلپن- گفتگو کرتے ہوئے پسرجن- بول و براز کرتے ہوئے- گرہنن لیتے دیتے ہوئے- اُنمشن- آنکھ کھولتے ہوئے- نمشن- آنکھ بند کرتے ہوئے اپ بھی- اندریان- حواس- اِندریارتھے شو- اپنی لذات مین- برتنتے رہتی ہین- اِت دھارین- یہ تصور کرتا ہے +

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि संगं त्यक्त्वा करोति यः। लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥ १० ॥

۱۰- کرمون کو برہم کے ارپن کرکے پھل کی خواہش چھوڑ کر جو کرتا ہے وہ گناہ مین مُلوث نہین ہوتا جیسے کنول (کمل) کا پتا پانی مین +

ٹیکا- برہمن- برہم مین- آدھاے- ارپن کرکے- کرمان- کرمون کو سنگم تیکتوا- خواہش پھل کی چھوڑ کر- کروت یہ- جو کرتا ہے +

لپیتے نہ- وہ مُلوث نہین ہوتا- سپاپے نہ- گناہ مین- پدم پترا ئیو- کمل کا پتا جیسے- امبھسا- پانی مین- اگر یہ شبہہ ہو کہ جس کو کرم کرنے کا اہنکار یعنی غرور ہے وہ تو ضرور مُلوث ہے اور بغیر صفائی دل کے سنیاس بھی نہین ہو سکتا تو نہایت مشکل ہوئی اس لیے فرمایا کہ جو کرم کو برہم مین ارپن یعنی نذر کر دیتا ہے وہ گناہ اور ثواب سے بری ہے جیسے کمل کا پتا پانی مین رہتا ہے مگر پانی اُسمین ذرا بھی نہین لگتا ہے +

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि । योगिनः
कर्म कुर्वन्ति संगं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥ ११ ॥

۱۱-جوگی لوگ جسم اور دل اور عقل اور اندریون سے یعنی حواس خمسہ سے صفائی دل کے واسطے پھل کی تمنا چھوڑ کر کرم کرتے ہین +

ٹیکا- کاییہ- جسم سے- منسا- دل سے- بدھیا- عقل سے- کیولئی- صرف- اندریئی- اندریون سے- آپ- بھی- یوگنہ- جوگی لوگ- کرم کروَنت- کرم کرتے ہین- سنگم تیکتوا تم شدھیے- پھل کی تمنا چھوڑ کر دل کی صفائی کے واسطے- پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ کرم کرنے سے بندھن یعنی پابندی نہین ہوتی اب یہ بیان ہے کہ کرم باعث مکت کا ہے کاپا سے اسنان دان پوجن وغیرہ دل سے دھیان اور عقل سے یقین ذات اور صرف اندریون سے مورت کا درشن اور پرمیشور کا نام لینا بید پڑھنا شاستر کا سننا یہ سب کام جوگی لوگ بغرض نتیجہ واسطے صفائی باطن کے کرتے ہین اور بعد صفائی باطن کے گیان ہوتا ہے اور گیان سے مکت ہوتی ہے +

युक्तः कर्म फलं त्यक्त्वा शान्ति माप्नोति नैष्ठिकीम् ।
अयुक्तः काम कारेण फले सक्तो निबध्यते ॥ १२ ॥

۱۲- جگت یعنی پرمیشور کا دھیان کرنے والا اہل یقین کرم کے پھل کی خواہش چھوڑ کر مکت پاتا ہے اور اجگت یعنی خلاف جگت سکام کرم کرنے والا پھل کی آرزو سے پابند رہتا ہے +

ٹیکا- جگت جو لبغرض نتیجہ کے پرمیشور کو اپنے یقین سے دھیان بھجن کیرتن کرے کرم پھلم تیکتوا- کرم کا پھل چھوڑ کر یعنی اسکی خواہش چھوڑنے سے شانت ماپنوتی نیشٹھکی

اہل یقین دل کا قرار یعنی مُکت پاتا ہے اُجگت یعنی سکام کرم کرنے والا-
کام کارے نہ پھلا سکت-سکام کرنے سے پھل کا خواستگار ہو کر-بندھیتے-
پابند ہو جاتا ہے یعنی جنم مرن کے قید مین گرفتار ہو جاتا ہے +

सर्व्वकर्माणि मनसा संन्यस्यास्ते सुखंवशी । नव
द्वारे पुरे देही नैव कुर्व्वन्न कारयन् ॥ १३ ॥

۱۳- دل کو بس کرنے والا سب کرمون کو بدل چھوڑ کر اس جسم کے شہر مین جسکے
نو دروازے ہین آرام سے رہتا ہے نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے +

ٹیکا- سرب کرمانِ-سب کرم-منسا-دل سے-سنیسیہ-چھوڑ کر-استے-
رہتا ہے-سکھم آرام سے-بشی-دل کو اور اندریون کو بس کرنے والا-
نو دوارے پُرے-نو دروازے والے شہر مین-دیہے-جسم
مین-نئو-ہرگز نہین-کُروَن-کرتا ہے-نہ کارین-نہ کراتا ہے-
مراد یہ کہ جسکا باطن صاف ہے اُسکو کرم جوگ کا ترک ہی بہتر ہے-
دل کا بس مین رکھنے والا سب کرمون کو جو بارج مراقبہ ہین اُنکو
دل سے ترک کرکے اِس جسم کے شہر مین گیان پاکر آرام سے رہتا ہے
جیسے شہر کے رہنے والے شہر کو اپنی ملکیت نہ سمجھکر اُسمین رہتے ہین اور
اُسکا لطف اُٹھاتے ہین اور بباعث نہ ہونے محبت یعنی دعوی ملکیت کے
کچھ اُسکا انتظام نہ خود کرتے ہین نہ کسی سے کراتے ہین بلکہ بوجہ نہ ہونے
خودی اور محبت کے آرام سے رہتے ہین ویسے ہی جوگی لوگ جسم مین رہکر
سب کیفیت اُٹھاتے ہین مگر جسم کو اپنا نہ سمجھکر بسبب نہ ہونے دعوی خودی کے
بآرام رہتے ہین کچھو رنج و تکلیف جسمانی کے دفعیہ یا راحت ظاہری کی
تدبیر نہ خود کرتے ہین نہ دوسرے سے کراتے ہین اور نہ کچھ پرلوک کے واسطے

جگیہ وغیرہ کرم کرتے ہین +

न कर्तृत्वं न कर्म्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः । न कर्म्मफलसंयोगं स्वभावस्तु प्रवर्त्तते ॥ १४ ॥

۱۴- دنیا کا بنانے والا پرمیشر نہ کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دینے والا ہے سب کوئی بالطبع اسمین لگے ہین +

ٹیکا- نہ کرتر توم- کرتا ہے- نہ کرمان- نہ کرواتا ہے- لوکسیہ- دُنیا کا- سرجت پربھُ بنانے والا اور مالک- نہ کرم پھل سنجوگم- نہ کرم کا پھل دیتا ہے- سوبھاوست پرورتتے- بالطبع سب لگے ہین- جو یہ سمجھے کہ ایشور کو اختیار ہے جسے چاہتا ہے ثواب کرواکر بہشت مین بھیجتا ہے اور جسکو چاہتا ہے گناہ کرواکر دوزخ مین ڈالتا ہے تو اس بے انصافی سے ایشور کو بھی پاپ اور پُن لگتا ہوگا تو اُسکے رفع کے واسطے یہ دو اشلوک فرماتے ہین کہ پرمیشور نہ کرم کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دیتا ہے یہ تمام عالم اپنی پرکرت یعنی سوبھاؤ سے نیک و بد کام مین لگے ہین کیونکہ مایا یعنے پرکرت سے سب پیدا ہوے +

नादत्ते कस्यचित्पापं न चैव सुकृतं प्रभुः । अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥

۱۵- نہ کسی کا پاپ ایشور لیتا ہے نہ کسی کا پُن اگیان یعنی جہالت سے گیان یعنی علم معرفت چھپ گیا ہے اُسی سے لوگ غافل ہین +

ٹیکا- نہ دتّے- نہ لیتا ہے- کسیہ چت پاپم- کسی کے پاپ کو- نہ چیو سُکرتم اور نہ پُن کو- پربھُو- ایشور- اگیانے نہ- جہالت سے- آبرتم- چھپ گیا ہے- گیانم- گیان یعنی معرفت ذات- تے نہ مُہجنت

اُسی موہ مین پڑے ہین - جنتوہ - سب عالم - ایشور کو کسی کا پاپ اور پُنّ نہین لگتا کیونکہ اُنکو کسی سے کچھ خواہش نہین ہے اگر کچھ خواہش ہوتی تو پاپ اور پُنّ بھی لگتا صرف موافق پرارَبدھ کرم یعنی تقدیر کے مایا سب کو کرم مین لگاتی ہے اگر یہ شُبہہ ہو کہ پرمیشور اپنے خادمون اور ارادت مندون پر مہربانی کرتے ہین اور نافرمان بردارون پر غصّہ کرتے ہین بیغرضی کہان باقی رہی اُسکا جواب یہ ہے کہ جو لوگ اگیان سے پاپ کرتے ہین اُنکو سزا دینا بھی عین مہربانی ہے اور پرمیشور کے نزدیک سب برابر ہین چونکہ اگیان سے گیان چھپا ہے اِس لیئے بھُول کر لوگ پرمیشور کو منصف وسَم درشٹی یعنی مساوی دیکھنے والا نہین مانتے +

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः । तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम् ॥ १६ ॥

۱۶ - آتم گیان سے جنکا اگیان دفع ہو گیا ہے اُنکو وہ گیان آفتاب کی طرح برہم کے سروپ کو روشن کرتا ہے +

ٹیکا - گیانے نَت - گیان سے تو - تد اگیانم - ایسا اگیان - تے شیام ناشتِ آتمنہ - جنکا اگیان دفع ہو گیا ہے - تے شام - اُنکو - آدِتیہ وَت - سُورج کی طرح - گیانم پرکاشیت تت پرم - وہ گیان برہم کے سُروپ کو روشن کرتا ہے - خلاصہ یہ کہ گیانیون کو مُوہ یعنی توہّم نہین ہوتا علم ذات گیان ہے اور برعکس اسکے اگیان ہے جسکا اگیان گیان کے سبب سے دور ہو گیا اُسکو وہی گیان سورج کی طرح پُورن برہم کو روشن کر دیتا ہے جیسے سُورج اندھیرے کو دُور کر کے سب چیزون کو روشن کر دیتے ہین +

तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः । गच्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः ॥ १७ ॥

۱۷ - جسکی عقل ایشور مین لگی ہے اور دل بھی اُسمین لگا ہے اور اُسی کی ارادت
اور اُسی کی پناہ مین ہے اور جنکے پاپ دھو گئے ہین وہ وہان جاتے ہین
جہان سے پھر نہین آتے یعنی مُکت ہو جاتے ہین +

ٹیکا - تدبُدھیہ - برہم مین عقل لگانے والے - تدآتمنہ - اُسمین دل بستہ
تن نشٹھاہ - اُسی کی ارادت - تدپرانیہ - اُسی کی پناہ مین یا اُسی مین مصروف
ہین - گچھنت نپرابرتم - جاتے ہین وہان جہان سے پھر نہین آتے - گیان
نردھوت کلمکھاہ - جن کے پاپ گیان سے دُھو گئے ہین یعنے
دور ہو گئے ہین +

विद्याविनयसम्पन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि । शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८ ॥

۱۸ - پنڈت سم درشی یعنی گیانی سب کو برابر جاننے دیکھنے والے برہمن صاحب
علم و تواضع اور گئو اور بیل اور ہاتھی اور کُتے اور چانڈال کُتے کے کھانے والے
کو برابر آتما جانتے ہین +

ٹیکا - بِدیا - علم - بنے - تواضع - سم پنے - بھرا ہوا - براہمنے -
براہمن ہین - گو - گئو و بیل مین - ہستت - ہاتھی مین - شُوان -
کُتی - سشپاک چہ - اور چانڈال - پنڈتاہ - پنڈت لوگ - سم درشنہ -
برابر جانتے ہین +

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः । निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९ ॥

۱۹- جنکے دِل مین سمتا یعنی مساوات ٹھہر گئی ہے اُنھین نے دُنیا کو جیتا ہے
برہم نرزوشس یعنی بے عیب اور سب جگہ موجود ہے اِسوجہ سے سم درشی
لوگ برہم مین قائم رہتے ہین +
ٹیکا- اِہیو- اس دُنیا مین- تیر جتہ- اُسنے فتح پائی- تے شام- جنکے
سامیے استھتم منہ- برہم کی مساوات دل مین قرار پائی- نردوشم ہی استھتم
برہم- درحقیقت بے عیب- یعنی چھ بکار سے بری برہم سب جگہ موجود- تسمات
اِس لیے برہمنی تے اِستھتاہ- برہم مین وہ لوگ قائم رہتے ہین +

न प्रहृष्येत्प्रियं प्राप्य नोद्विजे त्प्राप्य चा प्रियम् । स्थिर
बुद्दिर संमूढो ब्रह्मविद्ब्रह्मणि स्थितः ॥ २० ॥

۲۰- جو مطلوب کے ملنے سے خوش نہ ہو اور نامرغوب کے مِلنے سے ناخوش نہ ہو
اور جسکی عقل برجا ہو اور غفلت مطلق نہ ہو وہ برہم گیانی برہم مین مِل جاتا ہے-
ٹیکا- نپر ہرکھیت پریم پراپیہ- نہ خوش ہووے پیاری چیز کے ملنے سے- نو ؤ
بجت- نہ ناخوش ہووے- پراپیہ چا پریم- مخالف چیز کو پاکر- استھر بدھ
مستقل عقل والا- اسم مُوڑھ- کچھ غفلت نہ ہو یعنے دانا- برہم بد-
برہم کا جاننے والا- برہم استھتہ- برہم مین مِل جاتا ہے- خلاصہ یہ کہ
برہم گیانی کی یہ پہچان ہے کہ جو باوجود دانائی اور عقل برجا رہنے کے
مطلوب شے کے پانے سے خوش اور نامطلوب شے کے ملنے سے
ناخوش نہ ہو کر ہمیشہ برہم کے تصور مین رہے +

बाह्यस्पर्शेष्व सक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम् । सब्र
ह्म योग युक्तात्मा सुखमक्षय्यमश्नुते ॥ २१ ॥

۲۱- جو لذات ظاہری مین دل نہین لگاتا اور باطن کے مزے حاصل

کرتا ہے وہ برہم جوگ مین دل لگانے والا بے زوال آرام پاتا ہے +
ٹیکا - باہجیہ اُسپرشیے کھو - لذات ظاہری مین - اُسکت آتما - دل نہین لگاتا - ہندت - پاتا ہے - آتمن یت سُکھم - باطن کے آرام کو - سبرھم جوگ جگت آتما - وہ برہم جوگ مین لگانے والا - سُکھم اکشے مسنتے - بے زوال سُکھ کو پاتا ہے - جو لذات ظاہری مین دل لگاتا ہے وہ بسبب فنا ہوجانے اُن لذات کے ہمیشہ دُکھی رہتا ہے کیونکہ دُنیا فانی ہے اور اُسکی سب چیزین بھی فانی ہین اور جو آتم گیان مین دل لگاتا ہے وہ مسرت لازوال کو پاتا ہے کیونکہ آتما لازوال ہے +

येहि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोनयएवते । श्राद्यंत
वन्तः कौन्तेयन तेषुरमते बुधः ॥ २२ ॥

۲۲ - جو لذات کہ اندریون کے لمس سے پیدا ہوتی ہین وہ درحقیقت دُکھ کی کھان ہے اے کُنتی کے بیٹے جسکی ابتدا اور انتہا ہے یعنی موجودات دنیوی عاقل اُسمین دل نہین لگاتے +

ٹیکا - یے - جو - ہ - درحقیقت - اُسپرش جا بھوگا - لمس سے پیدا ہوئی لذات یعنی حواس عشرہ کی لذتین - دُکھ یونے ایو - دُکھ ہی کی کھان ہین - تے - وہ سب - آد - ابتدا - انت - انتہا - ونت - والے ہین - کونتیے - اے کُنتی کے فرزند نہ تیشو رمتے بُدھ - عاقل اُنمین دل نہین لگاتے +

शक्नोतीहै वयः सोढुं प्राकशरीरविमोक्षणात् । काम
क्रोधो द्भवं वेगम्सयुक्तः ससुखीनरः ॥२३ ॥

۲۳ - جو دنیا مین خواہش اور غصہ کے غلبہ کو پیش از مرگ برداشت کرسکتا ہے وہی آدمی جوگی ہے وہی سُکھی ہے +

ٹیکا۔ شکنوتی۔ سکتا ہے۔ اِہیو۔ اِس دنیا مین۔ سوڈھم۔ جو برداشت کرتا ہے۔ پراگ۔ پہلے۔ شریر بموکشنات۔ جسم چھوڑنے سے یعنی تمام عمر۔ کام کرودھو دبھوم بیگم۔ خواہش اور غصہ سے پیدا ہوئے غلبہ کو۔ سنجکتہ سسکھی نرہ۔ وہی جوگی ہے وہی سکھی ہے یعنی مُکت پاتا ہے۔ بڑی جوان مردی کی بات ہے جس نے کام اور کرودھ ایسے سخت دشمنون کے غلبہ کو رُوکا تو وہی مرد لائق مُکت کے ہے کام کرودھ جو دل کے پریشان کرنے والے ہین اُنکے غلبہ کو جو تمام عمر رُوک سکے وہی خوش وقت ہے جیسے بعد مرنے کے بدن مین عطر وغیرہ ملنے سے خوشی یا اُس کے جلا دینے سے رنج نہین ہوتا ویسے ہی جیتے جی کام کرودھ کا غلبہ نہ ہو وہی جیونِ مُکت ہے +

योन्तः सुखोन्तरारामस्तथान्तर्ज्योतिरेव यः । सयोगी ब्रह्मनिर्वाणं ब्रह्मभूतोऽधिगच्छति ॥ २४ ॥

۲۴۔ جسکو راحت باطنی اور سیر باطنی اور تجلی باطنی ہے وہ جوگی بَرہم ہوکر بَرہم نربان مین مِل جاتا ہے +

ٹیکا۔ یوَانتہ سُکھہ جسکو راحت باطنی۔ انتر آرام۔ سیر باطنی۔ انترجوت ایوِچہ۔ اور تجلی باطنی یعنی نور معرفت کا دل مین ہے سجوگی۔ وہ جوگی۔ بَرہم نربانم۔ برہم کو جو بیان مین نہین آتا۔ بَرہم بھُوت۔ برہم ہوکر۔ اَدھگچھت۔ پہونچتا ہے۔ یعنی مِل جاتا ہے۔ صرف کام کرودھ ہی رُوکنے سے مُکت نہین ہوتی بلکہ جسکو آتما ہی مین راحت اور آتما ہی مین سیر ہے اور آتما ہی مین جوت یعنی نور معرفت ہے وہی بَرہم ہوکر برہم مین مل جاتا ہے +

लभन्ते ब्रह्मनिर्वाणमृषयः क्षीणकल्मषाः । छिन्न

द्वैधायतात्मानः सर्व्व भूतहितेरताः ॥ २५ ॥

۲۵- رکھ لوگ جنکے گناہ دور ہو گئے اور دل کو بس مین رکھتے ہین اور مغائرت
دل مین نہ رہی اور شک دور ہو گئے اور سب عالم کی بھلائی مین لگے رہتے ہین
وہ برہم نربان مین مل جاتے ہین +

ٹیکا- لبھنتے- پاتے ہین- برہم نربانم- برہم نربان کو- رکھیہ- رکھ لوگ- چھین
کلمکھاہ- گناہ دور شدہ- چھن ودیدھا- دوئی کا پردہ جنکے دل سے اُٹھ گیا-
جِتت اتمانہ- اندری کے جیتنے والے- سَرب بھوت- سب عالم کی- ہتے رتاہ-
بھلائی مین لگے ہوئے ہین- خلاصہ یہ کہ اس طرح کے رکھ لوگ مُکت
ہو جاتے ہین +

काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यतचेतसाम् । अभि
तो ब्रह्म निर्व्वाणं वर्त्तते विदितात्मनाम् ॥ २६ ॥

۲۶- کام کرودھ سے خالی سنّیاسی دل کو بس مین رکھنے والے اور آتما
کے تتّو یعنی حقیقت کو جاننے والے دونون حالت مین برہم نربان مین
مل جاتے ہین +

ٹیکا- کام کرودھ بیکتانام- کام کرودھ سے جدا رہنے والون کو- جتی نام-
سنّیاسیون کو یعنی جنکو دنیا اور عقبیٰ دونون کا سُکھ درکار نہین ہے- یت چیتسام
دل بس کرنے والون کو- ابھیتو- دونون طرح یعنی جیتے ہوے اور مرنے کے بعد-
برہم نربانم برتتے- برہم نربان مین جسکی لذّت کہنے کی طاقت سے باہر ہے مل جاتے
ہین- بدت آتمنام- آتما کے جاننے والے- خلاصہ یہ کہ بعد مرنے کے بھی برہم
مین نہین ملتے بلکہ جیتے جی برہم مین مل جاتے ہین +

स्पर्शान्कृत्वा वहिर्बाह्यांश्चक्षुश्चैवान्तरे भ्रुवोः । प्रा-

णापा नौ समौ कृत्वा नासाभ्यन्तर चारिणौ ॥ २७ ॥

۲۷- اِندریون کی لذات کو دل سے باہر کر کے آنکھون کی نظر دونون ابرو کے بیچ مین رکھکر پران اور اَپان جو ناک کے اندر جاتے آتے ہین اُن دونون کو برابر کر کے یعنی رُوک کر +

ٹیکا- اَسپرشان کرتوا بہر باہیم- شامہ ذائقہ سامعہ باصرہ لامسہ اُنکی لذتون کو دل سے باہر نکال کر- چکشُش چیوانترے بھرؤ- آنکھون کی نظر دونون ابرو کے بیچ مین ٹھہرا کر- پرانا پانو سمو کرتوا- پران باہر آنے والا دم واپان نیچے جانے والا دم اِن دونون کو رُوک کر- ناسابھینتر چارنو- یہ دونون پران اور اپان کیسے ہین کہ ناک کے اندر چلتے رہتے ہین- یہ اشلوک قطع بند ہے یعنی اسکا مطلب دوسرے اشلوک میں واضح ہوگا +

यतेन्द्रिय मनो बुद्धिर्मुनि र्मोक्ष परायणः । विगतेच्छा भय क्रोधोयः सदा मुक्त एवचः ॥ २८ ॥

۲۸- جو مُن مُکت چاہنے والا ہے وہ اِندری اور دل اور عقل پر غالب اور بے خواہش اور بے غصہ رہے وہ ہمیشہ مُکت ہے +

ٹیکا- جیتیندریہ منو بدھ- اِندریون کا جیتنے والا یعنی لذات کا پابند نہ ہونیوالا- من یعنی دل اور عقل پر غالب رہے یعنی جو دل چاہے وہ نہ کرے بلکہ سب کام موافق حکم شاستر کے کرے اور عقل پر غالب ہووے یعنی عقل کو خیالات فاسد کی طرف متوجہ نہ ہونے دیوے- مُنر موکش پراینہ- مُن لوگ جو مُکت کے چاہنے والے ہین جو ہمیشہ دل مین تصور آتما کا رکھے وہ مُن ہے- بگت اِچھا- جاتی رہے خواہش جس کی- یعنی دُنیا کی راحت اور آخرت کی مسرت یعنی بہشت وغیرہ کی تمنا نہین ہے

ہے-خوف یعنی نقصان اور تکلیف کا خوف جاتا رہا ہے- کرودھ-غصہ
یعنی خلاف بات ہونے سے جسکو غصہ نہ پیدا ہو- ایسا آدمی- سدا مُکت
ایوسہ- ہمیشہ ہی مُکت ہے +

भोक्तारं यज्ञतपसां सर्व्व लोक महेश्वरम् । सुहृदं
सर्व्व भूतानां ज्ञात्वा मांशान्तिमृच्छति ॥ २६ ॥

۲۹- جگیہ اور تپسیا کا قبول کرنے والا سب لوک کا مالک تمام جہان کا دوست
صادق جو مجھے جانتا ہے وہ شانت یعنی مُکت پاتا ہے +

ٹیکا- بھوکتارم- قبول کرنے والا- جگیہ تپسام- جگیہ اور تپسیا کا- سرب
لوک مہیشورم- تمام عالم کا خداوند- سُہردم- دوست صادق- سَرب
بھوتانام- سارے جہان کا- گیاتوا مام- مجکو جان کر- شانت- برچھت
مُکت پاتا ہے- اگر یہ شبہہ ہو کہ صرف اِندریوں وغیرہ کے ضبط کرنے ہی
سے بغیر گیان کے مُکت ممکن نہیں ہے اُسکا جواب یہ ہے کہ جو بھگت
لوگ جگیہ اور عبادت کو میرے حوالہ کرتے ہیں اُنکی ارادت سے قبول کرنیوالا
عبادت کا اور حفاظت کرنے والا اُسکا اور سب عالم کا مالک اور سب مخلوقات کا
انترجامی یعنی دل آگاہ جو مجھے جانتے ہیں وہ مہربانی سے مُکت پاتے ہیں +

پانچوان ادّھیاے سنّیاس جوگ تمام ہوا

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म
विद्यायां योगशास्त्रे श्री कृष्णार्जुन
संवादे संन्यासयोगो नाम पञ्चमोऽध्यायः

اغاز ادھیاے ششم

श्री भगवानुवाच ॥ अनाश्रितः कर्म फलं कार्य्यं कर्म्म करोतियः । ससंन्यासी च योगी चननिरग्निर्नचाक्रियः ॥ १ ॥

۱۔ سری بھگوان ارجن سے کہتے ہین کہ جو شخص کرم کے پھل کی خواہش نکرتا ہوا موافق احکام شاستر کے کرم کرتا ہو وہ خواہ نراگن یعنے اگن ہوتر کا تارک وا کریا یعنے کرم کا تارک بھی نہو جب بھی اُسکو سنیاسی بھی جاننا *

ٹیکا۔ اَنَاشرتہ کرم پھلم۔ کرم یعنی جگیہ تپ وغیرہ کے پھل کی امید چھوڑکر۔ کارجیم کرم۔ کام واجب التعمیل۔ کرُوت یہ۔ جو کرتا ہے۔ سنیاسی۔ وہی سنیاسی۔ چہ جوگی۔ اور وہی جوگی۔ نہ نراگنہ۔ کچھ اگن کا چھوڑنے والا نہین۔ سنیاسی ہے نہ چاکریہ۔ اور کرم جوگ یعنی جگیہ تپ جوگ وغیرہ کا ترک کرنے والا۔ سنیاسی نہین ہے *

यं संन्यास मिति प्राहुर्ये गंतं विद्धि पांडव । नह्यसंन्यस्त संकल्पो योगी भवति कश्चन ॥ २ ॥

۲۔ اے پانڈو جسکو سنیاسی کہتے ہین اُسی کو جوگ جانو بغیر ترک کرنے خواہش دل کے کوئی جوگی نہین ہوسکتا *

ٹیکا۔ یم جسکو۔ سنیاس ست پراہو۔ سنیاس کہتے ہین۔ جُو گم تم بدھ پانڈو۔ اے پانڈو اُسی کو جوگ جانو۔ نہ سنیشت سنکلپو۔ نہ بغیر چھوڑنے خواہش دل کے جوگی بھوت کشچن۔ کوئی جوگی ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ کرم جوگ ہی سنیاس کی بنیاد ہے یعنی بے طلب مرد کے جنسے کرم کیا وہی سنیاسی اور وہی جوگی ہے کیونکہ بدون ترک خواہش نتیجہ کے کوئی جوگی نہین ہوسکتا پس کرم جوگ

اور سنیاس دونون ایک ہین ٭

आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं कर्म्म कारणमुच्यते । योगारूढस्य तस्यैव शमः कारणमुच्यते ॥ ३ ॥

۳- مُن لوگون کو جوگ پر آمادہ ہونے کا باعث کرم ہے اور گیان جوگ پر کمر باندھنے کا موجب شم ہے ٭

ٹیکا- آرروکشومُنیر جُوگم- آمادہ جوگ کے مُن لوگون کو- کرم کارن مچیتے- کرم باعث کہا جاتا ہے- جوگارُوڈھسہ تسیہ- جوگ پر کمر باندھنے والے کو سم کارن مچیتے- سم یعنی مساوی جاننا گیان جوگ اور کرم جوگ کا سبب کہا جاتا ہے- یعنی دوم سم یعنی سمادھ کرنا اور اندریون کو قابو مین کرنا شانت ہے ٭

यदा हि नेन्द्रियार्थेषु न कर्म्मस्वनुषज्जते । सर्व्व संकल्प संन्यासी योगारूढस्तदोच्यते ॥ ४ ॥

۴- جو اندریون کی لذات اور اُنکے کامون مین گردیدہ نہ ہو اور سب خواہشون کا تارک ہو وہ جوگ مین مشغول کہلاتا ہے ٭

ٹیکا- یدا ہینندریاَرتھے شُو- جو درحقیقت اندریون کی لذات مین- نہ کرم سون کھجتے اُن لذاتون کے حصول مین دلبستہ نہ ہو- سَرب سنکلپ سنیاسی- سب خواہشون کا تارک- جوگارُڈرہستد وچتے- وہ جوگ مین مشغول کہلاتا ہے ٭

उद्धरेदात्मनात्मानं नात्मानमवसादयेत् । आत्मैव ह्यात्मनो बन्धुरात्मैव रिपुरात्मनः ॥ ५ ॥

۵- اپنے آپ کو نجات بخشے اور اپنے کو آپ تباہ نہ کرے اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور اپنا ہی دل اپنا دشمن بھی ہے ٭

ٹیکا اُدھریت- نجات بخشے- اتمنا تمانم- اپنے کو آپ ناتمام وساوایت اپنے کو

تباہ وہلاک نہ کرے - آتمئی وہیا تمنو بندھو - یہ آپ ہی اپنا بھائی ہے اور دوست ہے - دوسرے معنی یہ کہ یہی اندریان اور دل بس کیا ہوا اپنا دوست ہے - اتمیو رپُ راتمنہ - اپنا ہی دل اور اپنی اندریان جو بس مین نہون تو وہی اپنے دشمن ہین خلاصہ یہ کہ لذات مین پھنسنے سے پابندی اور لذات کے ترک سے نجات ہے پس چاہیے کہ آتما کے تصور سے اپنی رستگاری کرے اور لذات کے تصور سے اپنے کو ترک مین نہ ڈالے یا سور و کُتے وغیرہ کے جنم مین نہ ڈالے کیونکہ اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور وہی اپنا دشمن ہے ❊

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मैवात्मनाजितः ।
अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत् ॥ ६ ॥

۶- جسنے اپنے دل کو بس کیا وہی دل اُسکا بھائی ہے اور نہین بس کیا ہوا دل دشمن کی طرح عداوت کرتا ہے ❊

ٹیکا - بندھو راتماتمنس تسیہ - آتما یعنی دل اور اندریان اُسکی بندھو یعنی دوست مثل بھائی کے ہین - یے ناتمیو اتمناجتہ جسنے اپنی اندری اور دل کو آپ جیتا ہے اناتمنست و شترتو یلو برتیت - اور اندری اور دل جسکا بس مین نہین ہے اُسکے ساتھ دشمنی کرتے ہین - شتروت - مانند دشمن کے ❊

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः । शीतोष्ण सुखदुःखेषु तथा मानापमानयोः ॥ ७ ॥

۷- مَن اور اندری بس کرنے والے اور (پرشانت) یعنی قطع علائق کرنے والے شخصون کو گرم و سرد و سُکھ و دُکھ و عزت و بیعزتی مین دل مطمین و یکسان رہتا ہے ہرگز پریشان نہین ہوتا اور پرماتما کا اسکے دل مین قیام و ظہور ہوتا ہے - ٹیکا - جت آتمنہ - مَن و اندریون کا جیتنے والا - پرشانتیہ - دُنیا سے

بے تعلق شخص کو - پرماتما سماہتہ - پرماتما کا اُسکے دل مین قیام وظہور ہوتا ہے
سیتوشن - سردی وگرمی - سُکھ دُکھیشُ - رنج وراحت مین - تتھا - ویسے ہی -
مانا پمانیوہ - عزت وبیعزتی مین ✤

ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रियः। यु-
क्त इत्यु च्यते योगी सम लोष्ट श्म काञ्चनः॥ ८॥

۸ - گیان بگیان سے آسُودہ دل اور فساد ومکر سے خالی اندری جیتنے والے
ہُو ہے اور پتھر اور سُونے کو برابر جاننے والے کو جُگت یعنی صاحب جوگ کہتے ہین
ٹیکا - گیان - جو گرُو اور شاستر کی ہدایت سے جانا جاوے - بگیان - جو
اپنے دل کے یقین اور مشاہدہ سے معلوم ہو - ترپت آتما - سیر دل - یعنی
گیان اور بگیان کے حاصل ہونے سے دل کو کسی خبر دُنیاوی یا اُخروی کی
خواہش باقی نہ رہے - کوٹستھ - خالی فسادات سے یعنی حرص شہوت غضب
کینہ حسد طمع وغیرہ نہ ہو - بجت اندریہ - اندری کا جیتنے والا جُگت - جوگ
مین مستقل - اِت اُچتے - یہ کہا جاتا ہے - سم برابر - لُوشٹ - لوہا - اشم -
پتھر کانچن - سونا ✤

सुहृन्मित्रार्युदासीनो मध्यस्थद्वेष्यबन्धुषु। साधु
ष्वपि च पापेषु समबुद्धिर्विशिष्यते॥ ९॥

۹ - دوست صادق اور اخلاص مند اور دشمن سے بے پروا اور متوسط اور
بدخواہ اور رشتہ دار اور نیک مرد اور بدکار کو مساوی جاننے والا درجہ
عالی رکھتا ہے ✤
ٹیکا - سُہرد - جو بیغرض بدلے کے بالطبع خیرخواہ بدل ہو جیسے ماں یعنی والدہ - متر
جو محبت کے جوش سے بامید غرض بھلائی کرے جیسے باپ بھائی جورو بیٹا کہ انکی

محبت بغرض اپنے اپنے آرام و فائدہ کے ہے اُداسین - جو دو لڑنے والون مین سے کسی کا بھلا یا بُرا نچاہے - مدھیستھ یعنی ثالث جسکو پنچ کہتے ہین اور اپنے گھر اور اولاد وغیرہ مین محبت نہ رکھے عام کے برابر سمجھے - دویکھیہ بندھش - دشمن اور بھائی دونون کو برابر جانے - سادھوشواپ - نیکوکارمین بھی - چہ پاپے شُو - اور گنہگارمین - سم بُدھہ - برابر سمجھنے والا - وشکھیتے - سب سے اچھا ہے ❖

योगी युञ्जीत सततमात्मानं रहसिस्थितः । एकाकी यतचित्तात्मानिराशीरपरिग्रहः ॥ १० ॥

۱۰- جو ہمیشہ خلوت مین اکیلا بیٹھکر آتما مین دل لگاوے اور بدن اور اندریان اور دل کو اختیار مین رکھکر بیخواہش ہووے اور کچھ جمع نہ کرے وہ جوگی ہے ❖

ٹیکا - جوگی یُنجیت سنتت آتمانم - جوگی ہمیشہ آتما مین دل لگاوے رہس استھتہ خلوت مین بیٹھکر - ایکاکی - تنہا - یت چت آتما - بدن اور اندریون کو مع دل کے اختیار مین رکھے - نراشیہ کچھ کسی طرح کی خواہش نہ رہے - اپر گرہہ - کچھ جمع نہ کرے ❖

शुचौदेशे प्रतिष्ठाप्य स्थिरमासनमात्मनः । नात्युच्छ्रितं नातिनीचं चैलाजिनकुशोत्तरम् ॥ ११ ॥

۱۱- پاک زمین پر جو نہ بہت بلند ہو نہ بہت پست ہو اپنا آسن لگاوے اول کشا اُسپر مرگ چھالا اُسپر کپڑا بچھاوے ❖

ٹیکا - شُچو دیشے - پاک زمین مین یا کسی تیرتھ مین - پرتشٹھاپیہ - بیٹھکر - استھر آسن آتمنہ - اپنا آسن قائم کرے - نات اُچھرتم - نہ بہت بلند - نات نیچم - نہ بہت پست - چیل - کپڑا - اجن - مرگ چھالا - کُشوترم -

گتشا کے بعد۔ اس طرح آسن لگاوے +

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यत्त चित्तेन्द्रियक्रियः । उपवि श्यासने युंज्या द्योगमात्म विशुद्धये ॥ १२ ॥

۱۲- اُس آسن پر دل کو جمع کر کے ہوش وحواس کی حرکت کو روک کر بیٹھے اور صفائی کے واسطے جوگ کرے یعنی پرماتما مین دل لگاوے۔ اشٹانگ جوگ کی تفصیل یہ ہے۔ یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھیان دھارنا۔ سمادھ +

ٹیکا- تتر- اُس آسن پر- ایکاگرم منہ کرتوا- دل کو یکسو کر کے- یت- روک کر- چت- ہوش وحواس یعنی اندری- اندریہ کریا- حواس کی حرکت- اُپ وشیا سنے- پیٹھکر آسن پر- یُنجیات جوگم- جوگ کرے یعنی آتما مین دل لگا کر محو ہووے- آتم بشُدھیے- دل کی صفائی کے واسطے +

समं काय शिरो ग्रीवं धारयन्न चलं स्थिरः । संप्रे- क्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चान वलोकयन् ॥ १३ ॥

۱۳- قد اور سر اور گردن کو سیدھا و بیحرکت قائم کر کے یعنی ٹھہرا کر اپنی ناک کی نوک پر نظر ٹھہرا کر دیکھے دوسری طرف نہ دیکھے +

ٹیکا- سم- سیدھا کاے- قد- شِرو گریوم- سر اور گلے کو- دھارین رکھکر- اچلم- بے حرکت- استھرہ- قائم- سم پریکشیہ- نظر ٹھہرا کر دیکھے- ناسکاگرم سوم- اپنی ناک کی نوک کو- دشنچا نہ وُلوکین- ادھر اودھر نہ دیکھے +

प्रशांतात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारी व्रते स्थितः । मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४ ॥

۱۴- ہوش جمع کرکے بیخوف برہم چاری کے طریق پر قائم ہوکر دل کو حرکت سے خوب روک کر مجھ مین دل لگاوے جوگ کی مشق کے واسطے اُس آسن پر میرے دھیان مین بیٹھے ✣

ٹیکا- پرشانتا تما- ہوش جمع کرکے بگت بھیہ- بے خوف- برہم چاری برتے استھتہ- برہم چاری کے طریق پر قائم رہکر یعنی تھوڑا کھاکر تھوڑا سوکر اندریون کو لذات سے روک کر- منہ سنجمیہ- دل کو بخوبی حرکت سے روک کر- مت چتو- مجھ مین دل لگاوے اور غایت مطلوب سمجھے- جُکت آسیت- جوگ کی مشق کے واسطے اُس آسن پر بیٹھے- مت پرہ- مجھ مین دھیان لگاکر ✣

युंजन्नेवं सदात्मानं योगी नियत मानसः । शांतिं निर्वाणा परमां मत्संस्था मधि गच्छति ॥ १५ ॥

۱۵- اس طریق سے ہمیشہ آتما مین وصل ہونے سے جوگی دل کا جمع رکھنے والا دُنیا سے کُل بے نیازی و رہائی پاتا ہے اور میرا روپ ہو جاتا ہے ✣

ٹیکا- یُنجن ایوم- اسطرح دل لگائے ہوے- سدا تمام- ہمیشہ آتما مین- جوگی نیت مانسہ- جوگی دل کا رُوکنے والا- شانت نربان پرمام- دنیا سے کُل بے نیازی و رہائی کو- مت سنستھام- میرے رُوپ کو- ادھ گچھت- پہونچتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے ✣

नात्य श्नत स्तु योगो स्ति न चैकांत मन श्नतः । न चाति स्वप्न शीलस्य जाग्रतो नैव चार्ज्जुन ॥ १६ ॥

۱۶- اے ارجن بہت کھانے سے یا بالکل نہ کھانے سے یا بہت سونے سے یا بہت جاگنے سے جوگ نہین ہوتا ہے ✣

ٹیکا- نات اشنت نات جوگو ستِ- نہ بہت کھانیوالے کو جوگ ہے- نہ چیکانت مَنَش نتہ

نہ بہت کم کھانے والیکو نہ چات سُوپن شیلسیہ۔ نہ بہت سونے والیکو جاگرتو نیو
نہ بہت جاگنے والے کو۔ ارجن۔ اے ارجن *

युक्ताहार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्म्मसु । युक्त स्व-
प्नाव बोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ १७ ॥

۱۷۔ اعتدال سے کھانے اور چلنے اور اندازسب کاموں کے کرنے اور اندازسے
سُونے اور جاگنے والے کو جوگ دُکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے *

ٹیکا۔ جُگت آہار۔ اعتدال سے کھانے والے یعنی آدھی بھوک رکھکر کھانیوالے
اور غذا مفید وسُبک وخوش ذائقہ ہو اُسکا کھانے والا۔ بہارسیہ۔ حرکات
سکنات چلنا پھرنا بیٹھنا اُٹھنا محنت کرنا۔ جُگت چیشٹیہ کرمسُ۔ سب کام
اندازسے کرنے والے۔ جُگت سوپنا وبودھسیہ۔ اندازسے سونے جاگنے والے
کو۔ جوگو بھوت دُکھ ہا۔ جوگ دُکھ دور کرنے والا ہوتا ہے *

यदा विनियतं चित्त मात्मन्ये वावतिष्ठते । निस्पृहः
सर्व्व कामे भ्यो युक्त इत्यु च्यते तदा ॥ १८ ॥

۱۸۔ جب دل کو بخوبی جمع کرکے آتما ہی مین ٹھہراوے اور سب خواہشوں سے
بے پرواہو جاوے اُسوقت جُگت یعنی واصل بحق کہا جاتا ہے *

ٹیکا۔ یدا۔ جب۔ بنیتم چیت۔ دل کو جمع کرکے۔ آتمینو اوتشٹھتے آتما ہی
مین ٹھہراوے۔ نسپرہ۔ بے پروا۔ سرب کامے بھیو۔ سب
خواہشوں سے۔ جُگت ایتو چیتے۔ واصل بحق کہا جاتا ہے۔ تدا
اُسوقت *

यथा दीपो निवात स्थो नेंगते सोपमा स्मृता । यो-
गिनो यत्त चित्तस्य युञ्जतो योग मात्मनः ॥ १९ ॥

۱۹- جیسے چراغ کو ہوا بند مکان مین جنبش نہین دیسکتی اُسی طرح اپنے دل کو
یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے +

ٹیکا- جتھا جیسے - دیپو دِیپ چراغ اسٹھو - چراغ ہوا مکان مین - نینگتے - نہین ہلتا
سُوپما سمرتا - وہی مثال خیال کرو - جوگنویت چِتسیہ - جوگی دل روکنے والے کی
یُنجتو جوگ ماتمنہ - اپنے دل کو یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے - جیسے چراغ
بے ہوا کے مکان مین روشن اور بے جنبش رہتا ہے ویسا ہی جوگی دل کو
روکنے والا تصور مین آتما کے اپنے دل کو روشن اور بے حرکت رکھتا ہے +

यत्रो परमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया । यत्र चैवात्म-
नात्मानं पश्य न्नात्म नितुष्यति ॥ २० ॥

۲۰- جہان جوگ کی مشغولی کی قید سے دل اُٹھتا ہے اُس جگہ آتما ہی کو اپنے
صدق دل سے دیکھتا ہے اور آتما ہی مین سیر ہوتا ہے +

ٹیکا- یتر- جہان اوپرمتے - اُٹھتا ہے - چتم - دل - نِرُدھم - قید سے - جوگ
سیویا - جوگ کی مشغولی - یتر - اُس جگہ - چیوا تمنا تانم - آتما ہی کو اپنے مین
پشین - دیکھتے ہوے - آتمن تُشیتے - آتما ہی مین سیر ہوتا ہے یعنی آسودہ
وخوش حال رہتا ہے - جسوقت دل جوگ کی مشغولی کی قید سے
ہٹ جاتا ہے اُسوقت اپنی صفائی دل سے آتما ہی کو دیکھتا ہے
کچھ جسم وغیرہ پر نظر نہین کرتا اور آتما ہی مین آسودہ رہتا ہے کچھ
لذّات حواس مین آسودہ نہین ہوتا - اس جوگ کا حال چار اشلوک مین
بیان کیا گیا ہے +

सुखमा त्यन्ति कंय त्त द्बुद्धि ग्राह्य मतीन्द्रियम् । वे-
त्ति यत्र न चैवायं स्थित श्चलति तत्त्वतः ॥ २१ ॥

۲۱- وہ بے انتہا آرام جو عقل کامل کے تعلق ہے اور اندریون سے خارج ہے اُسکو جان کر اور اُسمین مستقل ہو کر تو یعنی آتم گیان سے متجاوز نہین ہوتا

ٹیکا- سُکھم- آتینتت کم یت- جو آرام بیحد- تد بُدھ گراہجم- جسکا جاننا عقل کامل کے تعلق ہے اتیندریم- اندری یعنی حواسون کے ادراک سے خارج ہے- ویتّی یتر نہ چیوایم- جو اُسکو جانتا ہے- استھتش چلیت تتوتہ- باستقلال تتوتہ یعنی آتم گیان سے نہین تجاوز کرتا- خلاصہ یہ کہ آتم گیان کا مزہ جسکا حد و پایان نہین اور صرف عقل کامل کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے اور حواسون سے یعنی آنکھ ناک کان وغیرہ سے وہ لذت تعلق نہین رکھتی جب اُسپر مستقل ہو جاتا ہے تو پھر کسی طرح اُس سے ہٹتا نہین کیونکہ اُس سے زیادہ کوئی آرام و لطف لازوال دونون جہان مین نہین ہے +

यं लब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं ततः । यस्मिन्
स्थितो न दुःखेन गुरुणापि विचाल्यते ॥ २२ ॥

۲۲- جسکو پاکر کوئی فائدہ عظیم اُس سے زیادہ نہین مانتے اور اُسمین مستقل ہونے پر نہایت تکلیف پانے سے بھی نہین پھرتے

ٹیکا- یم- جسکو- لبدھوا- پاکر- چاپرم لابھم- بڑا فائدہ- منیتے- مانتے ہین- نادھکم تتہ- اُس سے زیادہ نہین- یسمن استھتو نہ- اُسمین قائم ہونے پر- دُکھے نہ- تکلیف سے- گرُنا- نہایت- آپ بھی- بچالیتے- پھرتے ہین- خلاصہ یہ کہ جسنے آتم گیان پایا وہ اُس سے زیادہ کوئی فائدہ عظیم نہین سمجھتا اُس آرام مین قائم رہنے والے کے دل کو آفات عظیم بھی پریشان نہین کرسکتین یعنی اگر کیسی ہی مصیبت و تکلیف ہو

جسمانی یا روحانی پہونچے تاہم اُسکا دل آتم گیان کی لذت سے نہین پھرتا ✤

तं विद्याद् दुःखसंयोगवियोगं योगसंज्ञितम् । स निश्चयेन योक्तव्यो योगी निर्विण्ण चेतसा ॥ २३ ॥

۲۳-جو دُکھ کی آمد کو دور کرتا ہے یعنی دُکھ کو سُکھ مانتا ہے اُسی کو جوگ جاننا چاہیے وہ جوگ دل ویقین مستقل سے عمل کرنے کے لایق ہے ✤

ٹیکا-تم-اُسکو-بدّیات-جاننا چاہیے-دُکھ سنجوگ-دُکھ کے ملنے کو-بیوگم-دور کرنے کو-جوگ سنگیتم-جوگ کہتے ہین-شنشچیے نہ-یقین کے ساتھ-جُوگ تبیو-عمل کرنے کے لائق ہے-جوگو نربرن چیتسیہ مستقل دل سے-جس حالت مین سُکھ اور دُکھ کا لوث نہ ہو اور جیو اور آتما کا وصل ہو جاے اُس حالت کو جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین اپنے دل کو مضبوط کرکے یقین کامل مشغول ہونا چاہیئے اگر جلد حاصل نہ ہو تو بھی مشکل سمجھکر گھبراوے نہین بلکہ لگاہی رہے ✤

संकल्पप्रभवान्कामांस्त्यक्त्वा सर्वानशेषतः । मनसैवेन्द्रियग्रामं विनियम्य समन्ततः ॥ २४ ॥

۲۴-خواہش سے پیدا ہوے سب مطلبون کو بالکل ترک کرکے دل سے اندریون کی جماعت کو رُوک کر جوگ کرے ✤

ٹیکا-سنکلپ-خواہش دل-پربھوان-پیدا ہوے-کامان-مطالب-تیکتوا-چھوڑکر-سربان-سب-اشیکھتہ-بالکل مع باسنا کے-منیسو-دل ہی سے-اندریہ گرامم-اندریون کی جماعت کو-بن یمیہ-رُوک کر-سمنتتہ بعدہ جوگ کرے-جو جو مطالب کہ خواہش سے خلاف جوگ کے پیدا ہوے ہین اُن سب کو مع تخم یعنی باسنا کے چھوڑکر لذات دنیوی کے عیوب سے آگاہ ہوکر دل سے

اندریون کی جماعت کو جو ہر چہار طرف پریشان ہو رہی ہین بخوبی روک کر جوگ سمادھ کرنا چاہئیے اسقدر پہلے اشلوک مین قطعہ بند ہے +

शनैः शनैरुपरमेद्बुद्ध्या धृतिगृहीतया । आत्मसंस्थं मनः कृत्वा न किंचिदपि चिंतयेत् ॥ २५ ॥

۲۵- آہستہ آہستہ اپنی عقل مستقل سے ترک تعلق کرے آتما مین اپنے دل کو ٹھہرا کر اور کچھ خیال نہ کرے +

ٹیکا- شنئی شنئی- آہستہ آہستہ- اُپ رمے- ترک علائق کرے- بُدھیا دھرت گرہیت یا- عقل مستقل و برگزیدہ سے- آتم سنگستھم منہ کرتوا- آتما مین من کو ٹھہرا کر نہ کنچت- نہ کچھ- آپ- بھی چنتیت- خیال کرے +

خلاصہ یہ کہ پہلے اشلوک مین درج ہے کہ مَن سے اندریون کو روک کر جوگ کرے اگر دوسرے جنم کے کرمون کے پھل سے دل سمادھ سے بھٹک جائے تو عقل جو دھارنا یعنی استقلال سے بس مین ہوتی ہے اسکی مدد سے آہستہ آہستہ آتما مین من کو لگا کر لذات دنیاوی کو ترک کردے اور کچھ دوسرا دھیان نہ کرے +

यतो यतो निश्चरति मनश्चञ्चलमस्थिरम् । ततस्ततो नियम्यैतदात्मन्येव वशं नयेत् ॥ २६ ॥

۲۶- یہ دل بیقرار و بے استقلال جہان جہان جاوے وہان سے روک کر آتما ہی مین لگا دے تو بس مین ہو جاتا ہے +

ٹیکا- یتو یتو- جہان جہان- نشچرت- جاتا ہے- منش چنچل استھرم- دل بیقرار و بے استقلال- تتس تتو- وہان وہان سے- نیمئی- روک کر تدا- تب- آتمینو- آتما ہی مین لگا دے- بشم نیت- بس ہو جاتا ہے

اگر رجوگن کے زور سے من دھیان سے بھگے تو پرتیاہار سے پھر بس مین آجاتا ہے پرتیاہار کے تین معنی جوگ شاستر مین لکھے ہین اول جسکے ایک کمبھک مین ۶۴۸ منتر جپے جاوین دوسرے کم کھانا تیسرے تمام عالم کو برہم دیکھنا من چنچل بالطبع ہے اور استھر یعنی قائم کرنے پر بھی بھاگ جاتا ہے جس جس لذت کے خیال مین دل جاوے وہان سے اسکو قید کرکے آتما مین لگاوے تو بس ہو جاوے ✣

प्रशांत मन संह्येनं योगिनं सुख मुत्तमम् । उपैति शांतर
जसं ब्रह्म भूत म कल्मषम् ॥ २७ ॥

۲۷- جسکا دل جمع ہووے وہ اُتم سُکھ کو پاتا ہے جوگی رجوگن دور ہونے سے برہم ہوکر پاپ سے دور ہو جاتا ہے ✣

ٹیکا- پرشانت منسم- جسکا من شانت ہے یعنی دل ٹھہر گیا ہے- ہِ- درحقیقت اینم- اس جوگنم سُکھ اُتمم- جوگی اُتم سُکھ کو- اُپیت- پہونچتا ہے- شانت رجسم- رجوگن کے دور ہونے سے- برہم بھوت- برہم روپ ہوکر اکلمکھم- پاپ سے خالی دوسرے معنی- خلاصہ یہ کہ جبیں جوگی کا رجوگن دور ہو جاتا ہے اور خیالات فاسد دفع ہو جاتے ہین اور دل اِدھر اُدھر کے خیالات سے باندھ کر جمع ہو جاتا ہے اور پاپ یعنی باسنا سے خالی ہو جاتا ہے وہ جوگی برہم سمادھ مین پہونچکر آسائش بیحد پاتا ہے ✣

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी विगतकल्मषः । सुखेन
ब्रह्म संस्पर्श मत्यन्तं सुखमश्नुते ॥ २८ ॥

۲۸- اسی طرح سدا آتما مین دل لگائے ہوے جوگی پاپ سے بڑے آرام سے برہم کو لمس کرکے راحت بیحد پاتا ہے ✣

ٹیکا - یُنجن - جوگ کرتے ہوئے - ایوم - اسطرح دل کو بس کرکے - سدا - ہمیشہ - آتمانم - آتما کو - جوگی بگت کلمکھ - جوگی پاپ کی باسنا سے دور سکھے نہ برہم سنسپرش یکا یک برہم کو لمس کرتا ہے یعنی غفلت جہل سے دور ہو کر برہم مین وصل ہو جاتا ہے اتنیت - بیحد سُکھ مشنتے - راحت پاتا ہے یعنی مکت ہو جاتا ہے *

सर्व्व भूतस्थ मात्मानं सर्व्व भूतानि चात्मनि । ईक्षते योग युक्तात्मा सर्व्वत्र समदर्शनः ॥ २९ ॥

۲۹ - جنکا دل آتما مین لگا ہے وہ اپنے مین سب عالم کو اور آپ کو سب جانداروں مین دیکھتا ہے اور سب جگہ برابر برہم کو دیکھتا ہے *

ٹیکا - سرب بھوتستھ ماتمانم - سب عالم مین آپ کو - سرب بھوتان چاتمن - سب جانداروں کو اپنے مین - ایکشتے جوگ جگت آتما - دیکھتا ہے آتما کے جوگ مین دل لگانے والا - سربتر سم درشنہ - ہر جگہ برابر برہم کو دیکھتا ہے برہم کے مشاہدہ کرنے والے کا یہ نشان ہے کہ سم درشی ہو جاتا ہے یعنی جو سب کے دُکھ سُکھ کو اپنے سُکھ دُکھ کے برابر جانے اور ہمیشہ دل و زبان و ہاتھ پانوں سے سب کے بھلے مین مصروف رہے اور کسی کا بُرا نہ چاہے کیونکہ سب کو اپنا ہی روپ دیکھتا ہے *

यो मां पश्यति सर्व्वत्र सर्व्वं च मयि पश्यति । तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥ ३० ॥

۳۰ - جو مجھے ہر جگہ یعنی ہر شے مین دیکھتا ہے اور ہر شے کو مجھ مین دیکھتا ہے اُسکو مین ناش نہین کرتا اور وہ مجھے ناس نہین کرتا *

ٹیکا - یُو مام - جو مجھے - پشیت - دیکھتا ہے - سربتر - سب جگہ و ہر شے مین - سربم چہ - اور سب کو یعنی ہر شے کو ہی پشیت - مجھ مین دیکھتا ہے

تسیاہم - اُسکو مین - نہ پرنشیام - مین ناش نہین کرتا نہ مجھے نہ پرنشیت -
اور وہ میرا ناش نہین کرتا یعنی اُس سے مین پوشیدہ نہین رہتا اور
نہ وہ مجھے غائب رہتا ہے کیونکہ سب عالم میرا ہی رُوپ ہے ہر شے
مین مجھے دیکھنے والے سے مین پوشیدہ نہین رہتا بلکہ ظاہر دکھائی دیتا
ہون اور اُسپر مہربانی کرتا ہون مجھے سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھنا بھی
اُتم گیان کی اصل ہے ✣

सर्व्वभूतस्थितं यो मां भजत्येकत्वमास्थितः ।
सर्व्वथा वर्त्तमानोऽपि स योगी मयि वर्त्तते ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو مجھے سب شے مین مقیم وحدت مین قائم جان کر پوجتا ہے وہ جوگی
ہر حالت مین رہنے پر بھی مجھ مین واصل ہے ✣

ٹیکا - سرب بھوت استھتم یو مام - جو مجھے سب شے مین مقیم - بھجتیے -
پوجتا ہے - ایکتو ماستھتہ - وحدت مین قائم جان کر - یعنی مجھ مین اور دوسرے
جیو مین فرق نہین کرتا - سرتھا برتمانوپ - یعنی سب کرم چھوڑنے پر بھی -
سجوگی سی برتتے - وہ جوگی مجھ مین مل جاتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے اور کرم
چھوڑ دینے سے خراب نہین ہوتا ✣

आत्मौपम्येन सर्व्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन । सुखं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥ ३२ ॥

۳۲ - اے ارجن جو شخص اپنے سب کے سُکھ یا دُکھ کو برابر دیکھتا ہے وہ بہت
بڑا گیانی جوگی ہے ✣

ٹیکا - آتم اوپمیئے - اپنے مانند - سرتر - سب جگہ - سم پشیت - یکسان دیکھتا ہے - ہے ارجن
سُکھم وا یدوا دُکھ - سُکھ یا دُکھ کو - سجوگی پرمو متہ - وہ بہت بڑا گیانی جوگی ہے -

خلاصہ یہ کہ ہمارے دھیان کرنے والے جوگیون مین جو سب جانداروں پر مہربانی
رکھے اور سب کے سُکھ دُکھ کو برابر جانے وہ سب سے بڑا ہے *

अर्जुन उवाच॥ योऽयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधुसूदन। एतस्याहं न पश्यामि चंचलत्वात्स्थितिं स्थिराम् ३३

۳۳ - ارجن نے پوچھا کہ اے مدھسودن یہ جوگ سب کو برابر جاننے کا جو
آپ نے کہا اُسکا دیر تک ٹھہرنا بسبب بیقراری دل کے مجھے دکھائی
نہین دیتا *

ٹیکا - یوتیم یوگ - جو یہ جوگ - تویا پروکتہ - تم نے کہا - سامینے -
مساوی جاننا - مدھسودن - اے بھگوان - ایتسیا ہم نہ پشیام -
اُسکو مین نہین دیکھتا چنچلتواٹ استھتیم استھرام - بسبب بیقراری دل کے
دیر تک قیام *

चंचलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम्। तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - اے شری کرشن مہاراج دل درحقیقت بیقرار ہے اور پرمارتھی یعنی جسم
وحواس کو گھبرا دینے والا وزورآور وزبردست ہے اُسکا روکنا مثل ہوا کے
روکنے کے ہم دشوار جانتے ہین *

ٹیکا چنچلم - جو بالطبع ایک جگہ پر نہ رہے - پرمارتھ - بالطبع دیہہ واندریون کو گھبرا دینے والا
بلوت یعنی - بچادسے بھی نہین رکتا - دڑھم یعنی کبھے باسنا سے مضبوط بندھا - جیسے
آسمان مین بھری ہوئی ہوا کو گھڑون مین یا مٹھی مین بند نہین کر سکتے ویسے ہی
اس دل کو بھی نہین روک سکتے - تسیا ہم - اُسکا مین - نگرہم - روکنا - مینے
مانتا ہون - وایوروِ - ہوا کی طرح - سُدُشکر - دشوار تر ہے *

श्री भगवानुवाच ॥ असंशयं महाबाहो मनो दुर्नि
ग्रहं चलम् । अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ३५

۳۵- شری بھگوان نے جواب دیا کہ اے صاحب قدرت یہ دل جسکا خواص
بیقراری ہے بلاشک دُشواری سے قید ہوتا ہے لیکن جوگ کی مشق اور بیراگ
سے قید ہو جاتا ہے ✣

ٹیکا- اَسَنشیَم- بلاشک- مہاباہُو- اے صاحب قدرت منُو- یہ دل دُرنگرہم-
دشواری سے قید ہونے والا- چَلَم- جسکا خواص بیقراری ہے- ابھیاسے نہ-
جوگ کی مشق سے- تُ- لیکن- بیراگیَّے نہ- بیراگ سے- گرِہیتے- قید ہوتا ہے
اے مہاباہُو یعنی تم کو دل کے قید کرنے مین قدرت ہے یہ دل ایکبار مین جمع
نہین ہوتا اور پریشان رہتا ہے- بے شک قید نہین ہوتا- اور
ہر جگہ پھرتا رہتا ہے لیکن ابھیاس یعنی لذات کے خیال سے کنارہ کرکے صرف
پرمیشور کا دھیان دل مین قائم کرکے اور بیراگ یعنی اندریون کی لذات سے
تنفر کرنے سے بس ہو جاتا ہے ✣

असंयतात्मनो योगो दुःप्राप्य इति मे मतिः । वश्या
त्मना तु यतता शक्यो वाप्तुमुपायतः ॥ ३६ ॥

۳٦- ہمارے دالنست مین جسکا دل بس نہ ہو اُسکو جوگ دشواری سے حاصل
ہوتا ہے اور جو من کو بس کرکے جوگ مین لگے وہ تدبیرات سے
حاصل کر سکتا ہے ✣

ٹیکا- اَسَم تیاتمنُو- دل بس نہ کرنے والے کو- جوگو دُہ پراپیہ- جوگ دُکھ سے
حاصل ہوتا ہے یعنی نہایت تکلیف دہندہ ہے- مے مَتہ- ہمارے نزدیک بشیاتمنات- اور
دل بس کرنے والے کو یت تا- جوگ کرنے والے اور بیراگ والے کو شکیہ واپتُ

ہو سکتا ہے - آپا یتہ - تدبیرات یعنی ابھیاس و بیراگ سے - خلاصہ یہ کہ بغیر بس کرنے اندریون کے جوگ دُکھ دینے والا ہے اور دل بس کرنے والے کو ابھیاس اور بیراگ سے میسّر ہو سکتا ہے ✣

अर्जुन उवाच ॥ अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमान
सः । अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ३७

۳۷ - ارجن نے پوچھا کہ اے کرشن مہاراج جو بارادت تمام شروع کرے اور جوگ سے دل ہٹ جاوے تو بغیر ہونے جوگ کامل کے کس مقام پر پہونچتا ہے ٹیکا - ایتہ شردھیوپے تو - جو نہایت شردھا سے جوگ کو شروع کرتا ہے اور اسکی مشق تمام نہووے جوگات چلت مانسہ - جوگ سے من ہٹ جاوے اپراپیہ - بغیر حاصل کیے - جوگ سن سدّھم - جوگ کی سدھ یعنی کمال کے - کانگتم کرشن گچھتِ - اے کرشن مہاراج وہ کس مقام پر پہونچتا ہے ✣

कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति । अ
प्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ॥ ३८ ॥

۳۸ - جو شخص بے توقع ہو گیا اور برہم کی راہ سے ناواقف رہا تو کیا وہ دونوں طرف سے گذر جاتا ہے اور بکھرے بادل کے ٹکڑے کی طرح معدوم ہو جاتا ہے ✣

ٹیکا - کچن نوبھیے بھرشٹ - کیا دونوں طرف سے محروم رہا ہے چھنا بھرمو بکھرے بادل کے ٹکڑے کی طرح نشیت - ناپید ہو جاتا ہے - اپرتشٹھو بے آسرے مہا باہو بڑے صاحب قدرت بموڈھو برہمنہ پتھ برہم کی راہ سے ناواقف ہے مہا باہو یعنی تمھاری لمبی باہنہ ہے جب کرم چھوڑ دیا بسبب ناتمام رہنے جوگ سے مُکت

بھی ہو اسی طرح جو دونون طرف سے بھرشٹ ہوا اُسکو کسی کا پھر آسرا نہین رہتا تو کیا وہ برہم گیان کی راہ کا ناواقف بادل کے ٹکڑے کی طرح نیست ونابود ہوجاتا ہے یا کچھ اُسکا ٹھکانا لگتا ہے ✣

एतन्मेसंशयंकृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः । त्वदन्यः संशय स्यास्य छेत्ता न ह्युत्पद्यते ॥ ३९ ॥

۳۹- اے کرشن مہاراج یہ ہمارا شبہہ تم بالکل رفع کرسکتے ہو تمھارے سوائے اور کوئی اس شبہہ کا دور کرنے والا نہ ملے گا ✣

ٹیکا- اے تن مے سنشئیم- یہ ہمارا شبہہ- کرشن- سب چھیتُ مرہسیہ- کاٹ سکتے ہو- اشیکھتہ- بالکُل یعنی جسمین کچھ شبہہ باقی نہ رہے- تو دنیہ سنشیر سیا شیہ چھیتّا- تمھارے سوا دوسرا اس شبہہ کا کاٹنے والا- نہؔ پیدیتے- نہ ملے گا ✣

श्रीभगवानुवाच ॥ पार्थ नैवे हना मुत्र विनाशस्तस्य विद्यते । नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिंतातगच्छति ४०

۴۰- شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کُنتی کے بیٹے اُسکا اِس عالم اور اُس عالم مین ہرگز زوال نہین ہوتا اور نکو کاروں مین کوئی بھی اے پیارے بدعاقبت نہین ہوتا ✣

ٹیکا- پارتھ- اے کُنتی کے فرزند- نئو- ہرگز نہین- ایہہ- اس عالم مین یعنی دنیا مین نامُتر یعنی عقبیٰ مین- وناشہ- زوال- تسیہ- اُسکا- بدّیتے ہوتا ہے- نہ کلیان کرت کشچد- نہین نیک کام کرنے والا کوئی- دُرگتیم- بُری گت یعنی نرک کو- تات- اے پیارے- گچھتِ- جاتا ہے- اس سوال کا جواب ساڑھے چار اشلوک سے ظاہر ہے اس لوک کا ناش جوگ اور کرم سے محروم رہنا اور

پرلوک کا ناش جہنم مین جانا نیک کام کرنے والے کو یہ دونون باتین نہین ہوتین
کیونکہ نیک مرد کبھی دوزخ مین نہین جاتا *

प्राप्य पुण्य कृतांल्लोकानुषित्वा शाश्वतीस्समा: ।
शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोऽभिजायते ॥ ४१ ॥

۴۱- جو مقام کہ ثواب کرنے والے کو ملتا ہے وہان پہونچ کر اور مدت دراز تک وہان رہ کر پھر دولتمند پاک طینت کی نسل مین جوگ بھرشٹ آدمی پیدا ہوتا ہے *

ٹیکا - پراپیہ - پہونچکر - پُنیہ کرتانْ لوکانْ - ثواب کرنے والون کے مقام کو یعنی جہان اسومیدھ وغیرہ جگیہ کرنے والے جاتے ہین اُن مقامون کو اُشتوا اشاشوتی سماہ مدت دراز تک وہان مقیم رہ کر - شچی نام - پاک طینتون سے کے شری متام دولتمندون کے گیہے - گھر مین - جوگ بھرشٹو بھی جاتیے - جوگ بھرشٹ یعنی جسکا جوگ ناتمام رہجاتا ہی وہ امیرون کے گھر مین پیدا ہوتا ہے *

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् । एतद्धि
दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ॥ ४२ ॥

۴۲- خواہ جوگیون کے یا عقلمندون کے گھرانے مین پیدا ہوتا ہے ایسا جنم اس دُنیا مین درحقیقت بہت دشواری سے ملتا ہے *

ٹیکا - اتھوا - خواہ - جوگنا مِیو - جوگیون ہی کے - کُلے بھوت - گھرانے مین ہوتا ہے دہی متام - عقلمندون کے - ایتدھ - یہ درحقیقت - دُرلبھ ترم - بہت دشواری سے ملتاہے - لوکے - اس دنیا مین - جنم یدی درشم - ایسا جنم - پہلے اشلوک مین تھوڑے جوگ کرنے والون کا بیان ہوا اور اس اشلوک مین یہ بیان ہے کہ جو بہت دنون تک جوگ کرکے

کچھ جوگ کرنے کو باقی رہ جاتا ہے اور وہ جوگی بحالت ناتمام رہ جائے جوگ کے
مرجاتا ہے تو وہ جوگی گیانی اور جوگیون کے گھر مین پیدا ہو کر پھر اُس جوگ کی مزاولت
کر کے جلد مُکت ہو جاتا ہے ایسا جنم اس دنیا مین بہت دشوار ہے ٭

तत्रतं बुद्धि संयोगं लभते पौर्व्य देहिकम् । यतते चततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥ ४३ ॥

۴۳- دونون گھرانون مین پیدا ہونے پر بھی اس شخص کو اگلے جنم کی عقل حاصل
ہوتی ہے اور پھر اُسی کے پورے ہونے کے واسطے مشق کرتا ہے اے راجہ
کُرو کے فرزند ٭

ٹیکا- تتر- دونون خاندان یعنی دولتمند نیک طینت و جوگی کے یہان پیدا ہو کر-
تم- اُس شخص کو- بدھ سنجوگم- عقل کی توجہ- لبھتے پُورب دیہکم پہلے جنم کی ملتی ہے
یعنی اُس برہمہ بدیا کا اُسکو شوق ہوتا ہے- جتتے چہ تتو بھویہ- اور پھر اسی کے واسطے
تدبیر یعنی مشق کرتا ہے- سنسدھو- اتمام کہ مراد مُکت سے ہے- کُرنندن-
اے راجہ کُرو کی اولاد- خلاصہ یہ کہ دولتمند نیک طینت اور جوگی کے گھر مین
پیدا ہونے کے بعد اُسکو پھر جوگ ابھیاس یعنی اتم گیان کی طرف عقل کی توجہ
مطابق پہلے جنم کے ہوتی ہے اور اُسی کے پورے ہونے کے واسطے
مشق کرتا ہے ٭

पूर्व्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्यवशोपिसः । जिज्ञासु अपि योगस्य शब्द ब्रह्माति वर्त्तते ॥ ४४ ॥

۴۴- اُسی پہلے جنم کی عادت سے وہ بے اختیار ہو کر پھر بھی جوگ مین مصروف
ہو جاتا ہے اور مُکت کا چاہنے والا بھی شبد برہم مین مُکت ہو جاتا ہے ٭
ٹیکا- پُوربا بھیاسے نہ- پہلے جنم کی مشق سے- تینیو-

ہری یج بشولپسے - بحالت بے اختیاری بھی یعنی کسی مواقع کے سبب جوگ سے
منحرف ہوجانے پربھی وہ لذتون کو چھوڑکر برہم کا دھیان کرتا ہے جگیاسُرپ -
مُکت کا چاہنے والا بھی - جوگسیتہ - جوگ کے قرینہ سے شبد برہم - بید کے
موافق عمل کرکے اُسکا نتیجہ پاکر - بیرتتے - رستگار ہوتا ہی یعنی مُکت پاتا ہے -
دوسرے معنی - ایش - بے اختیار جنم سابق کی مشق اُسکو جوگ ابھیاس مین
لگا دیتی ہے ÷

प्रयत्नाद्यतमानस्तु योगी संशुद्धकिल्बिषः । अनेकजन्मसंसिद्धस्ततो याति परांगतिम् ॥ ४५ ॥

۴۵ - جوگی گناہون سے پاک نہایت تدبیرون مین لگے ہوے بھی بیشمار جنمون
مین کمال کو پہونچ کر مُکتِ پاتا ہے ÷

ٹیکا - پریتّات یت مانسشُ - نہایت تدبیرون مین لگے ہوے بھی - جوگی سن
شدھ کلمکھ - جوگی گناہ سے پاک - انیک جنم سن سِدھ - بیشمار جنمون تک تدبیر کرنے
کمال کو پہونچ کر - تتو بعد اُسکے - یانت پرانگتم - پرم گت کو پاتا ہے یعنی مُکت ہوجاتا ہی ÷

तपस्विभ्योऽधिको योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः । कर्म्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगीभवार्ज्जुन ॥ ४६ ॥

۴۶ - ہماری دانست مین مرتاضون سے جوگی افضل ہے اور گیانیون سے
بھی بزرگ ہے اور کرم کرنے والون پربھی شرف رکھتا ہے اس لیے تم اے
ارجن جوگی ہو جاؤ ÷

ٹیکا - تپشوبھیو - عبادت کرنے والون مین - ادھکو جوگی - بڑا ہے جوگی - گیانبھیواپ -
گیانیون سے بھی یہان گیانی مُراد شاستر جاننے والون سے ہی مَتُو دھکہ - میری دانست
زیادہ ہے - کرم بھشچا دھکو جوگی - کرم کرنے والون سے بھی جوگی بڑا ہے - تسمات

جوگی ہو ارجن - اس لیے تم اے ارجن جوگی ہوجاؤ ٭

योगिनामपि सर्व्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना । श्रद्धावान्भजते यो मां स मे युक्ततमोमतः ॥ ४७ ॥

۴۷- سب جوگیون مین بھی جسکا دل مجھ ہی مین لگا ہے اور جو پورے اعتقاد سے میرا بھجن کرتا ہے میرے نزدیک وہی جوگی سب جوگیون مین افضل ہے

ٹیکا- جوگینامپ سربےکھام - سب جوگیون مین بھی - مدگتے نانتراتمنا - مجھ ہی مین دل لگانے والا - شردھاوان بھجتے یو مام - پورے اعتقاد سے جو مجھے بھجتا ہے - یعنی میری پوجا ودھیان کپٹ چھوڑکر اور بغیر اہنکار کے کرتا ہے - سمے یکت تمومتہ - وہی جوگیون مین افضل ہے میری رائے مین - خلاصہ یہ کہ یم نیم وغیرہ کرم جوگ کرنے والون سے بھی اینہ پربھگت والا افضل ہے کہ ایشور مین محبت ہونے سے تمام کائنات مین بیراگ یعنی نفرت ہوتی ہے اور بعد بیراگ کے آتم گیان اور آتم گیان ہونے سے مکت ہوتی ہے ٭

چھٹا ادھیائے آتم سنجم جوگ نام تمام ہوا

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे आत्म संयम योगो नाम षष्ठोऽध्यायः ६

آغاز اَدھیاے ہفتم

**श्री भगवानुवाच ॥ मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं
युंजन्मदाश्रयः । असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्य
सि तच्छृणु ॥ १ ॥**

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کُنتی کے فرزند مجھپر تکیہ کرکے مجھ ہی مین دل لگا کر جوگ کی مزاولت کرنے سے جس طرح مجھکو بالیقین پورا جانو گے وہ سُنو ٭

ٹیکا- میا سکت منہ- مجھ ہی مین دل لگائے- پارتھ- اے ارجن- جوگم یُنجن- جوگ کی مشق کرتے ہوے مداشریہ- مجھپر تکیہ کرکے- اسنشئم- بالیقین- سمگرم- سب ببھوت- بل ایشرج- سمپت- مام- مجھے- یتھا گیاسیس- جیسے جانوگے- یت شرن- وہ سُنو ٭

**ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः । यज्ज्ञात्वा
नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ॥ २ ॥**

۲- گیان مع بگیان بالکل ہم تم سے کہینگے جسکے جاننے کے بعد اس جہان مین کوئی چیز جاننے کے قابل باقی نہ رہے گی ٭

ٹیکا- گیانم تے ہم- گیان جو علم و ہدایت مُرشد سے معلوم ہو وہ گیان ہم تم سے سبگیان مع وگیان جو اُن بھو یعنی الہام سے جانا جائے- ادم بکشامیہ شیکھتہ وہم بالکل کہینگے- یت گیا توا نے ہم بھویو- جسکو جان کر اس جہان مین- انیے نہ کوئی چیز گیا تیم ابشیجیتے- جاننے کے لائق باقی نہ رہے گی-

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये । यतता

मपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः ॥ ३ ॥

۳- ہزارون آدمیون مین سے کوئی واسطے کمال کے کوشش کرتا ہے اور ہزارون کوشش کرنے والے کاملون مین سے کوئی مجھے کماحقہ جانتا ہے +

ٹیکا- منکھیا نام سہسریشُ شہسر یعنی بیشمار آدمیون مین سے- کسچت- کوئی جتنت- کوشش کرتا ہے- سدّھیے- کمال کے واسطے جتا نام- اَپ سدّھانا- کوشش کرنے والے کاملونمین بھی- کشچت نام بیت- کوئی- مجھے جانتا ہے- تتوتہ- کماحقہ- خلاصہ یہ کہ تمام عالم لذّات مین پھنس رہا ہے ہزارون آدمیون مین سے کوئی کوئی آدمی واسطے تحصیل کمال علم وریاضت کے کوشش کرتا ہے اور جسکو کچھ کمال علم خواہ ریاضت کا یعنی سدّھ حاصل ہوئی وہ اسی کے مزہ مین بھول کر پھنس جاتا ہے اور کاملون مین سے بھی کوئی کمال کی لذت کو فانی جان کر مجھکو جیسا کہ مین درحقیقت ہون جانتا ہے ہر ایک نہین جانتا ہے +

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च। अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा ॥ ४ ॥

۴- مٹی پانی آگ ہوا آکاش یعنی خلا دل عقل اہنکار یعنی خودی یہ آٹھ قسم کی پرگرت جداگانہ مین +

ٹیکا- بھوم- مٹی- آپ- پانی- آنل- آگ- بایو- ہوا- کھم- آکاش- منو- دل بُدھ- عقل- ہا بوچہ- یہ لفظ بضرورت وزن اشلوک کے ہے- اہنکار- خودی اِتی ہم ہے- یہ میری- بھِنّا جداگانہ- پرکرت- مادہ ترکیب جسم- اگرچہ پرکرت چوبیس ہین- لیکن یہان اِنھین آٹھ قسم مین سب داخل ہین

پرکرت دو قسم کی ہے پر۔ اپر یہ آٹھو۔ جڑ۔ یعنی بیجان ہین اور تھوڑے زمانہ تک قائم رہتی ہین۔۔ آشٹ دھا۔ آٹھ قسم +

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम् । जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत् ॥ ५॥

۵۔ سوا اسکے یعنی آٹھ قسم کی پرکرتی جو پورب شلوک مین بیان کیگئی ہین اُنکے اوپر اے مہابا ہو اور بھی عمدہ خاص (اپرا) پرکرت میری جانو وہ جیتین پرکرت یعنی میرا روپ ہے جسنے اس دُنیا کو اختیار کیا ہے +

ٹیکا۔ اپر نیہ مت ستوئنیام۔ سوا اسکے اور بھی۔ پرکرتم ودھ مے پرام۔ میری عمدہ تر پرکرت یعنی قدرت کاملہ جانو۔ جیو بھوتام۔ جیو روپ یعنی جان۔ مہا باہو۔ صاحب طاقت۔ یہ بیدم دھارتیے جگت۔ جسنے اس دنیا کو اپنے تقدیر سے اختیار کیا ہے +

एतद्योनीनि भूतानि सर्व्वाणीत्युपधारय । अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा ॥ ६ ॥

۶۔ یہی دونون پرکرت جائے پیدائش تمام عالم کی ہین اور مین ہی سب کائنات کا ہست و نیست کرنے والا ہون +

ٹیکا۔ ایتد یونین بھوتان سربانیت اُپدھارے۔ یہی دونون قسم کی پرکرت جائے پیدائش تمام جہان کی ہین۔ اہم کرتسنیہ جگیۃ۔ مین ہی تمام جہان کا۔ پربھو پیدا کرنے والا۔ پرلے۔ فنا کرنے والا ہون +

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनञ्जय । मयि सर्व्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव ॥ ७ ॥

۷۔ اے دھننجے یعنی مال پر فتحیاب دوسرا مجھسے کوئی بڑا نہین ہے سب عالم مجھ مین گوندھا ہے جیسے مالا کے دھاگے مین جواہر کے دانے +

ٹیکا۔ مَتہ۔ مجھ سے۔ پرترم نانیت۔ افضل تر دوسرا نہین۔ کنچدست دَھننجے کوئی ہے ارجن۔ مئی سَرب ہدم پرؤتَم۔ مجھ مین یہ سب گُندھا ہے۔ سوترے من گنان ادرجیسے دھاگے مین جواہر کے دانے ❊

रसोऽहमप्सु कौन्तेय प्रभाऽस्मि शशि सूर्य्य योः । प्रणवः
सर्व्व वेदे षु शब्दः खे पौ रुषं नृषु ॥ ८ ॥

۸۔ اے کُنتی کے بیٹے پانی مین لذت اور چاند سُورج مین روشنی اور سب بیدُون مین پرنو اور اکاش یعنی خلا مین آواز اور آدمیون مین طاقت اور مردانگی مین ہون ❊

ٹیکا۔ رسوہم پسُو۔ پانی مین لذت مین ہون۔ کونتیے۔ اے کُنتی کے بیٹے۔ پربھاسم ششِ سورجیوُہ۔ روشنی ہون چاند سورج مین۔ پرَنوہ سَرب بیدیشُ۔ سب بیدُون مین پرنو۔ شبد کھے۔ آواز خلا مین۔ پُورکھم نرکھُم۔ انسانون مین طاقت مین ہون ❊

पुरायोगन्धः पृथि व्याञ्च तेज श्चास्मि विभावसौ ।
जीवनं सर्व्व भूतेषु त पश्चा स्मितपस्विषु ॥ ९ ॥

۹۔ مٹی مین خوشبو اور آگ مین نور و طاقتِ سوخت اور سب موجودات مین زندگی اور عابدون مین عبادت مین ہون ❊

ٹیکا۔ پُنیُو گندھ۔ خوشبو۔ پرتھبیام۔ مٹی مین۔ تیجش چاسم۔ اور طاقت سوخت و روشنی۔ بھاوسو۔ آگ مین۔ جیونم سَرب بھوتے شو۔ زندگی سب جاندارون مین ہُنچاسم۔ اور عبادت دریافت مین ہون۔ تپشوکھ۔ عابدون مین

बीजं मां सर्व्व भूतानां विद्धि पार्थ सनातनम् । बुद्धि
बुद्धिमता मस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् ॥ १० ॥

۱۰۔ اے پارتھ سب موجودات کا مجھکو تخم قدیم جانو عقلمندون مین دانائی اور

ارباب حشمت مین جلال وحشمت مین ہون +
ٹیکا - بیجم نام - بیج مجھکو - سرب بھوتا نام سب موجودات کا - بدھ پارتھ اے ارجن جانو - بدھر بدھ متا مسم - ارباب یقینون مین یقین جو خاص عقل کی صفت ہے مین ہون - تیجس تیجسونا ہم - ارباب حشمت مین جلال مین ہون +

बलं बलवतामस्मि काम रागविवर्जितम् । धर्मा
विरुद्धो भूतेषु कामोस्मि भरतर्षभ ॥ ११ ॥

۱۱ - اے فخر خاندان راجہ بھرت زور آوردن مین قوت مین ہون اور خواہش بے گرویدگی مین ہون دھرم کے موافق آدمیون مین شہوت مین ہون +
ٹیکا - بلم بلوتا چاہم - زور آوردن مین قوت مین ہون - کام راگ برجتم - خواہش بے گرویدگی - دھرمابردھو بھوتیش - دھرم کے موافق سب آدمیون مین - کاموسم - شہوت مین ہون - بھرترکھبھ - اے راجہ بھرت کے فخر خاندان - کام - غیر میسر کی خواہش - راگ - جو حاصل ہے اسمین دلبستگی - دھرم ابردھ کام - شہوت مطابق شرع یعنی جو خواہش عورت منکوحہ کے ساتھ بغرض ہونے اولاد کے ہوتی ہے سوائے اسکے اور نیک کامون کی خواہشات جو ہین وہ مین ہون +

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्चये । मत्त
एवेति तान्विद्धि नत्वहं तेषु ते मयि ॥ १२ ॥

۱۲ - جو ستوگن ورجوگن وتموگن سے پیدا ہوئے ہین انکو مجھی سے پیدا ہوئے جانو مین انکے اختیار مین نہین ہون بلکہ وہ میرے اختیار مین ہین +
ٹیکا - یے چیو ساتوکا بھاوا - اور جو ستوگن کا بھاو رکھتے ہین یعنی سم دم وغیرہ کرتے ہین - راجسا - خوشی وغرور وغیرہ کرنے والے

تامسا بھاوش چیہے - تامس بھاؤ یعنی غم و غصہ و غفلت و وحشت وغیرہ جو حسب تقدیر ظاہر ہوتے ہین وہ سب مجھی سے پیدا ہوے ہین کیونکہ میری مایا یعنی قدرت کی صفات رجوگن وغیرہ سے ہوئی ہین اور مثل جیو کے مین اُنکے تابع نہین ہون بلکہ وہ میرے تابع ہین - مَتّ ایوے تان وِدّھ - مجھی سے اُنکو جانو - نہ توہم تیشُو - نہ مین اُنسے - تے مَیی - وہ مجھ سے ٭

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्व्वमिदं जगत् । मोहितं नाभिज्ञानाति मामेभ्यः परमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۳- تینون گنون کی تاثیر سے (رجوگن ستوگن تموگن) تمام عالم غافل ہو رہا ہے اور مجھے کہ ان سب سے برتر اور بے زوال ہون نہین جانتے ٭

ٹیکا - تربھر گنڑمیئی بھاوی - تینون گنون کی تاثیر سے - ربھی سرب - ادم جگت اسی سے یہ سب جگت - موہتم نابھ جاناتِ - مدہوش ہو رہا ہے اور نہین جانتا ماے بھیہ پرم ابیئم - مجھے کہ برتر و بے زوال ہون ٭

दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया । मामेव ये प्रपद्यन्ते मायामेतांतरन्तिते ॥ १४ ॥

۱۴- دَیوی یعنی یہ گن سے بھری ہوئی میری مایا دشوار گذار ہے جو میری ہی پناہ مین آتے ہین وہ اِس مایا سے پار ہو جاتے ہین ٭

ٹیکا - دَیوی یعنی آلوکک - پُر تعجب - ایشا گُن مئی - یہ گُن سے بھری ہوئی مم مایا - میری قدرت - دُرتیا - دشوار گذار - مامے وَیے پرپدینتے - جو میرے ہی سرن مین رہتے ہین - مایاے تام - اس مایا سے - ترنت - سے - وہ پار ہو جاتے ہین ٭

नमां दुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः । मायया

पहृतज्ञाना आसुरं भावमाश्रिताः ॥ ॥

۱۵- بدکار وناداں و نالائق لوگ میری پناہ مین نہین آتے مایا سے بُدّھِ کو
کھو کر اُسُر بھاو یعنی خوے بد پر تکیہ کرتے ہین ✣
ٹیکا- نہ بام و شکرت تو موڑ ہاہ- نہ میری بدکار ناداں- پْرپدنیتے- پناہ لیتے
ہین- نرآدھماہ- نالائق لوگ- مایاپ ہِرِتک گیانا- مایا سے خرد باختہ- آسُرم
بھاو ماشرِتاہ- خوے بد پر تکیہ کیسے ہوے ✣
آدمیون مین جو نہایت نالائق ہین وہ میری یاد و سیوا نہین کرتے اور نالائقی کا
سبب جہل و نادانی ہے اور جہل کا باعث بدکاری ہے اور گیان جو شاستر
اور گرو کی تلقین سے پیدا ہوتا ہے جن لوگون کا گیان مایا یعنی پندار خودی کے
سبب سے غارت ہوگیا وہ اُسر بھاؤ یعنی پاکھنڈ غرور و سخت گوئی وغیرہ
بدکاریون پر تکیہ کر کے مجھے یاد نہین کرتے ✣

चतुर्विधा भजन्ते मां जनाः सुकृतिनोऽर्जुन । आर्तो जिज्ञासुरर्थार्थी ज्ञानी च भरतर्षभ ॥ १६ ॥

۱۶- اے ارجُن چار قسم کے نکوکار لوگ میری طاعت کرتے ہین دردمند
اور خواہان معرفت اور صاحب غرض اور عارف اے بھرت کے گھرانے
مین اشرف ✣
ٹیکا- چتربدھا- چار قسم کے- بھجنتے مام- میرا بھجن کرتے ہین- جناہ سُکرِت
نورجن- نکوکار لوگ اے ارجُن- آرتو- دردمند- جگیاسُ- خواہان معرفت
ارتھارتھی- اہل غرض- گیانی چہ- اور عارف- بھرت ارشبھ- اے بھرت کے خاندان
مین اشرف سُکرتی یعنی نکوکار میری یاد کرنے والے چار قسم کے ہوتے ہین ایک آرت یعنی
بیمار وغیرہ- اگر اپنے جنم کے نکوکار ہین تب مجھے یاد کرتے ہین مثل گجیندر وغیرہ ورنہ بھوت وغیرہ

کی خدمت کرتے ہین دوسرا جگیاسُ یعنی آتم گیان کا چاہنے والا مثل اُدھو وغیرہ
سوم ارتھارتھی مثل ارجن وغیرہ دینا یا عقبیٰ کی آسائش چاہنے والے چہارم
گیانی مثل بُدر وبھیشم وغیرہ آتما کے جاننے والے ✣

तेषां ज्ञानी नित्य युक्त एक भक्ति विशिष्यते । प्रियो
हि ज्ञानि नोऽत्यर्थ महं स च मम प्रियः ॥ १७ ॥

۱۷-اُنمین گیانی ہمیشہ مجھ مین مصروف وحدت پرست سب سے افضل ہے
درحقیقت مین گیانی کو پیارا ہون اور وہ مجکو پیارا ہے ✣

ٹیکا- تے کھام- اُنمین- گیانی نت یکتُ- عارف ہمیشہ مجھ مین مصروف
ایک بھگت- وحدیت پرست- بِشِشّتے- افضل ہے- پریوُہ گیانو تیرتھ
مہم- درحقیقت گیانی کومین پیارا ہون- سہ- اور وہ- مم پریہ-
مجھے پیارا ہے- ان چارون مین گیانی بڑا ہے کیونکہ گیانی کو دیہہ کا
ابھمان نہین ہوتا اس لیئے اُسکا دل پریشان نہین ہوتا اور ہر وقت
مجھی مین دل لگاتا ہے ✣

उदाराः सर्व एवैते ज्ञानी त्वात्मैव मे मतम् । आस्थि
तः स हि युक्तात्मा मामेवा नुत्तमां गतिम् ॥ १८ ॥

۱۸- وہ سب بالتحقیق عالی ہمت ہین اور گیانی تو ہمارے نزدیک ہماری ذات
ہی ہے وہ مجھ سے دل ملانے والا مجھی مین جو سب سے برتر ہون قیام پاتا ہے

ٹیکا- اُدُداواہ سَرب- سب عالی ہمت ہین- ایوے تے- درحقیقت
وہ- گیانی توآتمیو- گیانی تو میری ہی ذات ہے- مے متم- ہمارے نزدیک
اُستھِتہ سہی جگتاتما- درحقیقت وہ مجھ سے دل ملانے والا قیام پاتا ہے ماہیو
مجھی مین- اُنتما گتی- جو سب سے برتر ہون ✣

اگر شبہ کیا جاے کہ اور بھگت جو تین قسم کے ہین کیا اُنکی مکت نہین ہوتی اسکے دفعیہ مین فرمایا ہے کہ وہ سب بالتحقیق اُوار یعنی لائق مکت کے ہین اور گیانی تو درحقیقت خاص میری ہی ذات ہے جگیانا مجھ مین دل لگانے والا سب سے بڑی آتم گت مین پہونچتا ہے یعنی میرے وصل کے سواے اور فائدہ نہین سمجھتا ہے +

बहूनां जन्मनामन्ते ज्ञानवान्मां प्रपद्यते । वासुदेवस्सर्व्वमिति स महात्मा सुदुर्लभः ॥ १९ ॥

۱۹- بہت سے جنمون کے بعد گیانی ہو کر مجھ مین پہونچتا ہے اور سب کو باسدیو یعنی محیط کُل جاننے والا برگزیدہ خلائق نایاب ہے +

ٹیکا- بہو نام- بہت سے- جنمنامے- جنمون کے بعد گیان وان عارف نلم پر پدیتے- مجھکو پہونچتا ہے- باسدیوہ سرب مِت- باسدیو سب سے ہے سہ مہاتما- ایسا مہاتما- سُدرلبھ- نایاب ہے- بہت جنمون کی نکوکاری جمع ہو کر آخر جنم مین عارف ہو کر مجکو پہونچتا ہے اور سب عالم کو باسدیو سمجھنے والا مہاتما یعنی عالی مقام بہت نایاب ہے +

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः । तं तं नियममास्थाय प्रकृत्या नियताः स्वया ॥ २० ॥

۲۰- دل کی خواہشون سے گم کردہ عقل لوگ اور یعنی دوسرے جیوں دیوتا کی عبادت کرتے ہین اور اُن دیوتون کے نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کو اختیار کرتے ہین اپنے پہلے جنمون کی عادتون سے +

ٹیکا- کامیس تے تے تہرت گیانا خواہشات دل سے جنکی عقل ماری گئی ہے پرپدیتے انیہ دیوتا- اور دیوتون کی عبادت کرتے ہین تم تم نیم ماستھایہ- اُن اُن دیوتون کے

نیم یعنی برت پُوجا وغیرہ کرتے ہین۔ یر کرتیان تیا شویا۔ اپنے پہلے جنمون کی
عادت سے۔ جو کامی یعنی اہل غرض ہین اُنمین جو بغرض حصول مقصد دنیاوی
بھی پرمیشور کو پُوجتے ہین وہ اپنی مراد پاکر آہستہ آہستہ مُکت ہوجاتے ہین اور
جو اہل غرض نہایت رجوگُنی و تموگُنی ہین وہ چھوٹے دیوتا جچھ و بھُوت وغیرہ کی
عبادت کرتے ہین اور ہزارون بار جنم لینے اور مرنے کی قید مین پڑے
رہتے ہین۔ چار اشلوک مین یہ بیان ختم ہوا کہ جو نادان لوگ خواستگاران فرزند
و مال دنیا و نیکنامی و دشمن کی مغلوبی وغیرہ کے ہین وہ اور دیوتا یعنی بھُوت جچھ وغیرہ
کی پُوجا کرتے ہین اور جو پہلے جنم کی نیک عادتون کے مقید ہین وہ برت دان
نیم وغیرہ پر قائم ہوکر مجھ مین مصروف رہتے ہین +

यो यो यां यां तनुं भक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति । तस्य
तस्याचलां श्रद्धां तामेव विदधाम्यहम् ॥ २१ ॥

۲۱ جو جو شخص جس جس دیوتا کا خادم اور اپنے سچے عقیدہ سے پرستش کی
خواہش کرتا ہے اُسی دیوتا مین اُسکے اعتقاد کو مین قائم و مضبوط کر دیتا ہون۔
ٹیکا۔ یو یو یام یام۔ جو جو جس جس۔ تنم بھگتہ۔ دیوتا کا بھگت۔ شردھیا رچیت
مچھت۔ سچے عقیدے سے پُوجنے کی خواہش رکھتا ہے۔ تسیہ تسیہ اچلام
شردھان۔ اُسی اُسی دیوتا مین اُسکی اچل شردھا کو۔ تامیو بدھامیہم۔ قائم
کر دیتا ہون۔ جو کوئی نیک اعتقادی سے جس دیوتا کی کہ درحقیقت میری ہی
ذات ہے آرادھن یعنی پُوجا کرتا ہے وہ اُسی دیوتا سے اپنے مطلب کو کہ جو
ہمارا ہی بخشا ہوا ہے پاتا ہے +

स तया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमीहते । लभते
च ततः कामान मयैव विहितान्हितान् ॥ २२ ॥

۲۲- وہ بھگت اُسی شردھا سے اُن دیوتون کی آرادھنا کرتے ہین پھر اُسکے
بعد میرے کیے ہوے کامون کو پاتے ہین کیونکہ سب دیوتون کا سروپ مین ہی
ہون اس لیے وہ سب میرے آدھین ہین +

अन्त वत्तु फलं तेषांतद्भ वत्यल्प मेधसाम् । देवान्देव
यजो यान्ति मद्भक्ता यान्ति मामपि ॥ २३ ॥

۲۳- اُن کم عقلون کی عبادت کے نتیجے فانی ہوتے ہین دیوتون کے پوجنے والے
دیوتون مین اور میرے پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین +

ٹیکا- انتوت تُو پھلم تیشام- فنا ہونے والے نتیجے اُنکے- تدبھونتی الپ میدھسام
اُن کم عقلون کے ہوتے ہین- دیوان دیویجو یانت- دیوتون مین دیوتون کے پوجنے والے
ملتے ہین- مد بھکتا یانت مامپ- میرے بھگت مجھ مین ملتے ہین کیونکہ جس شے مین کوئی
دل بخوبی لگاتا ہے ایک مدت کی مشق سے اُسی کی صورت ہو جاتا ہے +

अव्यक्तं व्यक्तिमापन्नं मन्यन्ते मामबुद्धयः । परंभा
व मजानन्तो ममा व्यय मनुत्तमम् ॥ २४ ॥

۲۴- مین لاشکل ہون مجھے نادان لوگ شکل دار جانتے ہین اور میرے رتبہ اعلےٰ کو
کہ لافانی و برتر ہون نہین جانتے +

ٹیکا- اویکتم- لاشکل کو- ویکتمآپنم- باشکل- منینتے- مانتے ہین- مام- مجھے- ابدھیہ
نادان لوگ- پرم بھاوم- رتبہ اعلیٰ کو- اجانن تو- نہین جانتے- مم- مجھے- ابیہ
بے زوال- انتمم- برتر کو- اگر شبہہ ہو کہ ہرگاہ محنت عبادت کی برابر ہے اور فائدہ
زیادہ تو لوگ اور دیوتون کو چھوڑ کر پرمیشور ہی کو کیون نہین پوجتے- اس کا
جواب یہ ہی کہ ہم اویکت مایا سے پرے ہین ہمکو شکل مچھلی اور کچھوا وغیرہ کے صورت والے
جو جانتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ میرا رتبہ عالی جو ابیے یعنے لافانی

اور اُتّم یعنی سب سے برتر ہون نہین جانتے اس سبب سے مجھے سب دیوتون کے برابر ہی جانتے ہین بلکہ فی الفور پھل دینے والے دیوتون کو ہی پُوجا کیا کرتے ہین +

नाहं प्रकाशः सर्व्वस्य योग माया समावृतः । मूढो यं नाभि जानाति लोको मामजमव्ययम् ॥ २५ ॥

۲۵۔ مین سب پر ظاہر نہین ہون قدرت کاملہ سے چھپا ہوا ہون یہ نادان لوگ مجھکو بے ابتدا اور بے انتہا نہین جانتے +

ٹیکا۔ ناہم پرکاشہ سَروَسیہ۔ مین سب پر ظاہر نہین ہون۔ جوگ مایا سماورتہ۔ قدرت کاملہ مین لپٹا ہوا ہون۔ مُوڑھوئم۔ یہ نادان لوگ۔ نابھ جانات۔ نہین جانتے۔ لوکو ما مج مَویّم۔ لوگ مجھے بے ابتدا اور بے انتہا۔ ہم سب پر ظاہر نہین ہین بلکہ صرف اپنے بھگتون ہی پر ظاہر ہین کیونکہ اپنی جوگ مایا کے پردے مین چھپے ہین اور نادان لوگ ہم کو اَج یعنی ناپیدا اور ابیے یعنی لازوال نہین جانتے جوگیشور کی عقل کی کیفیت کا نام مایا ہے کہ غیر ممکن کو ظہور مین لاوے۔ دوسرے معنی مایا کے یہ ہین کہ ما بمعنی نہین یا بمعنے جو۔ یعنے جو درحقیقت نہین ہے۔ صرف بھرم یعنی وہم کی صورت ہے +

वेदाहं सम तीतानि वर्त्तमा नानि चार्ज्जुन । भविष्या णिच भूतानि मांतु वेदनकश्चन ॥ २६ ॥

۲۶۔ اے ارجن جو لوگ گذر گئے یا موجود ہین اور جو پیدا ہونگے اُن سب کو ہم جانتے ہین اور ہمکو کوئی نہین جانتا +

ٹیکا۔ ویدا ہم۔ ہم جانتے ہین سمتی تان۔ جو گذر گئے۔ ورتمانان۔ جو موجود ہین۔

بھی تکلیف نزع سے مجھے فراموش نہین کرتا +

تمام ہوا ساتوان آدھیاے گیاّن اور بگیاّن جوگ

کے بیان مین

इति श्रीमद्भगवद्गीता सूपनिष
त्सुब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्ज्जुनसंवादे ज्ञान
योगोनामसप्तमोऽध्यायः ॥७॥

آغاز ادھیائے ہشتم

अर्ज्जुनउवाच॥ किंतद्ब्रह्म किमध्यात्म किं कर्म्म पुरुषोत्तम।
अधिभूतञ्चकिं प्रोक्त मधिदैवं किमुच्यते ॥ १ ॥

۱۔ ارجن نے کہا کہ اے پرشوتم برہم کیا ہے اور ادھیاتم کیا ہے اور کرم کیا ہے اور اَدھ بھوت اور اُدھ دیو کیا ہے ✤

ٹیکا۔ کِم تد برہم۔ وہ برہم کیا ہے۔ کِم ادھیاتم۔ ادھیاتم کیا ہے۔ کِم کرم پرشوتم۔ کرم کیا ہے اے پرسون مین اُتم۔ ادھ بھوتم چہ کم پروکتم۔ اَدھ بھوت کیا کہلاتا ہے۔ اَدھ دیوم کم اُچیتے۔ اَدھ دیو کیا کہلاتا ہے ✤

अधियज्ञः कथंकोत्र देहेस्मिन्मधुसूदन। प्रयाण
काले चकथं ज्ञेयो सिनियतात्मभिः ॥ २ ॥

۲۔ جگیہ کا مالک اور پھل دینے والا کون ہے اور اس جسم مین کس طرح رہتا ہے اور مرنے کے وقت دل کے ضبط کرنے والے لوگ آپ کو کسطرح جان سکتے ہین ✤

ٹیکا۔ اَدھ جگیم کتھم۔ جگیہ کا مالک کون ہے اور پھل کا دینے والا کون ہے، کوترِ دیہے اَسمِن۔ کون ہے اِس جسم مین۔ مَدھ سُودَن۔ اے مَدھ دیتیہ کے مارنے والے۔ پرَیان کالے چہ۔ اور مرنے کے وقت۔ کتھم گیَتوسِ۔ کسطرح جاننے کے لائق تم ہوتے ہو۔ نیتا تم بھہ۔ دل کو ضبط کرنے والون سے ✤

श्रीभगवानुवाच॥ अक्षरंब्रह्म परमंस्वभावोध्यात्ममु
च्यते। भूतभावोद्भवकरो विसर्गः कर्म्मसञ्ज्ञितः॥ ३ ॥

۳ - شری بھگوان نے کہا کہ برہم بے زوال ولطیف تروفائق کائنات ہے اُسی برہم کا جلوہ جو قالب مین رہتا ہے اُسکو جیو یعنی ادھیاتم بمعنی سوبھاؤ کہتے ہین سب کا پیدا کرنے والا ہے اور بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے +

ٹیکا - اکشرم برہم پرم - بے زوال برہم لطیف - سوبھاوو ادھیاتم مچیتے - اُسکو جیو آتما اور سوبھاؤ کہتے ہین - بھوت بھاو دبھوکرو - سب عالم کا پیدا کرنیوالا - بسرگ کرم سنگیتہ بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم کرنا اسی کو کرم کہتے ہین جگیہ مین جو ہوم ہوتا ہے وہ سورج کو پہونچتا ہے اور سورج کے مقام سے مینھ ہو کر برستا ہے اُسی مینھ سے غلہ اور غلہ سے سب عالم پیدا ہوتا ہے +

अधिभूतं क्षरो भावः पुरुषश्चाधिदैवतम् । अधियज्ञो-
ऽहमेवात्र देहे देहभृतां वर ॥ ४ ॥

۴ - ادھ بھوت فانی ہے پُرکھ ادھ دیو ہے اور جسم مین مین ہی ادھ جگیہ ہون اے جسم والون مین اشرف +

ٹیکا - ادھ بھوت جسم جو پانچ عناصر سے مرکب ہے - کشرو بھاوہ - فانی ہے - پُرکھش چادھ دیوتم - پُرکھ یعنی براٹ جو تمام عالم مین محیط ہے اُسکو ادھ دیوت کہتے ہین اور جسم مین ہے ادھ جگیو ہے واتر دیہے - ادھ جگیہ مین ہون جسم مین - دیہ بھرتا بر اے جسم والون مین اشرف - سورج لوک مین رہنے والا اور اپنے جزو سے پیدا ہوئے سب دیوتون کا مالک وہی ادھ دیو ہے اور اس جسم مین آکاش یعنی خلا کے مانند انترجامی یعنی دل آگاہ ہو کر جو مین رہتا ہون سوئی ادھ جگیہ یعنی جگیہ وغیرہ کامون مین لگانے والا اور اُسکا پھل دینے والا مین ہون +

अन्तकाले च मामेव स्मरन्मुक्त्वा कलेवरम् । यः प्र

याति समद्भावं याति नास्त्यत्र संशय: ॥ ५ ॥

۵- اخیرِ وقت مین مجھی کو یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑکر جو رحلت کرتا ہے وہ میرے
مقام کو پہونچتا ہے اسمین کچھ شک نہین +

ٹیکا- انت کالے چہ- اور اخیر وقت مین - مامیو اسمرن- مجھی کو یاد کرتا ہوا-
مُکتوا کلیورم- جسم کو چھوڑکر- تہ پریات- جو کوچ کرتا ہے - سمدبھاوم یانتِ-
وہ میرے مقام کو پہونچتا ہے - ناستیہ- اترسنشیہ- اسمین شک نہین ہے +

यं यं वापि स्मरन्भावं त्यजत्यन्ते कलेवरम् । तंत
मेवैति कौन्तेय सदातद्भाव भावित: ॥ ६ ॥

۶- یا جس جس چیز کو یاد کرتے ہوئے بھی اخیر وقت مین جسم چھوڑتا ہے اے
کُنتی کے فرزند وہ اُسی چیز مین ملجاتا ہے جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے +

ٹیکا- جن جن واپ- یا جس جس کو بھی- اسمرن بھاوم- شے کو یاد کرتے
ہوئے- تیجن تیئنتے کلیورم- اخیر وقت مین جسم کو چھوڑتا ہے- تم تمویت
کونتیہ- وہ اُسی شے مین ملجاتا ہے اے کُنتی کے فرزند- سدا تدبھاد
بھاوتہ- جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے- اس لیے ہمیشہ پرمیشور کی یاد کی مشق رکھنا
چاہیے کہ وقت مرنے کے وہی یاد رہے ورنہ جس شے مین اخیر وقت دل لگا ہوگا
اُسکی ہی پراپتی ہوگی یعنی اُسی مین جنم پاویگا +

तस्मात्सर्वेषु कालेषु मामनुस्मर युद्ध्यच ॥ म
य्यर्पित मनो बुद्धिर्मामेवैष्यस्य संशयम् ॥ ७ ॥

۷- اس لیے ہر وقت مجھے یاد کرو اور لڑو جو مجھی مین دل اور عقل لگاؤگے
تو بیشک مجھ مین ملجاؤگے +

ٹیکا- تسمات- اس لیے- سرویکالیشُ سب وقتون مین- مامنُ اسمر مجھے یاد کرو

اُندھ چ - اور کرود بدھی اَرپت منوبدھ - مجھی مین دل اور عقل لگانے سے - ماسے
ویشئیسیہ نہ سنشہ - بیشک مجھی مین ملجاؤگے +

अभ्यास योग युक्तेन चेतसा ऽनन्यगामिना । परमं
पुरुषं दिव्यं याति पार्थानुचिन्तयन् ॥ ८ ॥

۸ - اے پارتھ جو کوئی جوگ کی مُداومت مین مشغول ہو کر دل کو ماسوا سے
اُٹھا کر پرم پُرکھ کا دھیان کرتا ہے وہ بار بار دھیان کرنے سے پرم پُرکھ کو پاتا ہے
ٹیکا - ابھیاس جوگ جگتینہ - جوگ کی مداومت کی مشغولی سے چیتسانہ انیہ
گامنا - دل کو دوسری شئے مین نہ لگانے سے - پرمم پُرکھم ویّم - پرم پُرکھ
پرکاشمان کو یاتِ پارتھانُ چینتیم - اے پارتھ بار بار دھیان کرنے
سے پاتا ہے +

कविं पुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः।
सर्व्वस्य धातारमचिंत्यरूपमादित्यवर्णं तमसः परस्तात् ९

۹ - ہمہ دان و قدیم و سب کا سزا دینے والا و ذرہ سے بھی خُرد و سب کا
خالق و تصور سے برتر و آفتاب کی طرح تاریکی سے منزہ ہے اسکو جو کوئی ہردم
یاد کیا کرتا ہے +

ٹیکا - کبم - عالم مطلق - پُران - قدیم - انشا - ستار - سب کا سزا
دینے والا - انرود انزیان - ذرہ سے بھی ذرہ یعنی جزو لایتجزی ہے سیمنسمریت یہ
جو ہردم یاد کرتا ہے - سرلبسیہ دھاتارم - سب کا خالق - اچنتیہ رُوپم -
تصور مین نہ آنے والا رُوپ - آدِتیہ برنم - آفتاب کی رنگت تمسہ پرستات
مایا کی تاریکی سے پاک یعنی اِن صفات کے ساتھ جو میری ذات کو یاد کرتا ہے +

प्रयाणकाले मनसाऽचलेन भक्त्या युक्तो योग बलेन

चैव ॥ भ्रुवोर्मध्ये प्राणमावेश्य सम्य क्स तं परं पुरुष मुपैति दिव्यम् ॥ १०॥

۱۰- اور رحلت کے وقت قائم دل سے کمال ارادت اور جوگ کی قوت سے دونون ابرو کے بیچ مین پران یعنی دم کو ٹھہرا کر جو جسم کو چھوڑتا ہے وہ پرم پرکھ یعنی برہم کو پاتا ہے ❊

ٹیکا- پریان کالے- رحلت کے وقت- منسا چلیہ نہ مستقل دل سے- بھکتیا جکتو- پوری ارادت کے ساتھ- جوگ بلینہ چیو- اور جوگ کی قوت سے- بھرور مدھیے- دونون بھون کے درمیان مین- پران ماویشیہ- دم کو ٹھہرا کر- سمیک- بخوبی- ستم پرم پرکھم- وہ اُس پرم پرکھ کو- اُپیت دیویم- اُس نورانی کو پاتا ہے- دونون ابرو کے درمیان پران کو ٹھہرانا بدون پرانایام کی پوری مشق کے ممکن نہین اس لیے پرانایام کی مشق ہمیشہ کرنا ضرور ہے ❊

यदक्षरं वेदविदो वदन्ति विशन्ति यद्यतयो वीत रागाः । यदिच्छन्तो ब्रह्म चर्य्यं चरन्ति तत्ते पदं संग्रहेण प्रवक्ष्ये ११

۱۱- جسکو بید کے جاننے والے بے زوال کہتے ہین اور جسمین جتی یعنی خواہش کے رد کرنے والے اور بے تعلق لوگ داخل ہوتے ہین اور جسکی خواہش مین برہم چرج کرتے ہین اُس عالی مقام کو مختصر بیان کرتا ہون ❊

ٹیکا- یدکشرم جس بے زوال کو- بید بدو بدنت- بید کے جاننے والے کو کہتے ہین- بشنت ید- داخل ہوتے ہین جسمین- جتیو- جتی یعنی خواہش اور جو اسون کے رد کرنے والے- بیت راگاہ- جو لوگ تعلق نہین رکھتے- یدا چھنتو- جسکی خواہش مین- برہم چریم- برہم

چرج کو - چرنت - کرتے ہین - تن تے پدم - اُس عالی مقام سنگر ہین - بالخصلہ پر بکشے - صاف کہتا ہون ❖

सर्व्व द्वाराणि संयम्य मनो हृदि निरुध्यच । मूर्द्ध्न्याधाया
त्मनः प्राणमास्थितो योग धारणाम ॥ १२ ॥

۱۲- سب دروازون کو خوب بند کرکے اور دل کو سینہ مین قید کرکے اپنے دم کو دماغ مین ٹھہراکر جوگ مین قائم ہووے ❖

ٹیکا - سرب دواران - سب دروازے - یعنی آنکھ ناک کان منھ وغیرہ سب اندریون کو - سن یمیہ - بخوبی روک کر - منو ہردو - دل کو سینہ مین - نردھیہ چہ - روک کر یعنے خیال لذات ظاہری اور تصورات دنیاے فانی کو دل مین آنے نہ دیوے مورد ھنیا دھایا تمنہ پران - دماغ مین اپنے دم کو ٹھہراکر - استھتو جوگ دھارنم جوگ کے اختیار مین مستقل ہووے ❖

ओमित्येकाक्षरं ब्रह्म व्याहरन्मामनुस्मरन् । यः प्रया
तित्यजन्देहं सयाति परमांगतिम् ॥ १३ ॥

۱۳- پرنو یعنی الف واو میم - ایک حرف برہم کا دھیان اور تلفظ کرتے ہوے مجھے یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑتا ہے وہ پرم گت یعنی مکت پاتا ہے ❖

ٹیکا - اوم اِت - حرف پرنو - ایکاکشرم برہم - ایک حرف برھم کا - یعنی دوم اکشر بے زوال - بیاہرن - کہتے ہوے - مانسمرن - مجھکو بار بار دھیان کرتا ہے - یہ پریات - جو رحلت کرتا ہے - تیجن دیہم - جسم کو چھوڑکر - سجات پرمانگتم - وہ پاتا ہے پرم گت یعنی مکت کو ❖

अनन्यचेताः सततं योमां स्मरति नित्यशः । तस्या

हं सुलभः पार्थ नित्य युक्तस्य योगिनः ॥ १४ ॥

۱۴- اے پارتھ دل کو ماسوا سے ہٹا کر ہر ساعت بلا توقف روز روز میرا دھیان کرتا ہے اُس شاغل مُدامی کو مین آسانی سے میسّر ہوتا ہون +

ٹیکا - اننیہ چیتاہ - دل کو غیر سے یعنی جو آتما کے سوا ہو اُس سے ہٹا کر - سنتتم - ہر ساعت ہر دم - جُو مام اسمرتِ - جو مجھے یاد کرتا ہے - نِتیہ سہ - ہر روز - تسیاہم - اُسکو مین - سُلبھہ - سہج مین مل جاتا ہون - پارتھ - اے ارجن - نتیہ جگتسیہ - شاغل مدامی کو - جوگنہ - جوگیون مین سے - یعنی سب جوگ کرنے والون مین سے جو مجھے ہر روز ہر دم بلا وقفہ یاد کرتا ہے اُسکو مین سہج ہی مین ملجاتا ہون +

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् । नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥ १५ ॥

۱۵- مہاتما یعنی میرے بھگت لوگ مجھکو پاکر پھر جنم جو دُکھ کا گھر اور ناپائدار ہے نہین پاتے بلکہ پرم سِدھ یعنی مکت کو پاتے ہین +

ٹیکا - ماُمپیتہ - مجھکو پاکر - پُنر جنم - پھر جنم - دکھالیم - دُکھ کا گھر - اشاسوتم - ناپائدار کو - ناپونت - نہین پاتے - مہاتمانہ - میرے بھگت لوگ - سَن سِدھم پرما - پوری سِدھ کو - گتا - ہوپہنچتے ہین - مہاتما - جو آتما کو سب مین یقین کرے -

خلاصہ یہ کہ جو آتما کو سب مین محیط جانتا ہے وہ مجھکو پاتا ہے اور میری یافت یہی پرم سِدھ ہے پھر وہ اس عالم مین کہ ناپائدار اور دُکھ کا گھر ہے جنم نہین پاتا مکت ہو جاتا ہے +

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्त्तिनोऽर्ज्जुन। मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६ ॥

۱۶- اے ارجن برہم لوک سے لے کر جتنے لوک ہین سب جاے بازگشت ہین مجھے پا کر اے کُنتی کے فرزند پھر جنم نہین ہوتا +

ٹیکا- آبرہم بھونا لوکا- برہم لوک سے لے کر جتنے لوک ہین- پُنراورتنو ارجن- سب جاے بازگشت ہین اے ارجن- مامپے تیتُ- مجھے پا کر- کونتیے- اے کُنتی کے فرزند- پنر جنم- پھر جنم- نہ ودّیتے- نہین ہوتا- چونکہ برہم لوک بھی فانی ہے اس لیے جنکو گیان یعنی علم عرفان نہین ہوتا وہ برہم لوک مین بھی پہونچکر پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین اور گیان والا آدمی آواگون سے چھوٹ جاتا ہے +

सहस्त्र युग पर्य्यन्त्त महर्य द्ब्रह्मणो विदुः। रात्रिं युग सहस्त्रान्त्तां ते होरात्र विदोजनाः ॥ १७ ॥

۱۷- ہزار جگ یعنی ہزار چوکڑی تک برہما کا دن کہلاتا ہے اور رات بھی ہزار چوکڑی مین تمام ہوتی ہے یہ رات دن عارف لوگ جانتے ہین +

ٹیکا- سہسر جگ- ہزار جگ یعنی چوکڑی- ست جگ دواپر ترتیا کلجگ کے دورہ کو چوکڑی کہتے ہین- پرینتم- تک- آہر- دن- ید- جو- برہمنو- بدہ- برہما کا کہلاتا ہے- راترم- رات- جگ- چوکڑی- سہسرانتام- ہزار مین تمام ہونے والی- تے وہ- آہوراتر- دن رات بدوجناہ- جانتے ہین عارف لوگ- اگر یہ اعتراض ہووے کہ پران مین لکھا ہے کہ تپ کرنے والے اور دان کی عادت والے اور بیراگی یعنی دنیا سے نفرت رکھنے والے اور تنکشو یعنی صعوبت کے متحمل لوگ مہرلوک وغیرہ مین جہان سے پھر آنے کا غم نہین ہے جاتے ہین ہرگاہ یہ سب لوک فانی ہین تو بازگشت لازم آئی اُسکا یہ جواب ہے کہ وہ مقام بہ نسبت اور مقامون کے دیرپا ہین اور برہما کی عمر اپنے دن رات کی برسون سے سو برس کی

اور تینون لوک یعنی سورگ لوک مرت لوک پاتال لوک برہماجی کے ہر دو دین
پیدا اور ہر رات مین فنا ہو جاتے ہین ہزار چوکڑی گذرے تو برہما کا ایک دن
ہوتا ہے اور اُسی قدر رات ہوتی ہے اور دیوتون کا دن رات آدمیون کے
ایک برس مین ہوتا ہے جسمین چھ مہینہ اُترّاین مکر کی سنکرانت سے دھن کی
سنکرانت تک دیوتون کا دن ہے اور کرک کی سنکرانت سے کمبھ کی سنکرانت
تک دکشنائن چھ مہینہ رات ہے ایسے تین سو ساٹھ دن کا ایک سال
دیوتون کا ہوتا ہے بارہ ہزار برس کی ایک چوکڑی اور ہزار چوکڑی کا برہما کا
ایک دن ہے - سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برسون کا ستّ جُگ - بارہ لاکھ
چھیانوے ہزار برسون کا ترتیا جُگ - آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برسون کا دواپر
جُگ - چار لاکھ بتّیس ہزار برسون کا کلجگ - اور کُل چارو جُگ تینتالیس لاکھ
بیس ہزار برس ہوے جب اِسکو ہزار سے ضرب دیجاوے تو چار پدم
بتیس ہزار برس کا برہماجی کا ایک دن ہوتا ہے ایسے دن کے حساب سے
سو برس کی عمر برہماجی کی ہوتی ہے +

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्व्वाः प्रभवन्त्यहरागमे। रात्र्यागमे
प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८ ॥

۱۸- لاشکل سے سب اشکال دن کے ہوتے ہوے پیدا ہوتے ہین اور
رات کی آمد مین اُسی بےشکل مین سب محو یعنی فنا ہو جاتے ہین +

ٹیکا - اَبیکتاد - بےشکل سے - بیکیتہ سربا - سب صورتین - پربھونتیہ
ہوتے ہین - اَہر - دِن - آگمے - آمد مین - راتریا گمے - رات ہوتے
وقت - پرلی نیتے - فنا ہوتے ہین - تتر یو اَبیکت سنگیکے - اُسی مین
جسکو بےشکل کہتے ہین - دن و رات سے مُراد برہما کے دن رات کی ہے وہ بےشکل

مراد پرمیشور سے ہے - خلاصہ یہ کہ جب برہماجی کی صبح ہوتی ہے تب پرمیشور
جنکی کچھ شکل نہین ہے اُنسے تمام عالم پیدا ہوتا ہے اور جب برہماجی کی شام ہوتی
ہے تب اُسی پرمیشور مین تمام عالم محو یعنی فنا ہو جاتا ہے +

भूतग्रामः सएवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते। रात्र्यागमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥ १९ ॥

۱۹- اے ارجُن وہی سب مخلوقات اُسی صبح کے ہوتے ہوے پیدا ہو کر پھر
رات کی آمد مین فنا ہو جاتی ہے اور پھر دن کی آمد مین بے اختیار پیدا ہوتی ہے -
ٹیکا - بھوت گرامہ - سب عالم - سیئے وا یُم - وہی صبح کے ہوتے ہوے -
بھُوتوا بھوتوا - پیدا ہو کر - پرلی نیتے - فنا ہوتا ہے - راتریاگمے اَبشہ - رات کی
آمد مین بے اختیار - پارتھ - اے ارُجن - پربھوتیتہ - پیدا ہوتا ہے - آہراگمے
دن کی آمد مین - بے اختیار یعنی تقدیر کے موافق بار بار سب جنم لیتے ہین اور
مرتے ہین - بید مین لکھا ہے کہ وہی سب جیو جو پہلے پیدا ہوے تھے برہمانے
آغاز خلقت مین پھر پیدا کیا +

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः। यः स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति ॥ २० ॥

۲۰- وہ پرماتما اس لیے عجیب و بے شکل و قدیم ہے کہ سب کائنات کے
فنا ہوے پر بھی معدوم نہین ہوتا +
ٹیکا - کُل عالم کو فانی بیان کر کے ست چت آنند کو افضل تر قرار دیتے ہین اُسی کو
پرم گت اور اپنا دھام اپنی ذات سے متحد کہتے ہین خلاصہ یہ کہ برہم سے جدا نہ کوئی دہم
اور نہ کوئی مکت ہے پُورن برہم کے پہچاننے ہی کو مکت اور پرم دھام اور پرمیشور کی
ذات کہتے ہین اُس سے جدا سمجھنا یہی توہم اور دوئی ہے +

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्त स्तमाहुः परमांगतिम् । यंप्राप्य
ननिवर्त्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ २१ ॥

۲۱- جو بے شکل اور بے زوال کہلاتا ہے اُسی کو پرم گت کہتے ہین جہان جاکر پھر نہین آتے وہی برتر مقام میرا ہے ✣

ٹیکا- اَبیکت- بے شکل اَکشر- بے زوال- اِتیکتہ- جو کہلاتا ہے- تم آہ- اُسے کہتے ہین- پرمانگتی- نجات کُلی- یم پراپیہ- جہان پہونچ کر- نہ نر تنتے- نہین پھرتے- تددھام- وہ مقام- پرمم- مم- عالی میرا ہے- جو شے کہ حواس سے محسوس نہ ہو اُسکو اَبیکت اور بے زوال اور پرم گت اور پرم پُرشارتھ یعنے قدرت کامل کہتے ہین- جسکو حاصل کرکے پھر بازگشت نہین کرتے وہی میرا برتر مقام ہے خلاصہ یہ کہ پرم گت مین خود ہون اور وہی پرم گت میرا برتر مقام ہے ✣

पुरुषः सपरः पार्थ भक्त्या लभ्य स्त्वनन्यया । यस्यान्त
स्स्थानि भूतानि येन सर्व्वमिदंततम् ॥ २२ ॥

۲۲- اے پارتھ یعنی پرتھا کے فرزند پُرکھ پر یعنی پَرَبرہم- اننیہ بھگت سے جسے عقیدت بے شرک کہتے ہین ملتا ہے جسکے اندر تمام عالم قائم ہے اور جو سب مین پھرا یعنی محیط کُل ہے ✣

ٹیکا- پُرکھ جو سب کے اندر ہے یعنی برہم- سَہ- وہ- پَرَہ- سب سے برتر- پارتھ- پرتھا یعنی کُنتی کے بیٹے- بھگتیا- بھگت سے- لَبھیہ- مل سکتا ہے- تو اننیا- اننیہ بھگت سے- یعنی ہر شے مین اور ہر جگہ مین اور ہر وقت مین سوائے برہم کے غیر نہ سمجھے سب کو برہم جانے اُسی کو اننیہ بھگت کہتے ہین اور یہ نہین اننیہ بھگت ہے کہ ہم ایک بشن کو مانتے ہین اور شیو اور دیبی وغیرہ اور دیوتون کو نہین پوجتے

یا ایک بشنو کو مانتے ہین بشن وغیرہ دیوتون سے کچھ واسطہ نہین بلکہ سب دیوتا
اور سب موجودات مین ایک برہم ہی کو دیکھیے جسیان تستھان۔ جسکے اندر
قائم ہے بھوتان۔ سب عالم۔ یے نہ سرب مدم تتم۔ جس سے یہ سب عالم ہے
اور جو سب سے بھرا ہے ÷

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिञ्चैव योगिनः। प्रयाता
यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ ॥ २३ ॥

۲۳۔ اے فخر خاندان بھرت جسوقت مین جوگی لوگ مرکر پھر جنم نہین پاتے
اور جسوقت مین مرکر پھر جنم پاتے ہین اُن وقتون کو مین کہتا ہون ÷
ٹیکا۔ یتر کالے توناورت۔ جسوقت مین پھر نہین آتے۔ آورتم جیو اور بازگشت
کرتے ہین۔ جوگنہ۔ جوگی لوگ۔ پریاتا یانت۔ آتے جاتے ہین۔ تم کام
اُس وقت کو۔ وکشیام۔ کہتا ہون۔ بھرت رکھبھ۔ اے بھرت کے
فخر خاندان ÷

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम्। तत्र
प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः ॥ २४ ॥

۲۴۔ آگ کے شعلہ کی طرح روشن چھ مہینہ اُترائن کے جو دیوتون کا دن ہے
اس کے شکل پکش مین مرنے والے جوگی لوگ برہم مین مل جاتے ہین۔
ٹیکا۔ اگنہ جوتہ۔ آگ کے شعلہ کی طرح روشن۔ اہنہ۔ دن۔ شکلہ۔ شکل
پکش۔ کھن ماسا اُترائیم۔ چھ مہینہ اُترائن کے۔ یعنی مکر کی سنکرانت سے
متھن کی سنکرانت تک اُترائن کہلاتا ہے۔ جو دیوتون کا دن ہے ان مہینون
کے شکل پکش مین جو مرتے ہین وہ پھر دنیا مین نہین آتے۔ سورگ مین
باس کرتے ہین اور دیوتون کے ساتھ ہو رہتے ہین۔ تتر۔ اُسوقت۔

پرَیاتا - جانے والے - گچھنتی - پہونچتے ہین - برہم - برہم مین - برہم بدوجناہ برہم کے جاننے والے لوگ ÷

धूमो रात्रि स्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणा यनम् ।
तत्र चान्द्रमस संज्योति योगी प्राप्य निवर्तते ॥ २५ ॥

۲۵ - کرشن پکش جو دیوتون کی رات ہے اندھیری رات چھ مہینہ دکھنائن کے اُس مین رحلت کرنے والے جوگی لوگ چاند کی طرح روشن سورگ لوک مین پہونچ کر پھر بازگشت کرتے ہین ÷

ٹیکا - دھومو - اندھیری - راتر - رات - تتھا کرشن - اور کرشن پکش - شٹ ماسا - چھ مہینہ - دکشنایم سورج یعنی کرک کی سنکرانت سے دھن کی سنکرانت تک - تتر - وہان - چاند رسم جوت - چاند کی طرح روشن - جوگی - جوگی لوگ - پراپیہ - سورگ لوک مین پہونچ کر - نیورتتے - بازگشت کرتے ہین یعنے پھر جنم پاتے ہین ÷

शुक्ल कृष्णे गती ह्येते जगतः शाश्वते मते । एकया
यात्य नावृत्ति मन्यया वर्त्तते पुनः ॥ २६ ॥

۲۶ - شکل یعنی روشن کرشن یعنی تاریک راہ اس عالم کی قدما کے اتفاق رائے سے ہے ایک راہ سے معاودت نہین ہوتی اور دوسری راہ سے معاودت ہوتی ہے ÷

ٹیکا - شکل کرشن - اُجیالی اندھیاری - گتیہ - راہ - تحقیق - ایے تے - اس جگتہ - جگت کی - شاشوتے - قدیم - متے - اتفاق رائے سے - ایکیا یاتی - ایک راہ سے ہوتی ہے - اناورت - نہ بازگشت - انیہ یا ورتتے - دوسری راہ سے بازگشت ہوتی ہے - پنہ - پھر ÷

नैते सृती पार्थ जानन् योगी मुह्यति कश्चन। तस्मा
त् सर्व्वेषु कालेषु योगयुक्तो भवार्ज्जुन ॥ २७ ॥

۲۷۔ اے پارتھ یعنی ارجن ان دونوں راہ کا جاننے والا جوگی کبھی غافل نہیں رہتا
اس لیئے اے ارجن ہر وقت جوگ مین مشغول رہو +

ٹیکا۔ نیتے سرتی۔ نہ اس راہ سے۔ پارتھ۔ ارجن۔ جانن۔ جاننے والا۔ جوگی
موہیتے کشچن۔ جوگی غافل رہتا ہے کوئی یشمات۔ اس لئے بسر بیکھ کالیے
کھ۔ سب وقت مین۔ جوگ جگتو بھو ارجن۔ جوگ مین مشغول رہو
اے ارجن +

वेदेषु यज्ञेषु तपःसु चैव दानेषु यत्पुण्यफलं प्रदिष्टम्।
अत्येति तत्सर्व्वमिदं विदित्वा योगी परं स्थानमुपैति
चाद्यम् ॥ २८ ॥

۲۸۔ بید پڑھنے مین اور جوگ کرنے مین اور تپ کرنے مین اور دان کرنے
مین جو پن پھل شاستر نے بیان کیا ہے اُن سب سے بڑھکر ان سب کو جان
کر جوگی اعلیٰ ترین مقام کو پاتا ہے +

ٹیکا۔ بیدیشُو چار بیدون کے پڑھنے سے۔ جگیشُو جگیون کے کرنے
سے یعنی اشومید جگیہ۔ راجسوے جگیہ وغیرہ تپسُو چیو۔
اور تپ یعنی ریاضتون کے کرنے سے مثل کرچھر و چاندراین وغیرہ
برت۔ دانیشُو۔ دانون کے کرنے سے مثل پرتھوی دان۔ سونا دان۔
گئو دان وغیرہ۔ یت پنیہ پھل۔ جو پن پھل۔ پردشٹم۔ شاستر نے
بتلایا ہے۔ اتنے تپ نماسہ۔ اس سے زائد۔ سرب پدم ان سب
اُتمگون کو۔ بدتوا جان کر جوگی پرم۔ استھان

جوگی بلند تر درجہ کو۔ اپنیت پاتا ہے۔ جا ئیم۔ اور قدیم کو۔ یعنی ایشن کا پرم پد پاتا ہے ۞

تمام ہوا آٹھواں اَدھیائے مہاپُرش جوگ نام

इति श्री भगवद्गीता सूपनिष त्सुब्रह्म विद्या यां योग शास्त्रे श्री कृष्णा र्ज्जुन सं वादे महा पुरुष योगो नामा ष्टमो ऽध्या यः॥ ८ ॥

آغاز ادھیائے نہم

श्री भगवानुवाच

इदन्तु ते गुह्यतमं प्रवक्ष्याम्यनसूयवे । ज्ञानं विज्ञा
न सहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसे शुभात् ॥ १ ॥

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ نہایت پوشیدہ بھید گیان بگیان سمیت مین تم سے کہتا ہون جس کے جاننے سے تم قید دُنیاوی سے چھوٹ جاؤ گے کیونکہ تم عیب جو نہین ہو +

ٹیکا - اِدنت - یہ - تو - تے - تمکو - گہج تم نہایت پوشیدہ بھید کو - پربکشام - کہتا ہون اَنسویوے - اے عیب نہ دیکھنے والے یعنی ہم جو بار بار نہایت ترحم سے اپنی عظمت کا بیان و اظہار کرتے ہین اُسکو تم عیب نہین جانتے - بگیان یعنی اُپاسنا اور گیان بمعنی معرفت سُہتم سہت یدگیا تو اجسکو جان کر - موکشیسے چھوٹ جاؤ گے اُشبہات - قید دنیاوی سے +

राज विद्या राज गुह्यं पवित्र मिदमुत्तमम् । प्रत्यक्षा
वगमं धर्म्यं सुसुखं कर्तुमव्ययम् ॥ २ ॥

۲- سب علمون کا بادشاہ اور سب بھیدونکا بادشاہ نہایت عمدہ و پاک ہے اور پھل اسکا صاف نظر آتا ہے اور عین دھرم اور با آسانی ہو سکتا ہے اور نے زوال ہے +

ٹیکا - راج بدیا - سب علمون کا بادشاہ جسکو علم اعلیٰ کہتے ہین - راج گہجم - سب بھیدونکا بادشاہ یعنی سِرّحق - پتّرم - نہایت پاک جو بیشمار جنمون کے گناہ دور کر دیتا ہے - اِدم - یہ علم عرفان - اُتم - عمدہ تر - پرتیکشا وگمم - پھل اسکا صاف ظاہر نظر -

آتا ہے یعنی جیسے جی عرفان سے روشن دلی ہوجاتی ہے۔ دھرمیم۔ عین دھرم
سسُکھم کرتم۔ باآسانی کرنے کے لائق۔ ابیّم نے زوال۔ یعنے جس کے
حاصل ہوجانے سے خود لازوال ہوجاتا ہے اِس اشلوک سے ہدایت
عمل اور فضیلت عرفان اور سُہولت اُس کی واسطے ترغیب ارجن کے ارشاد
فرماتے ہین ✢

अश्रद्दधाना: पुरुषा धर्म्मस्यास्य परंतप । अप्रा
प्य मां निवर्त्तन्ते मृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३ ॥

۳۔ اے پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے اِس دھرم مین جسکو ارادت
نہین ہے وہ لوگ مجھ تک نہین پہونچتے اور عالم موت یعنی دُنیائے فانی
مین پریشان پھرتے ہین۔ اگرچہ یہ شُبہ کیا جائے کہ جو یہ عمل ایسا ہی سہل ہے
تو دُنیا ہی باقی نہ رہے گی سب لوگ مُکت ہوجاوینگے۔ اِس کا جواب یہ ہے
کہ بے ارادت لوگ مجھکو نہین پہونچتے۔ اپرا پیہ یعنی جو لوگ اور تدبیرات
میرے ملنے کی کرتے ہین وہ بھی بغیر ارادت اس دھرم کے مجھکو نہین پاتے
اور دُنیا مین جو موت کا گھر ہے پڑے پھرتے ہین ✢

ٹیکا۔ اشردّدھاناہ پُرکھا۔ نے عقیدت لوگ۔ دھرمسیاسیہ۔ اس دھرم
کے۔ پرم تپ۔ کام کرودھ وغیرہ دشمنون کے جلانے والے۔ اپراپیہ مام
مجھے نہ پاکر۔ نِوَرتنتے۔ پڑے پھرتے ہین۔ مرت سنسار برتمن
دنیا موت کے گھر مین ✢

मया तत मिदं सर्व्वं जगदव्यक्तमूर्त्तिना । तत्स्थानि
सर्व्व भूतानि न चाहन्ते व्यवस्थित: ॥ ४ ॥

۴۔ یہ سب عالم میرے جسم بے شکل سے بھرا ہے سب عالم مجھ مین رہتا

اور ہم اُنمین نہین رہتے ❊

ٹیکا - مَیا تَت مِدم سَروَم - مجھ سے یہ سب بھرا ہے جگت ییکت مورتنا - عالم جسم بے شکل سے - متستھان سرب بھوتان - سب کائنات مجھ مین رہتی ہے - نہ چاہم - اور مین نہین - تے کھُ اسھتہ - اُنمین رہتا - چونکہ سب کا خالق مین ہون مجھ سے سب جگت بھرا ہے استھاور جنگم یعنی ساکن و متحرک سب مجھ مین رہتے ہین یعنی میرے سبب سے قائم ہین مگر مین ملوث نہین ہون اور اُنکے سبب سے میرا قیام نہین ہے جیسے مٹی گھڑے کی صورت کا باعث ہے اور تمام گھڑے پر مٹی محیط ہے پس مٹی سے گھڑے کا قیام ہے مگر گھڑے سے مٹی کا قیام نہین کیونکہ گھڑے کے فنا ہونے سے مٹی کی فنا لازم نہین آتی ❊

न च मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योग मैश्वरम् । भूत भृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूत भावनः ॥ ५ ॥

۵ - یہ ہمارے جوگ کی طاقت اور عظمت کو دیکھو کہ سب مخلوقات مجھ مین نہین رہتی اور مین سب کو پیدا کرتا ہون اور پرورش کرتا ہون مگر میرا دل اُسمین ملوث نہین لہذا سب مین نہین رہتا ❊

ٹیکا - نہ چہ متستھان بھوتان - سب مخلوقات مجھ مین نہین رہتی - پشیہ - دیکھو مے جوگ میشورم - میرے جوگ کی عظمت کو کہ جو تصور سے مُبرا ہے - بھوت بھرن - سب عالم کا خالق اور پروردگار - نہ چہ بھوت استھو - نہ سب عالم مین قائم - مماتما - میرا دل - بھوت بھاونہ - عالم کا پالنے والا ❊

ہمارے جوگ کی عظمت کو دیکھو کہ سب خلقت کا قیام ہم سے ہے مین ہی سب کو پیدا کرتا ہون اور سب کو پالتا ہون پر دل میرا بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اُنمین ملوث نہین ہے کیونکہ سب سے کنارے ہون اگر یہ شبہہ ہو کہ

تم نے پہلے کہا کہ ہم سب مین پُر اور سب کے آشرے یعنی تکیہ گاہ مین اور اب کہتے ہو کہ ہم سب عالم مین نہین رہتے یہ دو ضدّون کا ایک جگہ جمع ہونا لازم آتا ہے اُسکے رفع کے واسطے فرماتے ہین کہ ہماری قُدرت کاملہ ہے غیر ممکن کو ظاہر کرنا یہی مایا ہے پس اُس مایا کے آگے کچھ تعجب نہین ہے +

यथाकाशस्थितो नित्यं वायुः सर्व्वत्रगो महान्। त-
था सर्व्वाणि भूतानि मत्स्थानीत्युपधारय ॥ ६॥

۶۔ جسطرح خلا مین رہنے والی ہوا سب جگہ ہمیشہ بھری اور بہت بزرگ ہے اسی طرح سب عالم مجھ مین رہتا ہے اِسکو یاد رکھو +

ٹیکا۔ یتھا جیسے۔ آکاش استھتو۔ اکاش مین رہنے والی نیتیم ہمیشہ بایُو۔ ہوا۔ سربترگو۔ سب جگہ محیط۔ مہان۔ بہت بزرگ ہے۔ تتھا۔ ویسے ہی۔ سربان۔ سب۔ بھوتان۔ عالم۔ مستھانی۔ مجھ مین رہتا ہے۔ ات اپدھارئیہ۔ اِسکو یاد رکھو۔ جیسے ہوا بغیر آکاش کے نہین رہتی اس سبب آکاش مین ہمیشہ رہکر سب جگہ پُر اور بزرگ ہے تسپر بھی خلا کو اُسمین لیپ یعنی لوث نہین ہے +

सर्व्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम्।
कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥ ७॥

۷۔ اے کنتی کے بیٹے سب عالم قیامت کے وقت میری مایا مین ڈوب جاتا ہے اور پھر کلپ کے شروع مین اُنکو مین پیدا کرتا ہون +

ٹیکا۔ سربب بھوتان۔ سب عالم۔ کونتیے۔ اے کنتی کے بیٹے۔ پرکرتیم یانت۔ مایا مین ڈوب جاتے ہین۔ مامکم۔ ہماری۔ کلپ۔ اکشئے۔ برہما کے دن کے اخیر مین۔ پنستان۔ پھر انکو۔ کلپ آدو۔ کلپ کے

شروع یعنی برہما کی صبح مین - بسرجامیہم - پیدا کرتا ہون مایا اور جو اُس سے بنے ہین اور جیو رُوپ سب بے اختیار ہین اور پرمیشور سدا اَسنگ یعنی بے لوث ہے جیسے جگت کے اول مین بے لوث ہے ویسا ہی جگت کے فنا ہونے مین بھی بے لوث ہے *

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः । भूतग्राम
मिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात् ॥ ८ ॥

۸- اپنی پرکرت یعنی مایا کے اختیار کرنے سے سب عالم کو کہ موافق اپنی تقدیر کے بے اختیار ہے بار بار پیدا کرتا ہون *

ٹیکا - پرکرتم سواَم - اپنی مایا کو - اوشٹبھیہ - تکیہ کر کے یعنی اختیار کر کے بسرجام - پیدا کرتا ہون - پُنہ پنہ - بار بار - بھوت گرام مِیم - اس تمام عالم کو کرتسن جملہ - اَبشم سب بے اختیار - پرکرتیر بشات - تقدیر کے موافق - بار بار کہنے سے عالم کا دور و تسلسل و قدامت ظاہر کیا جیسے چوتھے ادھیاے مین فرمایا کہ ہم تم یہ سب راجہ کیا پہلے نہ تھے یا پھر نہ ہونگے خلاصہ یہ کہ سب عالم قدرت کے اختیار مین ہے اور قدرت پرمیشور کے اختیار مین ہے *

न च मां तानि कर्म्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय । उदासीन
वदासीनमसक्तं तेषु कर्म्मसु ॥ ९ ॥

۹- اے ارجن وہ کام مجھکو پابند نہین کرتے کیونکہ دل برداشتہ کی طرح رہتا ہون اور اُن کامون مین مجھے وابستگی نہین ہے *

ٹیکا - بچہ نام - اور نہ مجھے - تان کرمان - وہ کام - بندھنت پابند کرتے ہین اُداسین وت - دل برداشتہ کی طرح - آسین رہتا ہون - اسکتم تیکھ کرمسُ - ان کامون مین دل باختہ نہین ہون *

اگر شبہہ ہو کہ تم کرم کرتے ہو تم کو بھی پابندی ہوگی اسکے دفعیہ مین فرماتے ہین کہ مجھکو اُن کرمون مین دلبستگی نہین ہے بلکہ اُداسین کی طرح رہتا ہون لہذا پابند نہین ہون اور لوگون کو بسبب پندار خودی اور محبت کے پابندی ہو جاتی ہے +

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम्। हेतुनानेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्त्तते ॥ १० ॥

۱۰- میری حکومت سے مایا چر یعنی متحرک و اچر یعنی ساکین کو پیدا کرتی ہے اسی سبب سے اے کنتی کے فرزند سب عالم بلا شک پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے ٹیکا- مَیا دھیکشین- میرے حکم سے - پرکرت - مایا- سوتیے- پیدا کرتی ہے- سچراچرم- متحرک و ساکن کو- ہیتُ نانیِ نہ- اسی سبب سے- کونتیِ یہ- اے کنتی کے فرزند- جگدھ- جگت بیشک- پر برتتے جنم لیتا ہے اور مرتا ہے +

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम्। परंभावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११ ॥

۱۱- نادان مجھکو جسم انسانی اختیار کرنے سے نہین پہچانتے اور میر عظمت کو کہ سب کائنات کا خداوندتعالی ہون نہین جانتے- +

ٹیکا- اَوجانَنت- نہین پہچانتے- مام- مجھے- موڑھا- نادان لوگ- مانشیم تنم انسان کے جسم کو- اشرِتم- اختیار کرنے سے- پرَم بھاوَم- عظمت کو- اَجانَنتو- نہین جانتے- مَم- میری- بھوت مہیشورَم- سب جہان کا خداوندتعالی- ہم نے جو بھگتون کے واسطے انسان کی صورت اختیار کی ہے اس لیے نادان لوگ ہمکو دکھی اور سُکھی سمجھتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ

ہم صاحب عظمت اور سب عالم کے مالک ہین ÷

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः । राक्षसीमासुरीञ्चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः ॥ १२ ॥

۱۲- جو پریشان دل ہین انکی امید بیفائدہ اور کرم عبث اور علم بے نتیجہ ہے وہ راکھشسی اور آسُری طبیعت پر جو غافل کرنے والی ہے تکیہ رکھتے ہین ÷

ٹیکا - موگھاشا - امید موہوم - موگھ کرمانو - کرم عبث - موگھ گیانا - علم بے نتیجہ وتصور باطل بچیتسہ - پریشان دل والے - راکششی آسُری - راکششن اور آسُرون کی - پرکرتم - طبیعت پر - موہنی - غافل کرنے والی - شریتا - تکیہ رکھتے ہین - جو اور دیوتون سے جلد مطلب برآری کی امید رکھتے ہین - اُنکی توقع عبث ہے اور اُسکے کرم بھی بے ثمرہ ہوتے ہین - اور شاستر پڑھکر جو بیہودہ تقریر کرتے ہین اور عمل نہین کرتے اُنکا علم بے نتیجہ ہے وہ لوگ راکششی طبیعت پر یعنی دل آزاری و آسُری پرکرت یعنی خواہش بیہودہ وخودی کہ عقل کی زائل کرنے والی ہے اُسپر تکیہ رکھتے ہین اس لیے وہ پریشان دل احمق ہین ÷

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः । भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۳- اے پارتھ پاک دل لوگ تو فرشتون کی خصلت پر تکیہ کرتے ہین اور مجھے سب کا مبدع اور بے زوال جان کر حضور دل سے یاد کرتے ہین ÷

ٹیکا - مہاتمانست - پاک دل لوگ تو جو کام کرودھ وغیرہ سے بری ہین - مام - مجھے - پارتھ - اے ارجن - دیویم پرکرتم - دیوتون کی ایسی طبیعت پر - آشرتا - تکیہ کرکے بھجنبہ - یاد کرتے ہین - انتیہ منسو - دل کو ماسوا

ہٹاکر یعنی سواے میرے دوسرے کا دھیان نہ کرکے - گیاتوا - جاکر - بھوتانہ
سب عالم کی ابتدا - ابیّم - سبے زوال کو +

सततं कीर्त्तयन्तो मां यतन्तश्च दृढव्रताः । नमस्यन्तश्च
मां भक्त्या नित्ययुक्ता उपासते ॥ १४ ॥

۱۴ - جو ہمیشہ ہمارا کیرتن یعنی استوترا ور منترا ور نام زبان پر لاتے ہین اور یتن -
یعنی اندریون کو بس کرتے ہین یا پوجا مین پرمیشور کے مستعد ہوتے ہین اور جو
مضبوط عقیدہ والے بھگت سے نمسکار کرتے ہین اور دل لگاکر ہمیشہ پوجا کرتے ہین
ٹیکا - سَتتم - ہمیشہ - کیرتینتو مام - ہمارا جس گاتے ہین - یتنت جتن کرتے ہین
ڈرہ برتاہ مضبوط عقیدہ والے - نمسیئنتش چہ مام - اور نمسکار کرتے ہین مجھے
بھکتیا - سچے عقیدہ سے - نتیہ یکتا - ہمیشہ دل لگانے والے - اُپاستے
پوجا کرتے ہین +

ज्ञानयज्ञेन चाप्यन्ये यजन्तो मामुपासते । एकत्वेन
पृथक्त्वेन बहुधा विश्वतोमुखम् ॥ १५ ॥

۱۵ - کوئی گیان جگ سے مجھے واحد جان کر میری پوجا کرتے ہین اور بعض
اپنے سے مجھے جدا جان کر مجھکو کہ تمام عالم منھ میرا ہے پرستش کرتے ہین +
ٹیکا - گیان جگّیہ نہ - گیان جگیہ یعنی سب باسدیو ہے ایسی سمجھ سے - انیے
بعض - یجنتو مام - میرا جگیہ کرتے ہین - اُپاستے - میری اُپاسنا کرتے ہین -
ایکتوے نہ - یعنی اپنے سے مجھے جدا نہین جانتے - ابھید سمجھتے ہین - نہ
پرتھکتوے نہ - اپنے سے مجھے علحدہ سمجھ کر آپ کو داس اور مجھے
ایشور جانتے ہین - بہودھا - انیکشر - بشوتومکھم - مجھکو کہ تمام عالم
منہ میرا ہے یعنی سب کی آتما ہون براٹ روپ - پرتھکتوے نہ -

کے دوسرے معنی یہ کہ برہما بشن رودر وغیرہ کو جُدا جُدا سمجھکر میری پوجا ہر قسم سے کرتے ہین +

अहं क्रतुरहं यज्ञः स्वधाहमहमौषधम् । मन्त्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहं हुतम् ॥ १६ ॥

۱۶- مین کرتو یعنی جگیہ اور مین جگیہ اور مین شرادھ اور ہین اَوشدھ اور مین منتر اور مین گھی اور مین آگ اور مین ہوم کرنے والا ہون +

ٹیکا - اہم - یعنی مین - کرتو - یعنی اگنشٹوم وغیرہ جگیہ - اور مین جگیہ یعنی اسمارت کے جو پانچ جگیہ ہین سو مین ہون اول پاٹھ یعنی بید اور استوتر پڑھنا - دوم ہوم یعنی منتر سے غلہ وغیرہ آگ مین دیوتون کے واسطے ڈالنا - سوم اتتھ پوجن یعنی مہمان کی تواضع - چہارم ترپن یعنی دیوتا اور رکھ اور پتر کو منتر سے پانی دینا - پنجم بل بیشو دیو یعنی کھانے کے وقت غلہ وغیرہ منتر سے دیوتا اور پتر کو دینا یہی پانچ جگیہ اسمارت کے ہین - سودھا - یعنی شرادھ مین ہون - اہم اوشدھ یعنی غلہ اور دوا مین ہون - منتر و ہم - مین منتر ہون جو جگیہ مین پڑھتے ہین - اہمیو اجیہ - مین ہی گھی وغیرہ لوازم ہوم کا ہون - اہم اگن یعنی اگن ہون اگن تین ہین - اول دکشنا گن - دوم گارہ پتیہ اگن - سوم آہونیہ اگن - اہم ہتم - مین ہُت یعنی شئے لائق ہوم کرنے کے ہون - چار اشلوک سے سربّ آتما یعنی مظہر کُل برہم کا ہونا ظاہر کرتے ہین +

पिताहमस्य जगतो माता धाता पितामहः । वेद्यं पवित्रमोंकार ऋक्साम यजुरेव च ॥ १७ ॥

۱۷- اس جگت کا باپ اور ماں اور کرم کا پھل دینے والا اور دادا اور سزاوار جاننے کے اور سب سے لطیف اور اونکار یعنی الف واو میم اور رگ بید اور سام

بید اور یجر بید مین ہون +

ٹیکا - پتاہم - باپ مین ہون - اسیہ جگتو - اس جگت کا - ماتا - مان - دھاتا -
جزاے اعمال دینے والا - پتامہ - دادا - بیدیم - سزاوار جاننے کے پتر - نہایت
پاک ولطیف - اونکار - الف واو میم - اور تینون بید مین ہون +

गति र्भर्त्ता प्रभुः साक्षी निवासः शरणं सुहृत् । प्रभवः
प्रलयः स्थानं निधानं बीज मव्ययम् ॥ १८ ॥

۱۸ - رستگاری دینے والا پالنے والا سزا اور انعام دینے والا نیک و بدکام کا
دیکھنے والا اور آرام گاہ اور جاے پناہ اور بیغرض بدلہ کے نیکی کرنے والا و پیدا
کرنے والا و فنا کرنے والا و جاے قرار و جاے حکمت و تخم بیزوال مین ہون +

ٹیکا - گت - قید جنم و مرن سے چھڑانے والا - بھرتار - پالنے والا - پربھ - جزاے
اعمال دینے والا - ساکشی - بھلے برے ارادون اور کامون کا دیکھنے والا - نواس -
جاے آرام جہان پہونچ کر پھر بازگشت نہ کرے - شرن - آفات سے بچانے والا
سہرد - بیخواہش بدلہ کے بھلائی کرنے والا - پربھوہ - پیدا کنندہ - پرلیہ - نیست
کنندہ - استھان - جاے قرار - ندھان - جاے حکمت - بیج - تخم - اویم -
بے زوال مین ہون +

तपा म्यहमहं वर्षं नि गृह्णा म्युत्सृजामि च । अमृतञ्चै
व मृत्युश्च सद सच्चाहमर्जुन ॥ १९ ॥

۱۹ - اے ارجن مین گرمی کرنیوالا اور برسانے والا اور کھینچنے والا اور چھوڑنیوالا ہون
اور زندگی اور موت اور بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا مین ہون +

ٹیکا - تپامیہم - اے ارجن سورج روپ ہوکر مین سب کو گرم کرتا ہون -
اہم برکھم - اور مین برساتا ہون - نگرہنام - اور جذب کرتا ہون -

اُتسر جامیہ - اور برف اور شبنم کو گراتا ہون - اَمرتم یعنی حیات - مرتیشچہ یعنی موت - سَت یعنی سب سے بڑا جو نظر آتا ہے - اَسَت - سب سے چھوٹا جو نظر نہ آوے یعنی جزو لایتجزیٰ مین ہون ❊

त्रैविद्या मां सोमपाः पूतपापा यज्ञैरिष्ट्वा स्वर्गतिं प्रार्थयन्ते । ते
पुण्यमासाद्य सुरेन्द्रलोकम् अश्नन्ति दिव्यान्दिवि देवभोगान् २०

۲۰ - تینون بید کے جاننے والے سوم لتا کے پینے والے گناہون سے پاک جگیہ کر کے دیوتون کے رتبہ کو چاہنے والے ثواب کی مدد سے اندر لوک مین پہونچکر دیوتون کی نعمتون سے لذات اُٹھاتے ہین +

ٹیکا - تَرے - تینون بید - بدیا جاننے والے - مام مجھے - سُوم پا سُوم لتا کے پینے والے - پُوتا پاپا - گناہون سے پاک - جگّئی رِشٹوا جگیہ کر کے - سُورگتم دیوتون کے رتبہ کو - پرارتھئینتے - چاہنے والے ہوتے - وہ - پُنیم اساد یہ ثواب کی مدد سے - سُریندر لوک - اندر لوک مین پہونچ کر - اشننت دیبان کھاتے ہین لطیف - دِو - سُرگ مین - دیو بھوگان - دیوتون کی نعمتین خلاصہ یہ کہ جو مجھے چھوڑ کر اور دیوتون کو پوجتے ہین وہ سُرگ لوک مین جا کر پھر پیدا ہوتے ہین اور مرتے ہین +

ते तं भुक्त्वा स्वर्गलोकं विशालं क्षीणे पुण्ये मर्त्यलोकं विशन्ति ।
एवं त्रयीधर्ममनुप्रपन्ना गतागतं कामकामा लभन्ते ॥ २१ ॥

۲۱ - وہ اُس وسیع اور عمدہ سُرگ کے عیش کو اُٹھا کر بعد ختم ہونے پُن یعنی ثواب کے مِرت لوک یعنی دنیاے فانی مین داخل ہوتے ہین اسی طرح تَرَیی یعنی تینون بید کے مطابق دھرم کرنے والے لذتون کے طالب آمد و رفت مین پڑے رہتے ہین +

ٹیکا - وہ سوم لتا کا شیرہ پینے والے - تیّم - اُس سرگ کو - بھگتوا عیش و نعمت اُٹھاکر - سورگ لوکم بِشالم - عمدہ اور وسیع سورگ لوک کو - چھینے پنیے - بعد خاتمہ ثواب کے - مرت لوکے بِشنت - مرت لوک مین داخل ہوتے ہین - ایوم - اِسی طرح - ترپی - تینون بید - دھرم مَنُ پر پنا - بید کے کہے ہوے دھرم مین - مصروف - گتا گتم - آمد رفت یعنی سورگ و نرک مین رہتے ہین - کام کاما - بھوگون کے خواستگار - لبھنتے حاصل کرتے ہین ✣

अनन्याश्चिन्तयन्तो मांयेजनाः पर्य्युपासते । तेषांनित्याभियुक्तानां योगक्षेमंवहाम्यहम् ॥ २२ ॥

۲۲ - انینہ - بھگت سے دھیان کرتے ہوے جو لوگ میری پوجا کرتے ہین اُن ہردم مجھ مین ملنے والون کا فوائد دنیادی و دینی اور اُنکی حفظ مراد اور نعمت بجالاتا ہون ✣

ٹیکا - انینہ - یعنی سواے میرے دوسرا مطلوب نہ رکھنے والا چِنتینتو سم دھیان کرتے ہوے سبھے - یے جنا - جو لوگ - پری اُپاستے - پوری اُپاسنا کرتے ہین - تیشام - اُنکا - نتیابھی یُکتانام - سدا مجھ سے ملے ہوون کا یعنی مجھ مین ہردم اعتقاد رکھنے والون کا - یوگ - بلا خواہش بھی فوائد دنیاوی و آخروی - کشیم - اُنکی حفظ مراد دینی و دُنیادی - بہامیہم - مین بجالاتا ہون یعنی ذمہ میرے ہے ✣

येप्यन्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताः । तेपिमामेवकौन्तेय यजन्त्यविधिपूर्व्वकम् ॥ २३ ॥

۲۳ - جو اور دیوتون کے بھگت بھی پوری شردھا سے جگیہ کرتے ہین

اے کُنتی کے فرزند وہ بھی میرا ہی جگیہ کرتے ہین بے قاعدہ ✣

ٹیکا - یے پیہ - جو بھی - آنیہ دیوتا بھگتا - اور دیوتون کے بھگت بجنتے - جگیہ کرتے ہین - شردھیانوِتا - شردھا سے بھرے ہوے - تیپ - وہ بھی - مامیو - میرا ہی - کونتے - اے کُنتی کے فرزند - یجنتیہ - جگیہ کرتے ہین - ابدھی پُورَبکم - خلاف قاعدہ ✣

جو سچدانند نراکار کو چھوڑ کر دوسرے ساکار دیوتا کا بھجن بھگت سے کرتا ہے وہ بھی میرا ہی بھجن کرتا ہے کیونکہ مین محیط کُل ہون اور بے قاعدہ یہ ہے کہ جس دیوتا کا جو بھگت ہے وہ بعد مرنے کے اُسکے لوک مین رہ کر پرلے کے وقت اُس دیوتا کے ساتھ مجھ مین ملے گا اور اگر میری ہی بھگت کرے گا تو بفور مرنے کے مجھ مین وصل ہوگا اور اگر اُسی کرم کو بے خواہش نتیجہ کے میرے ارپن کرے گا تو درحقیقت اُسنے میری ہی پُوجا کی و بوسیلۂ گیان کے ضرور مُکت ہوگا پُورن برہم کو ایک دیوتا ساکار یعنے سرگُن جاننا اس سے زیادہ کیا بے قاعدہ ہوگا ✣

अहंहिसर्व्वयज्ञानांभोक्ता च प्रभुरेवच। नतुमामभि जानन्तितत्त्वेनातश्च्यवन्तिते ॥ २४॥

۲۴ - درحقیقت سب جگیّون کا لذت لینے والا اور اصل مالک مین ہون جو مجھے کما حقہٗ نہین جانتے وہ پھر آتے و جاتے ہین ✣

ٹیکا - اہَم - مین - ہ - درحقیقت - سَرب جگیا نام - سب جگیّون کا - بھوکتا - کھانے والا و نتیجہ بخشنے والا - چہ - اور - پربھو ریوَچ - مالک کُل - نَتُ - نہین - ابھی جانَنتِ - مجھے جانتے - تتوے نہ - کما حقہٗ - آتش چیونتِ سنے - وہ مرنے جینے کی آمد و رفت مین پڑے رہتے ہین ✣

مین ہی سب جگیون کا پھل داتا اور انترجامی اور سچدانند ایشور روپ اور مین ہی جیو روپ ہو کر یا اُسی دیوتا کی صورت مین جگیہ کے پھل کا کھانے والا ہون۔ مجھ سے کچھ جدا نہین ہے پربھو کے لفظ سے تت پد کا مفہوم اور بھوکتا کے لفظ سے تم پد کا اشارہ یعنی دونون مین ہون اَیم کے لفظ سے اسی پد کا مقصود ہے اور جگیہ صرف غلہ ہے آگ مین جلانے کا نام نہین ہے۔ بلکہ جپ و بید پڑھنا اور اندری اور پران کا روکنا بڑا جگیہ ہے اور جب صرف دیوتا کے واسطے ہوم کہتے ہین تو وہ ہوم جگیہ کا قبول کرنے والا دیوتا متصور ہوتا ہے جو درحقیقت جگیہ کا مالک مین ہون ایسا مجھے نہ سمجھکر جگیہ دیوتا کے نام سے جو کرتے ہین وہ جیتے مرتے ہین یہ ہی بات بے قاعدہ ہے کہ کُل کو جزو سمجھنا ✣

यान्ति देवव्रता देवान् पितॄन् यान्ति पितृव्रताः। भूतानि यान्ति भूतेज्या यान्ति मद्याजिनोऽपि माम् ॥ २५॥

۲۵۔ دیوتون کے پوجنے والے دیوتون مین پہونچتے ہین اور پترون کے پوجنے والے پترون مین ملتے ہین اور بھوت کے معتقد بھوتون مین اور میرے پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین ✣

ٹیکا۔ یانت۔ پہونچتے ہین۔ دیوبرتا۔ دیوتون کے پوجنے والے۔ دیوان دیوتون کو۔ پترن یانت۔ پترون مین ملتے ہین۔ پتر برتا۔ پترون کے پوجنے والے۔ بھوتان یانت۔ بھوتون مین ملتے ہین۔ بھوینجیا۔ بھوت کی جگیہ کرنے والے یانت۔ جاتے ہین۔ مدیاجنوپ مام۔ ہماری جگیہ کرنے والے جی ہم کو ملتے ہین۔ اندر وغیرہ کے پوجنے والے بعد مرگ دیوتون مین ملتے ہین اور جو شرادھ وغیرہ پترون مین کرتے ہین وہ پترون مین ملتے ہین اور بھوت

یعنی بنایک اور وچھ وغیرہ کے پوجنے والے اُنمین اور میرے بھگت جو میرا
جگیہ کرتے ہین یعنی برہم نشٹھا کرتے ہین وہ مجھ مین واصل ہوتے ہین یعنی درجۂ
بے زوال پاتے ہین جو برہم مین واصل ہوجاتا ہے یعنی اُسمین مِل جاتا ہے
وہ کبھی قیامت مین بھی برہم سے جُدا نہین ہوتا ہے ہمیشہ راحت جاودانی
مین رہتا ہے +

पत्रं पुष्पं फलं तोयं यो मे भक्त्या प्रयच्छति। तदहं भ-
क्त्युपहृतमश्नामि प्रयतात्मनः॥ २६॥

۲۶ - جو کوئی بھگت سے پتہ پھول پھل پانی میری نذر کرتا ہے وہ محبت کی
دی ہوئی چیز مین نہایت خوشی سے کھاتا ہون +

پترم - پتہ - مثل بیل پتر و تُلسی و دونا مروا و اشوک - پشپم - پھول -
پھلم - پھل یعنی میوہ جات - تویم - پانی - جو مے - جو شخص مجھے - بھکتیا - پاک
محبت سے - پریچھت - نذر کرتا ہے - تداہم - وہ مین - بھگت اُپہرتم - پیار
سے دیا ہوا - اشنام - کھاتا ہون - پریتا تمنہ - نہایت خوشی سے - خلاصہ
یہ کہ جو کچھ ادنی چیز بھی مثل پتے و پھول وغیرہ کے جسمین کچھ خرچ و تردد نہین ہے
جو پاک محبت سے مجھے نذر کرتا ہے اُسکو براہ ترحم مین بخوشی کھاتا ہون کچھ اور
دیوتون کے جگیہ کی طرح بہت مال اور محنت درکار نہین ہے - دوسرے معنی
یہ کہ سگن روپ میری مورت کا پوجن جو سچّی عقیدت سے پھل پھول وغیرہ
سے کرکے میرے ارپن کرتا ہے اُسکو میرے ارپن کرنے سے برہم گیان سہل
مین حاصل ہوجاتا ہے +

यत्करोषि यदश्नासि यज्जुहोषि ददासि यत्। यत्त-
पस्यसि कौन्तेय तत्कुरुष्व मदर्पणम्॥ २७॥

۲۷- جو تو کرتا ہے جو کھاتا ہے جو ہوم کرتا ہے جو دیتا ہے جو تپسیا یعنی عبادت
و ریاضت کرتا ہے وہ اے کُنتی کے فرزند سب میرے ارپن کر دے +
ٹیکا- یت کروس- جو کرتا ہے- یدشناس- جو کھاتا ہے- جُجھوس
جو ہوم کرتا ہے- ودّاس یت- جو دیتا ہے- یت تپسیہ س- جو تپ یعنی ریاضت
کرتا ہے- کو نتے یہ- اے کُنتی کے فرزند- تت کُرشو- وہ کرو- مدرپنم-
میرے نذر کرو- پرمیشور نہایت ترحم سے اور بھی سہل تدبیر بتلاتے ہین کہ اگر
کسی روز میرے بھگت کو پھل پھول پتی کے ملنے مین بھی دقّت ہو تو کچھ سوچ
اُسکا نہ کرے بلکہ جو اپنے جسم سے جو اعمال کرے وہ میرے ارپن کرے
مطلب یہ کہ پھل کی اِچھّا مت کرو یہ بھی وسیلہ براہم گیان کا ہے-
جیسا کہ یہ اشلوک ہے- تم آتما ہو- عقل پاربتی ہین دشو حواس خادم
ہین جسم آپ کا مندر ہے اور لذات جو حاصل ہوتی ہین وہ پوجا ہے خواب
غرق سمادھ کا قیام ہے پیرون سے چلنا پھرنا آپ کی پردکشنا
ہے گفتگو سب آپ کی مدح ہے جو جو کام کرتا ہون سب آپ کی خدمت
ہے اے شمبھو +

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्म्मबन्धनैः। संन्यास
योगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि ॥ २८ ॥

۲۸- اس طرح کرنے سے بھلے اور بُرے کام کے پھل کی قید سے چھوٹ
جاؤ گے سنّیاس جوگ مین دل لگانے سے آزاد ہو کر مجھ مین مل جاؤ گے +
ٹیکا- شُبھاشبھ- نیک اور بد- پھلیہ- پھل سے- ایوم- اسی طرح-
موکشیسے- چھوٹ جاؤ گے- کرم بندھنی- کرم کی قید سے سنّیاس
جوگ- کرم کے پھل کو نہ چاہنا- بلکہ پرمیشور کے ارپن کرنا-

جگت تما - سنیاس جوگ مین دل لگانے والا - نیکتو - نیک و بد کرمون کے پھل کی
قید سے مُکت یعنی آزاد - مامئی کھیس - مجھ مین ملجاؤ گے - خلاصہ یہ کہ جو پاک
محبت اور سچے اعتقاد سے جو کرمون کے پھل کی خواہش چھوڑ کران کرمون کو میرے
حوالہ کرے گا تو کرمون کے پھل کی قید سے چھوٹ کر صفائی دل کے سبب سے
مجھ پر ماتمنت سروپ مین مل جاوے گا -

समोऽहं सर्व्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः । ये भजन्ति
तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् ॥ २६ ॥

۲۹ - سب عالم مجھکو برابر ہے نہ میرا کوئی دوست ہے نہ دشمن جو محبت سے میری
خدمت کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین بھی اُنہین ہون ؁

ٹیکا - سَمُوہم - یکسان ہون - سَربَ بھُوتیشُ - سب عالم مین - نمے دویکھُوست -
نہ مجھے عداوت ہے - نہ پرِیہ - نہ محبت ہے - بجے بھجنت تمام -
جو میری خدمت کرتے ہین - بھگتیا - بھگت سے - میئی - وہ مجھ مین
ہین - تیش چاپیہ ہم - انہین مین بھی ہون - اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ پرمیشور
اپنے بھگت کو مُکت دیتے ہین تو گیا اُنکو بھی دوست اور دشمن مین تفریق
ہے اور کسی سے محبت اور کسی سے عداوت ہے اُسکے دفع مین
یہ فرمایا ہے کہ ہم کو سب برابر ہین نہ ہمارا کوئی دوست ہے نہ دشمن ہے
لیکن جو مجھ مین محبت رکھتا ہے اُنہین اور مجھ مین کچھ فرق نہین رہتا جیسے آگ
اور کلپ برچھ کو کسی سے دوستی اور دشمنی نہین ہے لیکن جو اُسکے نزدیک
جاتا ہے اُسکا جاڑا اور اندھیرا اور احتیاج دور ہو جاتی ہے اسی طرح میری
محبت کرنے سے مجھ مین مل جاتا ہے اور یہ نہین ہے کہ بھگت کرنے
والون مین سے کوئی نجات پاوے اور کوئی نہ پاوے کیونکہ عداوت

اور پیار یعنی محبت مجھ مین نہین ہے ✣

अपिचेत्सुदुराचारो भजते मामनन्य भाक्। साधुरेव समन्तव्यः सम्यग्व्यवसितोहिसः ॥ ३० ॥

۳۰- اگر بدکار بھی ہو اور اننیہ بھگت یعنی سب موجودات مین سوائے میرے دوسرے کو نہ دیکھے ایسی بھگت سے میری پوجا کرے تو وہ نیک مرد ہے ماننے کے لائق ہے کیونکہ اُسکی کوشش نیک ہے ✣

ٹیکا - آپ - بھی چیت - ہووے - سُدراچارہ - نہایت بدکار - بھجتے - خدمت ویا دکرتا ہے - مام - مجھے - انیتہ بھاگ - اننیہ بھگت سے - سادھریو - نیک مرد ہے - سمن بتینہ - وہ لائق ماننے کے ہے - سمیتک - سب طرح سے - بیوستوہ سہ - کوشش کرنے والا ہے وہ - اننیہ بھگت کے دوسرے معنی یہ کہ سب طرف سے دل کو روک کر صرف پرمیشور کا دھیان کرے ایسا آدمی اگر کچھ پوجا وغیرہ رسوم ظاہری نہ کرے تو بھی اُسکو نیکو کار ہی سمجھنا چاہیے کیونکہ اُسکا یقین و اعتقاد درست ہے ✣

क्षिप्रं भवति धर्म्मात्मा शाश्वच्छान्तिन्निगच्छति। कौन्तेय प्रति जानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ॥ ३१ ॥

۳۱- اے کنتی کے فرزند تم یہ عہد کرو کہ میرا یعنی نارائن کا بھگت ناش یعنی ضائع نہین ہوتا ہے وہ جلد نکوکار ہو کر راحت دوامی پاتا ہے ✣

ٹیکا - اکشپرم - جلد - بھوت - ہوتا ہے - دھرماتما - نیکوکار - شاسوت چھانت - راحت دوامی کو - نگچھت - پاتا ہے - کونتیہ - اے کنتی کے بیٹے - پرت جانیہ - تم یہ عہد کرو - نہ مے بھگت - نہین میرا بھگت - پرنشیت - برباد ہوتا ہے یعنی بُری گت نہین ہوتی اے ارجن تم سرِ مجلس

ہاتھ اٹھا کر یہ عہد کرو کہ پرمیشور کا بھگت بدکار بھی کبھی ناش نہین ہوتا ہے بلکہ نیکوکار ہو جاتا ہے اور شاسوت شانت یعنی آرام مدامی پاتا ہے +

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येपि स्युः पापयोनयः॥ स्त्रियो वैश्या स्तथा शूद्रा स्तेपि यान्ति परांगतिम् ॥३२॥

۳۲ - اے پارتھ جو پاپ جُون ہین اور مجھ ہی پر تکیہ کرتے ہین استری - بیش - شودر وہ بھی پراگت یعنی مکت پاتے ہین - پاپ جون جنھون نے بعوض گناہ کے جسم خراب مثل چانڈال و برن شنکر وغیرہ کے پائے ہین اور عورت اور بیش اور شودر بھی جنکو بید پڑھنے کا ادھکار نہین ہے وہ بھی مکت پاتے ہین صرف مجھ پر آسرا رکھنے سے میری بھگت مین سب کا ادھکار ہے اور بھگت کے سبب سے سب گیان پاکر مکت کے لائق ہوتے ہین +

ٹیکا - ام - [illegible] وہ - درحقیقت - پارتھ - اے ارجن - بپاشرتیہ - آسرا کرکے بیپ شیہ - جو ہین - پاپ جونیہ گنہگار اور بدکار - استری بیش شودر عورت و بنیا و رذیل قوم - تیپ - وہ بھی - یانت جاتے ہین - پراگتم - پرم گت یعنی مکت کو +

किं पुन ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा। अनित्य मसुखं लोक मिमं प्राप्य भजस्व माम्॥

۳۳ - اور پھر براہمن نکوکار اور بھگت راج رکھم کا کیا کہنا ہے بے ثبات اور محض بے آرام شریر اس دنیا مین پاکر میری پوجا کرو +

ٹیکا - کم پنر - کیا پھر - براہمناہ پنیا - براہمن لوگ نیکوکار - بھکتا راج رکھس تتھا - اور بھگت رج برکھ لوگ - انتیم - بے ثبات کو - اسکھم - خالی از آرام کو - کوکم - اس دنیا کو - امم - اِسکو - پراپیہ - پاکر بھجسو مام - میرا بھجن کرو -

ہرگاہ شودر وغیرہ بھی بھکتِ کر کے مُکت ہو جاتے ہین تو تم نے تو راج. گھ
شریر پایا ہے اور یہ شریر بے ثبات ہے اور جاے آسائش نہین ہے پس
آرام کا ترد و چھوڑ کر میری پُوجا کرو تو ضرور مُکت ہو جاوگے ✣

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु। मामेवै
ष्यसि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ॥३४॥

۳۴- مجھی مین دل لگاؤ میری ہی پوجا کرو میرا ہی جگیہ کرو اور مجھی کو نمسکار کرو
اس طرح مجھ سے دل بستہ ہو کر اپنے دل کو مجھ مین لگا کر مجھ مین مل جاوگے
ٹیکا- مَن مَنا بھو- مجھ مین دل لگاؤ- مَت بھگتا- میری بھکت یعنے پُوجا
کرو- مدیاجی- میرا جگیہ کرو- مام نمسکرُ- مجھے نمسکار کرو- ماِمیوی کھیس
مجھ مین مِل جاوُگے- یکتوی ماتمانم- مجھ مین دل لگاؤ- مت پرانیہ مجھ مین
مل جاتا ہے- یہ طریقہ بھجن کا ہے ✣

تمام ہوا نوان اَدھیاے راج بِدیا دراج جُوگ

مخفی نام

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णाऽर्जुनसंवादे राजविद्याराजगुह्ययोगो नाम नवमोऽध्यायः ॥ ९॥

آغاز ادھیاے دہم

श्री भगवानुवाच॥ भूयएव महाबाहो श्रृणुमेपरमं व-
चः। यत्तेहंप्रीयमाणाय वक्ष्यामिहितकाम्यया॥१॥

۱- شری کرشن جی نے فرمایا کہ اے مہاباہو پھر بھی ہمارے پرم بچن یعنی بڑے بھید کی باتون کو سنو کیونکہ تم ہماری باتون سے بہت خوش ہوتے ہو پس تمھاری بہتری کے واسطے مین کہتا ہون +

ٹیکا- بھویہ ایو- پھر بھی- مہاباہو- اے دلاور- شُرن- سُن میری- پرم بچ- بڑی بھید کی باتون کو- یت- تے ہم- جو تم ہمارے- پریہ مانا- باتون سے بہت راضی ہو- یکشیام- کہتا ہون- ہت کامیہ یا- بھلائی کے واسطے

ساتوین ادھیاے مین بھوت کا بیان مجملاً ہو چکا اب دسوین ادھیاے مین پھر اسکو مفصل بیان کرتے ہین مہاباہو کا یہ مطلب کہ لڑائی وغیرہ اپنے دھرم مین دست دراز رکھتے ہو خواہ بزرگون کی خدمت مین بازو قوی رکھتے ہو پرم بچن یعنی پورے بھید کی باتین سُنو +

नमेविदुःसुरगणाः प्रभवं नमहर्षयः। अहमादिर्हिदे
वानांमहर्षीणांच सर्व्वशः॥२॥

۲- دیوتا لوگ ہمارے پربھو یعنی ظہور کو نہین جانتے اور نہ بڑے رکھ لوگ جانتے ہین کیونکہ ہم سب دیوتا اور مہارکھ لوگون کے آدکارن اور پیدا کرنے والے ہین +

ٹیکا- نہ مے ودھ- نہ مجھے جانتے ہین سُرگنا- دیوتون کے گروہ- پربھوم

ظہور کو - نہ مہرکہ - نہ بڑے رکھ لوگ - اہم - مین - آدرہ - بالتحقیق آد ہون یعنی مبدء
اول - دیوانام - دیوتون کا - مہرکہ نام چہ - اور بڑے رکھ لوگون کا پرتشہ - سب کے
پربھو کی قدرت کو جبکہ دیوتا لوگ نہین جانتے تو آدمیون کی کیا طاقت ہے کیونکہ
علت کو معلول نہین جان سکتا +

योमामजमनादिञ्च वेत्तिलोक महेश्वरम्। असंमूढः
समर्त्येषु सर्व पापैः प्रमुच्यते ॥ ३॥

۳ - جو مجھکو آج یعنی پیدائش سے مبرا اور انادی یعنی بے ابتدا اور سب عالم کا
مالک کل جانتا ہے وہ آدمیون مین عاقل اور سب گناہون سے
چھوٹ جاتا ہے +

ٹیکا - یہ - جو شخص - مام - مجھے - اجم - جنم نہ لینے والا - انادم چہ - اور بے
ابتدا - بیت - جانتا ہے - سرب لوک - سب عالم کا - مہیشورم - خداوند مطلق -
اسم موڑھ - عاقل کامل - سمرتیش - وہ انسانون مین - سرب پاپیہ - سب
گناہون سے - پرمچیتے - کل چھوٹ جاتا ہے +

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहः क्षमासत्यंदमःशमः। सुखंदुःखं
भवो भावो भयंचाभयमेवच ॥ ४॥

۴ - عقل اور عرفان اور بے غفلتی اور حلم اور سچائی اور دم اور شم اور سکھ اور دکھ
اور پیدائش اور فنا اور خوف اور بے خوفی +

ٹیکا - عقل یعنی سچ کو جھوٹ سے تمیز کرنا - گیان - آتما کا پہچاننا - اسم
موہ یعنی یقین - کشما - سکھ دکھ کو برداشت کرنا - اور ستیہ یعنی سچ
بولنا اور دم یعنی باہر کی اندریون کو روکنا - اور شم یعنی دل کو اسکی حرکت
سے روکنا - سکھ - مطلوب کا ملنا - دکھ - خلاف اسکے - بھو -

پیدائش - اَبھاوُ - فنا بھے - خوف - اَبھے - بے خوفی ✣

अहिंसा समता तुष्टिस्तपो दानं यशोऽयशः । भवन्ति भावा भूतानां मत्त एव पृथग्विधाः ॥ ५ ॥

۵ - اَہنسا - کسی کو دُکھ نہ دینا - سَمتا - برابری یعنی نہ کسی سے عداوت نہ کسی سے محبت - تُشٹِ - جو تقدیر سے ملے اُسپر قناعت کرنا - تپ - ریاضت جسمی مثل برت وغیرہ - دان - مال حلال وقت ضرورت مین کسی شخص مستحق کو دینا - جش - نیکنامی - اجش - بدنامی - یہ سب قسم کی باتین - بھونت - ہوتی ہین - بھاوا - سب باتین بھوتانام - جیوون کو مَتّ ایو - مجھی سے - پرتھک بِدھا - جُدا جُدا لوگون کو جُدا جُدا میری طرف سے ہوتی ہین ✣

महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा । मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ॥ ६ ॥

۶ - سات مہرکھ اُنسے بھی پہلے چار مُن اور چودہ مُن یہ سب میرے مانس بھاو سے پیدا ہوے ہین جنکی اولاد یہ سب عالم ہے ✣

ٹیکا - مہرکھیہ سپت - ساتون مہارکھ یعنی مریچ - اِتر - اَنگرا - پلہ - کرت پربھا - پرچیتا - کشیپ - بھردواج - بشِشٹھ - پُوربے چتوار و منوستھا اُنسے بھی پہلے چار مُن - سَنک - سَنندن - سَناتن - سنت کمار اور چودہ مُن یعنی سایمبھو - سوارو چکھ - اوتم - تامس - ریوت - جاکش چکھ - بیوسوت - سابرن - دکش سابرن - دھرم سابرن - رُودر سابرن - برہم سابرن - دیو سابرن - سابرن - مدبھاوا مانسا جاتا - میرے مانس بھاو سے پیدا ہوے ہین -

بے کھام - جنکے - اما - یہ لوگ - پرجا - اولاد ہین *

एतांविभूतिंयोगञ्चममयोवेत्तितत्त्वतः। सोऽवेकम्पे
नयोगेनयुज्यतेनात्रसंशयः॥ ७॥

۷- اس بھوت جوگ یعنی صفات اور جوگ یعنی خداوندی کو کماحقہٗ جانتے
ہین وہ بیشک اچل گیان پاتے ہین *

ٹیکا - اتیام - اس - بھوتم - صفات - یُوگم چہ - اور جوگ یعنی خداوندی کو
مم - میرے - یُہ - جو - بیت - جانتا ہے - تتوتہ - جیساکہ ہے - سو - کمپے
نہ - وہ اچل جُوگی نہ - گیان جوگ سے - یجتے - وصل ہوتا ہے - ناتر - نہین
سنشیہ - شبہ ہے *

अहंसर्वस्यप्रभवोमत्तःसर्वंप्रवर्त्तते।इतिमत्वाभज
न्तेमांबुधाभावसमन्विताः॥ ८॥

۸- مین سب کا پیدا کرنے والا اور مجھی سے سب صفات ظاہر ہوتی ہین ایسا
مجھے جان کر عاقل لوگ سچی نیت سے میرا بھجن کرتے ہین *

ٹیکا - آہم - مین - سربتیہ - سب کا - پربھو - پیدا کرنے والا - متہ - مجھی
سے - سربم - سب - پرورتتے - ظہور پاتا ہے - اِت - ایسا - متوا
مان کر - بھجنتے - بھجن کرتے ہین - مام - مجھکو - بُدھا - عاقل
لوگ - بھاوسمنوتاہ - تتوگیان مین لگے ہوے اور سچی نیت سے
بھرے ہوے *

मच्चित्तामद्गतप्राणाबोधयन्तःपरस्परम्।कथयन्त
श्चमांनित्यंतुष्यन्तिचरमन्तिच॥ ९॥

۹- مجھ مین دل لگا کر اور آنکھ وغیرہ باہر کی اندریون کو روک کر ایک دوسرے

پرمان پُوربک (یعنی گرو چیلہ کا) بودھ کرتے ہوے سدا مجھکو آنادے کہتے ہوے سنتوکھ اور مکت کو پاتا ہے +

तेषांसततयुक्तानां भजतांप्रीतिपूर्व्वकम्। ददामि बुद्धियोगंतं येनमामुपयान्तिते ॥ १०॥

۱۰- اُن ہمیشہ دل لگانے والون اور پوری محبت سے پُوجا کرنے والون کو ایسی عقل لطیف سے ملا دیتا ہون جس سے وہ مجھے پاتے ہین +

یعنی جو ہمیشہ رات دن پوری محبت سے مجھی مین دل لگاتے ہین اُنکو وہ عقل لطیف ملتی ہے جس سے مجھ مین اور اُنمین یکتائی ہو جاتی ہے یعنی سوا میرے اپنی خودی سے بری ہو کر سب کائنات مین مجھی کو دیکھتے ہین اور یہی میرا ملنا ہے +

ٹیکا- تِے کھام- اُنکو ستت- ہمیشہ- یُکتانام- دل لگانے والون کو- بھجتام پوجا کرنے والون کو- پریت پُوربکم- سچی محبت والون کو- ددام- دیتا ہون بُدھ جوگم- وصل کی عقل- یے نہ- جس سے- مام- مجھے- اُپیانتِ- تے پاتے ہین وہ لوگ +

तेषामेवानुकंपार्थ महमज्ञानजंतमः। नाशयाम्या- त्मभावस्थो ज्ञानदीपेनभास्वता ॥ ११॥

۱۱- اُنھین پر رحم کر کے اے پارتھ اگیان سے جو اندھیرا پیدا ہے اسکو عقل لطیف مین بیٹھکر گیان کے چراغ کی روشنی سے نیست و نابود کر دیتا ہون +

ٹیکا- تے کھامیو- اُنھین کو- انکم پارتھ- رحم کر کے اے ارجُن اہم- مین- اگیان جم تمہ- اگیان سے پیدا ہوا جو اندھیرا تاشام نیست و نابود کرتا ہون- آتم بھاوُ ستھو- عقل لطیف-

کے اندر ٹھر کر۔ گیان دیپے نہ بجا سوتا۔ جو گیان کے چراغ سے منور ہے خلاصہ یہ کہ اگیان یعنی پندار خودی کے دور ہونے سے اور معرفت کی روشنی سے سب سنسار میرا ہی روپ نظر آتا ہے ✣

अर्जुनउवाच॥ परंब्रह्म परंधाम पवित्रंपरमं भवान्।
पुरुषं शाश्वतं दिव्य मादिदेव मजं विभुम्॥ १२॥

۱۲۔ ارجن نے کہا کہ اے پرم برہم یعنی ذات پاک و پرم دھام یعنی برتر مقام و امیدگاہ و پبترم پرم یعنی نہایت پاک و منزہ پُرش یعنی سب جسمون مین محیط و شاسوت یعنی قدیم سے قدیم و دوبیہ یعنی نور مطلق و آد دیو یعنی سب دیوتون کے مُبدع یعنی پیدا کرنے والے واج جسکا جنم نہین و بہم۔ یعنی بیاپک جسکو محیط کل کہتے ہین ✣

आहुस्त्वा मृषयस्सर्व्वे देवर्षिर्नारदस्तथा। असितो द
वलो व्यासः स्वयंचैव ब्रवीषिमे॥ १३॥

۱۳۔ یہ تمھارے اوصاف سب رکھ لوگ اور دیو رکھ یعنی نارد وغیرہ اور اسِت اور دیول مُن اور بیاس جی لوم وغیرہ کہتے ہین اور آپ بھی مجھ سے فرماتے ہین ٹیکا۔ آہُ۔ کہتے ہین۔ توام۔ تم کو۔ رکھیہ سَرب۔ سب رکھ۔ دیو رکھ۔ نارد وغیرہ نارد ستھا۔ اور نارد جی۔ استِو۔ اسِت رکھ۔ دیولو۔ دیول رکھ۔ بیاسہ۔ بیاس جی۔ سویم چیو۔ اور آپ بھی۔ بربیکھے فرماتے ہین سب مجھے ✣

सर्व्वमेत्तहत्तंमन्येयन्मां वदसि केशव। नहिते भगव
न्व्यक्तिंविदुर्देवानदानवाः॥ १४॥

۱۴۔ یہ سب صفت آپ کی ہم سچ مانتے ہین جو آپ نے بیان فرمائی

اے کیشو آپ کے سوروپ یعنی ماہیت کو نہ دیوتا جانتے ہین نہ دانو +
ٹیکا - سربم - سب - اے تد - یہ صفات - رتم تیتے - سچ مانتا ہون - ین مام
جو مجھے - بدس کیشو - کہتے ہو اے بھگوان - نہ ہتے - نہ تمہارے بھگوان
ابیکتم - اے صاحب قدرت و ماہیت - بدہ - جانتے ہین - دیوا - دیوتا لوگ
نہ داناوا - نہ دانو لوگ +
آپ کی صورت کو دیوتا لوگ نہین جانتے کہ ہماری بھلائی اور حفاظت کے
واسطے ہے اور نہ دانو سمجھتے ہین کہ ہمارے سزا دہی کے واسطے ہے یعنی
فہم و ادراک سے بری ہو تمھاری ذات وصفات کو دیوتا اور دانو وغیرہ
کوئی نہین جان سکتا +

स्वयमेवात्मनाऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम। भूतभावन
भूतेश देवदेव जगत्पते ॥१५॥

۱۵ - اے پرشوتم تمام عالم کے پیدا کرنے والے اور سب جہان کے
مالک دیوتون کے دیوتا سنسار کے پالنے والے آپ ہی اپنی آتما کو جانتے
ہین - یہ چند کلمہ بکمال تعظیم سے ارجن نے کہے کہ اے پرشوتم سب دنیا
کے بنانے والے اور سب کے مالک سورج وغیرہ دیوتون مین روشنی
بخشنے والے اور سب جہان کی پرورش کرنے والے اپنی ذات کو آپ ہی
جانتے ہین دوسرے کو قدرت نہین کیونکہ بنی ہوئی چیز اپنے بنانے والے
کی حکمت کو کیونکر جان سکتی ہے درحقیقت جبتک برہم کو اور آپ کو
ایک نجانے گا تب تک برہم گیان نہین ہو سکتا +
ٹیکا - سوئمیو - آپ ہی - اتمنا تمانم - اپنی ذات کو - ویتھ توم جان سکتے
ہین - پرشوتم - اے پرشون مین اتم - بھوت بھاون - سب

عالم کے پیدا کرنے والے - بھوتیش - سب عالم کے خداوند - دیو دیو - دیوتوں کے دیوتا جگت پتے - اے جگت کے مالک +

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः । याभिर्वि-
भूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥ १६ ॥

۱۶ - جن جن بھوت یعنی صفات منور و لطیف سے اس تمام عالم مین آپ پُر و قائم ہو رہے ہین اُن اپنی صفتون کو آپ ہی تمام و کمال بیان کر سکتے ہین یعنی جب آپ کو سوائے آپ کے اور کوئی نہین جان سکتا صرف آپ ہی اپنی ذات کو آپ جان سکتے ہین تو اپنی [illegible] بھی آپ ہی بالکل بیان کر سکتے ہین +

ٹیکا - ؤکتُ - مرہسیہ - شیکھے نہ - آپ بالکل کہہ سکتے ہین - دِبیا - ہیاتم بِبھوتیہ - منور و لطیف اپنی صفات کو - یابھر جس - بھبُوت - پر صفات سے - لوکان مان - اس لوک مین - توُم - آپ - بیاپت - پُر ہو کر تِشٹھت - قائم ہو رہے ہو +

خلاصہ یہ کہ وہ کون سے صفات ہین جن جن صفات سے آپ تمام عالم مین مُحیط ہین اُن صفات سے مین آپ کا دھیان کرون اُنکو آپ بتمامہ بیان فرما سکتے ہین +

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन् । केषु
केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन् मया ॥ १७ ॥

۱۷ - اے جوگیشور آپ کا سدا دھیان کرتے ہوئے کسطرح معلوم کرون کہ کن کن چیزون مین آپ کا تصور مجھے کرنا چاہیے +

ٹیکا - کتھم - کسطرح - بدیا ہم - مین جانون جوگنم - اے جوگیشور - توم - تمکو - سدا پرچنتین - سدا دھیان کرتے ہوئے - کنشکے - رہیئے جہ - اور کن کن - بھاویکھ -

چیزون مین-چنتوس-آپ دھیان کرنے کے لائق ہین-بھگون مَیا-مالک
میرے-اب ارجن صفائی دل کا طریق پوچھتے ہین کہ کن کن چیزون مین
آپ کا دھیان کرون کہ جس دھیان سے مجھے صفائی باطن حاصل
ہو-بھگون کے خطاب سے یہ مُراد ہے کہ آپ کی قدرت سے یہ
امر نزدیک ہے +

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिञ्च जनार्द्दन । भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥ १८ ॥

۱۸-اے جناردن اپنے جوگ اور بھوت کو مفصل پھر کہیے کہ مجھکو اس امرت
یعنی جان بخش باتون کے سُننے سے سیری نہین ہوتی +

ٹیکا-بسترے نہ تفصیل-آتمنو-اپنے-جوگم-جوگ یعنے ہمہ دانی اور طرح
طرح کی قدرت کو-بھوتم چہ-اور قدرت کاملہ کو-جناردن-اپنے بندون
کے حاجت روا-بھویہ کتھے-پھر کہیے-ترپتہ-درحقیقت سیری
شرن وتو سُننے سے-ناست مے-نہین ہے مجھے-امرتم-جان بخش
باتون کو-ارجن کے سوال سے یہ غایت ہے کہ صفات مین ذات کو دیکھنا
طریق ہے ذات مین صفات دیکھنے کا اگر ان بھوتیون مین ذات کا یقین
حاصل ہو گیا تو ذات اور صفات واحد ہو جائینگی پھر اصل مطلب
حاصل ہو جاے گا +

श्रीभगवानुवाच ॥ हन्त ते कथयिष्यामि दिव्याह्यात्म
विभूतयः । प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे ॥ १९

۱۹-شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کورو کے خاندان مین افضل مین
براہ مہربانی تم سے اپنی روشن صفات کو کہونگا جو خاص الخاص ہین اور

تفصیل کی میرے حد و نہایت نہیں ہے +

ٹیکا- ہَنتَ تے- مین مہربانی سے تمکو کتھ اِکھیام- کہونگا- دِبیا ہیا تم- روشن اپنی بھوتیہ- صفات کو- پَرَادھانیَہ تہ- خاص الخاص- کُرشریشٹھو- راجا کورو کے گھرانے مین افضل- ناست- نہیں ہے انتو- حد و نہایت- بِستریسیہ- تفصیل کی- ہے- میرے- روشن صفات یعنی جہان جہان مین صفات مین ظہور کامل ہے +

अहमात्मा गुडाकेश सर्व्वभूताशयस्थितः । अहमादिश्च मध्यञ्च भूतानामन्त एव च ॥ २० ॥

۲۰- اے شب زندہ دار مین آتما ہون اور سب جانداروں کے دل مین رہتا ہون سب عالم کا آدی یعنی پیدا کرنے والا ہون اور مدھیہ یعنی پالنے والا اور انت یعنی ناش کرنے والا مین ہون- یعنی سب عالم مجھ سے پیدا ہوا اور مجھ مین قائم ہے اور مجھی مین محو ہو جائے گا اور ایسے ہی دھیان کرنے کو اُپاسنا کہتے ہین +

ٹیکا- اَہماتما- مین آتما ہون جو ہمیشہ ہر شے مین محیط ہو وہ آتما ہے- گُڈاکیش شب زندہ دار نیند کا جیتنے والا یعنی خواب جہل و غفلت سے بیدار- سَرب بھوتا شے اِستھتہ- سب کائنات کے اندر باہر مقیم- اہمادہ- مین اول- چہ مدھیم- اور درمیان- چہ بھوتانام- اور سب عالم کا- انت میوچہ اور آخر بھی ہون +

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान् । मरीचिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥

۲۱- اَدِت کی اولاد مین لشنُ نام سورج مین ہون مریچ نام ہوا اور

ستارون مین چاندمین ہون +

ٹیکا - آدتیانام - آدت کی اولاد مین - اہم بشن - مین بشن نام سورج ہون جیوتکہانام - نورانیون مین - رب - سورج - انش مان - کرن والے - مریچ مریچ نام ہوا یا مرت گن مین ہون - یا مریچ رکھ مین ہون سمرتاسم - ہواون مین مریچ نام ہوا مین ہون - نکشترانام اہم ششی - ستارون مین چاندمین ہون +

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः । इन्द्रिया-
णां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ॥ २२ ॥

۲۲ - بیدون مین سام بید مین ہون دیوتون مین اندر مین ہون - اندریون مین من مین ہون اور سب مخلوقات مین عقل مین ہون - یعنی گیان شکت +

ٹیکا - بیدانام سام بیدو - بیدون مین سام بید مین ہون - دیوانامسم باسوہ - دیوتون مین اندر مین ہون - اندریانام - اندریون مین منشچاسم - من مین ہون - بھوتانامسم - پرانیون مین چیتنا - گیان شکت +

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम् । वसू-
नां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥ २३ ॥

۲۳ - رُدرون مین شنکر نام رُدر مین ہون اور جکش راشش مین کبیر مین ہون اور آٹھو بسُ مین آگ مین ہون اور پہاڑون مین سُمیر مین ہون +

ٹیکا - رُدرانام - گیارہ رُدرون مین - شنکرہ چاسم - شنکر شری سداشوجی مین ہون - بتیشو - کبیر - جکش راشسام - جچھ اور راچھسون مین - بسُونام - آٹھو بسوُون مین پاوکشچاسم - پاوک

یعنی آگ مین ہون جو پوتر کرے اُسے پاوک کہتے ہین میرو شکھر نا مہم - پہاڑ ون مین سُمیر مین ہون +

पुरोधसांच मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम् । सेनानीनामहं स्कन्दः सरसामस्मि सागरः ॥ २४ ॥

۲۴ - پُروہتون مین سردار برہسپت مجھکو اے ارجن جانو اور فوج کے افسرون مین اسکند مین ہون اور تالابون مین سُمدر مین ہون +

ٹیکا - پُروُدھسام - پُروہتون مین - مُکھیم مام - سردار مجھے - بدّہ پارتھ برہسپتم - جانو اے ارجن برہسپت کو - سینانی نام - فوج کے افسرون مین - اہم اسکند - مین اسکند ہون - سرسامسم ساگرہ - تالابون مین سمدر مین ہون +

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम् । यज्ञानां जपयज्ञास्मि स्थावराणां हिमालयः ॥ २५ ॥

۲۵ - بہارسیون مین بھرگ اور آواز مین ایک اکشر یعنی پرنو اور سب جگیون مین جپ جگیہ اور سب پہاڑون مین ہمالے پہاڑ مین ہون +

ٹیکا - مہرشی نام - بڑے رشیون مین - بھرگرہم - بھرگ نام رشی مین ہون - گرامسم - آوازون مین - ایک اکشرم - ایک حرف یعنے پرنو مین ہون - جگیانام جپ جگیوسم - جگیون مین جپ جگیہ مین ہون - کیونکہ اور جگیون مین دل کو دوسری طرف جانے کی گنجائش ہے اور جپ مین دوسری طرف دل کو جانے کی فرصت نہین ہے اور منتر زبان سے اُسکے معنی کے تصور کے ساتھ نکلے یا منتر کے پڑھنے کے ساتھ دیوتا کے رُوپ کا تصور ہووے وہی جپ ہے اور اگر دل سے دُنیا کے کامون کا

تصور اور زبان سے نام جپا جاے تو وہ جپ نہین ہے - استھاور نام ہمالیہ
سلم کن چیزون یعنی پہاڑون مین ہماے نام پہاڑ مین ہون +

अश्वत्थ: सर्व्ववृक्षाणांदेवर्षीणांचनारद: । ग-
न्धर्व्वाणां चित्ररथ:सिद्धानांकपिलो मुनि:॥२६॥

۲۶ سب درختون مین پیپل اور دیو رکھیون مین نارد اور گندھربون مین یعنی
دیوتون کے گانے بجانے والون مین چترتھ نام گندھرب اور سدّھون
مین کپل مُن مین ہون +

ٹیکا - اشوتھ پیپل - سرب برکشا نام سب درختون مین - دیو رکھی نام جیسے نارد اور
دیو رکھیون مین نارد - گندھربا نام چترتھ - گندھربون مین چترتھ نام گندھرب - سدھا
نام کپلو منہ - سدھ جسکو جنم ہی سے گیان ہو انمین کپل مُن مین ہون +

उच्चैःश्रव समश्वानां विद्धिमाममृतोद्भवम् । ऐरा-
वतंगजेन्द्राणां नराणाञ्च नराधिपम् ॥ २७ ॥

۲۷ گھوڑون مین اچھئی شروا نام گھوڑا اور ہاتھیون مین ایراوت نام ہاتھی جو
امرت سے پیدا ہوا ہے اور آدمیون مین بادشاہ مین ہون +
ٹیکا - اچھئی شرو سمشوا نام گھوڑون مین اچھئی شروا نام گھوڑا جو سورج کے
رتھ مین ہے - بدیہ مام - جانو مجھے - امرتو دبھوم - امرت سے پیدا ہوا -
ایراوتم گجیندرا نام - ایراوت عمدہ ہاتھیون مین - نرا نام - آدمیون
مین - نرادھیم - بادشاہ - جب امرت کے واسطے سمندر متھا گیا -
اُسوقت یہ گھوڑا جو سورج کے رتھ مین ہے اور چار دانت کا ہاتھی
جو اندر کے پاس ہے یہ دونون نکلے تھے اسوجہ سے انکا خطاب امرتو دبھو
ہوا اور جو راجہ موافق دھرم شاستر کے انصاف و رعیت پروری کرے

وہ میرا ہی رُوپ ہے ✣

आयुधानामहं बज्रं धेनूनामस्मिकामधुक् । प्रज
नश्चास्मिकंदर्प्प: सर्पाणामस्मि बासुकि: ॥ २८ ॥

۲۸- ہتھیارُون مین بجر اور دھینُون مین کامدھین اور اولاد پیدا کرنے والون مین کامدیو اور سانپون مین باسُکی مین ہون ✣

ٹیکا- اَیُدھانام- ہتھیارون مین- اَہم بجرم- مین بجر ہون جو اندر کا ہتھیار ہے اور دَدھیچ کی ہڈی سے بنا ہے- دِھینونامسم- گَوُون مین مین ہون کام دُھک- کامدھین جو سُورگ مین رہتی ہے اور جو کچھ اُس سے چاہو دیتی ہے- پَرجنش چاسم- اولاد پیدا کرنے والون مین مین ہون- کندرپ- کامدیو یعنی نطفہ- سَرپانام- زہریلے سانپون مین اَسم مین ہون- باسُک- باسُکی نام سانپ-

کندرپ اُس شہوت کا نام ہے جس سے حمل قرار پاوے خلاف اسکے کندرپ نہین کہلاتا اور سَرپ زہریلے سانپ کو کہتے ہین ✣

अनन्तश्चास्मि नागानां बरुणोपादसामहम् । पितृ
णामर्य्यमाचास्मि यम: संयमतामहम् ॥ २९ ॥

۲۹- ناگون مین اننت نام شیش ناگ اور پانی کے رہنے والون مین برُن مین ہون اور پتروں مین ارجما نام پتر مین ہون اور سزا دینے والون مین جمراج مین ہون ✣

ٹیکا- اننتش چاسم- اننت یعنی شیش ناگ مین ہون- ناگانام- ناگون مین- برُنو- برُن جو پانی کے دیوتا ہین- یادسامہم- پانی کے جانورون مین مین ہون پِتری نام ارجما چاسم- پِتروں مین ارجما نام پِتر مین ہون جمسہ-

جراج - یمتا ہم - سزا دینے والون مین مین ہون ÷

प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां काल: कलयतामहम् । मृगा
णाञ्च मृगेन्द्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥ ३० ॥

۳۰ - دیتون مین پرہلاد اور بس کرنے والون یا حساب کرنے والون مین
کال اور چارپایون مین شیر نر اور پرندون مین گرڑ مین ہون ÷

ٹیکا - پرہلاد شچاسم دیتیا نام - دیت کی اولاد یعنی دیتیہ انمین پرہلاد مین ہون
کال - زمانہ - کلیتا ہم - بس کرنے والون یا شمار کرنے والون مین مین ہون -
مرگانا مچہ - چارپایون مین - مرگیندر وہم - بادشاہ چارپایون کا شیر نر مین ہون
بےنتے یشچہ - اور گرڑ - پکش نام - پرند جانورون مین ÷

पवन: पवतामस्मि राम: शस्त्रभृतामहम् । झषा
णां मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥ ३१ ॥

۳۱ - زور سے تیز چلنے والون مین ہوا مین ہون اور سلاح بند یعنی جوانمردون
مین رام چندر مین ہون اور مچھلیون مین مکر یعنی گھڑیال مین ہون اور ندیون
مین گنگا مین ہون ÷

ٹیکا - پونہ - ہوا - پلوتا مسم - زور سے جلد چلنے والون مین مین ہون
رامہ - رام چندر - شستر بھرتا ہم - ہتھیار بندون مین
مین ہون - جھکھا نام - مچھلیون مین - مکر شچاسم - مگرگھڑیال
مین ہون - سروتسام - ندیون مین - اسمی - مین ہون - جاہنوی
گنگا جی ÷

सर्गाणामादिरन्तश्च मध्यञ्चैवाहमर्जुन । अध्या
त्मविद्या विद्यानां वाद: प्रवदतामहम् ॥ ३२ ॥

۳۲ - سب مخلوقات کا اول و آخر و میانہ یعنی پیدا کنندہ و پرورش کنندہ و فنا کنندہ مین ہون اور علمون مین علم الٰہی اور مباحثہ کرنے والون مین بحث یعنی فیصلہ مین ہون ✣

ٹیکا - سَرگا نام - سب کائنات - آد - اول و مبدء - اَنتشچہ - اور آخر - مدھیم چیو - اور وسط - اَہم - مین - اَرجن - اے ارجن - ادھیاتم بدیا علم الٰہی یعنی بید انت یا برہم بدیا - بدیا نام - علمون مین - باد بحث و فیصلہ - پربدتا مہم - مباحثہ کرنے والون مین مین ہون ✣

अक्षराणामकारोस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्यच । अ-हमेवाक्षयः कालो धाताहं विश्वतोमुखः ॥ ३३ ॥

۳۳ - حرفون مین اکار مین ہون اور سماسون مین دوندسماس مین ہون مین ہی زمانہ بے زوال اور سب کرمون کا پھل دینے والا اور سب جگت کا مکھ ہون یا سب طرف میرا منھ ہے ✣

ٹیکا - اَکشرانام - حرفون مین - اکارُوسمی - اکار مین ہون جیسے ک حرف کے اخیر مین آ سمجھا جاتا ہے اُسکا نام اکار ہے - اسی طرح ہندی مین سب حرف بغیر اکار کے ادا نہین ہوتے - دوندہ ساماسکسیہ چہ - اور بیچ سماس مین دوندسماس مین ہون - اہمیوا کشیہ کالو - مین ہی زمانہ بے زوال ہون دھاتاہم سب کرمون کا پھل دینے والا مین ہون - بشوتو مکھ - سب عالم چہرہ میرا ہے یا ہر طرف منھ میرا ہے یعنی کچھ پورب اور پچھم کی تخصیص نہین ہے جس طرف مجھے دیکھے یا میری عبادت کرے یا مجھے بلاوے توجہ کرتا ہون ✣

मृत्युः सर्व्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यतां कीर्तिः

श्री वाक्चनारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४ ॥

۳۴ - موت سب کی فنا کرنے والی مین ہون اور پیدا ہونے والون مین آفرینش اور عورتون مین خوبصورتی و نیکنامی و دولت و رونق و خوش کلامی و قوت حافظہ و عقل و استقلال و علم مین ہون +

ٹیکا - مرتیہ - موت - سَرب ہرشچاہم - سب کا نابود کرنے والا مین ہون - اُدبھوشچ - آفرینش و شدنی - بھوکھیتام - پیدا ہونے والون مین - کیرت - نیکنامی دھرم کی شہرت - شری - خوبصورتی و صفائی و رونق و دولت جو کہ نیک راہ مین خرچ ہو - باک - سرسوتی خوش کلامی شیرین زبانی - سمرت - حافظہ یادداشت - میدھا - ہر علم کے دقائق بخوبی و صحیح سمجھنا - دھرت - خواہشات کے روکنے کی قوت - یہ سات عورت کیرت وغیرہ دھرم کی زوجہ مین سو میرا ہی روپ مین ہے - چھما - خوشی و ناخوشی مین دل کو یکسان رکھنا و قصور کا معاف کرنا باوجود قدرت انتقام کے +

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छन्दसामहम । मासानां मार्गशीर्षोऽहं ऋतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५ ॥

۳۵ - سام بید کی رچاؤن مین برہت سام اور چھند یعنی علم عروض و قوافی مین گایتری چھند مین ہون اور مہینون مین مگسر یعنی اگھن اور فصلون مین فصل بہار مین ہون - بسبب اعتدال سردی و گرمی کے اگھن مہینا افضل ہے اور موسم بہار مین برہمنون کا جنیو ہوتا ہے اور اگن ہوتر کا شروع اور نہایت سبزی و خوشبویات سے دل فزا ہے +

ٹیکا - برہت سام تتھا سامنام - برہت سام نامے رچا سام بید مین گایتری - گایتری نام چھند یعنی وزن شعر چھند سامہم - سب بید کے

وزن مین مین ہون - ماسانام - مہینون مین - مارگ شیر گھوہم - اگہن مہینا مین ہون - رتونام - فصلون مین کسماکر - بسنت رت پھولون کا خزانہ ہے مثل کسم وغیرہ مین ہون ٭

द्युतं छलयतामस्मि तेजः तेजस्विनामहम् । जयोस्मि व्यवसायोस्मि सत्त्वं सत्त्ववतामहम् ॥ ३६ ॥

۳۶ - فریبون مین جوا مین ہون اور صاحب جلالون مین جلال مین ہون فتح مین ہون سعی مین ہون اور ستوگنی لوگون مین ستوگن مین ہون ٭

ٹیکا - دیوتم - جوا کا کھیل - چھلتا شم - فریب دینے والون مین مین ہون - تیجہ - جلال تیجسونامہم - صاحب جلالون مین مین ہون - جیتو سم - فتح مین ہون - بیوسایوسم - کوشش مین ہون - ستوم - ستو یعنی دھرم اور بیراگ گیان ایشورج تیج راستی - ستووتاہم - ستوگن والون مین مین ہون ٭

वृष्णीनां वासुदेवोस्मि पाण्डवानां धनंजयः । मुनीनामप्यहं व्यासः कवीनामुशना कविः ॥ ३७ ॥

۳۷ - جدبنسیون مین باسدیو مین ہون پانڈون مین ارجن مین ہون منین یعنی بید کے مطلب مین دل لگانے والون مین بیاس جی مین ہون اور شاعرون مین اوسنا یعنی شنکراچارج مین ہون ٭

ٹیکا - برشنی نام - جدبنسیون مین - باسدیوشم - مین باسدیو کا بیٹا ہون - پانڈوانام - راجہ پانڈ کی اولاد مین - دھنجے - ارجن - منی نامپیہ اہم بیاس - منن یعنی بید کے مطلب مین دل لگانے والون مین بید بیاس مین ہون کبی نام - کب یعنی شاعرون مین - اُشنا - یعنی شنکراچارج کب مین ہون

दण्डोदमयतामस्मि नीतिरस्मिजिगीषताम् । मौनं चवास्मिगुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - سیاست کرنے والون مین سزا مین ہون فتح چاہنے والون مین نیت
یعنی انصاف خواہ واجب حق پر فتحیابی ہو خاموشی بھید وئین مین ہون وعارفون
مین عرفان مین ہون *

ٹیکا - دَنڈو - سزا - دم تیا مَسمِ - سیاست کرنے والون مین مین ہون - نیت
رسم - انصاف اور چار قسم کی نیت یعنی سام دام دنڈ بھید خواہ حق واجب
پر فتحیابی مین ہون - جگی کھتام - فتح چاہنے والے بادشاہون مین - مَونم چیو -
اور خاموشی - اَسمِ گُہیا نام - اسرارون مین مین ہون - گیانم - عرفان - گیان وَ
ناہم گیان والون مین مین ہون *

यच्चापि सर्व्वभूतानां बीजं तदहमर्ज्जुन । न तदस्मिविना यत्स्यान्मयाभूतं चराचरम् ॥ ३९ ॥

۳۹ - جو سب عالم کا بیج یعنی سبب پیدائش ہے وہ مین ہون اے ارجن اور
چر یعنی متحرک اور اچر یعنی غیر متحرک کا وجود بغیر میرے غیر ممکن ہے *

ٹیکا - یچ چاپ سرب بھوتا نام - جو سب مخلوقات کا ہے - بیجم - تخم یعنی
اصل پیدائش - تداہم ارجن - وہ مین ہون - اے ارجن - نہ تدست -
وہ ہے نہایت سیان میا - بغیر میرے موجود - بھوتم - کائنات - چراچرم
متحرک و ساکن *

नान्तोस्मिममदिव्यानांविभूतीनांपरंतप । एषतूद्देशत: प्रोक्तोविभूत्तेर्विस्तरोमया ॥ ४० ॥

۴۰ - اے پرم تپ ہمارے صفات روشن کی انتہا نہین ہے

یہ مظہر صفات ہم نے تم سے بطور مختصر بیان کیا +
ٹیکا - نانتوسُت - انتہا نہین ہے - مَم - ہماری - دبیا نام - روشن بھوتی نام
مظہر صفات کی - پرم تپ - اے دشمن کے جلانے والے - ایکھ تُو دیشنہ - یہ تو
مختصر - پرُوکت - بیان کیا - بھوتے - مظہر صفات - بستر دیا - مفصل مین نے +

यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वं श्रीमदूर्जितमेव वा। तत्तदेवाव
गच्छ त्वं मम तेजोंशसम्भवम् ॥ ४१ ॥

۴۱ - جو جو حشمت اور دولت اور ہر طرح کی رونق اور ترقیات ہے وہ سب
ہمارے نور کے جزو سے پیدا ہوئی ہین +
ٹیکا - یدید - جو جو - بھوت مت ستوم - حشمت و دولت وغیرہ - شری مد - دولتمند
مُدرجت میووا - یا ہر طرح کی رونق ترقی - تد تداو - وہ ہے سب - اوگھمتوم -
پیدا ہوے ہین - مم - ہمارے - تیجُونش - نور کے جزو سے - سمبھوم - پیدا شدہ

अथवा बहुनैतेन किं ज्ञातेन तवार्जुन। विष्टभ्याह-
मिदं कृत्स्नमेकांशेन स्थितो जगत् ॥ ४२ ॥

۴۲ - یا اِن بہت چیزون کے جاننے سے اے ارجن تمکو کیا کام ہے یہ سب
عالم ہمارے ایک جزو مین قائم ہے +
ٹیکا - اتھوا - یا یہ بہُ - بہت سے - اِتےنہ کم - ایسے کیا - گیاسنے نہ -
جاننے سے - تو - تم کو - ارجن - اے ارجن - وشتبھاہم - اختیار کرنے کے لائق
کہا - اِدم - یہ - کرتسن - سب - ے کانشے استھتا جگت - ایک جزو
مین تمام عالم قائم ہے +

تمام ہوا ادھیاے دسوان بھوت جوگ نام

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुनसंवादे विभूतियोगोनामदशमोऽध्यायः ॥ १० ॥

ادھیاے گیارھواں

अर्ज्जुन उवाच ॥ मदनुग्रहाय परमं गुह्यमध्यात्मसंज्ञितम् । यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयं विगतो मम ॥ १ ॥

۱- ارجن نے کہا کہ میرے اوپر کمال الطاف سے علم الٰہی کے مخفی بھید کی باتیں جو آپ نے فرمائیں اُس سے میری غفلت دور ہو گئی *

ٹیکا- انگرہاے پرمم- میرے اوپر کمال شفقت سے- گُہم- مخفی- ادھیاتم- علم الٰہی سنگیتم- جو کہلاتا ہے- یت توُیُوکتم- جو تم نے کہا- بچس- کلام- تے نہ- اُس سے- موہویم- یہ غفلت- بگتو- دور ہوئی- مم میری- انگرہ یعنی ہمارے شوک کے دفع کے واسطے پرم یعنی پرمارتھ- ادھیاتم سنگیتم یعنی آتما و انا کا تمیز کرنا گُہتم- یہ غفلت میری جو

آتما کو فاعل اور فعل سمجھتا تھا دور ہوئی - درحقیقت آتما قید فعل و فاعلی سے منزہ
ہے اور یہ جو ظاہر نظر آتا ہے صرف توہم ہے جیسے کشتی کے سوار کو دریا کے
کنارے پر کے درخت و مکان چلتے دکھائی دیتے ہین ویسے ہی توہم سے یہ
آتما جو بیچون و چرا ہے اُسمین یہ عالم کی نمود بے بود ہے چار ا شلوک مین
ارجن نے بیان کیا +

भवाप्ययौहि भूतानां श्रुतौविस्तरशो मया । त्वत्तः कमलपत्राक्ष माहात्म्यमपिचाव्ययम् ॥ २ ॥

۲- اے کمل کے پتی کی سی آنکھ والے سری کرشن جی مہاراج
سب عالم کی ابتدا اور انتہا مین نے مفصل آپ سے سُنی اور بیحد
مہاتم یعنی بزرگی بھی +

ٹیکا - بھوا پئیو وہ - پیدا ہونا اور فنا ہونا درحقیقت - بھوتا نام سب عالم کا -
شُرتو - سُنا - بستر شومیا - مین نے مفصل - توتّہ - تم سے - کمل پتراکشہ کمل کی
پتی کی سی آنکھ والے - ماہاتم - آپ - بزرگی بھی - یعنی مناسب طور پر عالم کو
ظاہر کرنا اور فنا کرنا اور برعکس طریقے پر بھی ظہور ہونا جیسے ممکن اور ناممکن دونون
کے ظہور مین قادر کہتے ہین اور باایںہمہ ہر حال مین سب فعلون سے مبرا ہو
بیم - بے زوال +

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर । द्रष्टुमिच्छामि ते रूपमैश्वरं पुरुषोत्तम ॥ ३ ॥

۳- اے پرمیشور جیسا آپ اپنے کو کہتے ہین ویسا آپ کا روپ دیکھنے کی
آرزو رکھتا ہون اے پرشوتم +

ٹیکا - ایوم - اسی طرح - ایتد - یہ - یتھا تتھہ - جیسے کہا - توم - آپ نے تمام

اپنے کو۔ پرمیشورا سے سب ایشوروں سے یعنی برہما بشنُ مہا دیو جی سے بھی برتر

درشٹوم۔ دیکھنے کو۔ اچھام۔ تمنا رکھتا ہون۔ تے رُوپم۔ آپ کے اُس

رُوپ کو۔ ایشورم۔ اور قدرت کو۔ پرشوتم۔ اے پُرشوتم۔

اے پرمیشور جیسا کہ آپ کہتے ہین کہ ہمارے ایک اَنش مین سب جگت

قائم ہے آپادھ یعنی اپنے لوازم سمیت اور بغیر اُپادھ اور سب سے بڑا ایشورج

یعنی اقتدار جو آپ نے فرمایا مجکو اسمین یقین ہو گیا لیکن اپنے کرتارتھ ہونے

یعنی کامیاب ہونے کے واسطے آپ کے اُس روپ کے دیکھنے کی تمنا رکھتا ہون

اور پُرشوتم کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ سب سے بزرگ ہین اور بزرگون کے

کلام بیشک صحیح ہوتے ہین مجکو کسی طرح کا شبہہ نہین ہے کہ آپ گیان

اور بل اور شکت اور بیرج اور ایشورج اور تیج سے بھرے ہوے ہین سو اُس

روپ کے دیکھنے کی مجھکو بڑی تمنا ہے ✣

मन्य सेयदि तच्छक्यं मयाद्रष्टुमितिप्रभो। योगेश्वर

ततो मेत्वंदर्शयात्मानमव्ययम् ॥ ४ ॥

۴۔ اے پربھو سب کے مالک اور جوگیشور یعنی سِدھ والے جوگیون کے مالک

جو آپ مجھے اس روپ کے دیکھنے کے لائق سمجھتے ہون تو مجھے اُس

بے زوال صورت کو دکھلائیے ✣

ٹیکا۔ منیسے یدِ۔ مانتے ہو اگر۔ تد چھکم۔ اُسکے لائق۔ مَیا درشٹم۔ مجھے دیکھنے کے

پربھو۔ اے میرے پربھو۔ جوگیشور۔ اے جوگیون کے سرتاج۔ تتو مے توم

پھر مجھے آپ۔ درشیا تمانم اویم۔ دکھلائیے اپنے روپ لازوال کو ✣

श्रीभगवानुवाच. पश्य मेपार्थरूपाणि शतशोथ सहस्र

शः नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च॥५

۵- شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ میرے سیکڑون ہزارون روپ کو دیکھو طرح طرح کے عجائب و منّور و انواع رنگ کے رُوپ۔ بھگوان ارجن کو چار اشلوک سے خبردار کرتے ہین چونکہ ارجن نے نہایت عاجزی سے عرض کیا تھا اس لیے براہ شفقت فرماتے ہین کہ تم لائق دیکھنے کے ہو ہمارے سیکڑون ہزارون بیشمار رُوپ جو ہر طرح کے عجیب اور رنگ برنگ کی صورتون مین روشن ہین اُنکو تم دیکھو ✤

ٹیکا۔ پشیہ مے۔ دیکھو میرے۔ پارتھ۔ اے ارجن۔ رُوپان۔ رُوپون کو۔ شت شوتھ۔ سیکڑون۔ سہسرشہ۔ ہزارون۔ نانا بدھان۔ رنگ برنگ کے۔ دبّیان روشن۔ نانا برن۔ انواع رنگ۔ اُکرتی نچ۔ صورتون مین ✤

पश्यादित्यान्वसून्रुद्रानश्विनौमरुतस्तथा ।
बहून्यदृष्टपूर्व्वाणि पश्याश्चर्य्याणि भारत ॥६॥

۶- اے راجہ بھرت کی اولاد ہماری دیہہ مین سب سُورجون کو اور بسوؤن اور رُدّرون اور دونون اَسونی کمار اور انچاس مُرت یعنی ہوا اور اور بہت سے عجائبات جو کبھی نہ دیکھے ہون اُنکو دیکھو ✤

ٹیکا۔ پشیہ۔ دیکھو۔ آدتیان۔ بارہو سُورجون کو۔ بسون۔ اٹھو بسُن کو۔ رُدّران گیارہو رودّرون کو۔ اسون۔ دونون اَسوتی کمارون کو۔ مرتس تتھا۔ اسی طرح ۴۹۔ ہواؤن کو۔ بہون۔ اور بہت سے۔ اودرشٹ پُوربان۔ جو پہلے نہین دیکھا ہو۔ پشیہ۔ دیکھو۔ آشچرجان۔ عجائبات۔ بھارت۔ اے بھارت یعنی راجہ بھرت کی اولاد ✤

इहैकस्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम् । मम
देहे गुडाकेश यच्चान्यद्द्रष्टुमिच्छसि ॥७॥

۷ - اے شب زندہ دار اسی جگہ ٹھہر کر ہمارے بدن مین سب جگت متحرک اور
ساکن کو اور جو کچھ دیکھنے کی تمنا رکھتے ہو ابھی دیکھو +

ٹیکا - اِہے کستھم - اِسی جگہ ٹھہر کر - جگت کرِتسنم - سب دنیا - پشیہ آدیہ -
دیکھو ابھی - سچر - متحرک - اچرم - ساکن سمیت - مَم دیہے - میرے بدن مین
گڈاکیش - اے نیند کے جیتنے والے ارجن - یت چانیت - اور جو کچھ - یعنی دنیا
کس سے پیدا ہوئی اور کہان قائم ہے اور کہان فنا ہوتی ہے اور اس لڑائی
مین کون ہارے گا اور کون جیتے گا اسکے دیکھنے کی جو تم کو خواہش ہے - درشٹ
مچھسی - دیکھا چاہتے ہو +

नतुमांशक्यसेद्रष्टुमनेनैवस्वचक्षुषा । दिव्यंददामिते
चक्षुः पश्यमेयोगमैश्वरम् ॥ ८ ॥

۸ - اپنی اِن آنکھون سے تم مجھے نہ دیکھ سکو گے تم کو روشن آنکھین دیتا ہون میرے
جوگ (قدرت کاملہ) اور ایشورج یعنی خداوندی کو دیکھو +

ٹیکا - نت مام - نہ تم مجھکو - شکیہ سے - سکو گے - درشٹم - دیکھنا - اَنے نَو
اِن ہی - سوچکشا - اپنی آنکھون سے - دبیم - روشن - دوام - دیتا
ہون - تے - تم کو - چکشُہ - آنکھین - پشیہ - دیکھو - مے - میرے
جوگ - قدرت کاملہ کو - ایشورم - خداوندی کو - دبیہ چکشُہ -
نظر عقل لطیف سے جس سے سب بات نظر آوے - جوگ جو عقل سے
باہر کی چیزون کو ظاہر کرے - ایشورج - اسا دھارن تیج - جسکے مقابلہ مین
کوئی جلال نہ رکھتا ہو +

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वाततोराजन्महायोगेश्वरोहरिः
दर्शयामासपार्थायपरमंरूपमैश्वरम् ॥ ९ ॥

۹- سنجے نے کہا کہ اے راجہ دھرتراشٹ مہا جوگیشور ہری یعنی شری کرشن مہاراج نے یہ کہکر بعدہ ارجن کو اپنا پرم ایشورج کا رُوپ دکھایا *

ٹیکا- ایوم - اس طرح - اُکتوا- کہکر- تتو- بعد اسکے - راجن- اے راجہ دھرتراشٹر- مہا جوگیشور ہری- مہا جوگیون کے سردار ہری نے- درشیاماس دکھلایا پارتھایہ- ارجن کے واسطے- پرم رُوپ میشورم- پرم یعنی برتر روپ ایشور یعنی اقتدار کامل کا *

अनेकवक्त्रनयनमनेकाद्भुतदर्शनम् । अनेकदिव्याभरणं दिव्यानेकोद्यतायुधम् ॥ १० ॥

۱۰- بیشمار منھ اور بیشمار آنکھیں اور عجائب تماشے اور بیحد اور لاتعد چمکتے ہوے زیورات اور بے انتہا چمکتے ہوے ہتھیار کھینچے ہوے *

ٹیکا- انیک - بے شمار- بکتر- منھ - مین - آنکھ - انیک - بے شمار- ادبھت - عجائب- درشنم - تماشے - انیک - بے حد- دبیا بھرم - روشن و چمکتے ہوے زیور- دبیا نیکا دیوتا یُدھم - بے شمار چمکتے ہوے ہتھیار کھچے ہوے *

दिव्यमाल्याम्बरधरं दिव्यगन्धानुलेपनम् । सर्वाश्चर्य्यमयं दीप्तमनन्तं विश्वतोमुखम् ॥ ११ ॥

۱۱- عمدہ و روشن مالا و پوشاک پہنے ہوے و لطیف عطریات ملے ہوے سرتاپا عجائبات سے پُر اور باتجلی اور بے نہایت ہر سمت مین عالم کے منھ رکھے ہوے *

ٹیکا- دبیہ - روشن - مالیا بردھرم - مالا اور عمدہ پوشاک پہنے ہوے - دبیہ گندھان لیپنم - لطیف عطریات ملے ہوے سرباشچرج میم - سب عجائبات سے

پر۔ دیوتم۔ دیو۔ اننتم۔ بے انتہا۔ بشوتو مکھم۔ تمام جہان مین منھ۔ ایسا روپ ارجن نے دیکھا +

दिवि सूर्य्य सहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता। यदि भाः सदृशी सा स्याद्भासस्तस्य महात्मनः ॥ १२॥

۱۲۔ اگر ایک ہی دفعہ ہزارون آفتاب آسمان مین طلوع ہون تو انکی روشنی اُس مہاتما روپ بسو کے ایک انش کی تجلی کے مانند ہوتی ہے +

ٹیکا۔ دو۔ آسمان مین۔ سورج۔ افتاب سہسرسیہ۔ ہزارون۔ بھویت۔ ہوددین جگت۔ ایک ہی دفعہ۔ اُت تھتا۔ طلوع۔ یدہ۔ جو۔ بھا۔ تجلی۔ سدرشی۔ مانند۔ سا سیات ہووے۔ بھاس تسیہ۔ روشنی اُسکی۔ مہاتمنہ۔ مہاتما یعنی روشن دل لوگ +

तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्तमनेकधा। अपश्यद्देवदेवस्य शरीरे पाण्डवस्तदा ॥ १३॥

۱۳۔ اُسی جگہ پانڈو یعنی ارجن نے دیوتون کے دیوتا سری کرشن جی کے بدن مین تمام عالم کی موجودات ہر قسم کو جوق جوق جداگانہ یکجا قائم دیکھا +

ٹیکا۔ تتر ایک استھم۔ اُسی جگہ قائم۔ جگت کرتسنم۔ تمام جگت کو۔ اپشیت۔ دیکھا۔ دیو دیوسیہ شریرے۔ دیوتون کے دیوتا کے شریر مین۔ پانڈو ستدا۔ پانڈو نے تب +

ततः स विस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनञ्जयः। प्रणम्य शिरसा देवं कृताञ्जलिरभाषत ॥ १४॥

۱۴۔ بعدہ اُس عجائب صورت کے دیکھتے ہی کمال حیرت سے دھننجے یعنی ارجن کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوگئے اور اُس ذات نورانی کو سر کے بل ڈنڈوت کر کے دست بستہ عرض کیا +

ایسی عجیب صورت دیکھکر ارجن کچھ ڈرے نہین اور نہ آنکھین بند کین اور نہ کچھ گھبرائے بلکہ نہایت خوشی سے رونگٹے بدن پر کھڑے ہوگئے اُس وقت جو ہوشیاری کا لازمہ تھا ادا کیا یعنی سر زمین پہ رکھدیا اور ہاتھ باندھ کر عرض کرنے لگے۔ دھننجے ارجن کا نام تین معنی سے ہے اول یہ کہ مہادیو جی سے مقابلہ کیا اور اُنکو مہربان کرکے پاشو نام ہتھیار لیا۔ دوسرے یہ کہ راجسوے جگیہ کے معرکہ مین سب پر غالب ہوکر مال گھیر لایا۔ تیسرے یہ کہ دھننجے نام آگ کا ہے آگ کی طرح روشن اور تیز اور پُر جلال ہین ✣

ٹیکا۔ تتہ۔ وہ۔ وِسمیاوِشٹو۔ تعجب مین بھر کر۔ ہرشٹ رُوما۔ بال بدن پر کھڑے ہوگئے۔ دھننجیہ۔ ارجُن۔ پرنمیہ۔ پرنام کرکے۔ شرسا۔ سر کے بل۔ دیوم۔ دیو کو۔ کرتانجلہ۔ دست بستہ ہوکر۔ بھاکھتہ۔ یہ کہنے لگے ✣

अर्ज्जुनउवाच॥ पश्यामिदेवाँस्तवदेवदेहेसर्वांस्तथाभूतविशेषसङ्घान्।ब्रह्माणमीशंकमलासनस्थमृषीँश्चसर्व्वानुरगांश्चदिव्यान् १५

۱۵۔ ارجُن نے کہا کہ اے دیو آپ کے جسم مبارک کے اندر سب دیوتون کو اور اسی طرح ہر قسم کی موجودات کی جماعت کو دیکھتا ہون برہما افسر کو کمل کی مسند پر اور سب رِکھ اور سب تیج دھاری باسکی وغیرہ سانپون کو ✣

اے دیو یعنی ذات منور آپ کے بدن مین آدت کی اولاد اور اسی طرح تمام عالم یعنی چارون قسم کی مخلوقات کی جماعت کو دیکھتا ہون اول جرائج جو جھلی مین لپٹے ہوے پیدا ہوتے ہین جیسے انسان اور چارپایہ۔ دوم انڈج جو انڈے سے نکلتے ہین جیسے طیور و سانپ وغیرہ۔ سوم سویدج جو پسینے سے پیدا ہوتے ہین مثل جُون دھیلر وغیرہ چہارم اُدبھج جو زمین سے

جیتے ہین شل درخت وغیرہ اور بشسٹھ وغیرہ رکھ اور تچھک وباسکی وغیرہ ناگ اور سب دیوتون کے افسر برہماجی جو بشن جی کی ناف سے نکل کر کمل کے پھول پر بیٹھتے ہین انکو دیکھتا ہون ❖

ٹیکا - پشیام - دیکھتا ہون - دیوان - دیوتون کو - تو - تمھارے - دیو - اے نور مطلق دیہے - جسم مین - سربان - سب - تتھا - ویسے ہی - بھوت لشیکھ سنگھان - جماعت موجودات ہر قسم کو - برہمانم - برہما کو - ایشم - افسر دیوتون کے - کملاسن استھتم - کمل کے آسن پر بیٹھے ہوے - کھیشچ سربان - اور سب رکھیشورون کو - اُرگانشچ دبیان - صاحب جلال ناگون کو ❖

अनेक बाहूदरवक्त्रनेत्रं पश्यामि त्वां सर्व्वतोऽनन्तरूपम्।
नान्तं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूपम् १६

۱۶ - بیشمار بازو اور پیٹ اور منھ اور آنکھین اور سب مین محیط تمھارے انت روپ کو دیکھتا ہون نہ تمھاری انتہا ہے نہ وسط نہ ابتدا اے سنسار کے مالک سب سنسار کو تمھارا ہی روپ دیکھتا ہون ❖

ٹیکا - انیک - بے شمار - باہُ - بازو - اُدر - پیٹ - بکتر - منھ - یعنی دہن - نیترم - آنکھین - پشیام - توام - دیکھتا ہون تم کو - سربتو - سب مین محیط - اننت - بے حد - روپم - روپ کو - نانتم - نہ انتہا ہے - نہ مدھم - نہ وسط ہے - نہ پُنہ تو آدم - نہ پھر تمھاری ابتدا ہے پشیام - دیکھتا ہون مین - بشویشو - اے جگت کے مالک - بشو روپم - اے تمام جہان کے روپ -

خلاصہ یہ کہ تمام جہان کو تمھارا روپ دیکھتا ہون اور سب عالم کے بیشمار منھ اور آنکھ وغیرہ اعضا کو آپ ہی کے اعضا دیکھتا ہون جس سے کے

فعل کی انتہا نہین تو اُسکے فاعل کی انتہا کہان سے ہوگی پس آپ کی کچھ انتہا نہین ہے ✣

किरीटिनं गदिनं चक्रिणञ्च तेजोराशिं सर्व्वतो दीप्तिमन्तम्।
पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समन्ताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम् ॥१७॥

۱۷- کریٹ والے یعنی تاج شاہی پہنے ہوے اور گدا یعنی گرز لیے ہوے اور چکر لیے ہوے نور کا خزانہ ہر جگہ منوّر ایسے تم جو واحد و بے شمار سورج اور بھڑکتے ہوے شعلہ آتشی کی طرح منوّر ہو یہ آنکھین میری تمکو نہین دیکھ سکتین اور عقل سے منزہ سو تمکو ہر چہار طرف دیکھتا ہون ✣

ٹیکا - کریٹنم - صاحب تاج کو - گدنم - گرز لیے ہوے کو چکرنم چہ - اور چکر لیے ہوے - تیجوراشم - نور کا خزانہ - سربتو - سب دہر جگہ - دیپت منتم - منور - پشیام دیکھتا ہون - توام - تمکو - دُرنریکشیم - بدشواری دیکھنے کے لائق سمنتات - ہر جگہ - دیپتانل - شعلہ ور آگ - ارک - سورج - دیوت روشن - اپرمیم - بے شمار و بے حد یعنی عقل سے بری ✣

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्। त्वमव्ययः शाश्वतधर्म्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे ॥१८॥

۱۸- تم بے زوال اور پرم یعنی سب سے بزرگ برہم اور لائق جاننے کے ہو اس عالم کے پناہ و مخزن کل و ہمیشہ و قدیم و دہرم کے حفاظت کرنے والے میرے عقیدہ مین قدیم پُرش ہو ✣

ٹیکا - توم - آپ - اکشرم - بے زوال کو - پرم - سب سے اعلیٰ یعنی برہم - بیدیتبیم - جاننے کے لائق - توم - آپ - استیہ - اس بشوسیہ - عالم کے - پرم مخزن کل - ندہانم - پناہ - توم - اپ - ابیم - بے زوال - شاسوت

دھرم قدیم طریقہ نیک کے - گوپتا - پالنی والے - سناتن ستوم - تم قدیم ہو
یعنی جسکی ابتدا اور انتہا نہین - پُرکھو - پُرش ہو - متوُ مے - میرے
عقیدہ مین ✤

अनादिमध्यान्तमनन्तवीर्य्यमनन्तबाहुं शशिसूर्य्यनेत्रम्।
पश्यामि त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपन्तम्॥१९॥

۱۹ - آپ کا اول اور وسط اور آخر نہین بیحد قوت وجلال و بے شمار بازو وچاند و سورج آپ کی آنکھین دیکھتا ہون آگ کے شعلہ کی طرح آپ کا منھ خواہ آگ روشن آپ کے منھ مین ہے اپنی تجلی سے اس عالم کو جلاتے یا روشن کرتے ہو ✤

ٹیکا - اَناد جسکا اول نہین - مدھ - نہ درمیان - اَنت - نہ آخر - اننت بیرج - بیحد قوت وجلال اننت باہُ - بیشمار بازو ششی - چاند - سُوریہ - سورج نیترم آنکھین - پشیام دیکھتا ہون - توام - تُکو دیپت - روشن - ہتاشن - آگ کی طرح - روشن مکھم منھ کو - سو - اپنے - تیجسا تجلی سے - بشوم - عالم کو - اِدم - اس - تپنتم - روشن کرتے ہو ✤

द्यावापृथिव्योरिदमन्तरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्व्वाः।
दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन्
॥२०॥

۲۰ - آسمان اور زمین اور ان دونون کے درمیان درحقیقت ایک آپ ہی سے بھر رہا ہے اور سب اطراف عالم بھی - اے مہاتما - یعنی بھگتون کو بے خوفی دینے والے آپ کا یہ بھیانک اور اوبھت روپ دیکھکر تینون لوگ ڈر سے نہایت پریشان ہین ✤

ٹیکا - دیاوا - آسمان - پرتھیویہ - زمین - ردھنترم - انترکش یعنی جو زمین اور آسمان کے بیچ مین ہے - ہ - درحقیقت - بیاپتیم - ویاپت کیے نہ - بھر رہا ہے - صرف ایک آپ سے - دِشَشچہ - سَربا - سب یعنی آٹھو دِشا - درشٹوا - دیکھکر - ادبھتم - عجائب رُندوپم - صورت - اُگرم - بھیانک - تو - تمہارا - اِدم - یہ - لوک - تریَم - تینون لوک یعنی سورگ لوک - مرت لوک - پاتال لوک - پرویتھتم - نہایت دُکھی ہین - مہاتمن - اے مہاتما یعنی بھگتون کو - اپنی - پناہ دینے والے ؛

अमी हि त्वां सुरसंघा विशन्ति केचिद्भीताः प्राञ्जलयो गृणन्ति ।
स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षिसिद्धसंघाः स्तुवन्ति त्वां स्तुतिभिः पुष्कलाभिः ॥२१॥

۲۱ - یہ دیوتون کی جماعت آپ کی پناہ مین آتی ہے انمین کوئی ڈر کے مارے ہاتھ جوڑکر عرض کرتے ہین مہارشیگا اور سِدھون کے گروہ سوست یعنی خیر باد کہکر بہت بڑی توصیفون سے آپ کی حمد کرتے ہین ؛

ٹیکا - اَمی - یہ - ہ - درحقیقت - توام - آپ کی - سُرسنگھا - دیوتون کی جماعت - وِشنت - پناہ لیتے ہین - کیچت - کوئی - بھیتاہ - ڈرے ہوے - پرانجلیو - ہاتھ جوڑکر - گرننت - عرض کرتے ہین - سوستِ اِت - خیر باد - اُکتوا - کہکر - مہرکھ - بڑے رشی - سِدھ سنگھا - سِدھون کے گروہ - استوونتہ توام - مدح کرتے ہین تمہاری - استُتبھہ - توصیفون سے - پشکلابھہ - بہت سی - اس وقت زمین کا بوجھ دور کرنے کی صورت جو بھگوان نے دکھلائی اُسکو دیکھکر ارجن نے کہا کہ یہ دیوتون کی جماعت بسّ وغیرہ دیوتا جو آدمی کی شکل ہوکر بھیشم وغیرہ پیدا ہوئے ہین آپ کے منھ مین دھسے چلے جاتے ہین اور دونون لشکر جو نہایت ڈر گئے

ہین اور بھاگنے کی طاقت نہین رکھتے وہ دور ہی سے دست بستہ ہوکر آپ کی
مدح کرتے ہین کہ ہمکو بچایئے آپ کی شرن ہین اور مہارکھ اور سِدّھ لوگون کے
گروہ نارد وغیرہ ایسی آفت جہان سُوز کو دیکھکر سُوشست یعنی سب کا بھلا ہو
کہتے ہین اور بڑی بڑی ثنا و صفت سے آپ کی حمد کرتے ہین ٭

रुद्रादित्या वसवो येच साध्या विश्वेश्विनौ मरुतश्चोष्मपा-
श्च । गन्धर्व यक्षा सुरसिद्ध संघा वीक्षन्ते त्वां विस्मिता-
श्चैव सर्वे ॥ २२ ॥

۲۲ - گیارہ رُدر یعنی منو - منو - مہی نس - جہان شیو - کرتدھوج - اورہ
رِتُیا - بھو - کال - بامدیو - دھرت بھرت - اور بارہ سوریج یعنی ارجا
دھاتا - متر - برن - اندر - بوسُوان - پوکھا - پرجنیہ - انش - بھگ
تُشٹا - بشنُ - اور آٹھو بسُ یعنی دردن - پران - دھرب - ارک -
اگن - دوس - نبسُ - بھاؤسُو - اور سادھیہ نام کے جو دیوتا ہین اور
بشوے دیو اور اسونی کمار اور ۴۹ - ہوا کے دیوتا اور پتر لوک اور گندھرب
لوک اور جچھ اور راجھس اور سِدّھون کی جماعت سب آپ کا روپ
دیکھکر حیران ہوتے ہین ٭

ٹیکا - رُدر - گیارہ رُدر - اُدتیہ - بارہ سوریج - بشود - آٹھو بسُو - بے چہ
اور جو - سادھیا - سادھیہ نام کے دیوتا - بشو بشو نُو - اور دونون بشوے
دیو یعنی ماتر بشوے دیو اور پتر بشوے دیوا - مُرتشچ - اور ۴۹ - مرت
یعنی ہوا کے دیوتا - اُدشمپا شچ - اور گرم غذا کھانے والے پتر لوگ
گندھرب - دیوتون کے گانے بجانے والے - یکشا - جچھ لوگ ایک
قسم کے دیوتا جن مین کبیر ہین - اَسُر - راکشش - بر دچن دیوتا شر وغیرہ

سدّھ سنگھا۔ سدھون کے گروہ۔ بیکشنتے تو ام۔ آپ کو دیکھتے ہین بسمتا سچیو سے
حیران ہو رہے ہین سب ❊

रूपं महत्ते बहु वक्त्र नेत्रं महाबाहो बहुबाहु रूपादम । बहूदरं
बहु दंष्ट्रा करालं दृष्ट्वा लोका: प्रव्यथितास्तथाहम् ॥ २३॥

۲۳-اے مہاباہُ یعنی آپ کی لمبی بانہہ ہے یہ سب بڑا روپ آپ کا جسمین
بہت سے منہ اور بہت سی آنکھین اور بہت سے بازو اور بہت سی جانگھ
اور بے تعداد پانون اور بہت سے پیٹ اور نہایت مہیب اور تیز دانت دیکھکر
تمام عالم نہایت خوف سے عاجز ہو گیا ہے اور مین بھی ❊

ٹیکا۔ رُوپم۔ روپ کو۔ مہنت تے۔ بڑے آپ کے۔ بہہ بکتر۔
بہت منہ۔ نیترم۔ آنکھین۔ مہاباہُ۔ اے بڑی بانہہ یعنی آپ کی قدرت
کی لمبی بانہہ ہے۔ بہہ باہُو۔ بے شمار بازو۔ اُرُ۔ جانگھ۔ پادم۔ پانون۔
بہو درم۔ بہت سے پیٹ۔ بہہ۔ بہت۔ دنشٹرا۔ دانت۔ کرال۔ مہیب
و تیز۔ درشٹوا۔ دیکھکر۔ لوکا۔ تمام عالم۔ پربیتھتا۔ نہایت خوف سے عاجز
تتھاہم۔ اسی طرح مین بھی ❊

خلاصہ یہ کہ تمام عالم کی آنکھ بانہہ جانگھ سر دانت سب آپ ہی کے ہین ایسا
ہم آپ کو دیکھتے ہین ❊

नभ:स्पृशं दीप्तमनेक वर्णं व्यात्ताननं दीप्त विशाल ने-
त्रम्। दृष्ट्वाहि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विंदामि
शमंच विष्णो ॥ २४ ॥

۲۴-اے بشنُ آسمان سے چھوا ہوا و پُر نور و ہر طرح کے رنگ برنگ
ست سے منہ پسارے ہوسے شعلۂ آتشی کی طرح روشن بڑی

بڑی آنکھیں ایسے رُوپ کو آپ کے دیکھکر دل میرا گھبراہٹ سے بہت ہی پریشان ہے اور استقلال اور تسکین دل مجھکو معلوم نہیں ہوتی ہے کچھ مین ہی صرف ڈر سے پریشان نہیں ہوں بلکہ میرا انتر آتما یعنی دل اور جسم اور اندریوں کا ہوش اور شم یعنی خاطر جمعی ایسا روپ دیکھکر باقی نہیں ہے ✤

ٹیکا - نبھ سپرشم - آسمان کو چھوا ہوا - دیپت - پُرنور - انیک بیشمار - برنم - رنگ - بیا تا ننم - ہرطرف بہت سے منہ پسارے ہوے - دیپت - شعلۂ آتش کی طرح روشن - بشال نیترم - بڑی بڑی آنکھیں - درشٹوا - دیکھکر - ہ - درحقیقت - توام - تم کو - پرویتھا نتر آتما - نہایت گھبراتا ہے دل - دھرتم - یعنے دیہہ اور اندریوں کا ہوش نہ بندام - نہیں پرجاہے - شمم چہ - دل کا قرار - بشنو - اے بشن بیاپک ✤

दंष्ट्राकरालानि च ते मुखानि दृष्ट्वैव कालानलसन्निभानि ।
दिशो न जाने न लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ २५ ॥

۲۵ - آپ کے ہر ایک منہ مین نہایت مہیب اور تیز دانت قیامت کی آگ کے مانند دیکھکر سمت اور راہ مجھے معلوم نہیں ہوتی اور نہ آرام ملتا ہے اے دیوتوں کے مالک اے جگت کے نواس یعنی محیط کل آپ مہربان ہوجیے جسمین میرا ڈر چھوٹ جاے اور آپ کے درشن کی خوشی ہو ✤

ٹیکا - دنشٹرا - دانت - کرالان - مہیب و تیز - چ تے مکھان - اور آپکے منہ مین - درشٹوا - دیکھکر - کالانل - قیامت کی آگ - سنن بھان - مانند - دشو - سمت - نہ جانے - مین نہیں جانتا - نہ لبھے چہ شرم - اور نہ آرام ملتا ہے - پرسید - خوش ہوکر رحم کیجیے - دیویش -

اے دیوتون کے مالک - جگن نواسہ - اے تمام عالم کے محیط ✣

अमी च त्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्व्वे सहैवावनि पाल संघैः। भीष्मो द्रोणः सूत पुत्रस्तथासौ सहास्म दीयैरपि योध मुख्यैः ॥ २६ ॥

۲۶ - یہ سب دھرتراشٹر کی اولاد اور سب راجاؤن کے گروہ اور ہماری فوج کے افسر اور بھیشم اور درون اور کرن مع لشکر کے - یہ سب دھرتراشٹر کے سو بیٹے سوائے جوجتسو کے جو جرم سے پیدا ہوا تھا اور اس مہابھارت مین زندہ بچ رہا تھا اور بھیشم اور درون اور کرن جنکو ہم کبھی ہارنے والے نہین سمجھتے تھے اور تمام راجاؤن کی جمیعت مع لشکر و ہماری فوج کے افسرون کی جماعت مع اپنے ہمراہیون کے ✣

ٹیکا - امی چہ - اور یہ - توام - آپ - دھرتراشٹرسیہ - دھرتراشٹر کے پُترا بیٹے - سربے - سب - سہئو - ساتھیون سمیت - اون پال - زمین کے حافظ یعنی راجاؤن کی - سنگھے - جماعت - اور بھیشم اور دُرون - سوت پُتر بیٹے کرن تھا سو - بھی یہ - سہاسم دی یَی - مع ہمراہیان ہمارے کے - اپ - بھی - یودھ مکھے - پہلوانون مین افسر ✣

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशन्ति दंष्ट्रा करालानि भयानकानि। केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु संदृश्यन्ते चूर्णितैरुत्तमांगैः ॥ २७ ॥

۲۷ - آپ کے منہ مین نہایت تیزی سے دوڑے چلے جاتے ہین اور مہیب اور تیز دانتون مین اور کوئی کوئی دانتون کی درازون مین لگ رہے ہین اور سر انکا چور چور دکھائی دیتا ہے - یعنی دھرتراشٹر کے سب بیٹے اور

بھیشم وغیرہ مذکورہ بالا سب آپ کے منہ مین بہت تیزی سے دھسے چلے جاتے ہین اور اپنے دانتون سے جو کہ سخت تیز و خونخوار ہین آپ انکو چباتے کھاتے چلے جاتے ہین کوئی دانتون کی دراجون مین لگ رہے ہین جیسے کھانے کے بعد کچھ کھانا دانتون مین لگا رہ جاتا ہے جسکو خلال سے صاف کرتے ہین اور سر انکا چور چور نظر آتا ہے ❖

ٹیکا - بکتران تے - آپ کے منہ مین - تورمانا - شتابی سے - بشنت - دھسے چلے جاتے ہین - دنشٹرا - دانت - کرالان - سخت و تیز - بھیانکان - خوفناک - کیچت - کوئی - بلگنا - لگے ہوئے - دشنانترے - وانت کی دراجون مین - سن درشینتے - نظر آتے ہین - چورن تئی - چور چور ہوئے - اُتمانگئی - اعضاء رئیس یعنے سر - اشخاص مذکورین کے ❖

यथा नदीनां बहयोम्बु वेगा : समुद्रमेवाभि मुखा द्रव-
न्ति । तथा तवामी नर लोक बीरा विषन्ति चक्त्राण्य-
भिविज्वलन्ति ॥ २८ ॥

۲۸ - جیسے ندیون کا بہت بڑھا ہوا پانی سمدرہی کی طرف چلا جاتا ہے ویسے ہی یہ جہان کے پہلوان آپ کے اس شعلہ دار منہ مین زور سے گھسے چلے آتے ہین ❖

ٹیکا - یتھا - جیسے - ندی نام - ندیون کا - بہومبُ بیگاہ - بہت بڑھا ہوا پانی کا زور ہوتا ہے - سمدرمیو - سمدرہی - ابھ مکھا - کی طرف - درونت - بہتا جاتا ہے - تتھا - ویسے ہی - توام - آپ کے یہ - نرلوک - تمام جہان کے - بیراہ - بہادر لوگ - بشنت - دھسے چلے جاتے ہین - بکتران - منہ مین - ابھ بجولنت - مشتعل

یعنی شعلہ دار ✤

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतंगा विशंति नाशाय समृद्धवेगाः। तथैव
नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः॥ २९॥

۲۹ - جیسے بھڑکتی ہوئی آگ مین پتنگے (پروانے) اپنے مرنے کے واسطے بے اختیار بہت زور سے چلے جاتے ہین ویسے ہی سب عالم اپنے مرنے کے واسطے بے اختیار آپ کے منہ مین گھسا جاتا ہے ✤

ٹیکا - یتھا - جیسے - پردیپتم - بھڑکی ہوئی - جولنم - آگ مین - پتنگان پتنگے - بشنت - دھستے ہین - ناشاے - مرنے کے واسطے - سمردھ بیگا - بے اختیار بہت زور سے - تتھیو - اسی طرح - ناشاے - فنا ہونے کے لیے - بشنت - دھستے ہین - لوکاہ - سب عالم - توا پی - تمھارے ہی - بکتران - منہ مین - سمردھ بیگاہ - بے اختیار بہت زور سے ✤

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः।
तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो॥ ३०॥

۳۰ - اے بشن آپ اپنے آتشین دہن مین تمام عالم کو نگلے چلے جاتے ہین چٹنی کی طرح مزہ لیتے ہین آپ کی تجلی سے سب جہان بھر گیا ہے اور اسکے [illegible]ت سوزان شعلہ سے جلا جاتا ہے ✤

[illegible]کا - لے لیح سے - چٹنی کی طرح آپ چاٹتے ہین - گرسمانہ - نگلے جاتے ہین - سمن تات - ہر طرف سے مزہ لیتے ہین - لوکان سمگران - تمام عالم کو - بدنیہ - منہ سے - جولدبھ - آتشین سے - تیجوبھ - تجلی سے - آپوریہ بھر گیا - جگت سمگرم - تمام جہان - بھاسس تو - تمھاری روشنی سے

اُگرا - نہایت سوزان - پرنپنت - جلے جاتے ہین - بشنُو - اے بشنُو -
یہ ارجن کو بھگوان نے اسواسطے دکھلایا تاکہ اُن کو معلوم ہو کہ ہمارے سب
دشمن مرینگے ◆

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोऽस्तु ते देववर प्रसीद। विज्ञा
तुमिच्छामि भवन्तमाद्यं नहि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ॥ ३१॥
۳۱ - مجھے بتلائیے کہ آپ بھیانک روپ کون ہین اے دیوتاؤن مین افضل
مین آپ کو نمسکار کرتا ہون مہربان ہو جیے مین آپ کو کہ آدپرش ہین جانتا
چاہتا ہون اور آپ کے ایسے روپ اختیار کرنے کی وجہ کو بھی ◆
ٹیکا - اکھیاہ مے - مجھے فرمائیے - کو بھوان - آپ کون ہین - اُگر -
بھیانک - روپو - صورت - نوستُتے - آپ کو نمسکار ہے - دیوبر - دیوتون
سے افضل - پرسید - مہربان ہو جیے یعنی اس شکل مہیب کو تبدیل کیجیے -
بگیاتُم - جاننے کو - اچھامی - تمنا رکھتا ہون - بھونتمادیم - آپ کو آپ
کیسے ہین کہ آدپرش یعنی مبدع اول ہین - نہ پرجانام - بخوبی نہین جانتا
ہون - تو - آپ کے - پرپرتم - ایسے روپ اختیار کرنے کی وجہ خواہ
آپ کی قدرت کاملہ ◆

श्रीभगवानुवाच ॥ कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोका
न्समाहर्तुमिह प्रवृत्तः। ऋतेऽपि त्वां न भविष्यन्ति सर्वे
ये ऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः ॥ ३२ ॥
۳۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ مین ملک الموت ہون سب عالم کا فنا
کرنے والا سب عالم کے فنا کرنے مین مصروف جو پہلوان لڑنے کو
دشمن کی فوج مین قائم ہین اگر تم نہ لڑوگے تو بھی یہ سب نہ رہین گے -

یعنی ارجن نے جو عرض کیا تھا کہ ایسے بھیانک روپ والے آپ کون ہین اُسکا جواب یہ ہے کہ مین کال ہون اور لوگ یعنی دُرجودھن وغیرہ دی اقتدارون کے قتل مین مین مصروف ہون اگر تم یہ سمجھو کہ اگر ہم نہ لڑینگے تو یہ لوگ کیون مرینگے سو یہ غلط ہے اگر تم نہ لڑوگے تو بھی یہ لوگ نہ بچین گے تمہارے لڑنے یا نہ لڑنے پر کچھ منحصر نہین ہے *

ٹیکا - کالوشم - کال یعنی ملک الموت مین ہون - لوگ کشئے کرت - تمام عالم کے فنا کرنے کو - پر برڈھو - مصروف - لوکان - عالم کو - سماہرتم - نفی کرنے مین پربرتہ - مصروف - کرتے پیّوام - درگذر کرنے پر بھی تمھارے - نہ بھوشنیت سربے نہ باقی رہین گے سب - یے ادستھتاہ - جو موجود ہین - پرتیہ نیکیے کھ - تمام فوج مین یودھا - پہلوان جنگی -

तस्मात्त्वमुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुंक्ष्व राज्यं समृद्धम्। मयैवैते निहताः पूर्वमेव निमित्तमात्रं भव सव्यसाचिन् ॥ ३३ ॥

۳۳ - اس لیے تم اُٹھ کھڑے ہو اور نیکنامی لو دشمنون کو جیت کر راج کی دولت سے بھوگ بلاس کرو ہم نے درحقیقت انکو پہلے ہی مار رکھا ہے اے سبیہ ساچن یعنی بائین ہاتھ سے تیر نشانہ پر لگانے والے تم صرف نمت مات برائے نام رہو *

ٹیکا - تسمات - اس لیے - توم ارتشٹھ - تم لڑنے کو کھڑے ہو جاؤ - یشو لبھسو - نیکنامی حاصل کرو - یعنی جو بھیشم اور درون دیوتون پر بھی غالب رہے انکو ارجن نے مارا اس نیکنامی کو حاصل کرو - جتوا ستروِن - جیت کر دشمنون کو - بھنکشو - لذت اُٹھاؤ - راجیم سمردھم - راج کی دولت وحشمت کو -

سئی دی ستے - ہم ہی نے - نہتا - مار رکھے ہین - پُوربم ایو - پہلے ہی - نمتّ
ماترے صرف بہانہ بھوہو - سبیہ ساچن - بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے -
اے ارجُن تم اُنکے قتل کے ایک حیلہ ہوجاؤ کیونکہ ہم نے تو درحقیقت اُنکو پہلے
ہی مار رکھا ہے ✣

द्रोणांच भीष्मंचजयद्रथंचकर्णन्तथाऽन्यानपियोधवीरान्। मयाहतांस्त्वं जहिमाव्यथिष्ठा युध्यस्व जेताऽसिरणेसपत्नान् ॥ ३४ ॥

۳۴ - بھیشم اور درون اور جیدرتھ اور کرن اور دوسرے لڑنے والے بہادر
بھی سب ہمارے مارے ہوے ہین اُنکو تم مارو اور کچھ غم نہ کرو اس لڑائی مین
تم دشمنون پر فتح پاؤگے ✣

ٹیکا - بھیشم نچہ - اور بھیشم - دردنم چہ - اور درونا چارج - جیدرتھم چہ - اور
جیدرتھ - کرنم - کرن - تتھا - ویسے ہی - انیان اَپ - اور دوسرے بھی -
یُودھویران - لڑنے والے بہادر - مَیاہتا - میرے مارے ہوے - ستوام
جہہ - اُنکو مارو - مابیتھسٹا - دل مین غمگین نہ ہو اور سوچ نہ کرو - یدّھسو -
لڑو تم - جیتاس - تم جیتوگے - رنے - اس لڑائی کے میدان مین
سپتنان - دشمنون کو ✣

संजयउवाच ॥ एतच्छ्रुत्वावचनंकेशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानःकिरीटी। नमस्कृत्वा भूयएवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य ॥ ३५ ॥

۳۵ - سنجے نے کہا کہ ارجُن نے یہ باتین بھگوان کی سُنکر کانپتے ہوے
اور ہاتھ باندھکر سری کرشن جی کو بار بار نمسکار کرکے اور نہایت ڈر سے

سجدہ کر کے گھگھی بندھی ہوئی آواز سے ڈرتے ڈرتے پھر کہا *

ٹیکا - اِیند شرتوا - یہ سنکر - وچنم - باتین - کیشوسیہ - بھگوان کی - کرتانجل - ہاتھ جوڑکر - بیپ مانہ - کانپتاہوا - کریٹی - ارجن - نمسکرتوا - نمسکار کر کے بھوئی اِیواہ - پھر یہ کہا - کرشنم - کرشن کو - سگد گدم - رُکی ہوئی آواز سے - بھیت بھیت - ڈرتے ڈرتے - پرنمیہ - سجدہ کر کے - کریٹی صاحب تاج جسکو اندر نے تاج دیا تھا - گدگد - خوف سے یا خوشی سے ارجن کا گلا رک گیا تھا *

अर्ज्जुन उवाच ॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च । रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्व्वे नमस्यन्ति च सिद्ध संघाः ॥ ३६ ॥

۳۶ - ارجن نے کہا کہ اے ہرکھی کیش آپ کی مدح و ثنا مین تمام عالم جو رہتا ہے اور خوشی سے محبت کرتا ہے وہ سزاوار ہے اور راچھس لوگ خوف سے ہر ایک سمت کو بھاگے جاتے ہین اور سدھون کی جماعت آپ کو سجدہ کرتی ہے - اے سب اندریون کو حرکت دینے والے چونکہ آپ کی نہایت عجوبہ قدرت اور بھگتون پر مہربانی ہے اس لیے آپ کی مدح سنکر صرف مین ہی خوش نہین ہون بلکہ تمام جہان جو خوش ہوتا ہے اور محبت کرتا ہے سزاوار ہے اور راچھس لوگ جو ڈر سے ہر طرف بھاگے جاتے ہین وہ لائق ہے اور سب سدھون کی جماعت نمسکار کرتی ہے سو زیبا ہے - یہ اشلوک راچھسون کے بھگانے کو منتر شاستر مین مشہور ہے اسکو نارائین کے اشٹاکشر منتر اور شدرسناشٹر منتر سے سمپٹ کر کے پڑھتے ہین *

ٹیکا۔ ستھانے سزاوار ہے۔ ہرکھی کیش۔ اندریون کے مالک۔ تو۔ آپ
کی۔ پرکیرتیا۔ مدح وثنا سے۔ جگت۔ سب عالم۔ پرہرکھشیہ۔ خوش ہوتا ہے
اور محبت کرتا ہے۔ انُ رجیتے چہ۔ سزاوار ہے۔ رکشانس۔ راچھس لوگ
بھیتان۔ ڈرے ہوے۔ دِشہ دروَنت۔ ہرسمت کو بھاگے جاتے ہین۔
سَربے۔ سب۔ نمسیّت چہ۔ اور نمسکار کرتے ہین۔ سِدھ سنگھا۔
سِدّھون کی جماعت *

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे ।
अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत् ॥ ३७ ॥

۳۷۔ اے مہاتما کیونکر آپ کو نمسکار نہ کرین کہ برہما وغیرہ بزرگوارون کے پیدا
کرنے والے آپ ہی ہین اے بیحد اے دیوتون کے مالک و محیط کُل عالم آپ
بے زوال ہین اور جو ظاہر و پوشیدہ سے برتر ہے وہ آپ ہی ہین ۔
اے مہانبی نہایت رحیم و کریم دل والے لاانتہا اے دیوتاؤن کے مالک
اے جگت مین محیط یا جگت کو اپنے بدن مین رکھنے والے آپ کو سدھون کے
گروہ کیونکر نمسکار نہ کرین کہ آپ برہما جی سے بڑے بلکہ برہماجی کے خالق ہین اور
ست یعنی امر اور است یعنی نفی ان دونون سے مُبرّا ایسے جو آپ بے زوال
و خالق کائنات ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین *

ٹیکا۔ کسمات چہ۔ کیونکر تے۔ آپ کو۔ نہ نمیرن۔ نہ نمسکار کرین نو صفتون سے
ارجن کہتے ہین کہ آپ ہر گاہ ایسے ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین یعنی مہاتما
اننت۔ دیویش۔ جگن نواس۔ برہما کے پیدا کرنے والے۔ بے زوال
ست اَست سے برتر۔ مہاتمن۔ بزرگوار۔ گری یسے۔ پیدا کرنے والے
برہمنو پیادِ۔ برہما جی کے بھی۔ کرترے۔ اے خالق۔ اننت

بے نہایت - دیویش - دیو تون کے مالک - جگن نواس - جگت مین رہنے والے یا جگت کو اپنے بدن مین رکھنے والے - توم اکشرم - تم بیزوال ہو - ست - بمعنی ظاہر اور حکم بید - اَست بمعنی پوشیدہ و خلاف بید - تدپرم - اُس سے اعلی - یت - جو ست جو آتما اور اَست یعنی مایا ان دونون سے آپ پرے ہین یا یہ تینون آپ ہی ہین خواہ ست یعنی ابیگت اور (بے شکل ۱۲) است یعنے صورت دار ان دونون سے پرے جو ذات لازوال ہے وہ آپ ہی ہین ✣

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परन्निधानम्। वेत्तासि वेद्यञ्च परञ्च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप ॥३८॥

۳۸ - تم سب دیوتون سے اول اور قدیم پُرش اور اس دنیا کے جائے محو و نفی و عالم مطلق اور سزا وار جاننے کے و برتر مقام ہو اے اننت روپ یہ عالم تم سے پُر ہے ✣

ٹیکا - توم - تم - آدِ دیوہ - سب دیوتون کے مبدع یا سب سے اول - پُرشہ ہر جسم مین سونے والا یعنی محیط اور جہان کا پالنے والا پُرانہ - قدیم - توم اشیہ بشوسیہ پرم ندھان - تم اس عالم کے جائے محو و نفی - بیتّاسِ - عالم مطلق ہو - بیدیم چہ - جاننے کے لائق - پرم چہ دھام - برتر مقام - تویا تم - تم سے سب پُر ہے بشوم تمام عالم - اننت رُوپ - اے اننت روپ ✣

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशाङ्कः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च। नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥३९॥

۳۹ - بائُو یعنی ہوا اور جم یعنی ملک الموت اور اگن اور بَرُن یعنی پانی کے دیوتا اور چندرما اور پرجاپت یعنی براٹ یا برہما اور پرپتامہ یعنی برہماجی کے باپ آپ ہی ہین سو ہزار دن مرتبہ آپ کو نمسکار ہے - بائُو کے لفظ سے سب دیوتون کا اشارہ ہے *

ٹیکا - بائُو - ہوا - جم - ملک الموت - اگن - آگ - بَرُن - پانی کے دیوتا - ششانک چندرما - پرجاپت - برہما - توم - آپ - پرتپامہشچہ - پرداوا یعنی برہماجی کے باپ نمو - نمسکار - نمستے ست - نمسکار ہو آپ کو - سہشر - ہزارہا - کرتوا - کرکے پنشچہ - اور پھر - بھُویوپ - بار بار - نمونمستے - نمسکار نمسکار *

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमो ऽस्तु ते सर्व्वत एव सर्व्व। अनन्त वीर्य्यामित विक्रमस्त्वं सर्व्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्व्वः ४०

۴۰ - آپ کو حاضر اور غائب نمسکار بلکہ اے سرب آپ کو سب طرف اور سب جگہ نمسکار ہے بے نہایت قوت و بیحد فوقیت علم محاربہ و محیط کل و کُل عالم آپ ہی ہین یعنی سب روپ آپ ہی کا ہے *

ٹیکا - نمہ - نمسکار - پُرستاد - آگے یعنی حاضر - اتھ - اور - پرشٹھ تستے - پیچھے یعنی غائب آپ کے - نمو ستُتے - نمسکار ہے آپ ہی کو - سربت ایو - سب ہی جگہ اور سب ہی زمانہ مین - سرب - اے سب رُوپ سے ظہور کرنے والے - اننت - بے حد - بیرج - قوت و قدرت و جلال - امت بہت بہت - بکرمہ - علم محاربہ مین یکتا - توم - آپ - سرم - سب کو سماپنوکھہ - محیط ہو - تتوسی - اس سبب سے تم ہو - سرب - سب یعنی محیط کل *

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ॥

अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥४१॥

۴۱-آپ کو دوست سمجھکر بے ادبی سے جو مین نے اے کرشن اے جادو اے سکھا کہا ہے سو آپ کی اس عظمت کے نجاننے سے یا بیخبری یا محبت سے ❖

ٹیکا-سکھیت مِتّوا-دوست سمجھکر-پرسبھم-بے ادبی سے-یدُکتم-جو کہا ہے-ہے کرشن-اے کرشن-ہے جادو-اے جادو-ہے سکھا-اے دوست-اجانتا-نجاننے سے-مہمانم-عظمت کو-تو-آپ کی-اِدم-یہ میا-مین نے پرمادات-بیخبری سے-پرنیئے نہ-محبت اور عاجزی سے وَا-یا-اپِ-بھی ❖

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु। एकोऽथवाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥४२॥

۴۲-جو کچھ ہنسی کی راہ سے آپ کی بے ادبی و گستاخی چلتے پھرتے سوتے بیٹھتے کھاتے پیتے خلوت یا جلوت مین مجھ سے ہوئی ہو اُسکو آپ معاف فرماوین اے بے کینہ اے بے حد عظمت و قدرت والے ❖

ٹیکا-یت-چہ-اور جو کچھ-اَوہا-سارتھ-ہنسی کی راہ سے-اَسَت-کرِتوس-آپ کی گستاخی اور بے ادبی ہوئی ہو-بہار-چلتے پھرتے یا کھیل کود کرتے شیا-سوتے-آسن-بیٹھتے-بھوجنے کھُ-کھاتے پینے مین-ایکو-تنہائی مین-اتھوا-یا-آپ-بھی-اچُت-اے-بے کینہ تت-برادری اور دوستون کے-سمکشم-رُوبرُو-تت وہ-کشامیے-معاف ہونا چاہتا ہون-توام-آپ سے-اَہم-مین-اپرمیم-بے حد عظمت و قدرت والے-وِہار-کھیل و کشتی وغیرہ

شَیا - بلند وپست فرش پر سُونا - آسن - بڑے چھوٹے سنگھاسن پر بیٹھنا بھوجن - جماعت کے ساتھ کھانے مین تقدم وتاخر کا خیال نہ کرنا یا لذیذ کھانے کی کمی وبیشی *

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् । न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव ॥ ४३ ॥

۴۳ - آپ اس عالم کے ساکن ومتحرک کے باپ یعنی خالق ہین اور آپ معبود اور سب بزرگون اور مرشدون سے بزرگ ہین جب تینون لوک مین آپکے برابر کوئی نہین ہے تو افضل اور کون ہوگا اے بزرگ بیعدیل *

ٹیکا - پتاسِ - آپ باپ وخالق وحافظ ہین - لوکسیہ - اس عالم کے چر - متحرک - اَچر سیہ - ساکن کے - تومسیہ - آپ ہین - پُوجیشچہ - معبود - گُرُ گری یان - سب بزرگون اور مرشدون سے بزرگ - نہ توّت سموشتِ - آپ کے برابر کوئی نہین - آپ - بھی - اَدِھکہ - افضل - کُتونیو - دوسرا کہان ہے لوک تریے پیہ - تینون لوک مین بھی - اَپرت سپر بھاوہ - جسکی بزرگی بیشمار ہے *

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीशमीड्यम् । पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥ ४४ ॥

۴۴ - اس لیے ڈنڈوت یعنی تمام بدن کو زمین پر ڈال کر پرنام کر کے آپ کی مہربانی چاہتا ہون آپ دنیا کے مالک اور سزاوار حمد کے ہین جیسے باپ بیٹے کے قصور اور دوست کی خطا کو دوست اور عورت کی گستاخی کو شوہر معاف کرتا ہے اسی طرح اے عالم نورانی ہمارے قصور معاف کرنے کو آپ سزاوار ہین

ٹیکا۔ تسمات۔ اس لیے۔ پرنمیئہ۔ پرنام کر کے۔ پرندھایہ۔ زمین پر ڈال کر۔ کایم۔ تمام جسم کو۔ پرسادیئے۔ مہربانی چاہتا ہون۔ توام۔ آپ کی۔ اہم۔ مین۔ ایشم۔ مالک جہان کو۔ ایڈیم۔ سزاوار حمد کو۔ پتیو۔ باپ کی طرح پُتر۔ سیہ۔ بیٹے کا۔ سکھیو۔ جیسے دوست۔ سکھُہ۔ دوست کا۔ پریم شوہر۔ پریایا۔ عورت کا۔ ارہس۔ سزاوار ہو۔ دیو۔ اے عالم نورانی۔ سوڑھم۔ یعنے میرے پچھلے گناہ آپ مہربانی کر کے سب معاف کیجیے +

अदृष्टपूर्वं हृषितोऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे।
तदेव मे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ ४५ ॥

۴۵ ایسا رُوپ جو کبھی نہین دیکھا تھا اُسکو دیکھکر مین خوش ہون اور نہایت خوف سے میرا دل بیقرار ہے اے عالم تجلی اور اے دیوتون کے خالق و محیط عالم وہی رُوپ مہربانی کر کے دکھلائیے یعنی اے دیویش یعنی برہما و اندر وغیرہ کے مالک جگت نواس جسکی ذات مین سب عالم قائم ہے خواہ آپ تمام جگت مین محیط ہین +

ٹیکا۔ ادرشٹ نادیدہ۔ پُورہم۔ پیشتر کو یعنی ایسے رُوپ کو پہلے کبھی نہین دیکھا تھا۔ ہرکھتوسم۔ نہایت خوش ہون۔ درشٹوا۔ دیکھکر۔ بھیئے نہ چہ۔ دہشت سے بھی۔ پربیتھتم۔ نہایت ہراسان ہے۔ منو مے۔ میرا دل۔ تدیو۔ وہی پہلا روپ۔ مے۔ مجھے۔ درشے۔ دکھلائیے۔ دیو۔ اے عین تجلی۔ رُوپم رُوپ کو پرسید۔ مہربان ہوجیے۔ دیویش۔ اے دیوتون کے مالک۔ جگن نواسہ۔ اے محیط کل عالم +

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्तमिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव। तेनैव

वरूपेण चतुर्भुजेन सहस्त्र बाहो भव विश्वमूर्ते ॥ ४६ ॥

۴۶-اے ہزار ہاتھ والے ویسا ہی چتر بھجی سروپ مکٹ والے گدا چکر لیے ہو کو دیکھا چاہتا ہون اے بشوروپ وہی روپ ہو جایئے ٭

ٹیکا- کریٹنم- تاج شاہی والے- گدنم- گدا یعنی گرز والے کو- چکر ہستم- اور چکر ہاتھ والے کو- اچھام- چاہتا ہون- توام- آپ کو- ورشٹم- دیکھنا- اہم- مین- تتھیو- ویسا ہی- تے نیو- اسی- روپے نہ- روپ سے چتر بھجے نہ چار ہاتھ والے- سہسر باہو- اے ہزارون ہاتھ والے- بھو- ہو جایئے- بشومورتے- اے تمام عالم کی صورت ٭

श्रीभगवानुवाच ॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शित मात्म योगात् । तेजो मयं विश्व मनन्त माद्यंय न्मे त्वदन्येन न दृष्ट पूर्व्यम् ॥ ४७ ॥

۴۷-شری بھگوان نے فرمایا کہ اے ارجن ہم نے نہایت مہربان ہو کر اپنی جوگ مایا سے یہ روپ برتر و نورانی بشوروپ اور اننت یعنی صورت کل عالم بے ابتدا و بے انتہا جس میرے روپ کو پہلے تم سے کسی اور نے نہین دیکھا تھا وہ تم کو دکھلایا ٭

ٹیکا- میا- مین نے- پرسنّے نہ- مہربانی سے- تو- تمکو- ارجن- اے ارجن ادم- پرروپم- روپ- پرم ورشٹم- برتر کو دکھلایا- اتم- اپنے- جوگات- جوگ کی قوت سے تیجومیم- پر از نور بشوم- بشوروپ- اننتم- بیحد جسکو کسی زمانہ یا مکان یا شے مین محصور نہ کر سکین- آدیم- سب کا مبدء بن سبے- جو مجھے- تودنیے نہ- تمھارے سوا دوسرے کو نہ درشٹو- نہ دیکھا- پوریم- پیشتر- جوگ یعنے جوگ مایا جسکی طاقت

تصور و ادراک سے باہر ہے ❖

नवेदयज्ञाध्ययनैर्नदानैर्न चक्रियाभिर्न तपोभिरुग्रैः।
एवंरूपःशक्य अहंनृलोकेद्रष्टुंत्वदन्येन कुरुप्रवीर ॥४८॥

۴۸- اے راجہ کُرُ کے گھرانے مین بہادر - نہ بید پڑھنے سے نہ جگیہ کرنے سے نہ شاستر پڑھنے سے نہ دان کرنے سے نہ کریاؤن سے نہ اُگر تپ سے ایسے رُوپ کو اس عالم مین تمھارے سوا دوسرا نہین دیکھ سکتا ❖

ٹیکا - نہ بید - نہ بید پڑھنے سے - جگیہ - نہ جگیہ کرنے سے - اَدّھینے - نہ شاستر پڑھنے سے - نہ دانئی - نہ زمین و سُونا و گئو و تُلادان کے دان کرنے سے - نہ چہ کریان - اور نہ جوگ وغیرہ شم دَم سادھن کی کریا سے - نہ تپوبھ اگری - نہ سخت ریاضت سے مثل بے دانہ پانی برت و کرچھر و چاندراین وغیرہ برت کرنے سے - ایوم - ایسا رُوپم - روپ - شکیہ - سکتا ہے - اَہم - مجھے - نرلوکے - عالم ناسوت مین - درشٹوم - دیکھنا - تودنّنے نہ - سوائے تمھارے دوسرا نہین - کُرپر بیر - اے راجہ کُرُ کے گھرانے مین بڑے بہادر -

माते व्यथामा चविमूढ़भावोदृष्ट्वारूपं घोर मीदृङ्‌
ममेदम् । व्यपेतभीः प्रीत मनाः पुन स्त्वं तदेव मे
रूप मिदं प्रपश्य ॥ ४९ ॥

۴۹- ہمارے ایسے بھیانک رُوپ کو دیکھکر تم نہ گھبراؤ اور نہ ڈرو ڈر چھوڑکر خاطر جمعی سے بخوشی اُسی رُوپ کو شو روپ مین تم پھر بخوبی دیکھو یعنی یہ روپ جو تمھارے اوپر مہربانی کر کے ہم نے بے شمار سر اور منہ اور بازو وغیرہ کا دکھلایا اس بھیانک رُوپ سے ہرگز تم نہ ڈرو اور نہ گھبراؤ بلکہ ہم اس بشو رُوپ کو تبدیل کر کے اُس سے پہلے چتربھجی روپ کو وہ

ظاہر کرتے ہیں بیخوف اور خوش دل ہو کر دیکھو ✤

ٹیکا - ملتے بیتھا - تم نہ ڈرو - ماچہ بموڑ بھاؤ و - اور نہ گھبراؤ - درشٹوا

رُوپم گھورم - دیکھ کے بھیانک رُوپ کو - ایدرِنگ - ایسے - ممے دم ہمارے

اِس رُوپ کو - بیپیت بھیہ - ڈر چھوڑ کر - پریت مناہ - خوش دلی سے -

پُنستوم - پھر تم - تدیو - وہی - سے - میرا - رُوپ یدم - اس رُوپ کو

پرپشیہ - بخوبی دیکھو ✤

संजय उवाच ॥ इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास भूयः। आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्यवपुर्महात्मा ॥५०॥

٥٠ - سنجے نے کہا کہ ارجُن سے باسدیو نے یہ کہکر پھر اپنا چترُ بھجی

روپ دکھایا اور اُس خوفناک ارجُن کو تسلی دی ✤

ٹیکا - اِت ارجُنم - یہ ارجُن کو - باسدیو - اُس محیط کل نے - تتھوکتا -

کہکر - سوکم رُوپم - اپنے روپ کو - درشیا ماس - دکھلایا - بھویہ -

پھر - اشوا سیاماس چہ - اور تسلی دے کر - بھیت ہے نم - اس ڈرے

ہوے کو - بھُوتوا - ہو کر - پُنہ - پھر - سومیہ - لطیف - بپُ - جسم -

مہاتما - کامل دل - سومیہ بپُ - نہایت خوبصورت - مہاتما - یعنی بیسو

رُوپ - یا شفیق یا سرگیہ یا سب کا ایشور یا دلی با کمال - سوکم روپم -

یعنی چترُ بھج کریٹ مُکت سنگھ چکر گدا پدم لیے پیتامبر شری بنش کنو سبتھ

بن مالا پہنے ہوے ✤

अर्जुन उवाच। दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन। इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ॥५१॥

٥١ - ارجُن نے کہا کہ اے جناردن یہ آپ کی پاکیزہ آدمی کی صورت دیکھکر

اسوقت میرا دل ٹھہر گیا اور خوشوقت اور مطمئن طبیعت ہوئی *

ٹیکا - درشٹوے دم - اِسکو دیکھکر - مانُھم رُوپم - آدمی کا روپ - تو - تمھارا سومیم - نہایت مترحم و خوبصورت - جنارون - اے جنارون اِدانیم - اسوقت - اسمہ - ہُوں مین - سم برتا - دل جمع - سچیتا - راضی و مطمئن پرکرتم طبیعت - گتا - ہوئی *

श्री भगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदंरूपं दृष्टवानसियन्मम । देवाअप्यस्यरूपस्यानित्यंदर्शनकाङ्क्षिणः ॥ ५२ ॥

۵۲ - شری بھگوان نے کہا کہ اس ہمارے رُوپ کو کہ جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے تم نے دیکھا ہے دیوتا بھی اس رُوپ کے دیدار کی ہمیشہ آرزو رکھتے ہین *

ٹیکا - سُدرورش - عسیر اللقا یعنی جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے - اِدم رُوپم یہ رُوپ - درشٹوانس - دیکھتے ہو - یَن یم - جو میرا - دیوا اَپ - دیوتا بھی - اسیہ رُوپسیہ - اس رُوپ کے - نتیہ ہمیشہ - درشن کانکشنہ - درشن کے آرزومند ہین - اس ہمارے روپ کا دیکھنا جو تم کو نظر آیا نہایت دشوار ہے دیوتا بھی اسکے دیکھنے کے ہمیشہ مشتاق ہین مگر انکو نصیب نہین ہوتا تم پر ہماری کمال شفقت ہے کہ جو درجہ اندر وغیرہ کو میسّر نہین وہ تم کو ملا یہ درشن کمال عبادت سے بھی نہین ملتا *

नाहंवेदैर्नतपसानदानेननचेज्यया । शक्यएवंविधोद्रष्टुंदृष्टवानसिमांयथा ॥ ५३ ॥

۵۳ - یہ جو رُوپ تم نے ہمارا دیکھا ہے ایسا روپ نہ بید پڑھنے سے نہ تپ کرنے سے نہ دان دینے سے نہ جگیہ کرنے سے دیکھ سکتا ہے *

ٹیکا۔ نااہم۔ نہ مین۔ بیدیہ۔ بید پڑھنے سے۔ نہ تپسا۔ نہ تپ کرنے سے۔
نہ دانے نہ۔ نہ دان کرنے سے۔ نچہ اجیبا۔ نہ جگیہ کرنے سے۔ شکیہ۔
سکتا ہے۔ ایوم بدھو۔ اسطرح۔ درشٹم۔ دیکھنا۔ درشٹوانس۔ دیکھے ہو
مام۔ مجھکو۔ جتھا۔ جیسے ✣

भक्त्यात्वनन्ययाशक्य अहमेवंविधोऽर्जुन। ज्ञातुं
द्रष्टुं चतत्त्वेनप्रवेष्टुं चपरंतप ॥ ५४ ॥

۵۴- اننیہ بھگت سے اسطرح کا فی نفس الامر مجھے جان سکتا ہے
اور دیکھ سکتا ہے اور مجھ مین داخل بھی ہو سکتا ہے اے پرم تپ کرنیوالے
اگر شبہہ ہو کہ جب بید اور جگیہ اور دان سے تم کو نہین دیکھ سکتا تو پھر
کس تدبیر سے دیکھ سکتا ہے اس لیے فرمایا کہ اننیہ بھگت سے
یعنے سوائے برہم کے دوسرے کو نہ دیکھے اس بھگت سے میرے
روپ کو صرف شاستر ہی سے نہین جانے گا بلکہ ساکشات مجکو
دیکھ سکتا ہے اور بیدانت شاستر کے سُننے اور غور کرنے اور اُسپر
عمل کرنے سے مجھ مین مل سکتا ہے اے پرم تپ یعنی اگیان رُوپ
دشمن کے جلانے والے یعنی جب برہم کے سوائے دوسرے کو نہ دیکھا
تو برہم مین مل گیا تب ابدیا مع اپنے کارج کے فنا ہو گئی صرف برہم
ہی رہ جاتا ہے ✣

ٹیکا۔ بھگتیا سے تو۔ بھگت سے تو۔ اننیا۔ کیسی بھگت کہ اننیہ یعنی سوائے
برہم کے دوسرے کو نہ دیکھنا۔ شکیہ۔ سکتا ہے۔ اہم۔ مجھے۔ ایوم بدھ۔
اسطرح۔ ارجن۔ اے ارجن۔ گیاتم۔ جاننا۔ درشٹوم چہ۔ اور دیکھنا
تتوسے نہ۔ درحقیقت۔ پربشٹم چہ۔ اور واصل ہو۔ پرم تپ۔

اے عدو سوز ٭

मत्कर्म्म कृत्न्म त्परमोमद्भक्तः सङ्गवर्जितः। निर्वैरः सर्व्व भूतेषु यः समामेति पाराडव ॥ ५५॥

۵۵-اے پانڈو میری نیت سے کرم کرنے والا مجھی پرانتہاسے سعی کرنیوالا اور میری ہی بھگت کرنے والا بے تعلق رہنے والا اور کسی سے عداوت نہ رکھنے والا جو ہے وہ مجھے پاتا ہے ٭

ٹیکا-مت کرم کرت-سب کاموں کو میرے ارپن یعنی نذر کرنے والا مت پرم جسکی کوشش صرف میرے ہی ملنے کے واسطے ہو-مد بھگت-میری بھکت یعنی محبت رکھنے والا سنگ برجتہ-بے تعلق و بے خواہش و خلوت پسند-نربیرہ سرب بھوتے کھُ-بے عداوت تمام جہان سے بلکہ دشمنوں کا بھی بھلا چاہنے والا-یہ-ایسا شخص سمامیت وہ مجھے پاتا ہے-پانڈو-اے راجہ پانڈو کے فرزند ٭

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुनसंवादे विश्वरूपदर्शनोनामैकादशोऽध्यायः ॥ ११॥

تمام ہوا گیارھواں ادھیائے بشورُوپ درشن نام

آغاز ادھیاے دوازدہم

**अर्जुनउवाच ॥ एवंसततयुक्तायेभक्तास्त्वांपर्य्युपा-
सते।येचाप्यक्षरमव्यक्तंतेषांकेयोगवित्तमाः॥१॥**

۱- ارجن نے پوچھا کہ اسطرح بلا وقفہ جو تمھاری بھگت مین لگے رہتے ہین اور جو اکشر یعنی بے زوال اور ابیگت یعنی بے شکل کی اُپاسنا کرتے ہین اُنمین افضل جوگ جاننے والا کون ہے یعنی۔

ارجن نے پوچھا کہ آپ نے فرمایا کہ جو کرم کرے وہ میرے ارپن کرے اور ہر دم مجھ مین دل لگاوے اور میری بھگت بے تمنا بے نتیجہ کرکے سب سے بے کینہ رہے وہ مجھے پاتا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ بہت جنمون کے بعد گیانی مجھے پاتا ہے اور سب کو باسدیو جاننے والا مہاتما نایاب تر ہے پس سگن اور نرگن عبادتون مین کون اعلیٰ ہے۔ خلاصہ یہ کہ آپ نے کرم جوگ اور گیان جوگ اور سانکھیہ جوگ اور سگن برہم کی اُپاسنا اور ابیگت برہم کی اُپاسنا جو پچھلے ادھیاون مین فرمایا اُن سبھون مین کون اُپاسک جوگ جاننے کے قابل ہین +

ٹیکا- ایوم- اسطرح- سَتَت- بے وقفہ- یکتا- لگے رہنے والے- بے- جو- بھکتا سُتوم- بھگت تکو- پری پاستے- اُپاسنا کرتے ہین- یے چاپ- اور بھی جو اکشرم- بے زوال کو- ابیکتم- بے شکل کو- تے کھام- اُنمین سے- جوگ بدتماہ- کون بڑے جوگ جاننے والے ہین +

श्रीभगवानुवाच॥ मय्यावेश्यमनोयेमांनित्य

युक्ता उपासते । श्रद्धया परयोपेतास्ते मे युक्तत-
मामता: ॥ २ ॥

۲- شری بھگوان نے فرمایا کہ مجھی مین دل لگا کر جو میری اُپاشنا کرتا ہے اور اعتقاد کامل سے لگا رہتا ہے وہ کامل جوگی میری راے مین ہے +

ٹیکا - مئی آبیشیہ منو - مجھ مین دل بستہ ہو کر یعنی میری بھگت مین جسکو حالت وجد و محویت کی ہو - بے نام - جو مجھے - نتیہ یکتا - میری ہی نیت سے ہمیشہ سب کام کرنے والا - اُپاستے - اُپاسنا کرتا ہے - شردھیا پریو - پورے اعتقاد سے ملا ہوا - تے مے - وہ میری - یُکت تما - کامل جوگی ہے - متاہ - راے مین یعنی پورا جوگی ہے جو کسی وقت کسی حالت مین پرمیشور کی یاد سے جدا نہ ہووے بلکہ تمام حالت مین محویت کا عالم ہے +

येत्वक्षरम निर्देश्यमव्यक्तं पर्य्युपासते । सर्वत्र
गमचिन्त्यं च कूटस्थ मचलं ध्रुवम् ॥ ३ ॥
सन्नियम्येन्द्रिय ग्रामं सर्वत्र समबुद्धय: । ते प्राप्नु
वन्ति मामेव सर्व्व भूत हिते रता: ॥ ४ ॥

۳ و ۴ - جو بے زوال و بے چون وچرا و بے شکل و محیط کل و باقی جان کر اندریون کی جماعت کو بخوبی روک کر اُپاسنا کرتے ہین اور سب جہان کے بھلے مین مصروف اور سب جگہ یکسان جاننے والے ہین وہ مجھے پاتے ہین +

ٹیکا - یے تو کشرم - جو بے زوال کو - انردیشیہ - جسکا نشان نہ ہو سکے جو بے چون وچرا و قوت بیان سے باہر ہے - ابیکت - بے روپ - پری اُپاستے - اُپاسنا کرتے ہین - سرترگم - سب مین پر - اچینتیم تصور سے برتر - کوٹستھ - قادر مطلق ۔ ماے کے ظہور کا مالک - اچل - یعنی کبھی و...

ـــے پاک - دُھترو - باقی - سَن نیمیہ - بخوبی روک کر - اندریہ گرامم - حواس کی
جماعت کو - سربتر - ہر جگہ - سَم بُدّھیہ - برابر جاننے والے - تے - وہ لوگ
پراپنوُنت - پہونچتے ہین - مامیو - مجھی کو - سَرب بھوت - سب عالم کے -
ہِتے رتاہ - نیکی مین مصروف -

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम् । अव्यक्ता
हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते ॥ ५॥

۵ - جو بے شکل پردل لگاتے ہین اُن کو بہت محنت ہوتی ہے جسم سے
محبت رکھنے والے کو بے شکل تک رسائی بدشواری تمام ہوتی ہے -
اگر شبہہ کیا جاے کہ جو نرگن کی اُپاسنا درجہ اعلی رکھتی ہے سب لوگ
نرگن ہی کی اُپاسنا کیون نہین کرتے تو بھگوان وجہ اُسکی اور سگن اُپاسنا
کی فضیلت کی دلیل بیان فرماتے ہین کہ پابند خودی اور جسم کی محبت رکھنے والون
کو بے چون وچرا تک رسائی نہایت دشوار ہے
آدمی کو جسم اور اعضا سے محبت رہے تب تک ... تب تک
کرے کیونکہ بدن سے محبت نہ رکھنے والے مقید لذات ہین اور جسم سے
برہم کو جدا جانتے ہین لہذا لائق نرگن اُپاسنا کرنے کے نہین ہین وہ لوگ
سگن اُپاسنا کرکے جلد مجھ تک پہونچتے ہین بنظر سہولت کے سگن اُپاسنا کو
ترجیح دیتے ہین ؛

ٹیکا - کلیشو دھک ترہ - نہایت تکلیف - تے کھام - اُنکو - ابیاسکت
چیتسام - بے شکل پردل لگانے والون کو - ابیکت - بے شکل ہین وہ
حقیقت - گت - رسائی - دُکھم - تکلیف سے - دیہہ ودبھہ - صحاب جسم
... دشوار ...

येतु सर्व्वाणि कर्म्माणि मयि संन्यस्य मत्पराः । अन-
न्येनैव योगेन मांध्यायंत उपासते ॥ ६ ॥

۶ - جو سب کرمون کو میرے ارپن کرکے اننیہ جوگ سے میرا دھیان روپ
اُپاسنا کرتے ہین - اب چھ اشلوک مین سگُن اُپاسنا جو وسیلہ نرگن برہم تک
پہونچنے کا ہے اُسکو تبلاتے ہین *

ٹیکا - یےتُ - تو - جو - سروانی کرمانی - سب کامون کو - میئ - سنینسیہ - تیاگ کر - متپراہ - میرے
حوالہ کرتے ہین یعنی حرکت و سکون و خواب و بیداری و نیک و بد سب کا مالک
وہی ہے - اننیینیو - ہمہ اوست ہی مین - جوگے نہ - لگے رہ کر - مام - مجھکو - دھیایتہ
دھیان کرتے ہین - اُپاستے - اُپاسنا کرتے ہین *

तेषामहं समुद्धर्त्ता मृत्युसंसार सागरात् । भवामिन
चिरात्पार्थ मय्यावेशित चेतसाम् ॥ ७ ॥

۷ - اے ارجن جنکا دل مجھی مین پھنسا ہے اُسکو سنسار کے سمُدر سے جسمین
موت بھری ہے مین جھٹ پٹ پار کردیتا ہون *

ٹیکا - تیشام - انکو - اہم - مین - سمُدھرتا - پار کرنے والا - مرِتُ - موت
سنسار ساگرات - سنسار کے سمُدر سے - بھوامی - ہوتا ہون - اچرات -
جھٹ پٹ بے تامل - پارتھ - اے ارجن - میئ - مجھی مین - آویشت - پھنسے
ہوئے - چیتسام - دل والون کو *

मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय
निवसिष्यसि मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशयः

- مجھی مین دل کو ٹھہراؤ اور مجھی مین بُدھ کو لگاؤگے تو بعد اس کے
بیشک مجھی مین مل جاؤگے - یہ دونوں اشلوک قطعہ بند ہین اس اشلوک

مین شگن اُپاسنا کا بیان ہے کہ من جو سنکلپ بکلپ کرنے والا ہے اُسکو مجھ مین ٹھہراؤ اور عقل جو یقین و تحقیق کرنیوالی ہے اُسکو مجھ مین لگاؤ تو بعد اِس جسم کے مجھ مین ملجاؤ گے اسمین شک نہین ❊

ٹیکا ۔ بے اِیو ۔ مجھی مین ۔ مَن آدھت سو ۔ دل کو ٹھہراؤ ۔ مئی ۔ مجھ مین بُدّھم ۔ عقل کو ۔ نبیشیہ ۔ لگاؤ ۔ نبسکھیس ۔ داخل ہوگے ۔ مئی ایو ۔ مجھی مین اَت اوردھم ۔ اُسکے اوپر یعنی بعد چھوٹ جانے اِس جسم کے ۔ نہ سنشیہ ۔ بلاشک ۔ یعنی بیشک بعد مرنے کے تم پرمانند سوروپ ہوجاؤ گے یعنی مجھ مین ملجاؤ گے ❊

अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम्। अभ्यास
योगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनञ्जय ॥ ९ ॥

۹ ۔ اگر تم اپنے دل کو جو بیقرار ہے مجھ مین نہ ٹھہرا سکو تو اے [illegible] جوگ ابھیاس سے مجھ سے ملنے کی خواہش کرو ۔ دل کے ٹھہرانے [illegible] اُپاس[illegible] مین کہ جب دل دوسری طرف کو بہکے تو اُسکو کھینچ کر مجھ مین لگا[illegible] میرے ملنے کی خواہش کرو ❊

ٹیکا ۔ اتھہ چِتّم ۔ جو دل کو ۔ سماؔدھاتُم ۔ ٹھہرانے کی ۔ نہ شکنوس ۔ نہ طاقت رکھتے ہو ۔ مئی ۔ مجھ مین ۔ اِستھرم ۔ بیقرار جو چارون طرف جاتا ہے ۔ ابھیاس جگے نہ ۔ جوگ کے ابھیاس سے ۔ یعنی جب دل دوسری طرف بہکے تو پھر کھینچ کر مجھ مین لگاؤ ۔ تتو ۔ بعد اِسکے ۔ مامچھا تم ۔ میرے پانے کی خواہش کھنچے ۔ اے ارجن ❊

अभ्यासेप्यसमर्थोसि मत्कर्म्म परमो भव। म
दर्थमपि कर्म्माणि कुर्व्वन्सिद्धिमवाप्स्यसि

۱۰ - جو ابھیاس کی بھی تم کو طاقت نہ ہو تو میری نیت سے کرم مین مشغول ہو
میری نیت سے کرم کرنے مین تم کو مُکت ملیگی - کرم مثل برت ایکادشی و نام
کا جپ و بھجن و غربا و بزرگ و نیک مردون کی خدمت و نیازمندی و سچ بولنا
و راحت رسانی و دیوتون کا پوجن و دان دینا وغیرہ ان باتون سے بھی تم کو
مُکت ملیگی -

ٹیکا - ابھیاسے اَپ - ابھیاس مین بھی - اَسمرتھوس - بے طاقت ہو تم -
مَیبت کرم - میرے کرم مین - پرمو بھو - مصروف ہو - مَدرتھ مَپ - میرے واسطے
بھی - کریان - کرمون کو - کُروَن - کرنے ہوئے - سِدّھ ہو اپسیس مُکت پاؤگے ✦

अथैतदप्यशक्तोसि कर्त्तुं मद्योगमाश्रितः । सर्व्व
कर्म्म फल त्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

۱۱ - جو یہ بھی تم سے نہ ہو سکے تو ہمارے جوگ یعنی شرن کے اسرے سب
کرمون کے پھل کو چھوڑ اپنی اندریون کو بس مین کرو - جو لوگ دھرم کرم کے کرنے
مین بھی نپٹ بے طاقت ہین اُنکے واسطے دوسری تدبیر بیان کرتے ہین کہ جو
تم سے دھرم کرم بھی نہین ہو سکتا تو صرف ہماری شرن کے آشرے سے سب
کرم مثل اگن ہوتر و جگیہ وغیرہ کے پھل کو مضبوط کرکے چھوڑ دو اور حواسون کو
لذات سے روکو ✦

ٹیکا - اتھی تدپیہ - اگر یہ بھی - اَشکتوس - کرنے کے لائق تم نہین ہو - کرتم
کرنے کے - مدیوگ ماشرتہ - بھگت جوگ کے آشرے ہو کر - سرب کرم پھل تیاگم
سب کرمون کے پھل کو تیاگ - وتتہ کرو - بعد اسکے کرو - یتاتم وان - حواسون
یعنی اندریون کو ضبط کرکے ✦

श्रेयोहि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते ।

ध्यानात्कर्म्मफलत्यागस्त्यागाच्छान्तिरनन्तरम् ॥ १२ ॥

۱۲ - ابھیاس سے درحقیقت گیان بڑا ہے اور گیان سے دھیان اعلیٰ ہے اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ بڑا ہے اور کرم کے پھل کو نہ چاہنے سے شانت دوامی افضل ہے - گیان سے خالی جو ابھیاس یعنی کرم جوگ ہے اُس سے بید کے اُپدیش اور ارتھ کے گیان سمیت جو گیان ہے وہ بہتر ہے اور ایسے گیان سمیت جو دھیان ہے یعنی ہمہ اوست کا تصور عمدہ ہے اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ افضل ہے کیونکہ تیاگ کے بعد شانت یعنی مُکت ہوتی ہے ٭

ٹیکا - شرے یوہ - عمدہ ہے درحقیقت - گیانم - گیان - ابھیاسات جوگ ابھیاس سے - گیانات دھیانم - گیان سے دھیان سے - بشکھیتے زیادہ تر ہے - دھیانات - دھیان سے - کرم پھلم تیاگ - کرم کے پھل کا تیاگ - تیاگات - ترک کرنے سے - شانتِ - مکت - اننترم - مدامی ملتی ہے ٭

अद्वेष्टा सर्व्वभूतानां मैत्र: करुण एवच । निर्ममो नि
रहंकार: सम दु:ख सुख: क्षमी ॥ १३ ॥

۱۳ - سب عالم سے بے عداوت ہو کر دوستی و ترحم بے ماوتی رکھے اور بے غرور رہے راحت و رنج کو یکسان سمجھے اور عفو شعار ہووے اب بھگت شانت رُوپ گیانیون کے نشان اور پہلے اشلوک کے عالمون پر جسمین جلد پرمیشور کی کرپا ہو اُن عادتون کا بیان ہوتا ہے ٭

ٹیکا - اَدْویشٹا - بے کینہ یعنی اپنے سے بہتر کے ساتھ عداوت نہ رکھے اور برابر والے سے بھی دوستی رکھے اور چھوٹون پر ترحم

کرے - سَرب بھوتانام - بلکہ سب عالم سے بھی بے عداوت رہے -
مَیترہ - خیرخواہ عالم - کُرن اِیوچہ - ترحم ہی رکھے - نرممو -
یعنی جسم اور لوازم دنیا کو پیارا نہ سمجھے - نراہنکارہ - بے مآذ منی
یعنی علم و عبادت و زہد و فیاضی وغیرہ نیک عادتون کا دعوے و
غرور نہ کرتا - سم دُکھ سُکھ - رنج و راحت کو مساوی سمجھے یعنی سُکھ سے
خوشی اور دُکھ سے رنجیدہ نہ ہو اِن دونون کو تقدیری سمجھ کر رنج جسمی کے
دور کرنے اور راحت کے ملنے کی تدبیر نہ کرے - چھمی - عفوکار یعنی باوجود
ایذا پہونچنے کے بھی دل مین تغیر نہ آوے ایسا شخص درجۂ شانت یعنی
حکمت کو پاتا ہے ٭

सन्तुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढ निश्चयः । मय्यर्पित मनो बुद्धिर्यो मद्भक्तः समे प्रियः ॥ १४ ॥

۱۴ - ہمیشہ قانع و یک دل اور مَن اور اندریون کو بس مین رکھنے والا
واثق الیقین دل اور عقل مجھی مین لگائے ہوئے جو میرا بھگت ہے وہ
مجھے پاتا ہے ٭

ٹیکا - سَنتُشٹہ - قانع محض - سَتتم - ہمیشہ یعنی ہر لحظہ و ہر دم - جوگی - ایکدل
یا اشٹانگ جوگ کرنے سے دل کو قائم رکھنے والا - یَت آتما - اپنے جسم اور من
اور اندریون کو بس مین رکھنے والا - ڈرڑھ نشچیہ - واثق الیقین یعنی ہم برہم ہین
ایسے تصور کی پختگی سمیت آتما کا جاننے والا جو دل اور عقل کو مجھ مین لگائے ہوے
میرا بھگت ہے وہ مجھے پاتا ہے ٭

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते चयः ।
हर्षामर्षभयोद्वेगै मुक्तोयः सचमे प्रियः ॥ १५ ॥

۱۵ ۔جس شخص سے لوگون کو خوف ضرر کا نہ ہو اور دنیا کے خوفون سے نہین گھبرانا اور خوشی و رنج و خوف و گھبراہٹ سے جو کنارہ کش ہے وہ مجھے پیارا ہے ۔یعنی جو سب کا دوست ہوگا اُس سے کوئی نہ ڈریگا اور بہ نظر خدا پرستی کے وہ بھی کسی سے نہ ڈریگا ◆

ٹیکا ۔یشمات ۔جس سے ۔نُوْدِ بجتے ۔نہ ادبیگ پاوسے یعنی گھبراہٹ ۔لُوکو سب عالم ۔لوکات ۔زمانہ سے ۔اُو بجتے چہ ۔نہ پریشان وآزردہ ہوتا ہے ۔یہ ۔جو شخص ۔ہرکھ ۔خوشی ۔اَمرکھ ۔دوسرے کی بہتری سے ملول ہونا ۔بھَے ۔تصور خلاف مقصود اور شیر و سانپ وغیرہ موذیون کے دیکھنے سے اور فریب اور دغا پانے سے جو کیفیت رنج کی دل کو حاصل ہوتی ہے ۔اُدبیگ ۔دل کی بیقراری و پریشانی سے ۔مکتویہ ۔جو چھوٹ گیا ۔تیج سے ۔یہ ۔وہ میرا پیارا ہے ۔خلاصہ یہ کہ جو خوف و رنج و راحت و بیقراری دل سے آزاد ہے وہ مجھے پیارا ہے ◆

अनपेक्ष शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथ: । सर्वारम्भ परित्यागी योमद्भक्तस्स मे प्रिय: ॥ १६ ॥

۱۶ ۔بے غرض و پاک طینت و عاقل و چالاک و سب سے بے سروکار و بے تعلق و سب امور کا تارک ایسا جو میرا بھگت ہے وہ مجھے پیارا ہے ◆

ٹیکا ۔اَن پیکشہ ۔بے غرض یعنی جو راحت اور لذات کہ تقدیر سے ناخواستہ حاصل ہووین اُن سے بھی بے پروا ۔شُچ ۔طہارت ظاہری صفائی مکان جسم وغیرہ طہارت باطنی شہوت و غضب و حسد و حرص و طمع سے دور ۔دکش ۔نے تامل بروقت معینہ جیسا چاہیے ویسا تعمیل کرنا ۔اُداسین ۔کہیں [illegible] رکھنا ۔گت بتھہ ۔جو کسی طرح سے

ایذا بھی پہونچے تو اُسکو تکلیف نہ ماننا - سَرْبارَمبھ پرتیاگی - سب دنیا اور عقبیٰ کے
پھل دینے والے کاموں کو ترک کرنا - یُو مدبھگتہ سَہ مے پریہ - ایسا جو میرا بھگت
ہے وہ مجھے پیارا ہے ٭

यो न हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न कांक्षति । शुभाशुभ परित्यागी भक्तिमान्य: समप्रिय: ॥ १७ ॥

17 - جو خوش و ناخوش نہین ہوتا ہے اور نہ افسوس کرتا ہے اور نہ خواہش
کرتا ہے اور نیک کام اور بدکام کا تارک ہے ایسا بھگت مجھ کو پیارا ہے -
یعنی جو مطلوب کے ملنے سے خوش اور خلاف طبع کے ملنے سے رنجیدہ نہین ہوتا
اور فوت مقصد سے افسوس نہین کرتا اور نامیسر کی طلب نہین کرتا اور
ثواب وعذاب دونون کے نتیجہ کو دل سے چھوڑنے والا بھگتمان جو ہے
وہ مجھے پیارا ہے ٭

ٹیکا - یُو - جو شخص - نہ ہرکھیت - نہ خوش ہوتا ہے - نہ دویشٹ -
نہ ناخوش ہوتا ہے - نہ شُوچتِ - نہ سوچ کرتا ہے - نہ کانکشت - نہ خواہش
کرتا ہے - شُبھاشُبھ - یعنی نیک کام اور اشبھ یعنی بدکام کا - پرتیاگی چھوڑنے
بھگتمانیہ - راسخ الاعتقاد - یہ - جو ہے - سَہ مے پریہ - وہ مجھ کو
پیارا ہے -

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः । शीतोष्ण सुखदुःखेषु समः संगविवर्जितः ॥ १८ ॥

18 - جسکو دشمن اور دوست اور عزت اور ذلت برابر ہے اور سردی اور گرمی
کی راحت و رنج مساوی ہے اور کچھ خواہش اور محبت نہین ہے ٭

ٹیکا - سَمہ - برابر - شترو - دشمن - چہ مترے - اور دوست

تھا - ویسے ہی - مان - عزت - اَپمانیو - بے عزتی - شیت - سردی -
اُوشن - گرمی - سُکھ دُکھیشُ - راحت و رنج مین - سَمہ - مساوی - سَنگ
بِبرجتہ - خواہش اور الفت سے علیحدہ ❖

तुल्यनिंदास्तुतिर्मौनी संतुष्टोयेनकेनचित् । अनिके-
तः स्थिरमतिर्भक्तिमान्मेप्रियो नरः ॥ १९ ॥

۱۹ - مذمت و تعریف مین یکسان و خاموش وما حضر پر قانع و بے خانمان
و سلیم العقل ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے ❖

ٹیکا - تُلیہ - یکسان - نِندا - بدگوئی - اَستُت - تعریف - مَونی - بے ضرورت
نہ بولے - بلکہ طلب یا احتیاج مین بھی حتی الوسع خاموش رہے - سنتشٹو یے
نہ کِے نہ چِت - جو کچھ تقدیر سے مل جاے اُسی پر قانع رہ کر زیادہ خواہش
نہ کرے - اِنکیت - کوئی خاص رہنے کی نہ ہو خانہ بدوش ہو - استھرمت -
صرف پرمیشور ہی پر جسکی عقل قائم رہے دُنیاوی خیال نہ رکھے - بھگتِ مان -
ایسی بھگت کرنیوالا - مے پریو نرہ - آدمی مجھے پیارا ہے ❖

ये तु धर्म्मामृतमिदं यथोक्तं पर्य्युपासते । श्रद्दधानाम
त्परमा भक्तास्ते: तीव मे प्रिया: ॥ २० ॥

۲۰ - جو اس دھرم امرت روپ کی جیسا کہ کہا گیا اُپاسنا کرتے ہین اور شردھا
سے مجھ مین مشغول ہین ایسے بھگت مجھے نہایت ہی پیارے ہین ❖

ٹیکا - یے تُو - جو شخص - دَھرما مِرت - دھرم رُوپ امرت کو - امرت مُکت
کا نام ہے چونکہ دھرم ہی کے وسیلہ سے مُکت ہوتی ہے اِس لیے دھرما
مرت یا اس دھرم میں امرت کا مزہ ہے کہا گیا - اِدم - یہ - یتھوکتم - جیسا
کہا - پریُاپاستے - پوری اُپاسنا کرتے ہین - شردھانا - بڑے

اعتقاد سے - مت پرنا - سچے اعتقاد سے مجھی مین مصروف - پرماجس سے
کوئی بڑا نہ ہو - بھگتا - بھگت - تے نیو - وہ نہایت ہی - بے پریا - مجھے
پیارے ہین ؞

اس ادھیاے مین بھگتون کے لچھن یعنی نشان بیان کیے ہین جو کوئی اپنے کو
بھگت سمجھے وہ ان لچھنون پر بخوبی غور کرلے ؞

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिष
त्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्जुनसम्वादेभक्ति
योगोनामद्वादशोऽध्यायः॥१२॥

تمام ہوا بارھوان ادھیاے بھگت جوگ نام

آغاز ادھیاے سیزدہم

अर्जुन उवाच ॥ प्रकृतं पुरुषञ्चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेवच
एतद्वेदितु मिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयञ्च केशव ॥ १॥

۱- ارجن نے کہا کہ اے کیشو پرکرت اور پُرش اور کشیتر اور کشیتر گیہ اور گیان جگیہ کے جاننے کی تمنا رکھتا ہون ٭

ٹیکا - پرکرتم - یعنی قدرت کاملہ - پرشم - صاحب قدرت کو - دوسرے معنی جو سب کے پہلے تھا تیسرے معنی جو نو دروازے کے جسم مین سما رہا ہے اور آرام کرتا ہے چوتھے معنی پریعنی عالم کو پرلے مین ناش کرتا ہے - کشیترم - جسم اور کھیت کشیتر گیہ - واقف حال جسم کا - ایوچ - اسکو بھی - اینہ - اتنا - بیدت - جاننے کی اچھام - تمنا رکھتا ہون - گیانم - عرفان - گے یم چہ - اور معرفت کے لائق - کیشو - اے کیشو ٭

ک بمعنی برہما - ا بمعنی بشن - ایش بمعنی مہادیو - سب کے پرستش کے لائق - بیاس جی نے جو سات سو اشلوک تصنیف فرمائے اُن سے یہ اشلوک زیادہ ہے اِس سے تصرفی معلوم ہوتا ہے ٭

श्रीभगवानुवाच ॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभि
धीयते । एतद्योवेत्तितं प्राहुः क्षेत्रज्ञमितितद्विदः ॥२॥

۲- شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کنتی کے فرزند اِس جسم کو کشیتر یعنی (جستر) قرار دیا ہے اِسکو جو جانتا ہے اُسکو کشیتر گیہ گیانی کے تتو کے جاننے والے کہتے ہین یعنی بھگوان نے کہا کہ یہ شریر بہ سبب اِسکے کہ دنیا مین جنم لینے کا وسیلہ ہے

اور نیکی اور بدی کے بیج بونے کی زمین ہے اس لیے اِسکو کشتیر کہتے ہین اور اِسکو جاننے والا یعنی اِس جسم کا پندار کرنے والا کہ مین جسم ہون اور یہ اعضا میرے ہین وہ کشتیر گیہ یعنی کاشتکار ہے کیونکہ وہی ابھمانی اُسکے پھل کو کھاتا ہے ❖

ٹیکا - اِدم - یہ - شریرم جسم کو - کونتے یہ - اے کُنتی کے بیٹے کشتیرم کھیت اِت ابھ دھی یتے - قرار دیا ہے - اے تد - اِسکو - یو ویتّ - جو جانتا ہے - تم اُسکو - پرائہہ - کہتے ہین - کشتیر گیم - کشتیر کا جاننے والا - ات تت ود - اُس کو جاننے والا صرف کشتیر یعنی جسم کی لفظ سے عناصر کثیف و لطیف جسکو استھول و سوکشم کارن کہتے ہین مراد یہ ہے اور کشتیر گیہ کی لفظ سے ایشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ بدن کے پندار والے یعنی ابھمانی کو سمجھنا لازم ہے ❖

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्व्वक्षेत्रेषु भारत। क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम॥ ३॥

۳ - اے بھارت سب کشتیرون مین کشتیر گیہ ہم کو جانو کشتیر اور کشتیر گیہ کا جو گیان ہے ہماری راے مین وہی گیان ہے ❖

پہلے سنساری یعنی ظاہری معنی کا بیان ہوا اب پارتک یعنی باطنی معنی کا بیان ہوتا ہے کہ درحقیقت سب کشتیرون مین یعنی تمام موجودات مین محیط مجکو جانو اور تتوسس وغیرہ شُرت کی رو سے بالکل مین ہی سب مین بھرا ہوا ہون اور گیان کہ وسیلہ مُکت کا ہے اس لیے اُسکی تعظیم سے فرماتے ہین کہ ہماری راے مین وہی گیان ہے جیسے پہلے اشلوک مین فرمایا کہ ایشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ اور جو سب مین ہون - سواے اِس کے جو گیان ہے وہ سب سب اِس کے موجب باندی

کا ہے محض سخن آرائی ہے یعنی فضول ہے۔ حسب منشاء اشلوک مندرجۂ ذیل ❊

اشلوک

तत्कर्म्म यं न बन्धाय साविद्या या च मुक्तये ॥ आयासायापरं कर्म्म विद्यान्याशिल्पनैपुणम् ॥ २ ॥

معنی اشلوک - یعنی جو رہائی اور نجات کے واسطے مدد دیوے وہی کرم ہے اور وہی علم ہے جس سے رستگاری پاوے علاوہ اِسکے جو کرم ہے وہ محنت جسمی ہے اور دوسرے علوم مثل صناعت و کاریگری کے ہیں ❊

۳ - ترجمۂ اشلوک سوم - کشیتر گیتم چہ - یشتر گیہ اور - آپ بھی - مام بدھ - مجھی کو جانو - سرب - سب - کشیتر یکھ - کشیتروں میں - بھارت - اے ارجن کشیتر کشیتر گیو رگیانم یہ - کشیتر گیہ کا جو گیان ہے - تد گیانم - وہی گیان ہے متم مم - میری رائے میں ❊

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक् च यद्विकारि यतश्च यत् । स च यो यत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु ॥ ४ ॥

۴ - جو کشیتر ہے اور جیسا ہے اور جس جس بکار یعنی آلایش سے بھرا ہوا ہے اور جہان سے پیدا ہوا اور جو اُسکا سروپ ہے اور جو کشیتر گیہ ہے اور جو اُسکا اقتدار ہے وہ مجھ سے مجمل سُنو - یہاں چوبیس بھید کی پرکرت کو کشیتر کہتے ہیں اُنکا بیان کیا جاتا ہے - پانچ بھوت یعنی آکاش ہوا - آگ پانی - مٹی - پانچ بھوت کے خواص - سامعہ - ذائقہ - لامسہ - باصرہ شامہ - پندار خودی - قدرت کاملہ - دل - آنکھ - کان - ناک - زبان - ہاتھ - وہ پرکرت دیہہ روپ ہو کر اور اہم بھاو یعنی نفسانیت سے

مرکب ہوگی اُسکی نیز کے واسطے کہا گیا کہ یہ شریر کشتیر ہے ❊

ٹیکا - تت کشیترم - وہ کشیتر یعنی جسم - یت چہ - جڑ یعنی بیحس و حرکت جہل مطلق و بظاہر نظر آتا ہے - یادرک چہ - اور جیسا ہے - تشریح اُسکی یہ ہے کہ خواہش و محبت و عداوت و رنج و راحت وغیرہ کیفیات رکھتا ہے یدبکار تیشچ - اور جو نقص رکھتا ہے اُسکا بیان یہ ہے کہ اندریون کی نفسانیت کے چرک و کیچڑ مین پڑا ہے - یت - جنگم واستہاور یعنے متحرک و غیر متحرک سے جلا - چیت - اور وہ کشتیر گیہ ہے - یت پربھاوشچہ - اور جو اُسکا سروپ اور اُسکا پربھاو یعنی اقتدار کہ قیاس سے باہر کی باتون کو ظاہر کرنے کی قدرت رکھتا ہے - تت سماسے نہ مے یرنُ - وہ سب ہم سے باختصار سُنو ❊

ऋषिभिर्वहुधा गीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक् ।
ब्रह्मसूत्र पदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ५ ॥

۵ - رکھ لوگون نے بہت مشرح گایا ہے اور بیدون سے کئی قسم پر برہم سُوتر یعنی الفاظ بید سے علیحدہ کہا گیا ہے جس مین ہمارا ثبوت ہو - اگر ارجن کو شک ہو کہ آپ مختصر فرماوینگے تو مفصل کون کہے گا اُسکے رفع کے واسطے فرمایا کہ رکھ لوگ یعنی بششٹھ وغیرہ نے جوگ شاستر مین دھیان دھارنا وغیرہ بہت گایا ہے اور بید نے نت نیمت کامیہ یعنی وظائف فرض و واجب و عبادت بالغرض کے باب مین دیوتون کے اقسام جگیہ بیان کیے ہین اور برہم سُوتر بید بیاس جی نے فرمایا ہے جس سے برہم سمجھا جاوے اور پتیم گیان نتیم وغیرہ بہت کہے میرے ثبوت کے واسطے اُپنشد کے بیانون سے رکھون نے گایا ہے بہت بہت ❊

ٹیکا - رِکھ بِھ - رکھیون نے - بہُدھا - بسیار بسیار - گیتم - گایا ہے - چھندو بھ بیدون سے - بِبِدھئی - انواع قسم سے - پرتھک - علٰحدہ - برہم سُوتر - بید مین برہم کے ثبوت مین جو عبارت ہے - پدَیشچیو - اور پد سے یعنے فقرات بید مین - ہیتُمدبھ - میرے ثبوت مین - وِنسچتئی یقین کہا گیا ہے

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेवच । इन्द्रियाणि दशैकञ्च पञ्च चेन्द्रियगोचराः ॥ ६ ॥

٦ - عناصر خمسہ وپندار خودی اور عقل اور قدرت کاملہ اور حواس عشرہ مع دل اور پانچ اندریون کے گوچر یعنی محسوسات

ٹیکا - مہابھوت - یعنی آگ پانی ہوا مٹی خلا - اہنکار - خودی - بُدھ عقل - ابیکت - یعنی مول پرکرت جو قدرت کاملہ ہے - اندریان دِشئے سکم چہ - گیارہ اندریان یعنی پانچ گیان اندری پانچ کرم اندری اور ایک من - پنچ اندریہ گوچرا - پانچ گیان اندریون کے محسوسات یعنی لذات یہ مصالح کشیتر یعنی بدن کے ہین

इच्छाद्वेषः सुखंदुःखं संघातश्चेतना धृतिः । एतत्क्षेत्रं समासेन सविकारमुदाहृतम् ॥ ७ ॥

٧ - اچھے کی چاہ اور بُرے سے نفرت اور سُکھ دُکھ اور شریر اور عقل اور حافظہ اور استقلال دلی یہ کسیف کشیتر یعنی جسم کا بیان کیا گیا

ٹیکا - اچھا - خواہش - دویشہ - نفرت - سُکھ دُکھ سنگھات - مجموعہ یعنی جسم - چیتنا - عقل ممیّزہ - دھرتہ - استقلال دل - ایتت اس قدر - کشیترم - جسم کو - سماسے نہ - مختصر - سبکارم - کثیف کو

اُداہرنم - کہا گیا - یہ سب جسم کثیف کے لوازم ہین اِنھین کو کشیتر کے بکار فرمایا ہے
وراصل اگیان سے کشیتر کثافت کے ساتھ محسوس ہوتا ہے اور کشیتر گیہ لطیف
اور ان کثافتون سے مُبّرا ہے ۔

अमानित्व मदंभित्व महिंसा क्षान्तिरार्जवम् ।

आचार्य्योपासनं शौचंस्थैर्य्य मात्मा विनिग्रहः ॥ ८॥

۸ — پانچ اشلوکون مین گیان کا سادھن یعنی اِس بات کا بیان ہے ۔ بے عُجبی
وبے فریب ہونا وکسی کو نہ ستانا وحلم وتواضع وبزرگ ومرشد کی خدمت و
طہارت وثابت قدمی وحفظ دل وضبط حواس ۔

ٹیکا - اَمانِتوم - اپنی تعریف کی خواہش نہ کرنا - اَدمبھتوم - فائدہ اور عزت
اور نیکنامی کی غرض سے براہ مکر اپنے ہنر کو ظاہر نہ کرنا - اَہنسا - جسم ودل
وزبان سے کسی کو ایذا نہ دینا - شانت - بلاوجود طاقت مقاومت کے
قصورات کو برداشت کرنا - آرجوم - ملائمت اور کسی کو دھوکا نہ دینا -
آچاریوپاسنم - مرشد اور اُستاد کی صدق دل سے خدمت کرنا - شوچم -
طہارت ظاہری مثل اسنان وغیرہ جو مٹی اور پانی سے حاصل ہووے
طہارت باطنی محبت وانانیت وشہوت وغضب وحسد وحرص وغیرہ سے
پاک ہونا - استھیریم - راہ نیک پر مستقیم ہونا کیونکہ حکمت کی راہ پر چلنے
مین بہت ہرج عارض ہوتے ہین اُن سے گھبرا کر اپنے دل کو نہ پھیرنا اور
حکمت کی راہ کو نہ چھوڑنا - آتم نگرہ - حفظ صحت وضبط حواس کرنا -
کیونکہ دل بالطبع لذتون کا خواہان ہے اُسکو وہان سے پھیر کر حکمت کے
سادھن مین لگانا ۔

इन्द्रियार्थेषु वैराग्य मनोहंकार एव च । जन्म मृत्यु

जरा व्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ८ ॥

۹ - جو اسون کی لذتون سے نفرت اور نفسانیت اور غرور کا ترک و پیدائش
و موت و بڑھاپا و بیماری و کا دش دل اِنکے نقص و عیوب کا بار بار دیکھنا -
ٹیکا - اندریارتھے شو بیراگیم - جواسون کی لذتون سے نفرت - منوہنکار
اپنے کو سب سے بدتر جاننا بہتر نہ سمجھنا - ایوچہ - اور محض بے نفس -
جنم - پیدائش - مرتیہ - مرنا - جرا - بڑھاپا - بیادھ - بیماری دُکھ -
رنج - دل - دوشانُ درشنم - اِن پانچون کے نقص اور عیوب پر بار بار
نظر رکھنا +

असक्तिरनभिष्वंग: पुत्र दार ग्रहादिषु । नित्यञ्च सम
चित्तत्वमिष्टा निष्टो पपत्तिषु ॥ १० ॥

۱۰ - بے تعلقی و اولاد و جورو و گھر وغیرہ مین بے محبتی و ہمیشہ مطلوب و
نامرغوب کے ملنے کو مساوی جاننا +
ٹیکا - اسکت - یہ شے ہماری ہے اس تصور کو نہ کرنا - انبھ کھونگ - یعنی
جورو و لڑکون کو عین ذات اپنی نہ سمجھنا بلکہ مثل غیرون کے جاننا اور دوست
و مکان وغیرہ مین دلبستگی نہ رکھنا اور یگانون کے رنج و راحت سے آپ
خوش و ناخوش نہ ہونا اور ہمیشہ مرغوب و نامرغوب کے ملنے سے یکسان رہنا
پتر دار گرہادِکھ - لڑکے عورت گھر وغیرہ مین تعلق نہ رکھنا - نیتم چہ سم چتتوم -
اور ہمیشہ دل کو یکسان رکھنا - اشٹا نشٹوپ پتِّ کھ - اِشٹ مطلوب - انِشٹ
نامرغوب - اُپپتِّ کھ - حاصل ہونے سے

मयि चानन्य योगेन भक्तिरव्यभिचारिणी । विविक्त
देश सेवित्व मरतिर्जन संसदि ॥ ११ ॥

۱۱- مجھ مین اننیہ جوگ سے مستقل بھگت کرکے خلوت کی جگہ مین بیٹھکر آدمیون کی صحبت سے نفرت کرنا ✤

ٹیکا- منی چہ- مجھ مین - اننیہ جوگے نہ - یعنی سواے آتما کے دوسرے کو نہ دیکھنا اور سب کو آتما جاننا- بھگت ابھچارنی - محبت- کسی رُکاوٹ سے بھی مثل پت برتا عورت کے بھگت کو نہ چھوڑنا- بکنت دیش- جس جگہ صفائی ہو اور شیر وغیرہ کا خوف نہ ہو اور گنگا جمنا ایسے دریا کا کنارہ ہو اور بہت آبادی اور شہر نہ ہو ایسی خلوت کی جگہ- سیوتم - رہنے کو اختیار کرے - ارترجن سنسد- دنیادارون کی صحبت سے بے رغبت ✤

अध्यात्म ज्ञान नित्यत्वं तत्त्व ज्ञानार्थ दर्शनम । एत-
ज्ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञानं यदतोऽन्यथा ॥ १२ ॥

۱۲- خود شناسی کی مداومت و حکمت کی انتہا پر نظر رکھنا اُسکو گیان کہتے ہین خلاف اِسکے اگیان یعنی جہل ہے ✤

ٹیکا- ادھیاتم گیان - ذات و صفات یعنی آتما و اناتما کے تحقیق و تیقن کا نام ہے - نیتوم - شغل کی مداومت پر قائم رہنا- تتو گیان - علم ذات - ارتھ - مقصد - درشنم - نظر رکھنا اور حکمت کو سب سے افضل سمجھنا - اسے تدگیانم ات پروکت - یہ گیان ہے جو کہا گیا - اگیانم یدتو اینتھا - اور خلاف اِسکے اگیان ہے یعنی اسباب جہل و نادانی ہے واجب الترک ہے ✤

ज्ञेयं यत्तत्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मृत मश्नुते । अनादि
मत्परं ब्रह्म नसत्तन्नास दुच्यते ॥ १३ ॥

۱۳- جو جاننے کے لائق ہے وہ کہتا ہون جسکے جاننے سے حیات ابدی ملتی ہے بے ابتدا سب سے برتر نہ ہست کہا جاتا ہے نہ نیست کہا جاتا ہے

ٹیکا - گیئم - جاننے کے لایق - یت - جو - تت - اُسکو - پربکشام - کہتاہون یدگیاتوا - جسکے جانکر - امرتم - حیات ابدی کو - اشنتی - ملتے ہو یعنے جنم مرن سے چھوٹ جاوگے - اَنادیمت - بے ابتدا والا یعنی قدیم - پرم برہم - سب سے برتر ایسا جو برہم ہے - نہ ست یعنی یہ شئے ہے - تن ناسد - اُسکو نہ اَست یعنی یہ نہین ہے ان دونون سے بری وہ برہم جاننے کے لائق ہے - اچیتے - کہتے ہین - دوسرے معنی ست یعنی امر اور اَست یعنی نہی ان دونون سے مبّرا کیونکہ دل وزبان کے احاطہ سے باہر ہے - تیسرے معنی - کارن یعنی علت اور کارج یعنے معلول دونون سے منزہ اگر اُس کو ست کہین تو تصور اَست کا لازم آتا ہے اور جب دو ہوے تو وحدت مین زوال آیا اور فنا ہونا اُسکا لازم آیا اور جو اَست کہیے تو جس کی سچائی سے سب فانی اشیا یعنی موجودات سچی سی نظر آتی ہے کیونکر اُس کو جھوٹا کہہ سکتے ہین اس لیے دونون لفظ کا اطلاق اُس کی شان مین نہین ہو سکتا درحقیقت وہ ایسی قدرت والا ہے کہ جو فہم و بیان مین نہین آسکتا مگر بھگت لوگ واسطے دھیان کرنیکے اُسکو اسطرح کہتے ہین +

सर्व्वत: पाणि पादं तत्सर्व्वतोऽक्षि शिरोमुखम् । सर्व्वत: श्रुतिमल्लोके सर्व्वमावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

بھا - اس عالم مین سب جگہ ہاتھ اور پانون اُسکے ہین ہر جگہ آنکھ اور سر اور منھ ہے ہر مقام پر کان رکھتا ہے سب پر محیط ہو رہا ہے - پانچ اشلوکون مین برہم کی یا یکتا یعنی محیط کل ہونے کا بیان ہے +

ٹیکا - سربتہ - ہر جگہ - پان - ہاتھ - پادنت - پانون اُسکے

سرتوکشن - ہر طرف آنکھ - شرو - ہر - نکھم - منھ - سرتبہ شرت مین لوکے سب طرف کان رکھتا ہے اس عالم مین - سرب ابرتیہ - سب کو احاطہ کرکے تشٹھت - رہتا ہے *

خلاصہ یہ کہ سب عالم کے ہاتھ پانون آنکھ کان وغیرہ اعضا اُسی کے ہین کیونکہ وہ ایک ہی بہت روپ ہوگیا ہے اور سب پر محیط ہے اور جو اعضا اور جو حواس جو کام کرتا ہے وہ اُسی کی ذات کا پرتو ہے جیساکہ شرت مین کہا ہے کہ مین ایک سے بہت ہون *

सर्व्वेन्द्रिय गुणा भासं सर्व्वेन्द्रिय विवर्ज्जितम् । असक्तं सर्व्वभृच्चैव निर्गुणं गुणा भोक्तृच ॥ १५ ॥

۱۵ - سب اندریون کی صفات مین ظاہر اور سب اندریون سے جدا اور بے تعلق سب سے اور بے گُن اور گنون کا پالنے والا *

ٹیکا - سرب اندریہ - سب حواسون کے - گنابھاسم - لذات مین مصروف ہوا معلوم ہوتا ہے - سرب اندریہ برجتم - درحقیقت سب حواسون سے مُنزہ ہے - اسکتم - درحقیقت بے تعلق محض - سرب بھرتیو - سب سے اور - نرگنم - یعنی ست رج تم سے درحقیقت پاک ہے - گُن بھوکترچ - اور ظاہر گنون کا بھوگ کرنے والا یعنی اپنی قدرت سے رجوگن سے برھما اور ستوگن سے بشنُ اور تموگن سے رُدر کا روپ اختیار کرکے گنون کا بھوگ کرنے والا معلوم ہوتا ہے *

बहिरंतश्च भूतानाम चरंचर मेवच । सूक्ष्मत्वात्तद विज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके च तत् ॥ १६ ॥

۱۶ - باہر اور اندر تمام مخلوقات ساکن و متحرک مین موجود ہے اور بسبب

باریک تر ہونے کے جانا نہین جاتا دور بھی رہتا ہے اور قریب تر بھی ہے *
ٹیکا- اجسام متحرک کے ساتھ نسبت ہونے سے متحرک معلوم ہوتا ہے اور اجسام ساکن کے ساتھ نسبت ہونے سے ساکن معلوم ہوتا ہے جمیع اجسام ساکن متحرک کے باہر اور اندر محیط وہی آتما ہے اور بسبب غایت لطافت کے کہ بے شکل محض ہے معلوم نہین ہوتا کیونکہ پرکرت یعنی مایا سے پرے ہے اور اگیانیون یعنی جاہلون کو بہت دور ہے حتی کہ ہزارون جنم مین بھی اُس کو پا نہین سکتے اور گیانی یعنی علم عرفان کے مشاقون کو نہایت قریب ہے کہ اِسی جسم مین گیان کے ذریعہ سے مل سکتا ہے *

अविभक्तञ्च भूतेषु विभक्तमिव चास्थितम् । भूतभर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥

۱۷- سب کائنات مین ملا ہے اور علیحدہ کی طرح رہتا ہے سب عالم کا لینے والا اور پیدا کرنے والا اور کھانے والا اُسی کو جاننا چاہیے *
ٹیکا- ابھکتم چہ- غیر منقسم ہے- بھوتیشُ- سب جاندارون مین- بھکت میوچہ- اور منقسم کے مانند- استھتم- رہتا ہے- جیسے آکاش درحقیقت ایک ہے مگر ہر گھڑے مین جداگانہ معلوم ہوتا ہے ویسے ہی ایک آتما پورن ہے ہر جسم مین جُدا جُدا جیو آتما معلوم ہوتا ہے کارن روپ یعنی مادہ مین ایک ہے اور کارج یعنی صورت مین جُدا جُدا بہت نظر آتا ہے جیسے طلا دراصل ایک ہے مگر زیورون کی صورت سے اشکال مختلفہ دکھائی دیتا ہے بھوت بھرتر چہ- اور سب عالم کا پرورش کرنے والا- تدگنیم- اُسکو جاننا چاہیے- گرشنُ- فنا کرنیوالا- پربھ بشن چہ- اور پیدا کرنے والا وہی گشتیر گیہ لائق جاننے کے ہے اُسکو جاننا ضرور ہے *

ज्योतिषामपि तज्ज्योतिस्तमसः परमुच्यते । ज्ञानं ज्ञेयं ज्ञानगम्यं हृदि सर्व्वस्य धिष्ठितम् ॥ १८ ॥

۱۸ — وہی نور محض سب نورانی مخلوقات مین موجود ہے مگر سب سے علیحدہ بھی ہے ✤

ٹیکا — جیوتکھا مپ تد جوت — نورانیون مین بھی وہ نور تمسہ پرمُچیتے — نور ظلمت سے پرے کہا جاتا ہے — گیانم گییم گیان گمیم — علم عرفان اور معلوم اور منزل عرفان — ہردی سربسیہ ادھشٹھتم سب کے دلون مین مقیم ہے ✤

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः । मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥ १९ ॥

۱۹ — یہ کشیتر اور گیہ اور گیان مختصر ہم نے بیان کیا جو ہمارے اس بھید کو جان کر ہمارے مقام کو پہونچتے ہین — اگر ارجن کو یہ شبہہ ہو کہ اسی قدر اسکا بیان ہوگا اس لیے فرمایا کہ جیسے اول کشیتر کا حال خلاصہ کے طور پر بیان کیا ویسے ہی یہ گیان اور گیہ جسکو کشیتر گیہ کہتے ہین مختصر بیان کیا ہے کیونکہ بششٹھ وغیرہ نے مفصل کہا ہے ✤

ٹیکا — اِت کشیترم — یہ کشیتر — تتھا — ویسے ہی — گیانم — گیان — گییم چہ — اور گیہ کو اُکتم — کہا — سماستہ — مختصر — مد بھکت — مجہپر اعتقاد رکھنے والا — اسے مد — اِسکو — بگیاسے مد بھاوا — جان کر میرے مقام کو — اُوپ پدّتے — پہونچتا ہے — یعنی مکت ہو جاتا ہے ✤

प्रकृतिं पुरुषञ्चैव विद्ध्यनादी उभावपि । विकारांश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसम्भवान् ॥ २० ॥

۲۰ — پرکرت اور پُرش دونون کو بے ابتدا جانو جسم اور حواس اور

صفات حواس کو پرکرت سے پیدا ہوئے جانو*

ٹیکا - پرکرت - قدرت کاملہ - پرکھم جیو - اور پرکھ - پر معنی جسم اور انترجامی اس مین رہتے ہین اس سے پرش کہتے ہین - بدھیہ اناد - قدیم جانو - اُبھاد پ - دونون ہی کو - بکار - انشچہ - اور بکار یعنی پانچ مہابھوت آگ پانی وغیرہ اور گیارہ اندری یعنی حواس عشرہ اور دل - گنانشچیو - اور گن یعنی صفات اُس کے رنج و راحت وغیرہ - بدھہ - جانو - پرکرت سمبھوان - قدرت سے پیدا ہوئے*

कार्य्यकारण कर्त्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते । पुरुषः सुखदुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥ २२॥

۲۱ - معلول و علت کا سبب قدرت کاملہ کو کہتے ہین اور سکھ دکھ اُٹھانے کا باعث پُرش کو کہتے ہین*

ٹیکا - کاریہ - جسم - کارن عناصر - کرترتوے - فنائے جسم مین - ہیتہ - سبب - پرکرت اُچیتے - قدرت کاملہ کہی جاتی ہے - پُرکھ - نفس ناطقہ - سکھ دکھانام - سکھ دکھون کا - بھوک ترتوے - تحمل کرنے والا - ہیتہ - سبب - اُچیتے - کہا جاتا ہے*

خلاصہ یہ کہ جسم اور اعضا اور حواس سب پرکرت سے پیدا ہوئے ہین - سوال - پرکرت جڑ یعنی غیر ذی روح ہے پس اُس مین پیدایش کا ہونا قیاس مین نہین آتا - جواب - آتما کے ساتھ نسبت و ہونے سے سبب پیدایش جسم کا پرکرت کو قرار دیتے ہین جیسے مقناطیس لوہے کی قربت سے حرکت کرتا ہے - دوسرا سوال - آتما یعنی پُرش نربکار ہے اُسکو سکھ دکھ اُٹھانے کا باعث کیون کہتے ہین - جواب - پرکرت کے ساتھ

نسبت دینے سے آتما کو سکھ دُکھ کا متحمل سمجھتے ہین جس طرح اولاد و بیگانون
مین محبت کرنے سے اُنکے سُکھ دُکھ ہونے سے یہ جیو آتما آپ سُکھی دُکھی
ہو جاتا ہے درحقیقت یہ جیو آتما سُکھی دُکھی نہین ہے بلکہ آتما بے لوث محض
یعنی محض نربکار ہے ❖

पुरुषो प्रकृतिस्थोहि भुंक्ते प्रकृतिजान् गुणान् । कार
णं गुणः संगोस्यसदसद्योनिजन्मसु ॥ २२ ॥

۲۲۔ پرش یعنی جیو آتما پرکرت یعنی جسم مین رہ کر جسم کے اعمال کا نتیجہ سکھ دکھ
اُٹھاتا ہے اور اعمالون کے باعث نیک اور بد جسمون مین تولد ہوتا ہے جیو آتما
جسے پرش کہتے ہین جسم و حواس وغیرہ کا مالک اپنے کو سمجھکر رنج
و راحت متعلقات جسم کو اُٹھاتا ہے درحقیقت پُرش از رنج و راحت سے
آتما بے واسطہ محض ہے اور اُنہین اعمالون کے باعث سَت جُون
یعنی گندھرب دیوتا وغیرہ اور اَسَت جُون یعنی شیر و سانپ وغیرہ حیوان
و حشرات و نباتات و مشترک سَت اور اَسَت سے جسم انسانی پاتا ہے
ستوگُن سے دیوتا وغیرہ رجوگُن سے آدمی تموگُن سے حیوانات وغیرہ
کہلاتا ہے دراصل سب سے علحدہ ہے ❖

ٹیکا۔ پُرشو۔ پرش یعنی جیو آتما۔ پرکرتستھو۔ جسم و حواس وغیرہ مین رہکر
بھنکتے۔ بھوگ کرتا ہے۔ پرکرت جان۔ پرکرت یعنی جسم سے پیدا
ہوے۔ گُنان۔ اعمالون کو۔ کارنم۔ سبب۔ گُن سنگو سیہ۔ اُن
اعمالون کے نتیجہ۔ سَت۔ نیک۔ اَسَت بد جُون جنم سُو۔ جسمون مین پیدا
ہوتے ہین ❖

उपद्रष्टानुमन्ताच भर्ता भोक्ता महेश्वरः । परमा-

त्मेतिचाप्युक्तो देहेऽस्मिन् पुरुषः परः ॥ २२ ॥

۲۲-اس جسم مین جو مقیم ہے اُپدرشٹا - انمنتا بھرتا - بھوکتا - مہیشور اور پرماتما کہتے ہین اُسی پرپرکھ کو ۔

ٹیکا - آپ درشٹا - قریب سے دیکھنے والا جیسے جگیہ مین جگیہ کو دیکھتا ہی رہتا ہے پر کچھ کرتا نہین ہے - دوسرے معنی - دیکھنے والے کے مانند دیکھتا ہے مگر درحقیقت وہ دیکھتا نہین ہے کیونکہ جب دیکھنے کی چیزین سچی ہون تب اُس کو دیکھنے والا کہا جا سکتا ہے - چونکہ سب اشیا جو نظر آتی ہین وہ درحقیقت مثل خواب کے ہین بسبب اَبدیا یعنی جہل کے موجود دکھائی دیتی ہین لہٰذا اُپ درشٹا یعنی دیکھنے والے کو آتما کہتے ہین - انمنتا - جو آپ کام نہ کرے اُسکی قربت کی برکت سے سب کام انجام پاجاوین دوسرے معنی یہ کہ اندریان جو لذات کی مائل ہوتی ہین تو جسم مین رہ کر اُنکو باز نہین رکھتا بلکہ خود رہتا ہے - بھرتا پیدا کرنے والا - بھوکتا - پالنے والا - معنی دیگر رنج و راحت کا اُٹھانے والا وہی آتما کرمون سے پیدا ہوئے سُکھ دُکھون کو بسبب پندار جسم کے اُٹھانے والے کی طرح اُٹھاتا ہے دراصل بے علاقہ محض ہے - مہیشور - وہ سب سے برتر - پرماتما - دل کے راز کا جاننے والا - دوسرے معنی - اُتم پرکاش - تیسرے - معنی قادر مطلق آتما جو سب مین محیط ہے اور سب کو اخذ کرتا ہے اور سب لذات سے متلذذ ہوتا ہے اور ایک ہی طور پر ہمیشہ رہتا ہے اِت چاپیکتو - ان صفات سے بھی کہا گیا - دیہے سمن - اس جسم مین - پُرشہ پرہ - پرپرش یعنی قادر برتر ۔

خلاصہ یہ کہ جو آتما ہے وہی پرماتما ہے حالت عرفان مین اور جسکو پرماتما کہتے ہین وہ بھی جیو آتما ہے جہالت مین ۔

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिञ्च गुणैःसह । सर्व्वथा वर्त्त-
मानोऽपि न सभूयो ऽभिजायते ॥ २४॥

۲۴ - جو ایسے پُرش اور پرکرت کو مع اُسکی صفات کے جانتا ہے وہ سب
حالتون مین رہنے پر بھی پھر پیدا نہین ہوتا - یعنی جو شخص اپنے کو پُرش
بصفات مذکورہ بالا جانتا ہے اور پرکرت یعنی مایا کو اُسکے تینون گن سمیت
وہم و فانی سمجھتا ہے وہ بظاہر کرتا و بھوگتا بھی ہو اور اعمال نیک و بد بھی کیے ہو
تاہم پھر جنم نہین لیتا ÷

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना । अ-
न्ये सांख्येन योगेन कर्म्मयोगेन चापरे ॥ २५॥

۲۵ - کوئی دھیان مین اپنے کو آپ مین دیکھتے ہین اور جوگی لوگ سانکھیہ
جوگ سے اور بعضے کرم جوگ سے دیکھتے ہین - یعنی جنکا درجہ اعلیٰ ہے وہ
دھیان سے دل لگاکر اپنے کو آپ ہی مین دیکھتے ہین اور اوسط درجہ کے
جوگی سانکھیہ اور جوگ سے اور ادنیٰ مرتبہ والے کرم جوگ سے آتما کو دیکھتے ہین
کرم دو قسم کا ہے ایک کرم ظاہری اشنان دان تیرتھ شرادھ بل بیشدیو وغیرہ
کرم باطنی شم دم سنیاس وغیرہ ÷

ٹیکا - دھیانینہ - دھیان کرنے سے - آتمن - اپنے آپ مین -
پشینت - دیکھتے ہین - کیچت - کوئی - آتمانم - آتما کو - آتمنا -
اپنے مین - انیے - اور لوگ - سانکھیہ نہ جوگے نہ - علم سانکھیہ اور
جوگ سے - کرم یوگےنہ چہ - اور کرم کے استعمال سے - اپرے -
دوسرے لوگ ÷

अन्येत्वेवमजानन्तः श्रुत्वान्येभ्यउपासते । ते

पिचातितरंत्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥ २६ ॥

۲۶ - اور لوگ جو اس دھیان وغیرہ سے ناواقف ہین وہ اور لوگون سے سنکر اُپاسنا یعنی بندگی کرتے ہین وہ سُنکر کرنے والے بھی موت سے رہائی پاتے ہین - یعنی جو آتما کو سانکھیہ اور جوگ کے قاعدون سے شناخت کرنا نہین جانتے وہ آچارج اور شاستر سے سُنکر دھیان اور اُپاسنا کرتے ہین وہ سامعین بھی اُسپر عمل کرکے اس دنیا سے کہ موت کا گھر ہے چھوٹ جاتے ہین اور گیان نشٹھا مین اصل ساوھن اہم برہم کے دردگی ہے اور باقی بھید اُپاسنا وغیرہ اُسکے لوازم ہین ؂

ٹیکا - اپنے و - اور لوگ تو - ایور - اسس طریقہ گیان نشٹھا کے - نجانت بغیر جانے ہوے - شرتوا اپنے بھیہ - اورون سے شُنکر - اُپاسنے - اُپاسنا کرتے ہین یعنی اہم برہم کی اُپاسنا کرتے ہین - تے پچھ اور وہ لوگ بھی - اٹ ترن سنتے و - پار ہی ہو جاتے ہین - مرتیم - موت کو یعنی اس دنیا کو کہ موت کا گھر ہے - شُرت پرائنا ہ - مصروف بسماعت ؂

यावत्संजायते किंचित्सत्त्वंस्थावरजंगमम् । क्षेत्रक्षे-
त्रज्ञसंयोगात्तद्विद्धि भरतर्षभ ॥ २७ ॥

۲۷ - اے بھرت کے نسل مین اشرف جسقدر جاندار ساکن و متحرک پیدا ہوتے ہین وہ سب کشتر اور کشترگیہ کے اتفاق سے پیدا ہین ؂

۳ و ۴ و ۵ - ادھیاے مین کرم جوگ کا بیان ہوا اور ۶ و ۸ - ادھیاے مین دھیان اور جوگ کی تصریح ہوئی ادھیاے کے ستائیسوین اشلوک سے آخر ادھیاے تک سانکھیہ کا بیان ہے کہ جو کچھ موجودات وجود مین آئی ہے

وہ سب بسبب کثرت مشق جہل و نادانی کے محسوس ہوتی ہے ورنہ تمامتر
عین برہم ہے ٭

ٹیکا - جاوت - جسقدر - سنجایتے کنچت - جو کچھ پیدا ہونے مین معلوم
موجودات - استھاور - ساکن - جنگم - متحرک کو - کشتیر - مایا - کشتیرگیہ
پریشور کے سنجوگات - اتفاقات سے - تد بدّھ - اُنکو جانو - بھرتر کھبہ - راجہ
بھرت کے فخر خاندان ٭

समं सर्व्वेषु भूतेषु तिष्ठन्तं परमेश्वरम् । विनश्य
त्स्व विनश्यन्तं यः पश्यति स पश्यति ॥ २८ ॥

۲۸ - پرمیشور کو سب کائنات مین یکسان مقیم اور جملہ عالم کے فنا ہو جانے
کے بعد بھی جو اسکو باقی دیکھتا ہے وہی صاحب نظر ہے ٭

ٹیکا - سمم - یکسان - سربے کھ بھوتے کہ - سب کائنات مین - تشٹھنتم
مقیم - پرمیشور - سب کا مالک - ونیشت - فنائے عالم پر بھی - اونیشنتم -
باقی - یہ - جو - پشیت - دیکھتا ہے - سہ پشیت - وہ دیکھتا ہے ٭

समं पश्यन्हि सर्वत्र समवस्थितमीश्वरम् । नहि नस्त्या-
त्मनात्मानं ततो याति पराङ्गतिम् ॥ २९ ॥ + ॥

۲۹ - جو ایشور کو کہ ہر جگہ و ہر زمانہ و ہر شے مین یکسان و مقیم ہے ایسا یقینی
دیکھتا ہے اور اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا وہ بعد مرنے کے پرم گت یعنی
مکت کو پاتا ہے ٭

ٹیکا - سمم - یکسان - پشین - دیکھتے ہوے - سب عالم مین بے زوال -
ہی - بدیدہ - یقین - سربتر - ہر حال اور ہر جگہ اور ہر شے مین - سم وستھت - برابر
مقیم - ایشورم - ایشور کو - نہ ہنستی - اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا مراد قتل سے

یہ سبب ہے کہ جہالت کی ظلمت سے آتما کی سب وقعتی یعنی اُسکی عظمت سے ناواقف
رہنا اور پندار خودی سے اُس کل مطلق کو جزو سمجھنا کہ جگنناتھ پُری یا کاشی پُری
مین ہے۔ آتمنا تمانم - اپنی آتما کو آپ - تتُو - بعد مرنے کے - یات پرانگتم
پاتا ہے مُکت کو ⁂

प्रकृत्यैवच कर्म्माणि क्रियमाणानि सर्व्वशः। यःपश्य
तितथात्मानमकर्त्तारं सपश्यति ॥ ३० ॥

۳۰ - قدرت کاملہ ہی سے سب کام ظہور مین آتے ہین جو آتما کو فاعل فعل
نہین دیکھتا وہی دیکھتا ہے - اگر شبہہ ہو کہ نیک اور بد کامون کا کرنے والا آتما ہر جسم
مین جدا جدا اور اُن کامون کا پھل یعنی سُکھ دُکھ ہونے سے آتما کو درجہ
مساوات حاصل ہے اُسکے رفع کے واسطے یہ فرمایا کہ آتما کسی شے کا فاعل
بالذات نہین ہے بلکہ پرکرت یعنی قدرت ہی سے سب افعال صادر ہوتے
ہین جیسے سورج کچھ کام نہین کرتے مگر بغیر اُن کے سب امور دنیاوی نہین
ہوسکتے اِسی طرح آتما کچھ نہین کرتا اُسکے آسرے سے سب حواس و اعضا سب
کامون کے فاعل ہین لیکن بغیر روح کے سب معطل و بیکار ہین ⁂

ٹیکا - پرکرت ایوچہ - قدرت ہی سے - کرمان - سب کام - کریہ مانان
سب کیے گئے ہین - سربشہ - بالکل - یہ پشیت - وہ دیکھتا ہے - تتھاتمانم
ویسے ہی آتما کو - اکرتارم - نہ کرنے والا - سہ پشیت - وہ دیکھتا ہے یعنی
حقیقت مین ہے ⁂

यदा भूत पृथग्भावमेकस्थमनु पश्यति । ततः
एवच विस्तारं ब्रह्म संपद्यते तदा ॥ ३१ ॥

۳۱ - جب موجودات جدا گانہ کو ذات واحد مین مقیم دیکھتا ہے اور اُسی

سے کثرت کو دیکھتا ہے وہ اُسی وقت برہم مین مل جاتا ہے ؛

یعنی جب سب کائنات بصورت انواع مختلف قیامت کے دن پرکرت مین محو ہوکر ایک ہوجاتی ہے اور پھر زور پیدایش مین اُسی قدرت کے زور سے کثرت قبول کرکے ظہور مین آتی ہے اور برہم سے کچھ فعل صادر نہین ہوتا ان باتون کا جاننے والا برہم ہوجاتا ہے - معنی دوم یہ کہ پرکرت اور پرش دونون ایک ہین اور یہ سب موجودات صرف پرماتما مین قائم ہین اور صرف مایا کی قدرت سے وحدت سے کثرت مین آتے ہین یعنی وہی ایک روپ بہت روپ ہوجاتا ہے ایسا سمجھنے والا برہم مین مل جاتا ہے ؛

ٹیکا - یدا - جب - بھوت - عالم - پرتھک بھاو - صورت مختلفہ کو - ایکستھم انوپشیت - ایک ذات احد مین دیکھتا ہے - تت ایوچ بستارم - اور اُسی سے کثرت کو - برہم سم پدیتے تدا - اُسی وقت برہم مین مل جاتا ہے یعنی احدیت کو حاصل کرتا ہے ؛

अनादित्वान्निर्गुणत्वात् परमात्मायमव्ययः। शरीरस्थोऽपि कौन्तेय न करोति न लिप्यते ॥ ३२ ॥

۳۲ - اے ارجن پرمیشور اناد اور نرگن ہونے سے ناشش رہت ہے اگرچہ سب جسمون مین موجود و مقیم ہے لیکن آپ کچھ نہین کرتا اور نہ کرم کے پھل سے ملوث و پابند ہوتا ہے - یعنی سب مین موجود اور سب سے علیحدہ ہے ؛

यथा सर्व्वगतं सौक्ष्म्यादाकाशं नोपलिप्यते। सर्व्वत्रावस्थितो देहे तथात्मा नोपलिप्यते ॥ ३३ ॥

۳۳ - جیسے آکاش یعنے خلا ہر جگہ پر ہے مگر کسی سے تعلق نہیں رکھتا ویسے ہی آتما سب جسموں میں مقیم ہو کر ملوث نہیں ہوتا - یعنی جس طرح کیچڑ وغیرہ میں بھی آکاش بھرا ہے اور بہ سبب لطافت کے میلا نہیں ہوتا ویسے ہی آتما لطیف اور کثیف جسموں میں محیط و مقیم ہو کر اُن کی بھلائی اور بُرائی میں ملوث نہیں ہوتا غرض کہ بہ سبب اپنی لطافت کے کچھ رنج و راحت نہیں اُٹھاتا ⁘

ٹیکا - یتھا - جیسے - سرب گتم - محیط کُل - سوکشمیاد - بے تعلق ہونے سے آکاشم - آکاش - نوپ لپیتے - نہیں ملوث ہوتا - سرتر اوستھتو - سب جگہ مقیم وہے - جسم میں - تتھا آتما - ویسے آتما - نوپ لپیتے - نہیں ملوث ہوتا ⁘

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोकमिमं रविः । क्षेत्रं क्षेत्री तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत ॥ ३४ ॥

۳۴ - جسطرح ایک آفتاب تمام عالم کو روشن کرتا ہے اُسی طرح آتما تمام جسم کو روشن کرتا ہے اے بھارت ⁘

ٹیکا - یتھا - جیسے - پرکاشیت - روشن کرتا ہے - ایکہ - ایک - کرتسنم - تمام لوکمم - اِس عالم کو - ربہ - سورج - کشیترم - جسم کو - کشیتری - یہ آتما یعنی صاحب جسم - تتھا - ویسے ہی - کرتسن - تمام - پرکاشیت - روشن کرتا ہے - بھارت - اے راجہ بھرت کی اولاد ⁘

क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोरेवमन्तरं ज्ञानचक्षुषा । भूतप्रकृतिमोक्षं च ये विदुर्यान्ति ते परम् ॥ ३५ ॥

۳۵ - کشیتر اور کشیترگیہ ان دونوں کی تفریق بچشم عرفان دیکھتے ہیں اور سب کائنات کی خاصیت اور موکش کو جو جانتے ہیں وہ مکت ہوتے ہیں

ٹیکا - اکشیتر - جسم - اکشیترگیہ یوریو منترم - روح پاک دونون کی اس طرح
گیان جیکچھ کہا - عرفان کی آنکھون سے - بھوت پرکرت - سب عالم کی خاصیت
یعنی دھیان وبیک وجہل وغیرہ کو - موکشم چہ - اور موکش کو یعنی تعلق وقطع تعلق
کو - یے بدہ - جو جانتے ہین - یانت تے پرم - وہ مکت کو پاتے ہین یعنے
مایاجال سے چھوٹ جاتے ہین - فقط

इति श्रीभगवद्गीता सूपनिषत्सु
ब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे श्रीकृष्णा-
र्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ निर्देशो
नाम त्रयोदशोऽध्यायः ॥ १३ ॥

تمام ہوا تیرھوان ادھیائے کشیتر کشیترگیہ نردیش نام

آغاز ادھیائے چہاردہم

श्री भगवानुवाच ॥ परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां ज्ञान मुत्तमम् । यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्व्वे परां सिद्धिमितो गताः ॥ २ ॥

۱- شری بھگوان نے کہا کہ اے ارجن اُس پرم گیان کو جو سب گیانون سے افضل ہے مین پھر کہتا ہون جسکو جان کر سب منی لوگ پرم سِدھ یعنی درجۂ اکمل کو پہونچتے ہین *

ٹیکا- پرم پرمارتھ کا گیان - بھویہ - پھر - پر بکشیام - کہتا ہون - گیانانام سب گیانون مین - گیانم اُتمم - افضل گیان - یعنی تپ جگیہ وغیرہ سے اعلیٰ کیونکہ پرمارتھ کے گیان سے درجہ مکت کا ملتا ہے اِس لیے سب سے برتر ہے - یدگیاتوا - جسکو جان کر - مُنیہ سر بے - سب منی لوگ یعنی ہمیشہ دل مین یاد خدا کی رکھنے والے - دوسرے معنی بید و شاستر کے رموز سے آگاہ - پرام سِدھم - جسکو پرا سدھ یعنی حکمت کہتے ہین - اِتوگتاہ - اِس جنم کے بعد پہونچتے ہین - پھر کہنے سے یہ مراد ہے کہ اے ارجن جو کہ تم ہمارے پیارے دوست ہو اِس لیے تم سے یہ آتما کا گیان اگرچہ پہلے کہہ چکے ہین لیکن بخوبی سمجھنے کے واسطے پھر کہتے ہین *

इदं ज्ञानमुपाश्रित्य मम साधर्म्य मागताः । सर्गेऽपि नोपजायन्ते प्रलये न व्यथन्ति च ॥ २ ॥

۲- اِس گیان پر تکیہ کرکے ہمارے مانند ہوجانے والے شروع پیدائش مین بھی وہ پیدا نہین ہوتے اور قیامت مین بھی اذیت نہین اُٹھاتے

ٹیکا - اِدم - اِس - گیانم اُپاشریتیہ - گیان کا تکیہ یقینی کرکے - مم سادھرم - آگتا - ہمارا روپ ہو جاتا ہے - سَرگے اَپ - برہما کے وقت آفرینش مین بھی - نوپجاینتے - نہین پیدا ہوتے - پرلیے - برہما کے فنا ہونے پر بھی - نہ ویتھنت چہ - اور نہ اذیت اُٹھاتے ہین یعنی جنم اور مرن کی تکلیفون سے چھوٹ جاتے ہین ❖

मम योनिर्महद्ब्रह्म तस्मिन् गर्भं दधाम्यहम् ।
सम्भवः सर्व्वभूतानां ततो भवति भारत ॥ ३ ॥

۳ - میری جون یعنی پیدایش کا مقام مہا برہم یعنی پرکرت ہے اِس مین حمل قائم کرتا ہون بعد اُسکے اے بھارت سب عالم کی پیدایش ہوتی ہے اِس اشلوک سے ظاہر ہے کہ یہ موجودات بالطبع نہین ہوتی بلکہ پُرش اور پرکرت کے جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے ❖

ٹیکا - مم جون - ہماری جُون یعنی بیج رکھنے کا مقام اے محل آفرینش - مہد برہم - مایا - جس کو تینون گن والی پرکرت کہتے ہین - تسمن - اُس مین - گربھم - حمل کو - دُودھامیہم - قائم کرتا ہون - سمبھوہ - پیدائش - سرب بھوتانام - تمام عالم کی - تتو - بعد اُس کے - بھوت - ہوتی ہے - بھارت - اے بھرت کی اولاد - خلاصہ یہ کہ یہ جگت آپ سے نہین ہوتا ہے بلکہ پُرش اور پرکرت کے اتفاق سے ہوتا ہے ❖

सर्व्वयोनिषु कौन्तेय मूर्तयः सम्भवन्ति याः । ता-
सां ब्रह्म महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४ ॥

۴ - اے کُنتی کے فرزند سب جُون یعنی سب عالم کے رحم سے جو شکلین پیدا ہوتی ہین اور سب کی جائے پیدایش مہد برہم یعنی پرکرت ہے اور

تخم یعنی نطفہ ڈالنے والا والدین ہون *

ٹیکا - سرب یونیشو - سب مخلوقاتون مین - کونتیہ - اے کُنتی کے فرزند -
مورتیہ - صورتین - سمبھونت یاہ - جو پیدا ہوتی ہین - تاسام - اُنکی - برہم مہد جون
یُون پرکرت ہے - اہم - مین - بیج پردہ پتا - بیج ڈالنے والا باپ ہون *

सत्त्वं रजस्तम इति गुणाः प्रकृति सम्भवाः । निबध्न
न्ति महा बाहो देहि देहिन मव्ययम् ॥ ५ ॥

۵ - ست رج تم - یہ تینون گن پرکرت سے پیدا ہین اے مہا باہو جو صاحب
جسم بے زوال مطلق اس جسم مین ہے اُسکو یہ تینون گن باندھتے ہین *

ٹیکا - ستوم - ستوگن - رجس - رجوگن - تم - تموگن - ات گناہ - یہ گن
پرکرت سمبھوا - پرکرت یعنی مایا سے پیدا ہوے - بندھنت - باندھتے ہین
مہا باہو - اے ارجن - دیہے - دیہہ مین - دیہن - صاحب جسم کو - اویئم - کہ
بے زوال ہے - یعنی بدن مین یہی تینون گن جیو آتما کہ بے زوال ہے پابند
قالب عنصری کرتے ہین *

तत्र सत्त्वं निर्म्मलत्वात्प्रकाशक मनामयम् । सुख
संगे न बध्नाति ज्ञान संगे न चानघ ॥ ६ ॥

۶ - اُنمین ستوگن بے اندوہ وتعب ہے بسبب لطافت وصفائی کے منور کنندہ
ہے اور آرام اور لذت گیان مین مقید کرتا ہے یہ گناہون سے پاک
ستوگن کی تعریف اور اُس مین مقید ہونے کا طریقہ بیان کیا گیا کہ ستوگن
نہایت صاف وبے غش وبے اندوہ وتعب ہے اور رنج وراحت سے
پاک مثل جواہر کے تابان ہے اُسکی آسایش کی الفت اور گیان کی لذت
اس جیو آتما کو پابند کرتی ہے یعنی ستوگن کے غالب ہونے کے وقت اُسکی

صفات منورہ و آرام مطلق سے جو راحت اور علم الیقین کہ دوئی رکھنے والی ہے پیدا ہوتی ہے وہ اِس جیو آتما کو زندان قالب مین قید رکھتی ہے خلاصہ یہ کہ ستوگن بھی بسبب اِسکے کہ مایا سے پیدا ہوا ہے باعث پابندی کا ہے

ٹیکا ستتر - اُسمین - ستوم - ستوگن - نِرملتوات - لطافت و پاکیزگی سے پرکاشکم - روشنی دینے والا - انامیم - بے آزار و اندوہ - سُکھ سنگے نہ - آرام کی لذت سے - بدھناتِ - مقید کرتا ہے - گیان سنگے نہ چہ - اور گیان کی لذت سے بھی - انگھ - اے بے گناہ ❖

रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णा संग समुद्भवम् । तन्नि
बध्नाति कौन्तेय कर्म्म संगेन देहिनम् ॥ ७ ॥

ہے - رجوگن کو خواہش مجسم جانو اور حرص و تعلق اُس سے پیدا ہوئے ہین اے کُنتی کے فرزند وہی کرم کی دلبستگی ہے صاحب جسم اور جیو آتما کو پابند کرتا ہے ❖

ٹیکا - رجو - رجوگن - راگاتمکم - خواہش مجسم یعنی عورت لڑکے دولت حشمت وغیرہ - راگ معنی حصول مدعا و معنی دوم خواہش و معنی سوم غرور - بدھ - جانو ترشنا - سے نابسری کی خواہش زائد از ضرورت - سنگ معنی اول دلبستگی و معنی دوم حفظ حاصلات - سمدبھوم - پیدا ہوتا ہے - تن نبدھناتِ - اُس کو باندھتا ہے کونتیہ - اے کُنتی کے فرزند - کرم سنگے نہ - کرم مین دل لگانے سے - دیہنم - صاحب جسم کو - خلاصہ یہ کہ خواہش لذات و نیکنامی رجوگن سے پیدا ہوتی ہے اور خواہش سے حرص و تعلق پیدا ہوتے ہین پس سعی مطلوبات مین دل لگانا جیو آتما کو موجب پابندی کا ہوتا ہے ❖

तमस्त्व ज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्व्व देहिनाम ॥ भ.

मादालस्य निद्राभिस्तन्नि बध्नाति भारत ॥ ८॥

۸ - تموگن کی پیدائش صرف جہل سے سمجھو سب جسم والون کو موہ یعنی وحشت وشبہہ بڑھانے والا ہے اور نیند اور سستی اور مدہوشی سے اُسکو باندھ لیتا ہے اے بھارت ؀

ٹیکا - تمستو - تموگن - اگیان جم بِدّھ - جہل سے پیدا ہوا سمجھو - موہنم غفلت وشبہہ دینے والا - سَرب دیہہ نام - سب جسم والون کو - پرماد - مدہوشی اور غرور - آلسیہ - کاہلی - نِدرابھ - نیند سے - تن - اُسکو یعنی جیوآتما کو - نبدھناتی - پابند کرتا ہے - بھارت - اے ارجُن ؀

सत्वं सुखे संजयति रजः कर्म्माणि भारत । ज्ञान-
मावृत्य तु तमः प्रमादे संजयत्युत ॥ ९ ॥

۹ - ستوگن خوشی اور آرام مین پہونچاتا ہے رجوگن سعی واعمال مین مصروف کرتا ہے اور تموگن عقل کو گھیر کر غفلت مین لگاتا ہے ؀

ٹیکا - ستوم - ستوگن - سُکھے - خوشی وآرام مین - سنجیت - لیجاتا ہے - رجہ - رجوگن - کرمن - کامون مین سعی کراتا ہے - بھارت - اے ارجُن گیان ماورتیہ - عقل پر پردہ ڈال کر - تمہ - تموگن - پرمادے سنجیت یت غفلت وبد کامون مین پابند کر دیتا ہے ؀

रजस्तमश्चाभि भूयसत्त्वं भवति भारत । रजः सत्त्वं
तमश्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥ १० ॥

۱۰ - رجوگن اور تموگن کو مغلوب کرکے اے بھارت ستوگن ہوتا ہے اور ستوگن اور تموگن کو دباکر رجوگن ہوتا ہے اور ستوگن اور رجوگن کو تموگن دبا دیتا ہے - جب قسمت کی خوبی سے ستوگن جسم مین زیادہ

ہوتا ہے تو دوسرے گنون کو مغلوب کرکے گیان اور آرام اور جمعیت دل
دیتا ہے اِسی طرح جب رجوگن زور کرتا ہے تو دونون گنون کو دباکر کرم
یعنی کوشش اور ترشنا اور غصہ مین لگا دیتا ہے اور جب تموگن ترقی پاتا
ہے تب غفلت و سستی و وہم و نیند وغیرہ مین پھنسا دیتا ہے ـ خلاصہ
یہ کہ جو گن جسم مین بڑھ جاتا ہے وہ دوسرے گنون کو کمزور کرکے اپنی خاصیت
کو ظاہر کرتا ہے ✤

ٹیکا ـ رجہ ـ رجوگن ـ تمشچہ ـ اور تموگن ـ اپ ـ بھی ـ ابھبھویہ ـ بھو ـ ستوم
ستوگن ـ بھوت ہوتا ہے ـ بھارت ـ اے ارجن ـ رج ستوم تمشچیو ـ ستوگن اور
تموگن کے مغلوب ہونے سے رجوگن ہوتا ہے ـ تمہ ستوم رجہ تتھا ـ ویسے ہی
تموگن ست اور رج کو دبایا ہے ✤

सर्व्वं द्वारेषु देहेस्मिन् प्रकाश उपजायते । ज्ञानं
यदा तदा विद्या द्वि वृद्धं सत्त्व मित्युत ॥ ११ ॥

۱۱ ـ جب سب دروازون مین اس جسم کے گیان کی روشنی پیدا ہووے
تب ستوگن کی ترقی چاہیے ـ جب اِس جسم کے سب دروازون مین یعنی
کان آنکھ وغیرہ کی قوتین صحیح ہووین اور ہر ایک خواہش کے محسوسات
فی نفس الامر جیسے چاہیے ظاہر ہووین یہ علامت ستوگن کی ترقی کی ہے
اور رات بمعنی بھی یعنی فائدہ و راحت و خوشی وغیرہ بھی دلیل ستوگن کے
بڑھنے کی ہے ✤

ٹیکا ـ سرب دواریشُ ـ سب دروازون مین ـ دیہے اسمن ـ اس جسم
مین ـ پرکاش اُپجاتیے ـ روشنی پیدا ہوتی ہے ـ گیانم ـ جب گیان ـ
پیدا ہو بات ـ اسوقت جاننا ہے ـ بردھم ـ ترقی ـ ستوم ات ـ ستوگن کی

یت - بمعنی نیز یعنی بھی ❖

लोभः प्रवृत्तिरारम्भः कर्म्मणामशमः स्पृहा। रजस्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥ १२ ॥

۱۲ - طمع اور حرص اور کامون کی ابتدا۔ اور ترقی کی خواہش یہ سب رجوگن کی ترقی سے ہوتی ہے اے راجہ بھرت کے فرزند رشید ❖

ٹیکا - لوبھ - یعنی باوجود آمدنی و دولت کے ہمیشہ اُسکی ترقی چاہنا - پربرت - دنیا کے کامون مین دل لگانا و مصروف رہنا - آرنبھ - دنیاوی کامون کا شروع کرنا - کرمنام - کامون کا - اشمہ - یہ ہے کہ بعد اِس کام کے یہ کام کرینگے اور اُسکے بعد وہ تیسرا کام اسی طرح ہمیشہ خواہش کا بڑھانا - اسپرہا - کسی کے مال یا حشمت و عزت کو دیکھکر خواہش کرنا کہ بھلے یا بُرے طور سے جیسے ملے لے لیجیے - رجسیہ - رجوگن سے - ایتان - اتنے - جاینتے پیدا ہوتے ہین - ببردّھے - ترقی ہونے سے - بھرت ارکھبہ - اے بھرت کے فرزند ارجمند ❖

अप्रकाशो प्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च। तमस्येतानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥ १३ ॥

۱۳ - عقل کی تیرگی اور بے توجہی اور غفلت اور نسیان یہ سب تموگن کی ترقی سے پیدا ہوتی ہین اے راجہ کرو کی اولاد ❖

ٹیکا - اپرکاشو - نیک و بد کی تمیز نہ رہنا - اپربرتہ - بے توجہی و کاہلی - پرماد - جو کام کہ لائق کرنے کے ہے اُسکا دھیان نہ رکھنا - موہ - جھوٹی سمجھ و نسیان و غفلت - ایوچ - یہی باتین - تمسیہ - تموگن کی - ایتان - اتنی باتین - جاینتے - پیدا ہوتی ہین - ببردھے - ترقی ہونے سے - کرنندن - اے راجہ کرو کی اولاد

यदासत्त्वे प्रवृद्धेतु प्रलयंयाति देहभृत् । तदोत्तम
विदांल्लोकान् मलान् प्रति पद्यते ॥ १४ ॥

۱۴- جب ستوگن بڑھتا ہے تو جسم والا مرنے کے بعد مقامات حق شناسی کو جو
اعلی و نورانی ہے پہونچتا ہے۔

ٹیکا- یدا- جب- ستوے پربرڈھے تو- ستوگن بڑھتا ہے- پرلیم یات-
موت پاتے ہین- دیہ بھرت- صاحب جسم- تدا- اسوقت- اُتم بدان لوکان-
حق شناسی کے مقامون مین- املان- مکان نورانی مین- پرپدیتے- فائز ہوتے
ہین- اُتم لوگ جہان ہرنیہ گربھ کے اُپاسک جاتے ہین- خلاصہ یہ کہ اگر ستوگن
کی ترقی کے وقت مین جو شخص ترک قالب کرے تو ستّ لوک وغیرہ کو جاتا ہے-

रजसि प्रलयं गत्वा कर्म्म संगिषु जायते । तथा प्रली
नस्तमसि मूढ़ योनिषु जायते ॥ २५ ॥

۱۵- رجوگن کے وقت مین مرکر کرم کرنے والے آدمیون مین پیدا ہوتا ہے
ویسے ہی تموگن کے وقت مین مرنے سے مُوڑھ جون یعنی درخت وحیوانات و
حشرات وپرندون مین پیدا ہوتا ہے۔

ٹیکا- رجسی- رجوگن کی حالت مین- پرلیم گتوا- جسم کو چھوڑکر- کرم سنگےشو-
کرم کرنے والون مین یعنی انسان کے جسم مین- جایتے- پیدا ہوتا ہے- اسمین
بھی اگر رجوگن اچھی نیت کا مثل باغ وتالاب وشوالہ وپل ودھرم شالہ وغیرہ کے
بنانے کا خیال رہا تو اچھا جسم اور برن پاتا ہے اور اگر شہوت نفسانی وعداوت و
غضب کے تصور کی حالت مین جان نکلی تو ناقص جسم وناقص برن ملتا ہے- تتھا-
ویسے ہی- پرلی نس تمس- تموگن مین مرے تو- مُوڑھ یونیشو- درخت وحیوانات
وحشرات وپرندون کی صورتون مین- جایتے- پیدا ہوتا ہے- اسمین بھی

موافق زیادتی وکمی تموگن کے اچھا برا جسم ملتا ہے*

कर्म्मणः सुकृतस्याहुः सात्त्विकं निर्म्मलं फलम् ।
रजसस्तु फलं दुःखमज्ञानं तमसः फलम् ॥ १६ ॥

۱۶ - ستوگن کے نیک اعمالون کے نتیجہ کو ساتوک اور نرمل یعنی لطیف و شفاف کہتے ہین اور رجوگن کا ثمرہ تکلیف اور تموگن کا نتیجہ جہالت ہے*

ٹیکا - کرمنہ سکرتیسیہ - ستوگن کے کرم یعنی دھرم کا پھل - ساتوکم یعنی آسایش و جمعیت خاطر - نرملم پھلم - صاف نتیجہ - یعنی رجوگن اور تموگن سے معرّا چونکہ رجوگن کے کامون مین گناہ و ثواب ملا رہتا ہے اس لیے فرمایا کہ ستوگن کا پھل نرمل ہے - رجسئتُ پھلم دُکھم - رجوگن کا نتیجہ تکلیف ہے کیونکہ اُسمین راحت کم اور رنج زیادہ ہے لہذا اُسکو رنج ہی قرار دیتے ہین - اگیانم تمسہ پھلم - اگیان یعنی جہالت و نیند و نسیان وغیرہ تموگن کا ثمرہ ہے - آہرہ کہا ہے - بعضون کو کوشش کرنے سے ستوگن کی ترقی ہوتی ہے اور بعضون کو بالطبع ستوگن زیادہ ہوتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنھون نے پہلے جنم مین کوشش کی ہے اسی طرح پر رجوگن و تموگن کو بھی سمجھنا چاہیے*

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच । प्रमाद
मोहौतमसो भवतोऽज्ञानमेवच ॥ १७ ॥

۱۷ - ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے رجوگن سے طمع اور خواہش ہوتی ہے تموگن سے انانیت و غفلت پیدا ہوتی ہے اور جہالت بھی*

ٹیکا - ستوات سنجایتے گیانم - ستوگن سے گیان یعنے علم اعلی و عقل لطیف پیدا ہوتی ہے - رجسو لوبھ ایوچہ - اور رجوگن سے طمع و

حرص وشہوت لذات کی پیدا ہوتی ہے - پرمادومُوہو تمسو - غرور وغفلت تموگن سے - بھوتو اگیان میوچہ - اور جہالت وبےتمیزی بھی ❊

उर्द्धं गच्छन्ति सत्त्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः । जघन्य गुण वृत्तिस्था अधो गच्छन्ति तामसाः ॥ १८ ॥

۱۸- ستوگنی لوگ مقام اعلیٰ اور درجہ بلند کو پاتے ہین اور رجوگنُ والے اوسط درجہ مین رہتے ہین اور تموگن والے درجۂ اسفل مین جاتے ہین ❊

ٹیکا - اوردھم - درجۂ اعلیٰ یعنی ستّ لوک وسورگ لوک وغیرہ مین گچھنت جاتے ہین - ستوستھا - ستوگن مین رہنے والے - مدّھے - اوسط مین یعنی جامۂ انسانی مین - تشٹھنتے - مقام کرتے ہین - راجسا - رجوگنی لوگ - جگھنیہ گن برتشتھا - اخیرگنُ کی عادت والے یعنی تموگنی - لوگ ادھو گچھنت اسفل مقام کو جاتے ہین - تامسا - تموگنی - اسفل یعنی حیوانات وپرندو حشرات الارض کا جسم پاتے ہین ❊

خلاصہ یہ کہ ستوگنی خوشحال ومطمئن اور رجوگنی کچھ راحت اور کچھ رنج مین اور تموگنی بالکل تکلیف ہی مین رہتے ہین ❊

नान्यं गुणेभ्यः कर्त्तारं यदा द्रष्टानुपश्यति । गुणेभ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सोऽधिगच्छति ॥ १९ ॥

۱۹- جب دیکھنے والا گنون کے سوا اور کو فاعل فعل نہین دیکھتا اور جو آتما کو کہ صفات یعنی رجوگن تموگن ستوگن وغیرہ سے منزہ جانتا ہے وہ ہمارے مقام کو پہونچتا ہے ❊

ٹیکا - نانیم - نہین غیر کو - گنے بھیہ کرتارم - گنون کے سوا فاعل فعل - یدا جب - درشٹھا - دیکھنے والا - اَنُ پشیت - دیکھتا ہے - گنے بھیشچہ پرم بیت - گنون سے

جد۔ آتما کو جانتا ہے۔ مد بھاوم۔ میرے بھاو یعنی درجہ کو۔ سو ادھگچھت۔ وہ پہونچتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ جب اہل نظر بہ نظر غور سوا ے صفات کے دوسرے کو فاعل فعل نہین جانتا ہے اور ذات کو صفات سے منزّہ جانتا ہے وہ ہمارے مقام کو پہونچتا ہے یعنی برہم ہو جاتا ہے ؞

गुणानेतानतीत्यत्रीन्देही देह समुद्भवान् । जन्म मृत्यु जरा दु:खैर्विमुक्तो मृतमश्नुते ॥ २० ॥

۲۰۔ جو شخص ان ہرسہ صفات سے کہ انسان کے جسم سے پیدا ہوتی ہین علیحدہ ہو جاتا ہے وہ پیدا ہونے اور مرنے اور بڑھاپے کے دکھون سے چھوٹ کر حیات جاوید پاتا ہے ؞

ٹیکا۔ گنان ایتان۔ ان گنون سے۔ اتیتہ۔ علیحدہ ہو کر۔ ترین۔ تینون دیہی۔ صاحب جسم یعنی انسان کے۔ دیہہ سمدبھوان۔ جسم سے پیدا ہوے۔ جنم مرت۔ پیدایش اور موت۔ جرا۔ بڑھاپے کے۔ دکھیہ۔ دکھون سے۔ بمکتہ۔ چھوٹ کر۔ امرت مشنتے۔ آبحیات کو پاتا ہے۔ امرت کے تین معنی ہین اول بھگت دوم ہمارا روپ سوم برہمانند۔ جو کہ لازوال ہے ؞

अर्ज्जुन उवाच ॥ कैर्लिङ्गै: स्त्रीन्गुणानेतानतीतो भवति प्रभो । किमाचार: कथञ्चैतांस्त्रीन गुणान निवर्त्तते ॥ २१ ॥

۲۱۔ ارجن نے پوچھا کہ اے پربھو یعنی قادر مطلق کن نشانون سے ان تینون گنون سے علیحدہ ہوا معلوم ہوتا ہے اور اُنکا کیا طریقہ ہے اور کس تدبیر سے ان تینون گنون سے بری ہو جاتا ہے ؞

ٹیکا۔ کیر لنگیہ۔ کن نشانون سے۔ ترین گنا نیتان۔ ان تینون گنون سے

اتیتو بھوت - علیحدہ ہوتاہے - پربھو - اے قادر مطلق - کم آچارہ - کیا
چال چلن اور دستور ہے - کتھم چہ ایتان - اور کسطرح - ترین گنان - تینون گنون
سے - بنر تتے - چھوٹ جاتاہے - ارجن نے تین سوال کیے - اول علامت -
دوم اخلاق سوم تدبیر حصول رتبہ ❖

श्रीभगवानुवाच। प्रकाशञ्च प्रवृत्तिञ्च मोहमेवच पा-
ण्डव। नद्वेष्टि संप्रवृत्तानि ननिवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

۲۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے راجہ پانڈو کے فرزند گیان یا کرم دنیاوی
یا غفلت جو کچھ ظہور مین آوے اُنسے خوش و ناخوش نہ ہووے اور جو جاتا رہے
اُسکی تمنا نہ رکھے ❖

ٹیکا - پرکاشں - روشنی یعنی حواسون کی قوتون کا صحیح و معتدل ہونا
اور نیک کامون مین متوجہ رہنا یہ ستوگن کا فعل ہے - پربرتم چہ - اور معروفی
دنیا کے کامون مین یہ عمل رجوگن کا ہے - موہ ایوچہ - غفلت اور توہم
عمل تموگن کا ہے اے پانڈو - نہ دویشٹ - نہ ناخوش ہوتاہے - سمپربرتان
حاصل ہونے سے - نہ نبرتان کانکشت - نہ موکش کی خواہش کرتاہے -
خلاصہ یہ کہ جو تین گنون سے علیحدہ ہے وہ کچھ نیک کام کرنے سے مثل عبادت
وخیرات وغیرہ کے نہ خوش ہوتاہے اور نہ دنیاداری کے امور یا غفلت یا توہم
وتفکر کے پیش آنے سے ناخوش ہوتاہے اگرچہ یہ صفات کے افعال اپنی
اوقات پر ظاہر ہوتے ہین لیکن جو گناتیت ہے وہ حصول مطلوب سے
راضی و مرغوب کے نہ ملنے سے ملول نہین ہوتا دونون باتون کو مثل خواب
کے غلط سمجھتاہے ❖

उदासीन बदासीनो गुणो यौन विचाल्यते । गुणा

वर्त्तन्त इत्येव योऽवतिष्ठति नेङ्गते ॥ २३ ॥

۲۳ - بے تعلق کی طرح بیٹھا رہے اور جبکو صفات متحرک نہ کر سکین یہ صفات اپنا کام کرتی ہین ایسا سمجھکر اپنے قرار سے متجاوز نہ ہو -

یہ دوسرے سوال کا جواب ہے کہ اُداسین یعنی بے واسطہ محض کے طور پر نہ کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت اس طرح رہ کر صفات کی حرکتون سے متجاوز نہ ہووے اور سمجھے کہ یہ سب کام اندریون یعنی حواسون کے ہین کچھ اتما سے تعلق نہین ہے اس فہم پر قائم کسی لذت کی طرف مائل اور کسی شے مین وابستہ نہ ہو یہی طریقہ گناتیت کا ہے ؞

ٹیکا - اُداسین وت - مثل بے تعلق اور آزاد - آسین - بیٹھا رہے - گُنیر یو - گنون سے جو - نہ بچالیتے - نہ متحرک کر سکے - گنا برتنت اِت - گن اپنے کام کرتے ہین - ایوم - اسطرح - یو ونشٹھت - اپنے قرار سے - نینگ گتے - متجاوز نہین ہوتا - یعنی مستقیم العقل رہتا ہے ؞

समदुःखसुखस्स्वस्थः समलोष्टाश्मकाञ्चनः ।

तुल्यप्रियाप्रियो धीरस्तुल्यनिन्दात्मसंस्तुतिः ॥ २४ ॥

۲۴ - دُکھ سُکھ کو برابر جان کر اپنے آپ مین قیام رکھے اور لوہا اور پتھر اور سونے کو برابر جانے اور بھلا اور بُرا اور مذمت اور تعریف اور دوست اور دشمن جس عاقل کو برابر ہو ؞

ٹیکا - سم دُکھ سُکھ - رنج وراحت برابر - سوستھ - اپنے آپ مین قائم رہے - سَم - برابر - لوشٹ - لوہا - اشم - پتھر - کانچنہ - سونا - تُلیہ - برابر - پریہ اپریہ - دوست و دشمن - دھیر - مستقل مزاج یعنی عاقل ہو - تلیہ - برابر - نندا تم - اپنی مذمت - سنستوت - اور تعریف - دھیر - یعنی عاقل کہنے سے یہ

مارتا ہے کہ لڑکے بھی دوست اور دشمن اور نیک اور بد کو نہین خیال کرتے
اور مجنون کو بھی ان سب باتون کی تمیز نہین ہوتی تو ایسا مساوات کا
سمجھنا مقصود نہین ہے بلکہ عاقل اور عالم ہو کر جب نیک اور بد
اور دوست اور دشمن کو برابر سمجھے اور آتما کے تصور مین قائم رہے تو
وہ سمارشی ہے ❊

मानापमानयोस्तुल्यस्तुल्योमित्रारिपक्षयोः।
सर्व्वारम्भपरित्यागी गुणातीतः स उच्यते॥२५॥

۲۵- عزت اور ذلت کو یکسان اور دوست و دشمن کی جانبداری برابر
اور کل باتون کے تردد کا تارک ایسے لوگون کو گنون سے جدا کہتے ہین ❊

ٹیکا- مان- قدر و عزت- اپمان- بیقدری و ذلت- تُوہ- دونون-
تلیہ- مساوی- متر- دوست- ار- دشمن- پکشیو- دونون کی طرفداری-
سربارمبھ- سوائے غذا کے کہ قیام جسم اُسپر منحصر ہے سب کامون کے تردد کا-
پرتیاگی- تارک- گناتیتا- گنون سے جدا- س اوچیتے- اُسکو کہتے ہین ❊

मांचयोऽव्यभिचारेण भक्तियोगेन सेवते। स गुणान्
समतीत्यैतान् ब्रह्मभूयाय कल्पते॥२६॥

۲۶- جو کوئی صادق عقیدت سے بھگت جوگ کے ساتھ میری طاعت کرتا ہے
وہ ان گنون سے جدا ہو کر برہم ہونے کے سزاوار ہے- یہ تیسرے سوال کا
جواب ہے یعنی نربرگنانیت ہونے کے تبلاتے ہین ❊

ٹیکا- مام چہ- اور جو مجھے- ابھیچارین- یعنی بارھوین ادھیائے مین
جیسا کہ صدق ارادت کا بیان ہے ویسے سچے اعتقاد سے- بھگت جوگے نہ
محبت کے ساتھ یکدل ہونے سے- سیوتے- ہر وقت ہمیشہ تصور کرتا ہے

سگنان سمتیت اتیان - وہ اِن گنون سے جدا ہوکر - برھم بھویاے کلپتے - برہم ہونے کے لائق ہوتا ہے -

خلاصہ یہ کہ پرمیشور کا سچّے اعتقاد سے ہمیشہ ہر وقت دھیان کرنا ہی گناتیت ہونے کی تدبیر ہے ❖

ब्रह्मणोहि प्रतिष्ठाहम मृतस्याव्ययस्यच । शाश्वतस्यच धर्म्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्यच ॥ २७ ॥

۲۷ - بالتحقیق برہم کے رہنے کی جگہ مین ہون اور باقی اور بے زوال اور بے نہایت یعنی سار روپ دھرم اور سرور جاوید مین ہون ❖

ٹیکا - برہمنو - برہم کا - ہ - نشچے کرکے یعنی بالتحقیق - پرتشٹھاہم - جاے قیام مین ہون یعنی برہم کا مسکن جنکو رام کرشن بشن ہرنیہ گربھ وغیرہ کہتے ہین اُن کے ظہور کا مبدء مین ہون جیسے سورج روشنی کا مظہر و مبدء ہے - امرتسیہ - یعنی بے زوال مکت کا - اببیہ چہ - باقی ولازوال کا - شاسوتسیہ چہ اور قدیم کا - دھرمسیہ - بید کے حکم کا ❖

سکھسیہ ایکانت کسیہ چہ - یعنی سرور جاویدان سب کا مظہر و مبدء مین ہی ہون ❖

خلاصہ یہ کہ جو لوگ نرگن برہم کو اور دھرم یعنی بید کے اصل مدعا کو اور پرمانند یعنی سرور محض کو نہین جانتے ہین اور وہ رات دن میرے یعنی سگن برہم کی (مثل رام اوتار و کرشن اوتار وغیرہ اوتارون کی) اُپاسنا اور بھجن کرتے ہین وہ بھی ضرور ہی برہم مین مل جاتے ہین اور اُن کو برہم گیان بھی حاصل ہوجاتا ہے -

یعنی نرگن اور سگن دونوں کی اُپاسنا کرنے سے مکت پدوی حاصل ہو جاتی ہے ۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्ज्जुन सम्वादे त्रिगुण विभाग योगो नाम चतुर्द्दशोऽध्याय: ॥ १४ ॥

تمام ہوا چودھواں ادھیائے ترگن بھاگ جوگ نام

آغاز ادھیاے پانزدہم

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्द्ध्वमूलमधःशाखमश्वत्थं प्राहुरव्ययम् । छन्दांसि यस्य पर्णानि यस्तं वेद स वेदवित् ॥ १ ॥

۱- اوپر جڑ اور نیچے ڈالیان اور بے ثبات اور بے زوال جسکو کہتے ہین اور بید کی رچا جسکی پتیان ہین اُس کو جو جانتا ہے وہی بید کا جاننے والا ہے اِس عالم کو درخت سے تشبیہ دے کر فرماتے ہین کہ اوپر کی طرف اُسکی جڑ ہے یعنی ذات واحد جو سب سے برتر ہے وہ بمنزلہ جڑ کے ہے اور نیچے ڈالیان یعنی برہما-بشن- شو وغیرہ جنکا درجہ برہم سے نیچے ہے وہ بمنزلہ ڈالیون کے ہین ✦

ٹیکا- شری بھگوان کہتے ہین کہ- اوردھ- اوپر- مول- جڑ- ادہ- نیچے- شاکھا- شاخ- اشوتھم- بے ثبات- یعنی جسکا قیام کل تک قابل اعتماد کے نہو- یہ اسمہ- کہا جاتا ہے- اویَم- بے زوال- اگرچہ یہ عالم فانی ہے لیکن بسبب دور و تسلسل کے ایک کی فنا سے دوسرے کی پیدایش ہوتی ہے جیسے گھڑے کے ٹوٹنے سے ٹھیکریون کی پیدایش ہوتی ہے اور مثل پانی دریاے روان کے کہ بہا جاتا ہے لیکن بے نقصان معلوم ہوتا ہے اسی طرح اگرچہ سب لوگ مرتے جاتے ہین مگر دنیا اُسی طرح قائم ہے- چھندانس- بید کی رچا- لیشہ- جسکے- پرنان- پتے ہین- یعنے بید کے حکم کے مطابق ستوگنی وغیرہ اعمال کے نیچے اُسکے پتون کا سایہ ہے ایسے درخت کا کاٹنا بغیر آتم گیان کے نہین ہوسکتا- یستم بید- جو اُسکو جانتا ہے

سہ بید مت - وہ بید کا جاننے والا ہے - دوسرے معنی یہ کہ یہ تشبیہ بیدین منت - برج ہے کہ برہم جس کی جڑ اور مہت تتو اور اہنکار اور پنج تماترا یعنے سامعہ - باصرہ - ذائقہ - شامہ - لامسہ - یہی ڈالیان ہین اور کان - آنکھ - ناک - زبان جس کے مظہر یعنے گن ہین ایسا جو درخت ہے سوا بیہ یعنی ہمیشہ ہے جو بغیر آرہ معرفت کے کاٹا نہین جاتا *

अध श्चोर्द्ध प्रसृतास्तस्य शाखा गुण प्रवृद्धा विषय प्रवाला: । अधश्च मूलान्यनु संततानि कर्म्मानु बन्धीनि मनुष्य लोके ॥ २ ॥

۲ - نیچے اوپر جسکی ڈالیان پھیلی ہین اس عالم ناسوت مین کرم سے بندھی ہین ٹیکا - ادھشچہ - اور نیچے - اوردھم - اوپر - پرسرتا - پھیلی ہین - تسیا کی اسکی ڈالیان - گن پر بردھا - گنون سے بڑھی ہین - بکھے پر بالا - لذات سے مستحکم ہوئی - ادھشچہ - اور نیچے - مولان - جڑین - اُن نیچے سنتتان کرمانو بندھ یعنی منکھ لوکے - کرم سے بندھی ہین منکھیہ لوک مین - نیچے کی ڈالیان ناقص خلقت مثل بہائم وحشرات الارض اور اوپر کی ڈالیان کامل خلقت دیوتا پچھ وغیرہ اور انسان نیک سیرت یکھ تن سے مراد ہے اور ست و گن وغیرہ صفات سہ گانہ بجاے پانی کے ہین جن سے پرورش پا کر ڈالیان بڑھتی ہین اور پنج تت ماترا شبد اسپرشش روپ رس گندھ اور بید و شاستر کے احکام بمنزلہ شگوفہ کے ہین اور پربشو رسب کی جڑ ہین دوسرے معنی شبہہ باسنا یعنی نیک نیتی اوپر یعنی درجۂ اعلیٰ کی ڈالی اور اشبھ باسنا نیچے یعنی درجۂ اسفل کی ڈالی اور نیچے کی جڑین الفت وعداوت و

ولذات وغیرہ جنسے یہ درخت مضبوط ہو رہا ہے اور کرم یعنی عمل جو اِن تینون سے صادر ہوتے ہین اُن ڈالیون کے پھل ہونے کے بعد انسان کا جسم ملتا ہے ؛

न रूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा
अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसंगशास्त्रेण दृढेन छित्वा। ३।
ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन् गता न निवर्तन्ति
भूयः। तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता
पुराणी ॥ ४ ॥

۳ و ۴ - نہ صورت اُسکی یہان نظر آتی ہے اور نہ ابتدا نہ انتہا نہ وسط یہ سنسار روپی درخت نہایت قوی الاصل ہے بے تعلقی کے مضبوط حربہ سے کاٹ کر ؛

ٹیکا - نہ رُوپم اسیَہ ایہہ - نہ صورت اُسکی یہان - تتھوپ لبھیتے - ویسی ہی ملتی ہے - نہ انتو نچہ آد - نہ انتہا اور نہ ابتدا - نہ چہ سم پرتشٹھا - اور نہ اُسکا قیام جانا جاتا ہے - اشوتھ مینم - اِس بے ثبات کو - سبروڑھ مولم جو جڑ مضبوط ہے - اسنگ ششترین - بے تعلقی کے حربہ سے - ڈِرِڑھین مضبوط سے - چھتوا - کاٹ کر - بعد حصول بے تعلقی کے تت پد یعنی رتبہ ذات بحبت تلاشش کرنا چاہیے جس درجہ کو پہونچ کر دنیا مین نہین آتے اُسی آدپرش کی پناہ مین رہنا چاہیے کہ جس سے یہ قدیم آفرینش پھیلی ہے ؛

ٹیکا - یہ دو اشلوک قطعہ بند ہین جیسا کہ کہا گیا کہ اِس درخت کی جڑ اوپر اور ڈالیان نیچے ہین ایسی صورت اِس عالم کی نظر نہین آتی ہے کیونکہ مثل سراب و عالم خواب کے غلط محض ہے اُسکی ابتدا اور انتہا اور درمیان معلوم نہین کہ کب سے ہے

اور کب تک رہیگا اور یہ بھی معلوم نہین ہوتا کہ اِسکا قیام کیونکر ہے سو اِس درخت کو دڑھ بیراگ کے آبدار حربہ سے خواہ بنظر تحقیق وغور کامل کے آبدار حربہ سے قطع کر کے بعد اُسکے تت پد یعنی بشنُ پد کو بید انت کے بچار وشم دمن وندِدھیاسن وغیرہ کے طریق سے چلنا ہے کہ جس مقام مین جا کر پھر بازگشت نہین ہوتی اُسی ذات قدیم کی پناہ مین جانا چاہیے کہ جس سے یہ عالم قدیم ظہور پاتا ہے ❊

निर्मान मोहाजित संग दोषा अध्यात्म नित्या विनि वृत्त कामा: । द्वन्द्वैर्विमुक्ता: सुख दु:ख संज्ञैर्गच्छन्त्य मूढा: पदमव्ययं तत् ॥ ५ ॥

۵ – بے نفس و بے توہم اور تعلق کے عیوب پر غالب ہو کر آتم گیان یعنی علم عرفان مین مصروف اور خواہشون کو فرو کرنے والے اور رنج و راحت سے چھوٹے ہوئے ایسے عاقل کامل درجۂ بے زوال پر پہونچتے ہین ❊

ٹیکا – نرمان – بے نفسانیت – موہ – غفلت و توہم – جت سنگ دوش زن و فرزند کی الفت و رنج و راحت و ذلت و عزت کے خیالات پر غالب آنا – ادھیاتم نتیا – پرماتما کے دھیان مین مصروف خواہ آتم گیان مین دل بستہ – بنبرت کاما – خواہشات دنیا کا دور ہونا – دوند پر مکتا – دوند یعنی مغائرت سے چھوٹے ہوئے اور سرد و گرم و رنج و راحت و حرمت و ذلت سے بری – سُکھ دُکھ سنگیہ – سُکھ دُکھ کی خواہش سے – گچھنت – جاتے ہین – اموڑھ – بیدانت شاستر کے مطابق علم عرفان سے واقف – پدم – درجہ – ابیم – لازوال – تد – وہ ❊

न तद्भासयते सूर्यो न शशांको न पावक: । यद्गत्वा

ननि चर्लन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

۶ - جہان سورج اور چاند اور آگ کی روشنی نہین پہونچتی اور جہان سے جا کر
بازگشت نہین ہوتی وہ میرا عالی مقام ہے ٭

ٹیکا - نہ تد بھاسیتے - نہ اُسکو روشن کرتا ہے - سُورجو - آفتاب - نہ ششانکو
پاوک - نہ چندرما اور نہ آگ - یدگتوا - جہان جاکر - نہ بنرتنتے - پھر نہین آتے
تدھام - وہ مقام - پرمم مم - عالی میرا ہے -

یعنی میرے عالی مقام کو سورج اور چاند اور آگ کہ یہی روشنی کے باعث ہین
روشن نہین کر سکتے کیونکہ اُنکی رسائی نہین ہے اسلیے کہ یہ سب مایا سے پیدا
ہوے ہین اور وہ مقام مایا سے علیحدہ ہے وہ مقام میرا خود عین نور ہے
اور جوگی لوگ وہان پہونچ کر پھر دنیا مین نہین آتے ٭

ममैवांशो जीवलोके जीवभूत: सनातन: । मनःषष्ठा-
नीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

۷ - میرے ہی جزو سے اس عالم ناسُوت مین جیو قدیم کو پانچو مدرکات باطنی
یعنی سامعہ ذائقہ لامسہ باصرہ شامہ اور چھٹوان دل طبیعت مین مقیسم ہوکر
کھینچتے ہین - یعنی اس عالم مین یہ جیو جو قدیم ہے سو میرا ہی پرتو ہے لیکن اُسکو
پانچون گیان اندری مع دل پرکرت مین مقیم رہ کر کھینچ لیجاتی ہین ٭

ٹیکا - ممیوانشو - میرے ہی جزو سے - جیولوکے - اس عالم انسانی مین -
جیو بھوتہ - تمام جیو - سناتنہ - قدیم - منہ - دل
کھشٹو اندریان - چھو اندریان - پرکرت استھان - پرکرت مین مقیم رہ کر
کرکھنت - بحالت خواب و بیداری کے اپنی لذات کی طرف کھینچ
لے جاتی ہین ٭

शरीर यदवाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामतीश्वरः। गृहीत्वैता-
नि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात् ॥ ८ ॥

۸- جب ایشور یعنی جیو آتما جسم کو پاتا ہے اور جب چھوڑتا ہے ان اندریون کو ساتھ لے کر جاتا ہے جیسے ہوا پھولون سے خوشبو کو لیجاتی ہے یعنی یہ جیو سامعہ باصرہ لامسہ شامہ ذائقہ ودل کے وسیلے سے لذتون کو اُٹھاتا ہے اور جب ایک جسم چھوڑ کر دوسرے جسم مین جاتا ہے تو اِن حواسون کو اپنے ساتھ لیے جاتا ہے جیسے ہوا پھولون سے خوشبو کو لیجاتی ہے +

श्रोत्रंचक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च। अधिष्ठा-
य मनश्चायं विषयानुपसेवते ॥ ९ ॥

۹- کان آنکھ جلد بدن زبان ناک دل کے ذریعہ سے لذتون کو اٹھاتا ہے- ایکا- شُرو ترم- کان- چکشُ- آنکھ- اسپرشنم چہ- اور جلد بدن- رسنم زبان- گھران- ناک- ایوچہ- ہی سے- و مشتھاسے منشچایم- اِس دل کے ذریعہ سے- بکھیانُپ سیوتے- لذتون کو حاصل کرتا ہے +

उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् वि-
मूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञानचक्षुषः ॥ १० ॥

۱۰- ایک جسم چھوڑ کر دوسرے جسم مین جاتے ہوے اور جسم مین مقیم رہتے ہوے اور حظ اٹھاتے ہوے مع گنون کے نادان نہین دیکھتے اور گیانی گیان کی آنکھون سے دیکھتے ہین- یعنی اِس جیو کو ہر چہار حالات مذکورہ بالا مین نادان لوگ جو لذتون کے مزہ مین غرق ہین وہ نہین دیکھتے بلکہ براہ نفسانیت اپنے تئین جسم سمجھ کر لذات سے عیش اُٹھانے والا

جانتے ہین یہ نہین سمجھتے کہ جسم بعد مرنے کے ویسا ہی بنا رہتا ہے لیکن لذات
اور رنج اُسکو نہین ہوتا تو درحقیقت لذات کا اُٹھانے والا جیو آتما ہے جسم
نہین اور ثابت ہے کہ یہ شخص تمام جسم کے اعضا کو اپنے ساتھ نسبت دے کر
کہتا ہے کہ ہماری آنکھ زبان وغیرہ بھلی ہے یا بُری ہے اور ہمارا بدن موٹا یا دبلا ہے
تو صاف واضح ہے کہ یہ شخص جسم کا مالک دوسری شے ہے نہ خود جسم ہے اگر خود
جسم ہوتا تو کہتا کہ ہم جسم موٹے پتلے ہین یا ہم آنکھ زبان کہتے ہین -

ٹیکا - اُت کرامنتم - چھوڑتے ہوے - استھتم - مقیم رہتے ہوے - با پ
یا - بھنجانم یا - لذات اُٹھاتے ہوے - گنانوتم - گنون کے ساتھ بموڑہانان
پشیت - نادان نہین دیکھتے - پشینت - دیکھتے ہین - گیان چکشش
کھا - گیان کی نظر سے - یعنی جو حقیقت مین اور آزادہین وہ بنظر غور
اِس کو خوب جانتے ہین کہ لذات کا حاصل کرنے والا جسم نہین ہے بلکہ
جیو آتما ہے ؛

यतन्तो योगिनश्चैनं पश्यन्त्यात्मन्यवस्थितम् । यतन्
तोऽप्यकृतात्मानो नैनं पश्यन्त्यचेतसः ॥ ११ ॥

۱۱ - اِس جیو آتما کو جوگی لوگ ریاضت کرکے اپنے آپ مین مقیم دیکھتے ہین اور
نافہم تیرہ باطن پیروی کرنے پر بھی نہین دیکھتے ؛

ٹیکا - یتنتو - کوشش کرکے یعنی دھیان دھارنا سمادھ وغیرہ کی پیروی سے
جوگنشچہ - جوگی لوگ - انیم - اِسکو یعنی آتما کو - پشینت - دیکھتے ہین - اتمنیہ -
آتما مین - آوستھتم - مقیم ہوے -
یتنتوپیہ - کوشش کرتے ہوے بھی - اکرتاتمانو - اِس لفظ کے
دو معنی ہین اول سیاہ دل جنکے دل مین خواہشات دنیادی و طمع و

شہوت وحسد وغصہ وحرص وکینہ وغیرہ متمکن ہے دوم جنھون نے جگیہ دان
تپ وغیرہ نیک کام کرکے اپنے دل کو صاف نہین کیا ۔ نینم ۔ نہین اُسکو ۔
پشینت ۔ دیکھتے ہین ۔ اچیتس ۔ نافہم موٹی عقل والے یعنی خیالات
دُنیاوی رکھنے والے ۔

خلاصہ یہ کہ جو دنیاوی خیالات چھوڑ کر خودی سے علیحدہ ہونے کی کوشش کرتے
ہین وہ اپنے جسم مین آتما کو موجود دیکھتے ہین اور پندار خودی سے بھرے ہوے
سیاہ دل کوشش جوگ ابھیاس کرنے پر بھی آتما کو نہین دیکھتے کیونکہ اُنکی عقل کیست
پُر از جہل ہے ✣

यदादित्य गतं तेजो जगद्भासयते खिलम् । यच्चन्द्र
मसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ॥ १२ ॥

۱۲ ۔ جو روشنی سورج کی تمام عالم کو منور کرتی ہے اور جو نور چاند اور اگ مین
ہے وہ میرا ہی نور سمجھو ✣

ٹیکا ۔ یَد ۔ جو ۔ آدیتہ گتم ۔ سورج کے اندر ۔ تیجو ۔ روشنی ۔ جگت بھاسیتے کھلم
اکھل یعنی تمام جگت کو روشن کرتی ہے ۔ یت ۔ جو ۔ چندرمس ۔ چاند مین ۔
یت چہ ۔ اور جو ۔ اگنو ۔ آگ مین ۔ تت ۔ وہ ۔ تیجو ۔ روشنی ۔ بدہ ۔ سمجھو
مامکم ۔ میری ہے ✣

गामाविश्यच भूतानि धारयाम्यहमोजसा । पुष्णा
मि चौषधीः सर्व्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥ १३ ॥

۱۳ ۔ مین زمین کے پردہ مین گھسکر اپنی قوت سے تمام عالم کو اُٹھاتا ہون اور
چاند کی شکل آبی بنکر تمام نباتات کو پرورش کرتا ہون طراوٹ ہوکر ✣

ٹیکا ۔ گام ۔ زمین ۔ دوسرے معنی اندریون مین ۔ آوِشیہ چہ گھسکر یعنی نفوذ

کر کے - چہ - زائد ہے - بھونان - تمام عالم کو -
دھاریام - اٹھاتا ہون یعنی قوت دیتا ہون جس سے نمو وحرکت کی طاقت
ہو - اہم - مین - اوجسا - اپنی طاقت سے - پُشنام - چہ - اور پرورش
کرتا ہون - اوکھدھ سربا - سب دواؤن کو - سومو بھوتوا - چاند ہوکر - رساتمک
جسم آبی سے ✣

अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देहमाश्रितः । प्राणा
पान समायुक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ॥ १४ ॥

۱۴ - مین حرارت غریزی بنکر سب جانداروں کے جسم مین رہ کر پران (یعنی
باہر آنے والی سانس) اور اپان (یعنی اندر جانے والی سانس) کے ساتھ
چاروں قسم کی غذا کو ہضم کرتا ہون ✣

ٹیکا - اہم - مین - بیشوانر - حرارت غریزی جو معدہ مین ہے اُسی کو جٹھر اگن
کہتے ہین - بھوتوا - بنکر - پران نام - جانداروں کے - دیہم - بدن کو -
آشرتہ - تعلق کرکے - پران - اوپر آنے والا دم - اپان - نیچے جانے والا دم -
سمایکتہ - کے ساتھ ہوکر - پچام - ہضم کرتا ہون - انم - غلہ کو - چتر بدھم - چاروں
قسم کو - غذا چار قسم کی ہوتی ہے - اول بھکش جسے دانت سے پیسکر کھاوین
مثل روٹی پوری وغیرہ - دوم بھوجیہ جو بے وسیلہ دانت کے کھائی جاوے
مثل شیر برنج وحلوا وفرنی وبالائی وغیرہ - سوم لیہ جو صرف زبان سے چاٹ لیوین
مانند راٹری وچٹنی وغیرہ - چہارم چوشیہ جسکا شیرہ چوس لیا جاوے مثل اوکھ وآم وغیرہ ✣

सर्व्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत्तः स्मृति ज्ञान
मपोहनं च वेदैश्च सर्व्वैरहमेव वेद्यो वेदान्त कृद्वेद
वेदचाम्यहम् ॥ १५ ॥

۱۵- مین سب کے دلون مین متمکن ہون مجھ ہی سے حافظہ اور علم اور فقدان ان دونون کا ہے سب بیدون سے مین ہی لائق جاننے کے ہون بیدانت علم ذات کا مصنف اور بید کا عالم بھی مین ہی ہون ❖

ٹیکا- سربسیہ چہ - اور سب کے - اہم - مین - ہردے - دل مین سنّن بشٹو - متمکن - مت اسمرت - مجھ ہی سے حافظہ - گیان - علم ذات - اپوہنم چہ - اور فقدان ان دونون کا - بیدیشچہ - بیدون سے - سربئی سب اہمیو - مین ہی - بیدیو - جاننے کے لائق - بیدانت کرت - علم عرفان کا بانی - بید بدیوچہ - بید کا عالم بھی - اہم - مین ہون - برھما سے لیکر چینٹی تک سب کے دل مین انترجامی یعنی عالم الغیب ہوکر مین رہتا ہون اور اسمرت یعنی پہلی سُنی دیکھی باتون کا حافظہ گیان مدرک اور مدرک کی ملاقات سے جو علم حاصل ہو جیسے سمجھے اور اندریون کا سنجوگ کہتے ہین - اپوہن - حالت فرط غم و شہوت و غضب مین عقل اور حافظہ کا سلب ہوجانا - خلاصہ یہ کہ مین ہی سب کے دلون کا مقیم اور علم اور عقل اور حافظہ کا بخشنے والا اور گھٹانے والا ہون اور بیدانت کا مصنف اور عالم بید کا بھی مین ہون ❖

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च । क्षरस्स-
र्वाणि भूतानि कूटस्थो क्षर उच्यते ॥ १६ ॥

۱۶- اس عالم مین دو پُرش ہین ایک فانی دوسرا باقی فانی تمام عالم ہے اور کوٹستھو - یعنی قائم بالذات ولا یجنب جیو ہے ❖

ٹیکا - دوا - یعنی دو - ہمُو - اس - پُرکھو - پُرش - لوکے - عالم مین - کشرشچ فانی - اور اکشر میوچہ - باقی - اکشرہ - فانی - سربان - سب - بھوتان - کائنات - کوٹستھو - قائم بالذات - اکشرم ایوچہ - اور بے زوال - پُر یعنی جسم

اور پرش جو جسم مین مقیم ہے جسے روح اور جیو کہتے ہین اور جیو کو جو کوٹستھ پربرہم کا عکس ہے یعنی بباعث پندار خودی کے اپنے کو اُس سے جُدا مانتا ہے اور در حقیقت خود ذات خاص ہے اسیلے جیو کو بھی اکشر ولا زوال فرمایا ہے اور اُپادھ یعنی قدرت کاملہ کے سبب سے روح قدیم کو بھی حادث کہا ہے اُسکو پرش کہتے ہین - برھما سے لیکر ذرہ تک سب چھر یعنی فانی ہے اور آتما اچھر یعنی بے زوال ہے کوٹستھ جیو جو مانند پہاڑ کے قائم بالذات ہے بعد فنا جسم کے بھی قائم رہتا ہے॥

उत्तम:पुरुषस्त्वन्य: परमात्मेत्युदाहृत: । यो लोक
त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वर: ॥ १७ ॥

۱۷- اُتم برتر پرش محیط کل اِن دونون سے علیحدہ ہے جسکو پرماتما کہتے ہین اور تینون لوک مین محیط ہوکر پرورش کرتا ہے اور بے زوال ہے اور قدیم ہے درحقیقت آتما شدہ سچدانند نربکار نت مکت ہے دل اور زبان کے احاطہ سے باہر اور اثبات اور نفی و ساکن و متحرک و دکھ و سُکھ وغیرہ کی اُس مین گنجایش نہین ہے وبا اینہمہ اپنی قدرت کاملہ سے جملہ کائنات کا خالق و پرورش کنندہ ہے یہی اچنت شکت مایا کی ہے॥

ٹیکا- اُتم - برتر - پرشہ - پُرش - تو اِنیہ - تو دوسرا ہے - پرماتمیت - پرماتما - اُداہرتہ - کہا گیا ہے - یُو - جو - لوک ترے - تینون لوک مین - آبشیہ - محیط ہوکر - بھرت - پرورش کرتا ہے - ابیے - بے زوال - ایشورہ - مالک کُل چونکہ جیو آتما پرماتما کا جزو ہے لہذا محدود نظر آتا ہے اسیلیے پربرہم پرماتما کو نشان دیتے ہین کہ اُتم پُرش دوسرا ہے جو سب کائنات مین محیط ہے اور بے زوال اور قادر مطلق ہے॥

यस्मात्क्षरमतीतोहम क्षरादपि चोत्तमः। अतोस्मि
लोके वेदेच प्रथितः पुरुषोत्तमः ॥ १८ ॥

۱۸- چونکہ مین فانی سے مُنزہ اور باقی سے بھی برتر ہون اسلیے لوک اور بید مین
پرشوتم کہاتا ہون ❖
ٹیکا- یسمات- جس سے- کشرم- فانی سے- ایتتوہم- منزہ ہون- اکشرات
باقی سے- اپ چہ- بھی- اُتمہ- برتر- اتوسمی- اس لیے مین ہون- لوکے- عالم
مین- بیدے چہ- اور بید مین- پرتھتہ- مشہور- پُرکھوتمہ- پُرشوتم- فانی اور
باقی دونون لفظ توصیفی متعلق زبان اور دل کے ہے پس جہانتک زبان اور دل کا
احاطہ ہے وہ سب مایا ہے اور پربرہم تک دل اور زبان کی رسائی نہین اسلیے
فرمایا کہ پُرشوتم دونون سے یعنی باقی اور فانی سے منزہ ہے ❖

योमामेव मसंमूढोजानाति पुरुषोत्तमम्। ससर्व्व
विद्भजति मां सर्व्व भावेन भारत ॥ १९ ॥

۱۹- جو مجھے ایسا جانتا ہے وہ صاحب علم ویقین ہے اور وہی ہمہ وان ہمہ جہت
مجھے بھجتا ہے اے بھارت ❖
ٹیکا- یُومامیو- جو مجھ ہی کو- اسم موڑھ- بیدانت وشاستر کے مطابق-
برہم گیانی- جانات- جانتا ہے- پُرشوتمہ- سب سے برتر- سرب بد-
وہ ہمہ وان- بھجت مام- مجھے یاد کرتا ہے- سرب بھاوے نہ- سب بھاو
یعنی دل وزبان وجسم سے یکسو ہوکر اور تمام عالم مین ایک مجھ ہی کو بیقین دیکھتا ہے
بھارت اے ارجن ❖

इतिगुह्यतमं शास्त्र मिदमुक्तं मयानघ। इतिबुध्वा
बुद्धिमानस्यात्कृत कृत्यश्च भारत ॥ २० ॥

۲۰ - نہایت راز مخفی شاستر کا مین نے کہا اے بیگناہ اِسکو جاننے سے عاقل کامل ہوتا ہے اور سب کرنے کے کامون کو کرچکتا ہے اے ارجُن ٭

ٹیکا - اِت یہ گُہیتم - نہایت مخفی شاستر - اِدم اُکتم - یہ کہا میانگھ مین نے اے بیگناہ - اِت - اِسکو - بُدھوا - جان کر - بدھمان - سیات - عاقل کامل ہوتا ہے - کرت کرتیہ - اور سب کردنی کرچکتا ہے بھارت - اے ارجُن ٭

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म वि-द्यायां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्ज्जुन संवा-दे पुरुषोत्तम योगो नाम पञ्चदशो-

ऽध्याय: ॥१५॥

تمام ہوا پندرھوان ادھیاے پُرشوتم جوگ نام

آغاز ادھیاے شانزدہم

श्रीभगवानुवाच ॥ अभयं सत्त्व संशुद्धिर्ज्ञान योग व्यवस्थितिः । दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्याय स्तप आर्जवम ॥ १ ॥

ا- ابھی وصاف دلی وطریقہ عرفان مین استقامت وخیرات دینا وحواسون کو ضبط کرنا وجگیہ کرنا وبید پڑھنا وتپ یعنی ریاضت کرنا وصلح کل - اس ادھیاے مین یہ بیان ہے کہ کون لائق عالی فہمی کے ہے اور کون نالائق ہے اور کیا اسکی پہچان ہے *

ٹیکا - ابھیم - شاستر کی ہدایت کی تعمیل مین مستعد ہو جانا اور اسکی تکلیف ومحنت سے خوف نہ کرنا یا اپنی اوقات بسری ومعاش کا خطرہ نہ کرنا ستوسن شُدھ راست گوئی وصاف دلی گیان جوگ بیوستھتہ - اتم گیان کی سعی مین مداومت گیان یعنی مطابق شاستر کے آتما کا تصور - جوگ یعنی بجمعیت خاطر آتما مین مصروف ہونا - بیوستھتہ - مداومت - دانم - مال وجہ حلال بہ نسبت خیر مستحق کو دینا - دمشچہ - ادروم یعنی حواسون کو ضبط کرنا - جگیہ - اگنی ہوتر وغیرہ - سواد ھیاے - برہم جگیہ جو پانچ ہین - یعنی بید پاٹھ - ہوم - مہمان نوازی - ترپن - بل بیشو دیو - تپ - ریاضت جسمانی ونفسانی - جسمانی ریاضت مثل چاندراین وغیرہ برت کے اور نفسانی ریاضت مثل پرانایام وغیرہ کے - ارجوم - کسی سے کجی نہ کرنا صلح کل رکھنا یہ دیوتون کی عادت ہے بس جو ایسی خصلت رکھے اُسے دیوتا کہنا چاہیے *

अहिंसा सत्यम क्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम । दया

भूतेष्व लोलुत्वमार्द्दवं ह्रिर चापलम ॥ २ ॥

۲ــ بے آزاری راست گوئی غصہ کا دور کرنا سخاوت جمعیت خاطر قناعت
عیب پوشی بغیر غمانہ ترحم عام ملائمت حیا بیہودہ حرکت نہ کرنا ✤

ٹیکا ــ اہنسا کسی کو مطلق ایذا نہ دینا زبان سے یا ہاتھ پیرون سے یا دل سے ـ ستیم ـ جیسا دیکھنا یا جانتا ویسا ہی زبان پر لانا ـ اکرودھہ ـ مطلب حاصل نہ ہونے پر بھی غصہ نہ کرنا ـ تیاگ ـ سخاوت و ترک ہمہ شے ـ شانت ـ جمعیت خاطر و تسکین دل ـ اپیشنم ـ کسی کا عیب نہ کہنا بلکہ چھپانا ـ دیا ـ ہر کسی کے رنج مین ترحم بغرض مکافات کرنا ـ بھوتیش ـ تمام جہان پر ـ الولتوم ـ بے طمع و قانع ـ معنی ددم باوجود قریب و میسر ہونے لذات کے اندریون کو مصروف نہ ہونے دینا ـ اردردم ـ ملائمت ہری ـ بدنامی سے ڈرنا حیا کرنا ـ اچاپلم ـ بے ضرورت ہاتھ پیر زبان کو حرکت نہ دینا ✤

तेजः समा धृतिः शौच मद्रोहोनाति मानिता । भव-
न्ति सम्पदं दैवी मभि जातस्य भारत ॥ ३ ॥

۳ــ دبدبہ عفو و جمعی طہارت بے نفاقی کمال بے نفسی یہ لوازم خصائل ملکی خلقت کے ہین اے پانڈو ✤

ٹیکا ــ تیج ـ دبدبہ و جلال ـ کشما ـ باوجود قدرت انتقام کے عفو تقصیر ـ دھرت ـ رنج مین طبیعت کا برجا رہنا و نہ گھبرانا ـ شوچم ـ طہارت ظاہری مثل غسل و صفائی مکان و پوشاک ـ و صفائی باطن مثل بے طمع و بے شہوت و بے حسد و بے غرور و نفسانیت کے رہنا ـ اوردہو ـ باوجود تکلیف پانے کے بھی کسی کا برا نہ چاہنا ـ نہ اپت ماتتا ـ اپنی تعظیم اور عزت کی آرزو نہ رکھنا و تواضع و بے نفسی کرنا

بھونت - ہوتے ہین - سمپدم - دولت وخصلت - دیوی - دیوتون کی - ابھجاتسیہ جو پیدا ہوئے ہین - بھارت - اے بھرت کے فرزند - یعنی اے ارجن یہ خصلتین دیوتون کی ہین +

दम्भो दर्पोऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्य मेवच । अज्ञानं-चाभि जातस्य पार्थ सम्पद मासुरीम् ॥ ४ ॥

۴ - اظہار نکوکاری وغرور وپندار خودی وغصہ وسخت دلی ودرشت گوئی وانگیان یعنی نیک وبد مین فرق نہ کرنا اے پارتھ یہ سب خصلتین اسرون کی ہین +

ٹیکا - دمبھو - جو اپنے مین ذرہ کے برابر بھی ہنر ہو اُسکو فخریہ بار بار ایک پہاڑ کے مانند بیان کرنا - دورپہ - دولت یا تحکم یا حشمت وجاہ کا غرور کرکے یہ سمجھنا کہ ہمارے برابر کوئی نہین ہے - ابھمانشہ - اور خودداری یعنی اپنے سے بزرگ وممتازون سے بھی عاجزی نہ کرنا - کرودھ - غصہ کرنا جس سے عقل جاتی رہے - پارشیہ - سخت دلی - اگیانم چہ - اور نادانی - ابھجاتسیہ - پیدا ہوتے ہین پارتھ - اے ارجن - سمپت - دولت - یعنی مذکورہ بالا خصائل شیطانی سمپت کہی جاتی ہین +

दैवी सम्पद्विमोक्षाय निबन्धायासुरीमता। माशुचः सम्पदं दैवीमभिजातोऽसि पाण्डव ॥ ५ ॥

۵ - دیوتون کی خصلت رستگاری کا واسطہ ہے اور اسرون کی خصلت سبب پابندی کا ہے اے ارجن تم فکر نہ کرو کیونکہ تمکو سیرت ملکی حاصل ہے +

ٹیکا - دیوی سمپت - دیوتون کی خصلت - بموکشایہ - وسیلہ مُکت کا ہے بندھاسے - ذریعہ پابندی یعنی دنیا مین ناقص جسم پانے کا - آسُری متا

اسرون کا طریقہ - ماشچہ - نہ اندیشہ کرو - سمپدم دیویم - خصلت ہین دیوتون
کے - ابھجا توس - تم پیدا ہوئے ہو - پانڈو - اے راجہ پانڈو کی اولاد
یعنے ارجن ؞

द्वौ भूत सर्गौ लोकेऽस्मिन्दैव आसुर एव च । दैवो विस्त
रशः प्रोक्त आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६ ॥

۶ - اس عالم مین دو طرح کی خلقت ہے نفوس رحمانی و نفوس شیطانی -
نفوس رحمانی تو مفصل کہی گئی اب نفوس شیطانی کی عادت اے ارجن
مجھ سے سنو ؞

ٹیکا - دو بھوت - دو قسم کی ہے - سرگے - خلقت - لوکے اسمن -
اس عالم مین - دیو - دیوتا - اسر - شیطان - اسر اور راچھس دونون ایک قسم
کے ہین اور صفات دونون کے قریب قریب ہین - ایوچہ - یہی - دیوو - دیوتون کی
بسترتہ - مفصل - پرکتہ - کہی گئی - آسرم - راچھسون کی سیرت - پارتھ - ارجن
اے - مجھ سے - شرن - سنو -

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः । न शौचं
नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

۷ - مصروفی عقبیٰ و بے رغبتی دنیا کو اسری خصلتون کو لوگ نہین جانتے اور
طہارت اور نیک چلنی اور راستی انمین نہین ہوتی - اس اشلوک سے بارہ اشلوک
تک آسری خصلت کا بیان ہے ؞

ٹیکا - پربرت - یعنی دھرم مین توجہ - نبرت - گناہ مین اور امور دنیا مین
بے رغبتی - جنا - لوگ - نہ بدھ - نہین جانتے - آسرا - آسری لوگ - نہ شوچم
نہ طہارت ظاہری و باطنی - چہ - اور - اپ - بھی - آچار - مطابق حکم

دھرم شاستر کے چلنا - نہ شیچم - نہ کلام راست ومفید وخوش آیند - تیش - اتمکن
تہ بیتے - ہوتا ہے ✤

असत्यम प्रतिष्ठन्ते जगदाहुर नीश्वरम् । अपर
स्पर सम्भूतं किमन्यत् काम हैतुकम् ॥ ८ ॥

۸ - بید کو جھوٹا اور دنیا کو دھرم ادھرم سے خالی سمجھتے ہین اور بے خالق جانتے
ہین اور کہتے ہین کہ دُنیا صرف بوسیلۂ شہوت عورت ومرد کے پیدا ہے -
ٹیکا - استیہ - بید وپران کو جھوٹ جانتے ہین - اپرتشٹھتے - گناہ وثواب کو
کہتے ہین کہ کچھ نہین ہے - جگت آہہ - دنیا کو کہتے ہین - انیشورم - کہ دنیا کا آفریدگار
کوئی نہین ہے - اپرسپر - اپر عورت پر مرد - سمبھوتم - پیدا ہوے - کم انیت - دوسرا
نہین - کام ہیتُکم - بوسیلہ شہوت کے ✤

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्प बुद्धयः । प्रभु-
वन्त्युग्र कर्म्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः ॥ ९ ॥

۹ - اِس نظریہ جنکو تکیہ ہے وہ تیرہ باطن اور کم عقل ہین اور جان کے دشمن اور
ہلاکت کا باعث ہو کر پیدا ہوتے ہین ✤
ٹیکا - ایتام - درشٹ - اوشٹبھ - اِس نظریہ بھروسا رکھکر - نشٹ آتما کو -
سیاہ باطن لوگ - الپ بُدّھیہ - کم عقل - پربھونت - پیدا ہوتے ہین - اگر کرمانہ
بدکام کرنے والے - چھیاے - ہلاکت کے باعث - جگتو ہتاہ - جان کے دشمن
خلاصہ یہ کہ بدفعلی کے نتیجہ سے شیر وسانپ وغیرہ موذیون کے جسم مین پیدا
ہو کر دشمن خلائق ہوتے ہین ✤

काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भ मान मदान्विताः । मो-
हाद्गृहीत्वाऽसद्ग्राहान प्रवर्त्तन्ते शुचिव्रताः ॥ १० ॥

۱۰۔ اسا اغراض دنیا جو کبھی تمام نہین ہوتی اُسپر تکیہ کرکے پاکھنڈ اور عزت کے غرور سے بھرے ہوے غفلت سے بدراہی اختیار کرکے وہ ناپاک باطن فعل بد مین توجہ کرتے ہین ۔ یعنی بھوت پریت وغیرہ کی پوجا اپنے مدعا کے واسطے جوتا قیامت بھی پورا ہو دنیاوی تمام نہین ہوتی براہ اصرار اختیار کرتے ہین ✣

ٹیکا ۔ کام اشرتیہ ۔ خواہشات دنیاوی پر تکیہ کرکے ۔ دُش پورم ۔ جو بڑے رنج سے بھی پوری کبھی نہین ہوتی ۔ دمبھ ۔ پاکھنڈ ۔ مان ۔ فخر و عزت ۔ مد ۔ غرور سے ۔ انوتا ۔ بھرے ہوے ۔ موہات ۔ غفلت سے ۔ گرہیتوا ۔ اختیار کرکے ۔ اسدگراہان ۔ بد فعلیون کو ۔ پرورتنتے ۔ معروف ہوتے ہین ۔ اشچ برتا ۔ ناپاک طینت ✣

चिंतामपरिमेयांच प्रलयान्तामुपाश्रिताः। कामोप भोगपरमा एतावदिति निश्चिताः॥ ११ ॥

۱۱۔ خواہش دنیا جسکی تکمیل دشوار ہے اُسپر تکیہ کرکے فریب اور نفسانیت اور غرور سے مست ناپاک طینت لوگ خیالات فاسد مین معروف ہوتے ہین افکار لاانتہا جو تادم مرگ تمام نہ ہووین اختیار کرکے خواہشات اور لذات کو تحقیق جانتے ہین کہ جو کچھ ہے وہ یہی ہے ✣

ٹیکا ۔ چنتام ۔ فکر دنیا ۔ اپرمے یانچ ۔ بے انتہا ۔ پرلیانتام ۔ تادم مرگ یا قیامت تک بھی تمام نہ ہووے ۔ اُپاشرتا ۔ اختیار کرکے ۔ کاموپ بھوگ پرما ۔ جنکی نہایت خواہش لذات مین ہے اور لذات نفسانی کو مقصود اعظم سمجھنے والے ۔ ایتاود ۔ جو کچھ ہے وہ یہی لذات دنیاوی ہے اسکے معتقد ۔ لفظ چہ سے یہ غایت ہے کہ وہ صرف ناپاک طینت ہی

نہین ہین بلکہ افکار بیحد سے پریشان دل بھی رہتے ہین - اِت نشچتا - یقین کرنے والے ؞

आशा पाश शतैर्बद्धाः काम क्रोध परायणाः । ईहन्ते काम भोगार्थ मन्यायेनार्थ सञ्चयान् ॥ १२ ॥

۱۲ - سیکڑون اور بیشمار امیدون کے کمند مین بندھے ہوے حرص اور غضب مین بھرے ہوے اپنے مطلب اور لذات نفسانی کے واسطے حرام اور غیر واجب مال کو بے انصافی سے جمع کرتے ہین ؞

ٹیکا - آشا پاش شتی بدھاہ - امید کی سیکڑون پھانسون مین بندھے ہوے کام کرودھ پرایناہ - شہوت و حرص و غضب مین پھنسے ہوے - ایہنتے کام بھوگا گارتھ - کام یعنی شہوت و لذت کے واسطے - اینایینارتھ سنچیان بے انصافی سے مال جمع کرتے ہین ؞

इदमद्य मया लब्ध मिमं प्राप्स्ये मनोरथम् । इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनम् ॥ १३ ॥

۱۳ - یہ شے اب ہمکو ملی اور یہ مدعا بھی ہمارا حاصل ہوگا اسقدر مال تو ہمارے پاس ہے اور پھر اسقدر بڑھیگا ؞

ٹیکا - ادم آدیہ میا لبدھو - یہ شے اب ہمکو ملی - امم پراپسیے منورتھم یہ مدعا ہمکو ملیگا - ادمسیہ سب ہے - اسقدر مال ہمارے پاس ہے - بھوشینتی پُنو دھنم ہوگا پھر اسقدر مال - جب صدہا امیدون کی پھانسیون مین بندھا ہے تو ایسے خیالات کے سوا اور کیا کریگا ؞

असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि । ईश्वरो-हमहं भोगी सिद्धोहं बलवान् सुखी ॥ १४ ॥

۱۴ - اِس دشمن کو تو مین نے مارا اور دیگر دشمنون کو بھی مارونگا مین حاکم اور متمتع اور کامگار اور زبردست اور چین مین ہون ؀

ٹیکا - اَسَو - اِس - میا - مین نے - ہتہ شترہ - مارا دشمن کو - ہنیکھیے - مارونگا چاپَر ان اپ - اور اورون کو بھی - ایشوروہم - مین حاکم - اَہَم بھوگی - مین متمتع ہون - سدّہم - مین سِدّھ ہون یعنی کامگار ہون - بلوان سُکھی - زور آور صحیح البدن خرسند ہون -

چہ کے لفظ سے یہ مراد ہے کہ صرف دشمنون کو ہی نہ مارونگا بلکہ اُسکے عزیز اور اولاد کو بھی مار کر اُنکا مال بھی چھین لونگا اگر کوئی اعتراض کرے کہ جو دشمن تمھارے برابر کا ہوگا تو کس طرح اُسکو ماروگے اُسکا جواب یہ ہے کہ اُن کو یہ غرور ہوتا ہے کہ ہم ایشور ہین یعنی صاحب قدرت ہین ہمارے برابر کوئی نہین ہے اور بھوگی یعنی ہر ایک قسم کی نعمتون سے بہرہ مند سدھ یعنی اولاد و اقارب و خادم و فوج و خزانہ بھی میرے پاس بہت ہے اِسوجہ سے صاحب طاقت و صحیح البدن و خوشوقت ہون ؀

आढ्योभिजनवानस्मि कोन्योस्ति सदृशो मया ।
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञान विमोहिता:॥१५॥

۱۵ - دولتمند عالی خاندان مین ہون میرے برابر اور کون ہے مین جگیہ کرونگا بخشش کرونگا خوشوقت ہونگا جہالت سے خرد باختہ لوگ یہ سمجھتے ہین یعنی جاہلون کے یہ خیالات ہوتے ہین کہ ہمارے برابر نہ کوئی مالدار ہے نہ عالی نسب ہے ہم جگیہ کرینگے مطربون اور بازی گرون کو انعام دینگے اور عیش عیش و مزہ کرینگے ؀

ٹیکا - آڈھیو - دولتمند عالی نسب - ابھجنوان - صاحب قبیلہ و عالی خاندان

ہون - کوانیوست - اورکون ہے - شدرشومیا - برابرمیرے - نکشیے واسیام مطربون وبازی گرون کو انعام دونگا - مُودشیہ - خوشی کرونگا - اِت اگیان بموہتاہ - یہ خیال نادانی مین ڈوبے ہوون کا ہے ❖

अनेक चित्त विभ्रान्ता मोह जाल समा वृत्ता: । प्रसक्ता:।
काम भोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ ॥ १६ ॥

۱۶ - جنکے دل بیحد فکرون سے توہم اور بیہوشی کے جال مین پھنسے ہوے اور لذات کی خواہشون مین گرفتار ہین ایسے ناپاک لوگ جہنم مین گرتے ہین ❖

ٹیکا - انیک چِتّ - بیحد فکرون والے دل - بھرانتا - پریشان وبیہوش موہ جال سما برتا - غفلت کے جال مین پھنسے ہوے - پرسکتا کام بھوگیش دل بستہ لذتون کی خواہشون مین - پتنت - گرتے ہین - نرکے شوچو - اشچ - یعنے ناپاک نرک اُس دوزخ سے مراد ہے کہ جس مین بول وبراز بھرا ہوا ہے ❖

आत्म सम्भाविता: स्तब्धा धनमान मदान्विता: ।
यजन्ते नाम यज्ञैस्ते दम्भेनाविधि पूर्व्वकम् ॥ १७ ॥

۱۷ - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی خوددار مال اور عزت سے مغرور بے قاعدہ پاکھنڈ سے براے نام جگیہ کرتے ہین ❖

ٹیکا - آتم سمبھاوِتاہ ستبدھا - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی دھن مان - مال اور عزت کے - مدانوتاہ - غرور سے بھرے ہوے - یجنتے نام جگیہ ستے - براے نام وہ جگیہ کرتے ہین - دمبھے نہ - پاکھنڈ سے - اَبدھی پوربکم - بے قاعدہ - یعنے شاستر کے حکم کی پابندی نہین اپنی خودرائی سے - خلاصہ یہ کہ مال اور عزت پر فخر کرکے غرور

اور بدخلقی اور بے نیازی کے ساتھ جگیہ کرتے ہین وہ جگیہ براے نام ہے
درحقیقت اُسکا پھل اُنکو نہین ملتا کیونکہ وہ صرف براہ نمایش و بے قاعدہ
خلاف شاستر و بلا عقیدت ہے *

अहंकारं बलं दर्पं कामं क्रोधंच संश्रिता: । ममात्म
पर देहेषु प्रद्विषंतोऽभ्यसूयका: ॥ १८ ॥

۱۸ - انانیت اور زور حکومت سے اور ہواے نفسانی اور غصہ سے میرے ساتھ دشمنی کرتے ہوے اپنے اور دوسرے کے جسم کی بدگوئی کرنے والے - اس اشلوک مین جگیہ کی بے ترکیبی کا مفصل بیان ہے کہ کون کونسی بے ترکیبیان جگیہ مین واقع ہوتی ہین خودی و زور تحکم و دبدبہ و شہوت و غضب جو جگیہ مین ممنوع ہے اُن سے بھرے لوگ جو دوسرے کے ہنر کو عیب کے طرز پر ظاہر کرتے ہین وہ میرے دشمن ہین اور اپنے بھی دشمن ہین چونکہ مین کل اجسام مین مقیم ہون اس لیے جو لوگ بے صدق عقیدت براہ نمایش جگیہ کرتے ہین اور برت اور فاقہ وغیرہ کرتے ہین وہ اپنی جان کو دُکھ دیتے ہین اور جس جانور کو جگیہ مین قربانی کرتے ہین اُسکو بھی ایذا دیتے ہین - ابھیہ سونک یعنی نیک چلن والون کی بدگوئی کرنے والے اور میرا حکم نہین ماننے والے بھی میری نندیا کرنے والے ہین *

ٹیکا - اہنکارم - انانیت و خودی - بلم - زور - درپم - حسد - کامم خواہشات نفسانی - کرودھم - غصہ کو - سنشرتا - تکیہ کیے ہوے - ماتم - میرے اور اپنے پر دیہے گو - دوسرے جسمون مین - پردکھنتو - رنج دیتے ہین - ابھ سویکاہ بدگوئی و نافرمانی کرنے والے *

तान हं द्विषत: क्रूरान संसारेषु नराधमान । क्षिपा-

म्यजस्रमशुभानासुरीष्वेव योनिषु ॥ १९ ॥

۱۹ - اُن بدترین خلائق بدنہاد دشمنوں کو اِس عالم میں جلد تر محض نالائق آسری خلقت میں ہی میں ڈالتا ہوں ❊

ٹیکا - تان - اُنکو - اہم - مین - دوکھتہ - دشمنی کرنے والے - کرور ان - بدنہادون کو وبیرحم وبدزبان - سنسارے گو - دنیا مین - نرادھمان - بدترین خلائق کو - کشیام - ڈالتا ہون - اجسرم - بے توقف - اشبھان - نالائق ومنحوس آسری کھوے و - آسری محض - جون کہ - خلقت مین - آسری جون مثل سانپ وشیر وغیرہ موذی جسمون مین پیدا کرتا ہون ❊

आसुरीं योनिमापन्ना मूढा जन्मनि जन्मनि । माम
प्राप्यैव कौन्तेय ततो यान्त्यधमां गतिम् ॥ २० ॥

۲۰ - آسری خلقت مین پیدا ہو کر وہ جہالت سرشت ہر جنم مین رہ کر مجھ سے دور ومہجور رہتے ہین اے ارجن انجام کو نالائق ہی جسمون مین پیدا ہوتے ہین یا نرک مین جاتے ہین ❊

ٹیکا - آسری جون - خلقت بد - آپنا - پیدا ہو کر - موڑھا - جاہل - جنمن جنمن - جنم جنم مین - مام اپراپیو - مجھے نہ پاکر - کونتے یہ - اے کنتی کے فرزند - تتو - آخر کو - یانیتہ - پاتے ہین - ادھماگتم - ذلیل تر درجہ نرک کو ❊

त्रिविधं नरकस्येदं द्वारं नाशनमात्मनः । काम
क्रोधस्तथा लोभस्तस्मादेतत्त्रयं त्यजेत् ॥ २१ ॥

۲۱ - دوزخ کے یہ تین دروازے آتما کے ناش کرنے والے ہین یعنی شہوت وغصہ وطمع اس لیے تینون کو چھوڑنا چاہیے - خلاصہ یہ کہ کام کرودھ لوبھ یہی تینون باعث جنم اور نشان خصائل شیطانی کے ہین جو ایک

بھی اُنہین سے غالب ہو تو بیشک نرک مین لیجاے گا اور جب تینون غالب آوین تو پھر کیا ٹھکانا ہے بہرحال ان سخت دشمنون کو جو اسکے غارت گر ہین ضرور ترک کرنا چاہیے ؛

ٹیکا ۔ تربدھم ۔ تین طرح کے نرکسیہ ادم ۔ یہ دوزخ کے ۔ دوارم ۔ دروازے ہین ۔ ناشنم اتمنہ ۔ آتما کے ناش کرنے والے یعنی آتما کے محجوب کرنے والے ۔ کامم ۔ خواہش کو ۔ کرودھم ۔ غصہ کو ۔ تتھا ۔ ویسے ہی ۔ لوبھ ۔ طمع کو ۔ تسمات ۔ اس لیے ۔ اے ۔ تت تریم ۔ ان تینون کو ۔ تیجیت ۔ چھوڑنا چاہیے ۔ خواہش دو طرح کی ہے اول نیک دوم بد چونکہ جہنم کا بیان ہے لہذا خواہش بد سے مراد ہے اور غصہ بیجا لائق ترک کے ہے اور اپنے عیوب پر نظر کر کے غصہ کرنا واجب الترک نہین ہے اور ادھرم کی طمع نہ چاہیے اور آتم ناش سے مراد ہے نفس ناطقہ کا بدجسمون مین متعلق ہونا ؛

एतैर्विमुक्तः कौन्तेय तमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः । आ-
चरत्यात्मनः श्रेयस्ततो याति परां गतिम् ॥ २२ ॥

۲۲ ۔ اے کنتی کے فرزند اس تموگن یعنی دوزخ کے تینون دروازون سے رہا ہو کر آدمی اپنی نجات کے واسطے جو سعی کرتا ہے وہ مکت پاتا ہے ؛

ٹیکا ۔ اے تیربھکتہ ۔ اِنسے رہا ہو کر ۔ کونتے یہ ۔ اے کنتی کے فرزند ۔ تمودواریس تربھہ ۔ تینون تموگن کے دروازون سے ۔ نرہ ۔ آدمی ۔ آچرت ۔ سعی کرتا ہے ۔ اتمنہ شریہ ۔ اپنی نجات کے واسطے ۔ تتو یانت ۔ بعدہ پاتا ہے ۔ پرانگتم ۔ پرم گت یعنی مکت کو ؛

خلاصہ یہ کہ بغیر ترک کرنے کام کرودھ وغیرہ کے دل یکسو و مصروف بخدا نہین ہوتا ہے انکو چھوڑ کر گیان کے سادھنون مین لگنے سے مکت پاتا ہے ۔

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते काम कारतः।
न स सिद्धिमवाप्नोति न सुखं न परांगतिम्॥ २३॥

۲۳ — جو شاستر کے طریقہ کو چھوڑ کر اپنی خود رائی پر چلتے ہین انکو نہ سدھ یعنی علم معرفت ملتا ہے اور نہ راحت اور نہ مکت ملتی ہے ❖

ٹیکا — یہ — جو — شاستر بدھم — شاستر کے طریقہ کو — اُتسرجیہ — چھوڑ کر — برتنتے — چلتے ہین — کام کارتہ — خود غرضی سے — نہ — سدھم — نہ وہ سدھ یعنی علم معرفت الٰہی کو — اواپنوت — پاتے ہین — نہ سُکھم — نہ راحت و آرام کو — نہ پرانگتم — نہ پرم گت یعنے مکت کو ❖

خلاصہ یہ کہ شاستر کے امر و نہی دونون سے واقف ہو کر عمل کرنا لازم ہے ❖

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणान्ते कार्य्याकार्य्यव्यवस्थि-
तौ ज्ञात्वा शास्त्रविधानोक्तं कर्म्म कर्त्तुमिहार्हसि॥२४॥

۲۴ — اس لیے شاستر کے احکام کے مطابق کردنی و ناکردنی مقررہ سے واقف ہو کر شاستر کے کہے ہوے قاعدون پر تم عمل کرنے کے سزاوار ہو یعنی خلاف شاستر نہ کرو ❖

ٹیکا — تسمات — اس لیے — شاستر پرمانم تے — تم کو شاستر کے احکام کے موافق — کارج — کردنی — اکارج — ناکردنی — بیوستھتو — مقررہ کو — گیاتوا — جان کر — شاستر بدھانوکت — شاستر یعنی بید اسمرت پران کے کہے ہوے قاعدہ کو — کرم کرتم اہارہس — کام کرنا تم کو سزاوار ہے ❖

یعنی شاستر کے احکام اور قاعدون سے واقف ہوکر جس دہرم کے تم لائق ہو ویسا کرم کرو ◆

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषन्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे दैवासुरसम्पत्ति योगो नाम षोड़शोऽध्यायः ॥ १६ ॥

تمام ہوا ادھیاے سوطھوان اسُرسمپت جوگ نام

آغاز ادھیاے ہفتدہم

अर्ज्जुन उवाच ॥ ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्र-
द्धयान्विताः । तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्व
माहो रजस्तमः ॥ १ ॥

۱- ارجن نے پوچھا کہ جو شاستر کے قاعدے کو چھوڑ کر اعتقاد کے ساتھ جگیہ کرتے ہین اے کرشن اُنکی نشٹھا یعنی عقیدت و سیرت کیا کہلاتی ہے ستوگنی ہے یا رجوگنی یا تموگنی ۔

ٹیکا - یے - جو - شاستر بدہم - شاستر کی ریت کو - اُتسر جیہ - چھوڑ کر - یجنتے - جگیہ کرتے ہین - شردھیا نوتا - شردھا سے بھرے ہوے - تے کھام - اُنکی - نشٹھات - عقیدت توکا کرشن - کیا کرشن - ستوم اہو - ستوگنی - کہلاتی ہے یا - رجس - یا رجوگنی - تمہ - یا تموگنی ۔

شاستر کے قاعدے جو جگیہ کے واسطے ضرور ہین وہ سولھوین ادھیاے مین بیان ہو چکے یعنی اپنے کو مفخر و بزرگ نہ جاننا اور انکساری کرنا اور غرور اور شہوت اور غصہ کے نشہ مین چور نہ رہنا وغیرہ ۔

श्रीभगवानुवाच । त्रिविधा भवति श्रद्धा देहि
नां सा स्वभावजा । सात्त्विकी राजसी चैव ताम-
सी चेति तां शृणु ॥

۲- اصحاب جسم کی عقیدت تین قسم پر بالطبع ہوتی ہے ساتوکی اور راجسی اور تامسی اُسکو سنو ۔

ٹیکا ۔ تریدھا ۔ تین قسم پر ۔ بھوت ۔ ہوتی ہے ۔ شردھا ۔ عقیدت ۔ وہ نام ۔ اصحاب جسم کی ۔ وہ سوبھاو یعنی طبیعت سے پیدا ہوئی ۔ خلاصہ یہ کہ جو پہلے جسم کے اعمال کی عقیدت ہے اُسی کو سوبھاوج اور طبعی کہتے ہیں ساتوکی ۔ ستوگنی ۔ راجسی جیو ۔ اور جوگنی ۔ تامسی چہ ات ۔ اور تامسی ایس ۔ تان شرن ۔ اسکو سنو ؛

सत्वानुरूपा सर्वस्य श्रद्धा भवति भारत । श्रद्धा
मयोयंपुरुषोयोयच्छ्रद्धः सएवसः ॥ ३ ॥

۳ ۔ اے بھرت کی اولاد ستوگن کے اثر سے سب کی عقیدت ہوتی ہے اور یہ آدمی رغبت سے بھرا ہوا ہے جسکی جیسی رغبت ہے وہ ویسا ہی ہے ؛

ٹیکا ۔ ستوانروپا ۔ ستوگن ہی کے تقاضے سے ۔ سربسیہ شردھا بھوت ۔ سب کی رغبت ہوتی ہے ۔ بھارت ۔ اے ارجن ۔ شردھامیوم پُرشہ ۔ انسان رغبت سے بھرا ہوا ہے ۔ یویت شردھہ ۔ جیسی جسکی رغبت ہے ۔ سیئو سہ ۔ وہ ویسا ہی ہے ۔ اگر یہ شبہہ ہو کہ اگر ستوگن ہی کے اثر سے شردھا کا ظہور ہے تو تین قسم کی رغبت اوسط یعنی راجسی اور ادنی یعنی تامسی کیونکر ہو سکتی ہے اُس کا جواب یہ ہے کہ فی الحقیقت شردھا ستوگن ہی سے پیدا ہے لیکن باعتبار مظاہر کے تین قسم کی ہو جاتی ہے اگر بے غرض نتیجہ کے صرف پرمیشور کے نذر پر نیک کام کیے جاویں تو ستوگن ہے اور اگر نظر نتیجہ ثواب یا تمنائے دنیاوی یا سورگ لوگ کے دان اور تپ اور عبادت کی رغبت ہو تو وہ راجسی ہے اور جو واسطے نمایش اور مقابلہ کسی کے کار ثواب کی رغبت ہو تو وہ تامسی شردھا ہے لہذا

فرماتے ہین کہ جو جیسا ہے ویسی ہی اُسکی شردھا ہے ❊

यजन्ते सात्त्विका देवान्यक्षरक्षांसि राजसाः । प्रेता
न्भूत गणांश्चान्ये यजन्ते तामसा जनाः ॥ ४ ॥

۴ – ستوگن والے دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور رجوگن والے
جچھ راچھس کا اور تموگن والے بھوت پریت کی جماعت کا جگیہ
کرتے ہین ❊

ٹیکا – یجنتے – جگیہ کرتے ہین – ساتوکا دیوان – ستوگنی لوگ دیوتون کا
یکش رکشانش – جچھ راچھسون کا – راجسا – رجوگنی لوگ – پرتیان – بھوت
گنان جانبے – پریت بھوت وغیرہ کی جماعت کا – یجنتے تامساجنا –
جگیتہ کرتے ہین تامسی لوگ – جو لوگ اپنے کرم دھرم کے خلاف عمل کرتے
ہین بعد مرنے کے جسم ہوائی پاتے ہین وہ پریت ہین اور اقسام پریت کے
منوسمرت شاستر مین لکھے ہین ❊

अशास्त्रविहितं घोरं तप्यन्ते ये तपो जनाः । दम्भा
हंकार संयुक्ताः काम राग बलान्विताः ॥ ५ ॥

۵ – جو لوگ خلاف شاستر کے مکاری وخودرائی سے تپ کرتے ہین وہ
پاکھنڈ اور غرور اور ہواے نفسانی اور دلبستگی اور مبالغہ اور نہایت جفاکشی
کرتے ہین ❊

ٹیکا – اشاستر بہتم – شاستر کے حکم کے خلاف – گھورم – یعنی جفاکشی سے
سخت عبادت – تپنتے – چلتے ہین – یے – جو – تپو جناہ – تپ کرنے والے
لوگ – دمبھا ہنکار سنجگتا – پاکھنڈ اور غرور سے بھرے ہوے – کام –
ہواے نفسانی – راگ – تعلق دنیاوی – بلانوتا – ضد اور مبالغہ –

سے بھرے ہوئے - خلاصہ یہ کہ خودرائی اور پاکھنڈ اور ضد اور اغراض
دنیاوی اور تعلق خاطر سے تپ کرنا شاستر کے خلاف ہے بلکہ صدق
عقیدت اور بے غرضی سے بلا مبالغہ یعنی جس قدر طاقت اور
استطاعت ہو اُسی قدر جگیہ اور دان اور تپ کرنا شاستر کے
مطابق ہے ❖

कर्षयन्तः शरीरस्थं भूतग्राममचेतसः । मांचैवांतः
शरीरस्थं तां विद्ध्यासुरनिश्चयान् ॥ ६ ॥

۶ - جو نادان لوگ جسم کے اعضا کو خشک کرتے ہیں اور مجھے جو جسم کے
اندر مقیم ہوں اذیت دیتے ہیں اُن کو بالتحقیق اُسر جانو - یہ دو اشلوک
۵ و ۶ قطعہ بند ہیں ❖

ٹیکا - کرکھینتہ - جسم کے قوا کو بیہودہ فاقہ کشی سے خشک اور ضعیف کرتے
ہیں - شریراستھم - بدن میں رہنے والا - بھوت گرامم - ارکان جسم یعنی
عناصر اور اعضا کو - اچیتس - نادان - مام - مجھے - چیو - بھی - انتہ شریراستھم
جو اندر جسم کے مقیم ہوں - تان - اُنکو - ودھیہ - جانو - اُسر ماچھس -
نشچیان - بالیقین ❖
خلاصہ یہ کہ تپ کا پھل شانت یعنی بیخودی و عاجزی ہے جو تپ سے نوگن یعنی
پندار کو بڑھاتا ہے وہ مکار ہے ❖

आहारस्त्वपि सर्व्वस्य त्रिविधो भवति प्रियः । यज्ञ
स्तपस्तथा दानं तेषां भेदमिमं शृणु ॥ ७ ॥

۷ - سب انسانوں کو انھیں تین قسم کی غذا ان میں سے پیاری ہوتی ہے اور جگیہ
اور دان اور تپ بھی - اُنکی تفصیل سُنو ❖

ٹیکا۔ اہارستوپ۔ غذا بھی۔ سربسیہ۔ سب کو۔ تر بدھو۔ تین قسم کی۔ بھوت پریہ۔ مرغوب ہوتی ہے۔ جگیہ بتہ تتھا دانم۔ ویسے جگیہ اور تپ اور دان۔ سے تیے کھام بھید ایم شرن۔ اسکی یہ تفصیل سنو۔ خلاصہ یہ کہ تین گُن سے سب کی خلقت ہے جسکی سرشٹ مین جو گُن مطابق پہلے جنم کے اعمالون کے زیادہ ہے ویسی غذا اور ویسا ہی جگیہ دان تپ اسکو پیارا ہے ؛

आयुः सत्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्धनाः। रस्याः स्निग्धाः स्थिरा हृद्या आहाराः सात्विकप्रियाः॥८॥

۸۔ جس سے عمر اور عالی ہمتی اور طاقت اور صحت اور فرحت اور نیک کامونمین رغبت ترقی پاتی ہے اور خوش ذائقہ اور رطب اور کثیر الغذا جسکی قوت جسم مین دیر تک رہے اور مفرح ہو ایسی غذا ستوگنی کو پیاری ہے ؛

ٹیکا۔ آیہ۔ عمر کی درازی۔ ستو۔ عالی ہمتی۔ بل۔ طاقت۔ آروگیہ۔ صحت۔ سکھ۔ فرحت۔ پریت۔ رغبت۔ بیردھنا۔ ترقی پانے والی۔ رسیاہ۔ خوش ذائقہ۔ اسنگدھا۔ رطب۔ استھرا۔ جسکی قوت بعد غذا کے جسم مین بہت دیر تک رہے۔ ہردیا۔ مفرح دل۔ اہارا۔ ایسی غذا۔ ساتوک پریاہ۔ ستوگنی کو پیاری ہے ؛

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः। आहारा राजसस्येष्टा दुःखशोकामयप्रदाः॥९॥

۹۔ بہت گرم اور ترش اور تیز اور نمکین اور نہایت خشک اور چرپری اور بھنی ہوئی جو اخلاط کی جلانے والی ہو ایسی غذا رجسی لوگون کو مرغوب

ہے رنج وغم اور اغراض کی پیدا کرنے والی ہے ؛

ٹیکا۔ کٹو۔ کڑوا۔ اَمل۔ ترش۔ لون نمکین۔ آت۔ بہت۔ اُوشن۔ گرم تیکشن۔ چرپرا مثل رائی و سرسون وغیرہ۔ رُوکش۔ خشک مثل منڈوا وغیرہ۔ بداہنہ۔ جلانے والی خلاط کی مثل جلی کُھرچن وچرتن۔ اہارا۔ غذا۔ راجس اِشٹھا۔ راجسی لوگون کو مرغوب ہے۔ دُکھ۔ رنج۔ شوک۔ غم۔ آمے بیماری۔ پرداہ۔ دینے والی یعنی پیدا کرنے والی ہے۔ بہت کی لفظ ہر قسم کی غذا پر حاوی ہے ؛

यातयामं गतरसं पूतिपर्युषितञ्च यत्। उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम्॥ १०॥

۱۰۔ غذا پہر بھر کی پکی ہوئی اور جسکا ذائقہ بدل جاوے اور جو متعفن ہو جاوے اور باسی اور پس خوردہ اور ناخوردنی ایسی غذا تموگن والون کو مرغوب ہوتی ہے

ٹیکا۔ جات جام۔ پہر بھر گذرا ہو یعنی جس غذا کو پکے ہوئے ایک پہر کا عرصہ گذر گیا ہو اور بعد پہر بھر کے اُسکا ذائقہ تبدیل ہو گیا ہو مثل دال۔ بھات۔ کھچڑی وغیرہ کے۔ گت رسم۔ جو خشک ہو گئی ہو یا بدمزہ ہو گئی ہو۔ پُوت۔ جس کھانے مین بدبو آ جاوے۔ پری کھتم چہ یت۔ اور جو باسی ہو جاوے اور بے کیفیت ہو جاوے۔ اُچھشٹم آپ چہ۔ اور پس خوردہ یعنی جھوٹا بھی۔ آمیدھیم۔ جو جگیہ مین بموجب شاستر کے منع ہے مثل پیاز لہسن گاجر وغیرہ۔ بھوجنم۔ کھانا۔ تامس پریم۔ تامسی لوگون کو پیارا ہے ؛

अफलाकांक्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो यइज्यते। यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्विकः॥ ११॥

۱۱۔ بے غرض مکافات صرف بنظر تعمیل حکم شاستر کے جو بدل جگیہ کرتے ہین وہ جگیہ ستوگنی ہے ؛

ٹیکا۔ آپھلا کانکش بھہ۔ بغیر خواہش پھل کے جلیو جگیہ کو۔ بدھ درشٹو۔ شاستر کو حکم دیکھکر یعنی دل مین یہ سمجھکر کہ تعمیل حکم شاستر کے جگیہ کرنا فرض ہے۔ یہ اِجتیے۔ جو جگیہ کرتے ہین۔ لیشٹہ میو۔ جگیہ کرنے کے لائق ہی ہے۔ اِت مَنہ سمادھاے تستا توکہ۔ وہ جگیہ ساتوکی ہے ؛

अभिसंधाय तु फलं दंभार्थमपि चैव यत्। इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसं ॥१२॥

۱۲۔ اے بھرت کے فخر خاندان جو پھل کی اُمید کرکے اور نیکنامی ظاہری کے واسطے جگیہ کرتے ہین اُسکو راجسی جگیہ جاننا چاہیے ؛

ٹیکا۔ ابھر سندھایت پھلم پھل کی اُمید کرکے۔ دمبھارتم آپ۔ نیکنامی ظاہری کے واسطے بھی۔ چیؤیت۔ جو۔ اِجیتے۔ جگیہ کرتا ہے۔ بھرت سریشٹھ۔ اے فخر خاندان بھرت۔ تم جگیم۔ اُس جگیہ کو۔ بدھ۔ جانو۔ راجسم۔ رجوگنی ؛

विधिहीनमसृष्टान्नं मन्त्रहीनमदक्षिणम्। श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते ॥१३॥

۱۳۔ اور جو جگیہ بے قاعدہ اور ناقص غلہ اور بلا منتر اور بغیر دچھنا کے اور بے ارادت کیجاے وہ جگیہ تموگنی ہے۔

ٹیکا۔ بدھہینم۔ قاعدہ سے خالی یعنی جو طریقہ جگیہ کرنے کا بید مین لکھا ہے اُسکے خلاف مثل بغیر تعظیم و بلا کھلانے براہمنون کے۔ آسرشٹانم۔ ناقص غلہ جو جگیہ مین منع ہے اور اچھا غلہ بھی جسمین براہمن کو حصہ نہ دیا گیا ہو۔ منتر ہینم۔

اور بغیر پڑھے اُس منتر کے جو جس مقام پر بقاعدہ والحان معینہ ضرور ہے۔ آدکشنم۔ بغیر دینے دچھنا نقد معیّن بموجب حکم بید۔ شردّھا برہتم۔ بے صدق نیت یعنی دل مین یقین نہ کرنا کہ یہ جگیہ ہماری نجات کا باعث ہے یا بغیر نیاز کے براہ خودنمائی یا حسد کے جگیہ کرنا جگیّم تامسم پرچکشتے۔ تامسی جگیہ کہلاتا ہے یعنی بیفائدہ ہے ؛

देवद्विजगुरुप्राज्ञ पूजनं शौचमार्जवम्। ब्रह्मचर्य्य
महिंसाच शारीरं तपउच्यते॥ १४॥

۱۴۔ دیوتا اور برہمن اور گرو اور عالم کی خدمت اور طہارت اور نیاز اور برہم چرج اور بے آزاری یہ ریاضت جسمانی کہلاتی ہے ؛

ٹیکا۔ دِیو۔ دیوتا۔ دُوِج۔ براہمن۔ گُرو۔ مُرشد یا باپ یا دادا۔ پراگیم۔ عالِم باعمل۔ پُوجنم۔ اطاعت اور خدمت۔ شوچ۔ طہارت جسمی مثل غسل و صفائی بدن۔ آرجوم۔ نیازمندی۔ برہم چرجم۔ برہم چرج یعنے اوقات ممنوع مین جماع نکرنا اور نشہ نہ پینا اور ممنوع چیزین نہ کھانا آہنسا چہ۔ اور کسی کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا۔ شاریرم تپ اُچیتے۔ شریر کا تپ کہلاتا ہے یعنی ریاضت جسمانی ؛

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यंप्रियहितञ्चयत्। स्वाध्या
याभ्यसनञ्चैव वाङ्मयंतपउच्यते॥ १५॥

۱۵۔ جو کلام راست ہو اور دل کو پریشان نہ کرے اور مفید اور مرغوب ہو وہی کہنا اور بید کا ورد کرنا یہ زبان کی ریاضت کہلاتی ہے ؛

ٹیکا۔ اُندویگ کرم۔ دل آزاری کرنے والی۔ باکیم۔ گفتگو۔ ستیم۔ سچ۔ پریہ۔ پیاری۔ ہتسم چہ۔ اور مفید۔ یت جو۔ سواُدھیا یابھیسنم۔

بید پڑھنے کی مُداومت ۔ جپو۔ بھی ۔ بانگ میم تپ ۔ زبان کی ریاضت ۔ اُچتیے
کہلاتی ہے ۔ خلاصہ یہ کہ جو بات سچ ہو مگر کسی کا دل دُکھاوے مثلاً کسی کے
عیب کا اظہار کرنا کہ جو موجب اُسکے رنج کا ہو یا اور کوئی سچی بات جس سے کسی کو
خجالت یا غصّہ پیدا ہو نہ کہے اور نہ خود سخت زبانی سے کلمۂ راست
کو کہے جس سے سُننے والے کو ناخوشی ہو بلکہ خوش آیند طرح سے ادا کرے
اور مفید کلمہ ہووے نہ مضر ایسے کلام کہنا اور بید پڑھنا زبان کی ریاضت
کہلاتی ہے ؛

मनः प्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्म विनिग्रहः । भा-
वसंशुद्धि रित्येत त्तपोमान समुच्यते ।। १६ ।।

۱۶ ۔ دل کو خوش رکھنا اور مُلائمت اور خوش خلقی کرنا اور دل مین آتما کا حضور
ہمیشہ رکھنا اور دل کو یکسو اور ضبط کرنا اور صاف دل رہنا یہ دل کی ریاضت
کہلاتی ہے ؛

ٹیکا ۔ منہ پرسادہ ۔ دل کو خیالات دُنیاوی سے پریشان نہ ہونے دینا اور ہمیشہ
راضی برضا رہنا ۔ سومیتوم ۔ خوش خلقی اور سب کا بھلا چاہنا ۔ مونم ۔ خلوت مین
بیٹھکر دل کو جمع کرکے یاد الٰہی کرنا اور سوائے کلمۂ خیر اور ذکر الٰہی کے زبان نہ
کھولنا ۔ آتم بنگرہہ ۔ دل کو رُوک کر کہین بھٹکنے نہ دینا ۔ بھاوسن شُدھ اِت ۔
شہوت طمع ۔ غضب ۔ حسد وغیرہ کا فرو کرنا ۔ اِتیت ۔ یہ تپو مانس اُچیتے ۔ مانس
تپ ۔ یعنی ریاضت دلی کہلاتی ہے ؛

श्रद्धया परयातसं तपस्तत्त्रिविधं नरैः । अफला
कांक्षिभिर्युक्तैः सात्विकं परिचक्षते । १७ ।।

۱۷ ۔ پُوری ارادت سے جو آدمی تینون طرح کی ریاضت بغیر خواہش نتیجہ کے

دل کو یکسو کرکے کرتا ہے وہ تپ ستوگنی کہلاتا ہے ؛

ٹیکا۔ شردھیا پریا۔ پوری ارادت سے۔ تپتم۔ تپ کرتا ہے۔ تپ ست تریدہم۔ تینوں قسم کا تپ۔ یعنی ریاضت جسمانی وریاضت زبانی وریاضت دلی۔ نرئی۔ آدمی۔ آپھلا کانکش بھہ۔ بغیر پھل کی خواہش کے۔ یکتیہ۔ دل یکطرف جمع کرکے۔ ساتوکم۔ ستوگنی۔ پرچکشتے۔ کہا جاتا ہے۔ یعنے اعلےٰ ریاضت ہے ؛

सत्कारमानपूजार्थं तपो दम्भेन चैव यत्। क्रियते तत्
दिह प्रोक्तं राजसं चलमध्रुवम्॥ १८॥

۱۸۔ نیکنامی اور عزت اور فائدے کے لیے جو براہ مکر و نمائش تپ کرتے ہیں وہ رجوگنی تپ غیر معمول و ناپائدار ہے ؛

ٹیکا۔ ست کار۔ نیکنامی ریاضت کی کہ یہ شخص نہایت مرتاض وعابد ہے۔ مان۔ تعظیم۔ پوجارتھے۔ نذر نیاز خوراک پوشاک وغیرہ ملنے کے واسطے تپو دمبھے نہ چیویت۔ جو تپ براہ مکاری۔ کرسیتے۔ کرتا ہے۔ تدہِ پروکتم۔ وہ اس عالم میں کہا جاتا ہے کہ۔ راجسم۔ رجوگنی ہے چل۔ جسکا پھل صرف دنیا ہی میں ہے۔ ادھرو۔ ناپائدار اور غیر معمول ہے ؛

मूढग्राहेणात्मनो यत्पीडया क्रियते तपः। परस्यो
त्सादनार्थं वा तत्तामसमुदाहृतम्॥ १९॥

۱۹۔ بیوقوفی سے ہٹھ کرکے اپنے اوپر محنت اور رنج اٹھا کر دوسروں کی بربادی و نقصان کے واسطے جو تپ کرتے ہیں وہ تپ تامسی یعنے تموگنی کہلاتا ہے ؛

ٹیکا۔ مُوڑھاگراہینہ۔ بیوقوفی اور ہٹھ سے۔ آتمانم۔ اپنے کو۔ یت۔ جو پیڈیا۔ رنج اور محنت سے۔ کریتے تپہ۔ تپ کرتا ہے۔ پرسیوُ دساڈنارتھم با یا دوسرے کے نقصان یا بربادی کے واسطے۔ تت۔ وہ۔ تامس مداہرتم تامسی تپ کہلاتا ہے ؞

दातव्यमितियद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे। देशेकालेच पात्रेच तद्दानं सात्विकं स्मृतम्॥ २०॥

۲۰۔ جو شے شخص مستحق و بے واسطہ کو دیجاتی ہے جسکے بدلہ کی غرض نہ ہو اور نیک جگہ اور اچھے وقت مین دیجاوے وہ ستوگُنی دان کہلاتا ہے

ٹیکا۔ داتبّیم اِت۔ بہ تبعیت حکم شاستر کے یہ خیال رکھنا کہ دان کرنا ضرور ہے کچھ پھل کی غرض سے نہین دوسرے معنی یہ کہ جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو وہی لائق دینے کے ہے۔

یَد دانم۔ جس دان کو۔ دی ستیے۔ دیتا ہے۔ اوپکاریت۔ جو دان کا بدلہ نہ کرسکے دوسرے معنی یہ کہ جس سے کچھ غرض نفع کی نہ ہو۔ دِیشے۔ متبرک زمین مین مثل کاشی وغیرہ معابدگاہون مین۔ کالے چہ۔ اور اوقات مبارک مین مانند گرہن وتِیی پات وگج چھایا ومہا بارنی وغیرہ پرب مین یا وقت ضرورت شدید مثل اشتہائے صادق واحتیاج کامل کے کہ وہ بھی اوقات مبارک ہین۔ پاترے چہ۔ اور پاتر بمعنی ظرف و لائق جو بید و شاستر کا عالم و عامل ہو یا محض بے دستگاہ براہمن عالم ہو۔ تد دانم ساتوکم اسمرتم۔ وہ دان ستوگنی کہلاتا ہے ؞

यत्तु प्रत्युपकारार्थं फलमुद्दिश्य वापुनः। दीयते

चपरिक्लिष्टं तद्राजस मुदाहृतम ॥ २२ ॥

۲۱-جو دان بغرض مبادلہ یا بغرض حصول نتیجہ دُنیا یا عقبیٰ کے دیا جاے یا بعد دینے کے افسوس ہو وہ دان رجوگنی کہلاتا ہے ؛

ٹیکا-یت-جو دان-پرتیپکا ارتھم-بغرض مبادلہ-پھل مُدِشیہ با-خواہ پھل کی تمنا کرکے-پُنہ-پھر-پھل کی تمنا یعنی حصول سورگ لوک یا رفع امراض یا دفعیہ دشمن یا ملنا مال و فرزند وغیرہ کا-دی-سبتے چہ-اور دیا جاوے-پرکلشٹہ-بے رغبتی سے دے کر افسوس کرنا-تت-وہ-راجس مُداہرتم-راجسی کہلاتا ہے ؛

अदेश काले यद्दान मपात्रेभ्यश्च दीयते । असत्कृत मवज्ञातं तत्तामस मुदाहृतम् ॥ २२ ॥

۲۲-جو دان جاے ناپاک و حالت ناپاکی مین غیر مستحق کو بذلت و بلا خاطر داری دیا جاے وہ دان تامسی کہلاتا ہے ؛

ٹیکا-ادیش-جاے ناپاک-اکال-حالت ناپاکی و غضب و حسد وغیرہ یا بے وقت-اَپاترے بھیشچہ-اور غیر مستحق کو جو مطابق شاستر کے عمل نہین کرتا اور علم اور ریاضت سے محروم ہے-یا جسکو ضرورت نہ ہو-دِی یتے-دیا جاتا ہے-استکریتم-بے تعظیم-اوگیاتم-بغیر خاطر داری-تت-وہ-تامس مُداہرتم-تامسی دان کہلاتا ہے ؛

ओं तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः । ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा ॥ २३ ॥

۲۳-اُونگ تت ست یہ تین نام برہم کے ہین اُنھین سے روز اول

برھما جی نے براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے - شرح - اِسی اُوم کو
پرنو کہتے ہین اس پرنو کو بید پاٹھ اور جگیہ کے اول و آخر مین تین مرتبہ پڑھنے
سے سب جگیہ پوری ہوتی ہے اور برہم کے نامون مین سے برھما جی نے روز
اول مین براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے ✤

ٹیکا - اُوم تت ست اِت - نام - نردیشو برہمنہ تربدھ اسمرتہ - برہم کے
یہ تین نام کہتے ہین - برہمناستے نہ - برھما جی نے اِنھین تین نامون سے - بیدا
یگیا شچہ - بید اور جگیہ - بہتاہ پُرا - روز اول مین پیدا کیے ہین یعنی آغاز
افرنیش اِنھین تین نامون سے ہوئی ہے ✤

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञ दान तपः क्रियाः । प्रवर्त्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्म वादिनाम् ॥ २४ ॥

۲۴ - اِس لیے اُوم کو پڑھکر برہم کے اقرار کرنے والے ہمیشہ بموجب حکم
بید کے جگیہ دان تپ کرتے ہین ✤

ٹیکا - تسمات - اس لیے - اوم ات - اِسکو یعنی اُوم کو - اُداہرتیہ - پڑھکر
جگیہ دان تپ کریا - جگیہ اور دان اور تپ کے کام - پربرتتے - شروع کرتے ہین -
بدھانوکتا - موافق کہے ہوے قاعدون کے - ستتم - ہمیشہ - برہم بادنہ -
برہم کے اقرار کرنے والے - خلاصہ یہ کہ یہی اوم سب کائنات کی اصل ہے
بید وغیرہ اِسی سے پیدا ہوے اِس لیے سب کامون کے اول مین اِس کے
پڑھنے کی برکت سے جو نقص و کمی جگیہ دان وغیرہ مین رہ جاتی ہے وہ پوری
ہوجاتی ہے یہ پرنو کا بیان ہے کہ اِسکا جپ کرنے سے بغیر ہدایت
مرشد کامل کے آتما کا گیان ہو جاتا ہے اگر اِس جپ کا کمال حاصل ہونے
سے پہلے جسم فنا پذیر ہوجاے تو بھی وہ جیو برہم لوک مین رہ کر برھما جی کے

ساتھ مکت ہوجاتا ہے آپنکھدون مین اسکی اُپاسنا مفصل کہی ہے +

तदित्यनभिसन्धाय फलं यज्ञतपः क्रियाः । दान
क्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकांक्षिभिः ॥ २५ ॥

۲۵ - تت - یہ لفظ پڑھکر بے خواہش نتیجہ کے جگیہ تپ دان وغیرہ اقسام کریا مکت کے چاہنے والے کرتے ہین +

ٹیکا - تت اِت انبھ سندھایہ - تت یہ لفظ پڑھکر - اپھلم جگیہ تپہ کریاہ - بے خواہش نتیجہ کے تپ جگیہ کرنا - دان کریا سچہ بیدھاہ - دان اور اقسام کریاؤن کو - کریتے موکش کانگشِ بھ - مکت کے چاہنے والے کرتے ہین - تت پد کا بیان ہے - تت پد کا باچارتھ یعنی لفظی معنی سگن برہم اور لکشارتھ یعنی اصطلاحی معنی نرگنُ برہم مانو اور نرگن کو شدھ برہم یعنی مایا سے مبرّا کہتے ہین +

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते । प्रशस्ते
कर्म्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते ॥ २६ ॥

۲۶ - سچی ارادت اور نیک عقیدت مین ست کی لفظ کو پڑھتے ہین اور نیک کامون مین بھی اے پارتھ لفظ ست کی کہی جاتی ہے +

ٹیکا - سدبھاوے - بیقین وجود حق کا بے گمان عدم - سادھ بھاوے چہ - اور سادھ بھاؤ مین یعنی یقین نیکی کا بے شکوک بدی کے - ست اتیہے تت پریجیتے - لفظ ست کی لگائی جاتی ہے - پرشست کرمن تتھا - ویسے ہی بہتر کام مین - ست شبد پارتھ یجیتے - ست کی لفظ لگائی جاتی ہے اے ارجن -

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते । कर्म्म

चैव तदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते ॥ २७ ॥

۲۷ - جگیہ اور دان اور تپ مین قائم رہنے کو ست کہتے ہین اور اُن کے لوازم مین سعی و عمل کرنے کو بھی ست کہتے ہین ÷

ٹیکا - جگیے تپس دانے چہ - جگیہ اور تپ دان مین - استھتہ ست اِت چو چیتے - قائم رہنے کو ست کہتے ہین - کرم چیؤ اور کرم بھی - تدرتھویم - اُس کے لوازم ہین یعنے جگیہ وغیرہ کے سامان کی بہم رسانی یا اُس مین ہاتھ پیرون سے یا دل و زبان سے مدد دینا یا اُس عمل کرنے مین مشورہ دینا یہ سب کام بھی ست کہلاتے ہین - ست اِت ایو ابھ دھی سیتے - یہ بھی ست کہلاتا ہے ÷

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतं च यत् । असदि-
त्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥ २८ ॥

۲۸ - جو ہوم یا تپ یا اور کوئی نیک کرم بغیر ارادت و حوصلہ کے کیا جاتا ہے وہ است کہلاتا ہے اے ارجن اُسکا پھل نہ عقبیٰ مین ہوتا ہے اور نہ دنیا مین ÷

خلاصہ یہ کہ جب بے اعتقادی سے عبادت و ریاضت کرے گا تو وہ بخوبی انجام نہ پاوے گی اِس لیے دنیا مین بدنامی اور عقبیٰ مین بیفائدہ محض ہے اِس لیے پورے اعتقاد سے عبادت وغیرہ نیک کام کو کرنا چاہیے ÷

ٹیکا - اشردھیا - بے رغبتی سے - ہُتم دتّم - آہُت دیا ہوا - تپس تپتم - تپ کیا ہوا - کرتم چہ یت - اور جو کچھ کیا - است اِت اُچیتے -

یہ است کہلاتا ہے - پارتھ - اسے ارجن - نہ چہ تت - نہ وہ - بپرتیہ -
عقبیٰ مین - نو اہہ - نہ اس عالم مین ❖

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुन संवादे त्रिगुरा विभाग योगो नाम सप्तदशोऽध्यायः॥ १७॥

تمام ہوا سترھواں ادھیاے ترگن بھاگ جوگ نام

١٨

آغاز ادھیاے ہیژدہم

अर्ज्जुन उवाच ॥ संन्यासस्य महाबाहो तत्त्वमिच्छा-
मि वेदितुम् । त्यागस्य च हृषीकेश पृथक्केशिनि-
षूदन ॥ १ ॥

۱- ارجن نے کہا کہ اے مہاباہو اور اے ہرکھی کیش سنیاس کی حقیقت اور تیاگ کے طریقے کو تبفریق قرار واقعی جاننے کی تمنا رکھتا ہون اے کیشی دیتیہ کے قاتل *

ٹیکا - سنیاسسیہ - سنیاس کی - مہاباہو - اے صاحب قدرت - تتم حقیقت کو - اچھام - تمنا رکھتا ہون - بیدتم - جاننے کی - تیاگ چہ اور تیاگ کی - ہرکھی کیش - اندریون کے مالک کیونکہ سنیاس دل سے تعلق ہے اور آپ اندریون کے مالک ہین آپ ہی کی مہربانی سے سنیاس کی حقیقت سے ماہر ہو سکتا ہون - پرتھک - تفریق مفصل - کیشی نسودن کیشی نام دیتیہ کے مارنے والے - اِس خطاب سے یہ غایت ہے کہ جتنی راجسی عادتین ہون اُن کو فنا کیجیے اور مہاباہو کے لفظ سے یہ مراد ہے کہ آپ کی لمبی بانہہ ہے ان دونون مطلبون کے پورے کرنے مین آپ دسترس کامل رکھتے ہین *

श्रीभगवानुवाच ॥ काम्यानां कर्म्मणां न्यासं सं-
न्यासं कवयोविदुः । सर्व्वकर्म्मफलत्यागं प्राहु-
स्त्यागं विचक्षणाः ॥ २ ॥

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ سکام کرم کا چھوڑ دینا عاقلون نے سنیاس کہا ہے اور سب کرمون کے پھل کی خواہش کا چھوڑنا دانایون نے تیاگ فرمایا ہے +

ٹیکا - کامیانام - سکام کرم کرنا - کرمنام - کرمون کا - نیاسم - چھوڑنا سنیاسم سنیاس - گیتو - عاقلون نے - بدہ - کہا ہے - سرب کرم پھل - سب کرمون کے پھل کی خواہش - تیاگم - چھوڑنے کو - پراہُہ - فرمایا ہے - تیاگم - تیاگ - بچکشناہ - عقلمندون نے - کامیۃ کرم وہ ہے جو بامید حصول زن و فرزند و مال وغیرہ یا بامید سورگ وغیرہ عبادت کیجاوے اور سرب کرم نتیہ اور نیمتک وغیرہ - اور تیاگ کرمون کے پھل کی خواہش نہ کرنا ہی تیاگ ہے - خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ کسی حالت مین سوائے عالم محویت کے نہ چاہیے +

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म्म प्राहुर्मनीषिणः । यज्ञ
दान तपः कर्म्म न त्याज्यमिति चापरे ॥ ३ ॥

۳ - ایک فرقہ والے کرم کو گناہ کے برابر واجب الترک کہتے ہین اور دوسرے طریقہ والے لوگ جگیہ دان تپ وغیرہ کو ترک نہ کرنے کے لائق کہتے ہین +

ٹیکا - تیاجیم - واجب الترک - دوش وت - گناہ کے مانند - ایکے - ایک فرقہ والے - پراہُہ - کہتے ہین - منی شنہ - من لوگ - جگیہ دان تپہ کرم - یہ تینون کرم - نہ تیاجیم - چھوڑنے کے لائق نہین - ات چاپرے - یہ دوسرے لوگ +

ایک فرقہ والے اشارہ حکمائے سانکھیہ شاستر سے ہے اُن کا کلام یہ ہے کہ کرم سے اگر سورگ وغیرہ ملا تو بھی موجب پابندی کا ہے اور گناہ بھی باعث گرفتاری ہے پس دونون برابر ہین اس لیے سکام کرم کو

چھوڑ دینا چاہیے جب ہے - اپرے - یعنی دوسرے طریقہ والے مراد پورب میمانسا شاستر یعنی کرم کانڈ والون سے ہے اُن کا یہ عقیدہ ہے کہ جگیہ دان تپ ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ یہ ہی مُکت کا وسیلہ ہے اور کرم ہی ایشور ہے ❖

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम । त्यागोहि
पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्त्तितः ॥ ४ ॥

۴ - اے راجہ بھرت کے سرآمد خاندان اِسمین میرے یقین سے تیاگ کی حقیقت سُنو اے شیر مرد حقیقت مین تیاگ تین قسم کا کہلاتا ہے ❖

ٹیکا - نشچیم - یقینی - شرُن - سے - میرا سنو - تتر - اِس مین - تیاگے تیاگ مین - بھرت ستنم - راجہ بھرت کے سرآمد خاندان - ہ - درحقیقت پُرش بیاگھر - اے شیر مرد - تربدھ سم پرکیرتتہ - تین قسم کا کہلاتا ہے - بھگوان اپنے عندیہ کو فرماتے ہین کہ کرم کا تیاگ درحقیقت تین قسم کا ہوتا ہے ❖

यज्ञ दान तपः कर्म्म न त्याज्यं कार्य्यमेव तत् । यज्ञो
दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम् ॥ ५ ॥

۵ - جگیہ دان تپ کرم لائق ترک کرنے کے نہین ہین بلکہ ضرور اور واجب العمل ہین اور جگیہ دان تپ آدمیون کے دل کو صاف اور پاک کرنے والے ہین -

ٹیکا - جگیہ دان تپہ کرم نہ تیاجیم - جگیہ اور دان اور تپ ترک کرنے کے لائق نہین ہین - کاریج میوتت - بلکہ کرنے کے ہی لائق ہین - جگیہ - اسویدھ وغیرہ جگیہ - دان - زمین گئو سونا وغیرہ کا دینا - تپ - کرچھر چاندراین وغیرہ برت - پاونان - پاک کرنے والے ہین - منیش نام - آدمیون کو ❖

एतान्यपितु कर्म्माणि संगं त्यक्त्वा फलानिच । कर्त्त-
व्यानीति मे पार्थ निश्चितं मत मुत्तमम् ॥ ६ ॥

۶ - ان سب کرمون کو بھی بے خواہش نتیجہ کے ضرور ہی کرنا چاہیے اے
ارجن یہ میری رائے مستحکم ہے +

ٹیکا - اتیان اپ تُ کرمان - ان کرمون کو بھی - سنگم تیکتوا - پھل کی خواہش
اور اہنکار چھوڑ کر - پھلان چہ - اور پھلون کو - کرتبیانیت - کرنے کے لائق
ہے - مے پارتھ نشچتم مت - متمم - اے ارجن یہ رائے میری کمال مستحکم ہے
سنگ یعنی دعوی فاعلی کہ یہ کام ہم نے کیا خلاصہ یہ کہ بدون صفائی دل کے
بید کے خلاف مذہب والون یا بید کی باتین سُن کر کرم کو جو چھوڑ دیتے ہین وہ
صاف گنہگار اور منکر ہو جاتے ہین +

नियतस्यतु संन्यासः कर्म्मणो नोपपद्यते । मोहा
त्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्त्तितः ॥ ७ ॥

۷ - نیت کرم یعنی فرائض کا ترک کر دینا ہرگز لائق نہین ہے جہالت سے اُسکا
چھوڑ دینا تامس کہلاتا ہے +

ٹیکا - نیتیسہ مقرری کام مثل سندھیا و ترپن وغیرہ جسکے ذکر نے سے گناہ
لازم آتا ہے اور کرنے سے صفائی دل جو وسیلہ مکت کا ہے حاصل ہوتی ہے
سنیاسہ چھوڑنا - کرمنو - کرم - نوپ پدتے - لائق نہین ہے - موہات تسیہ - جہالت
سے اُسکا - پرتیاگ - چھوڑ دینا - تامسہ پرکیرتیہ - تامس کہلاتا ہے +

दुःखमित्येव यत्कर्म्म कायक्लेशभयात्त्यजेत् । सकृ
त्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत् ॥ ८ ॥

۸ - تکلیف جسمی کے خوف سے کرم کو دکھ سمجھکر تیاگ کرنا وہ راجس تیاگ ہے

ہرگزتیاگ کا پھل نہین ہوتا ✣

ٹیکا - دُکھم ایو - یہ دُکھ ہے - یت - کرم - جو نتیہ کرم - کاے کلیش بھیات جسم کی تکلیف کے ڈر سے - تیجیت - چھوڑتا ہے - ست کرتوا راجس تیاگم - اُسنے راجس تیاگ کیا - نیو تیاگ پھلم لبھیت - ہرگز تیاگ کا پھل نہین ملتا -

باوجود نہ ہونے جہالت کے اگر اس خیال سے کہ سوائے آتم گیان کے اور نتیہ کرم کرنا صرف جسم کو تکلیف دینا ہے اور بلا حصول گیان کے محض تکلیف جسمی کے ڈر سے نتیہ کرم کو چھوڑ دیوے تو وہ راجس یعنی رجوگنی تیاگ ہے - تیاگ کا نتیجہ جو گیان ہے وہ اُسکو نہین ملتا ✣

कार्य्यमित्येव यत्कर्म्म नियतं क्रियतेऽर्ज्जुन। सङ्गंत्यक्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्त्विको मतः॥ ९॥

۹ - یہ کام ضروری کرنا ہے اس تصور سے جو ہمیشہ کرم کرتا ہے اور پندار فاعلی اور طلب ثمرہ کو ترک کرے تو اے ارجن وہ تیاگ ستوگنی عقل کا ہے ✣

ٹیکا - کارجم اِت ایو - یہ کام واجب التعمیل ہے - یت کرم نیتم لبھتے ارجن - جو ہمیشہ فرائض کے کام کرتا ہے اے ارجن - سنگم تیکتوا - خواہش اور اہنکار چھوڑ کر - پھلم چیو - اور پھل کی آرزو - ستیاگہ ساتوکو متہ - وہ تیاگ ستوگنی مت کا ہے -

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म्म कुशले नानुषज्यते। त्यागी सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः॥ १०॥

۱۰ - جو عاقل اور اہل یقین اور تیاگی ستوگن سے بھرے ہوئے ہین وہ اذیت دینے والے کامون سے رنجیدہ اور آرام دینے والے کامون سے خوشش اور دل بستہ نہین ہوتے ✣

ٹیکا - نہ دویشٹہ اکشلم کرم - رنج دینے والے کاموں سے ناخوش نہ ہو اکشل کرم - تکلیف دہندہ کام جیسے جاڑے کے موسم مین صبح کو نہانے اور بھوکے پیاسے رہنے وغیرہ سے نفرت - کشل کرم - مانند ایام گرمی مین دوپہر کو نہانے اور جاڑے مین ہوم کرنے مین رغبت - نان سجیتے - نہین رغبت رکھتا ہے - تیاگی ستو سما بشٹو - ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا - میدھاوی - عاقل - چھن سنشیہ - مقطوع الشبہات - یعنی اہل یقین ہے جسکو ثواب سے اُمید نیکی کی اور عذاب سے خوف بدی کا نہ ہو - دوسرے معنی یہ کہ جبتک انسان کو خواہش باقی ہے تب تک اچھے کرم کرنے مین رغبت رکھتا ہے اور اگر بُرے کرم ناخواستہ ہوجانے مین تو بسبب ہونے ہوا و ہوس کے نیک اور بد دونوں کے نتیجے اُٹھاتا ہے اور جو نہ رغبت رکھتا ہے اور نہ نفرت رکھتا ہے اور سب پھلوں کے شبہات جسکے دفع ہوگئے وہی تیاگی وہی عاقل ہے ⁘

नहि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः।
यस्तु कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते ॥११॥

اصحاب جسم بالکل کرم کو نہین چھوڑ سکتے جو کرم کے پھل کا تیاگی ہے وہی تیاگی پکا ہے ⁜

ٹیکا - نہ - نہین - دیہہ بھرتا - صاحب جسم - شکیم - سکتا ہے - تیکتوم - چھوڑنا - کرمان کرمون کو - اشیشتہ - بالکل - یست - جو - کرم پھل تیاگی - کرم کے پھل کا تیاگی ستیاگی اِت ابھدی تیے - وہی تیاگی قرار واقعی ہے ⁜

ظاہر ہے کہ کوئی جسم والا بغیر کرم کرنے کے نہین رہ سکتا اگر کچھ بھی نہ کرے تاہم حاجات ضروری مثل کھانے پینے سونے جاگنے پاخانہ پیشاب کرنے کے

توضرور ہی کرے گا اگرکسی طرح کچھ دیرتک اُسکو ضبط بھی کرے گا تو اُس راہ
مین دل کے خیالات سے کہ وہ بھی کرم ہے مجبور ہوگا پس بہتر یہی ہے کہ شاستر
کے حکم کے مطابق کرم کرے اُسکے پھل کی آرزو کو ترک کرے تو درحقیقت وہی
تیاگی ہے ۔ خلاصہ یہ کہ اگیانی آدمی کرم کے چھوڑنے سے پابندہ گناہ ہوتا ہے
کیونکہ وہ کرم جس سے صفائی دل کے بعد گیان ہوتا ہے اُسکو اُس نے چھوڑدیا
اور گیانی باوجود کرم کرنے کے اُسکا فاعل اور متمنی نتیجہ کا نہین ہوتا لہٰذا
وہی تیاگی ہے ✣

अनिष्टमिष्टं मिश्रञ्च त्रिविधं कर्म्मणः फलम्। भ-
वत्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित् ॥ १२ ॥

۱۲ - بُرے اور بھلے اور ملے ہوے تین قسم کے کرم کے پھل ہین جو تیاگی نہین
ہین اُنکو پرلوک مین ہوتے ہین اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین ✣

ٹیکا - انشٹ - نرک والی جون مثل سانپ وکتہ وشیر وغیرہ - اشٹ - دیوتون
کی جون - مشر - مشترک یعنی آدمی کا جون - تریدھ - تینون قسم کے - کرمنہ
پھلم - کرم کا پھل - بھوت اتیاگنام پریتیہ - ہوتا ہے تیاگیون کو پرلوک مین
نت سنیاسنام کوچت - اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین - اتیاگی - سکام کرم
کرنے والے - سنیاسی - سکام کرم کے چھوڑنے والے - دوسرے معنی
انشٹ - نرک کا نام ہے - اور اشٹ سورگ کا نام ہے - مشر - پردہ زمین
یہ تینون مقام سکام کرم کرنے والون کو حاصل ہوتے ہین کچھ سنیاسی یعنی نشکام
کرم کرنے والے کو ہرگز نہین ہوتا ✣

पञ्चैतानि महाबाहो कारणानि निबोध मे। सांख्ये
कृतान्ते प्रोक्तानि सिद्धये सर्व्व कर्म्मणाम् ॥ १३ ॥

۱۳ - اے مہاباہو یہ پانچ سبب سب کامون کے انجام کے واسطے جو سانکھیہ
اور بیدانت مین کہے ہین مجھ سے سُنو ❖

ٹیکا - پنچیٔ تان - یہ پانچ - مہاباہُو - اے صاحب قدرت - کارنان
اسباب - نبودھ مے - مجھ سے سُنو - سانکھیے - سانکھیہ شاستر -
کرتانتے - کرمون کا انت ہے جسمین یعنی بیدانت شاستر مین - پروکتان
کہے ہین - سِدھیے سرب کرمنام - سب کامون کے پورے ہونے کے
واسطے - خلاصہ یہ کہ ہرگاہ سب کامون کا کارن یعنی سبب معلوم ہوجائیگا
تو پھر معلول یعنی کاریہ کی کیفیت معلوم ہوجاٗیگی جیسے جڑ کے کاٹنے سے درخت
کٹ جاتا ہے ❖

अधिष्ठानं तथा कर्त्ता करणञ्च पृथग्विधम् । विविधा
श्च पृथक् चेष्टा दैवञ्चैवात्र पञ्चमम् ॥ २४ ॥

۱۴ - جسم اور نفسانیت اور اعضا یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ اور ہر قسم کی حرکات
جداگانہ اور تقدیر خواہ اندریون کے دیوتا یہ پانچ ❖

ٹیکا - ادھشٹھانم - جسم - تتھا کرتا - ویسے ہی دعوی فاعلی یعنی دوم روح
کرنم چہ - اور اعضا و حواس - پرتھک بدھم - علنحدہ علنحدہ - بدھاشچہ پرتھک
چیشٹھا - ہر طرح کے اعمال و حرکات جداگانہ جو پران وایان وغیرہ سے ہون
دیوم چیوا اترپنچم - دیو یعنی تقدیر یا اندریون کے دیوتا یہ پانچو ہر کام کے اسباب
ہین - آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا دیوتا آکاش - ناک کا دیوتا اسونی کمار
زبان کا دیوتا برن - ہاتھ کا دیوتا اندر - پانون کا دیوتا بامن - من کا دیوتا چندر
آلت کا دیوتا برھما مقعد کا دیوتا جم ❖

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्म्म प्रारभते नरः । न्याय्यं वा

विपरीतं वा पञ्चैते तस्य हेतवः ॥ २५ ॥

۱۵ — جسم یعنی ہاتھ پیر زبان دل سے جو کام آدمی شروع کرتا ہے خواہ وہ کام
اچھا ہو خواہ برا یہی پانچ اُسکے اسباب ہین ٭

ٹیکا — شریر جسم — باک — زبان — منوبھ — دل سے — یت کرم — جو کام
پراربھتے — شروع کرتا ہے — نرہ — آدمی — نیایم یا — یا نیک کام —
بپرتیم با — یا خلاف اسکے یعنی بد — پنچیتے تسیہ ہتیوہ — یہی پانچ اُسکے
اسباب ہین ٭

तत्रैवं सति कर्त्तारमात्मानं केवलं तु यः । पश्यत्य
कृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः ॥ २६ ॥

۱۶ — ایسی صورت مین جو صرف آتما کو کرتا یعنی فاعل دیکھتا ہے وہ بدعقلی
اور جہالت سے دیکھتا ہے ٭

ٹیکا — تتّری وَم سَتِ — ایسی صورت مین — کرتارم — فاعل فعل — آتمانم
کیولم تو یہ — صرف آتما کو کہ مجرد محض ہے — پشینتیہ — کرت بدھتوات — دیکھتا
ہے جہالت سے نہ سہ پشیت دُرمتیہ — وہ بدعقل نہین دیکھتا ہے —
ہرگاہ سب کامون کے ظہور مین یہی اسباب پنجگانہ معین ہین تو ایسی حالت
مین آتما کو ایک اور اکرتا سے فاعل دیکھتا محض بدعقلی ہے وہ آتما کو نہین
دیکھ سکتا ٭

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते । हत्वा
पि स इमांल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते ॥ १७ ॥

۱۷ — جسکو دعوی فاعلی نہین ہے اور جسکی عقل ملوث نہین ہوئی وہ
اس عالم کو قتل بھی کرے تو وہ نہ مارتا ہے اور نہ پابند ہوتا ہے

ٹیکا - لیپتہ - جسکو - ناہم کرتو بھاو - دعوی فاعلی نہین ہے - بدھرلیپہ نہ لپیتے - عقل جسکی ملوث نہین ہوتی یعنی نیک اور بد کامون کی نسبت اپنے ساتھ نہین کرتا بلکہ یہ سمجھتا ہے کہ آتما سے فعل صادر نہین ہوتا اور سب عالم کو بنظر ظاہر جدا اور بنظر باطن ایک دیکھتا ہے - ہتواپ سہ امام لوکان - وہ تمام اس عالم کے مار ڈالنے پر بھی - نہ ہنت نہ بندھیتے - نہ مارتا ہے نہ پابند ہوتا ہے ؛

یعنی جو کسی کام کو کرنے ہوے اہنکار نہین کرتا اور عقل اُسکی اِسس فعل کو اپنے ساتھ نسبت نہین دیتی ایسے عقیدہ کا شخص تمام عالم کے مار ڈالنے پر بھی پابند گناہ کا نہین ہوتا کیونکہ اُس نے کسی کو نہین مارا بلکہ اسباب خمسہ مذکورہ بالا سے وہ فعل سرزد ہوا ہے اور جس کی ایسی عقل ہے وہ نیک راے ہے جس کا یہ تیقن ہو کہ جو نیک یا بد کام صادر ہوتے ہین وہ انھین پانچون اسباب سے صادر ہوے اور آتما اُسکا فاعل نہین ہے بلکہ ان افعال سے علیحدہ ہے تو وہ نہ کرتا ہے اور نہ اُس کے نتیجہ مین پابند ہوتا ہے ؛

ज्ञानं ज्ञेयंपरिज्ञाता त्रिविधा कर्म्मचोदना। करणं
कर्म्म कर्त्तेति त्रिविधः कर्म्म संग्रहः ॥ १८ ॥

۱۸ - جاننا اور جاننے کے لائق شے اور جاننے والا تین طرح کے محرک افعال ہین فعل مفعول فاعل یہی تین مصدر افعال ہین -

ٹیکا - گیانم - جاننا - گیئم - جاننے کے لائق شے - پرگیاتا - جاننے والا تر بدھا کرم چودنا - تین طرح کی کرم کی تحریک ہے - کرنم - فعل - کرم مفعول - کرتے ات - فاعل ہے - تربدھ کرم سنگرہہ - تین قسم کے

تین قسم کے مصدر و محرک افعال ہین - خلاصہ یہ کہ جو آتما کو فعل اور مفعول اور
علم اور عالم اور معلول کے ساتھ نسبت نہ دے کر ان سے منزہ جانتا ہے وہ
در حقیقت اِن امور سے مبرّا ہے *

ज्ञानंकर्म्म चकर्ताच त्रिधैवगुणभेदत: । प्रोच्य
ते गुणसंख्याने यथावच्छृणुतान्यपि ॥ १९ ॥

۱۹ - گیان اور کرم اور کرتا گنون کی تفرق سے تین قسم کے ہین جو مقولہ سانکھیہ
شاستر کا ہے اُسکی بھی کیفیت سنو *

ٹیکا - گیانم کرم چہ کرتا - علم اور فعل اور فاعل - تریدہیو گن بھیدتہ - گنون کی
تفرقی سے تین قسم کے ہین - پروچیتے گن سنکھیانے - کہے ہین سانکھیہ شاستر
ہین - جتھاوت - کیفیت - شرنُ تان اپ - اور سنو بھی -
خلاصہ یہ کہ ہر گاہ آتما تینون گنون سے علیحدہ ہے اور گیان اور گیہ اور
کرتا یہ سب گنون کی وجہ سے ظاہر ہوے تو بہر حال گیان اور گیہ اور کرتا ہونا
آتما مین لازم نہین آتا اور جو سانکھیہ شاستر مین بخوبی کہا گیا ہے اُس کو بھی
سنو کہتے ہین *

सर्व्वभूतेषुयेनैकं भावमव्ययमीक्षते । अवि-
भक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानंविद्धि सात्विकम् ॥ २० ॥

۲۰ - جو سب کائنات مین ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے اور
جمیع اقسام عالم جدا گانہ مین اُسکو یکسان دیکھتا ہے اُسکو ساتوک
گیان جانو *

ٹیکا - سرب بھوتیش - تمام مخلوقات یعنی برھا سے لیکر چینٹی تک - یینکم بھاوم
جو ایک بھاو - ابیئم - بیزوال - ایکشتے - دیکھتا ہے - ابھکتم بھکتش - غیر منقسم منقسم ہین

یہ گیانم بدھ ساتوکم - اُس گیان کو ستوگنی جانو ÷
بھگت جو باخودہا اقسام جُدا گانہ ہین جیسے معادن درخت حیوان و انسان وغیرہ ان سب مین جو ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے وہی ستوگنی گیان ہے ستوگنی لوگون کا ایسا اعتقاد ہوتا ہے ÷

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान् पृथग्विधान्।
वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम्॥ २१॥

۲۱ - جو بتفریق ہر اقسام موجودات کو حالات مختلف مین جداگانہ جانتا ہے وہ راجس گیان ہے ÷

ٹیکا - پرتھکتے نت یدگیانم - بتفریق جو گیان ہے - نانا بھاوان پرتھک بدھان - حالات ومظاہر مختلف مین جداگانہ - بیت - جانتا ہے - سربے بھوتیشو - ہر اقسام موجودات مین - تدگیانم بدھ راجسم - اُسکو رجوگنی گیان جانو - یعنی سب عالم کو اشکال مختلف کو جدا جدا سمجھنا رجوگنی گیان ہے - نانا بھاوان - ہر جسم مین جیو جیو کو جُدا جُدا سمجھنا - پرتھک بدھان - یعنی راحت اُٹھانے والے دوسرے جیو ہین اور رنج کھینچنے والے دوسرے جیو ہین - خلاصہ یہ کہ جیو کو آتما کا جزو اور آتما کو کُل سمجھنا راجسی یعنی رجوگنی گیان کہلاتا ہے ÷

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन् कार्ये सक्तमहैतुकम्।
अतत्त्वार्थवदल्पं च तत्तामसमुदाहृतम्॥ २२॥

۲۲ - جو ایک جسم یا مورت کو محیط کُل کی طرح بیفائدہ اعتقاد کرتا ہے اور حقیقت سے ناواقف و حقیر ہے اُسکو تامسی کہتے ہین ÷

ٹیکا - یت - جو - کرتسن وت - مثل محیط کل - ایک اسمن کاریے سکت

ایک جسم یا مورت مین اعتقاد کرتا ہے - اہیتکم - بیفائدہ - اتتوارتھ بد -
حقیقت سے جاہل - الپ چ - اور حقیر جسکا نتیجہ قلیل اور وہ فہم اور
عقیدہ بھی کم رتبہ ہے - تت رتبہ سس مداہرتم - ایسے گیان کو تموگنی کہتے
ہین چونکہ تتوارتھ سے خالی ہے لہذا ذلیل ترین ہے - خلاصہ یہ کہ ایسی
فہم یعنی ایک جسم کو پرماتما سمجھنا ہی عین گیان ہے سو بے حقیقت ہے
نہ ساتوکی گیان کا وسیلہ ہے اس سے بعد صفائی دل کے درجۂ معرفت کو
پہونچتا ہے ٭

नियतं संगरहितम रागद्वेषत: कृतम् । अफल
प्रेप्सुना कर्म्म यत्तत् सात्त्विक मुच्यते ॥ २३ ॥

۲۳ - جو فرائض بلا پندار خودی و بے محبت و عناد بلا غرض نتیجہ
کیے جاوین وہ ستوگنی کرم کہلاتے ہین - تینون قسم کے کرمون کا بیان
کرتے ہین ٭

ٹیکا - نیتم - جو ہمیشہ واجب التعمیل ہو کہ جنکے نہ کرنے سے گناہ لازم آوے
مثل سندھیا ترپن وغیرہ فرائض - سنگ رہتم - بندار خودی سے -
راگ دویکھتہ کرتم - بے محبت و عناد - راگ - محبت جسم و اولاد و مال وغیرہ -
دویکھ - خیال تباہی مخالفان - اپھلم پریپسنا کرم بت بے غرض نتیجہ کے جو
کرم ہین - تت ساتوک مچیتے - وہ ستوگنی کرم کہلاتا ہے ٭

यत्तु कामेप्सुना कर्म्म साहंकारेण वापुन: । क्रिय
ते बहुला यासंतं द्राज समुदा हृतम् ॥ २४ ॥

۲۴ - جو کرم بغرض مطلب پندار خودی سے نہایت تکلیف اٹھا کر کیا جاوے
وہ رجوگنی کہلاتا ہے ٭

ٹیکا - بٹ کابس ناکرم - جو خواہش رکھنے والے کا کرم ہے - ساہنکارین یا
یا غرور پندار سے - پنہ - پھر - کریتے بہہ لایاسم - کرنے ہین بہت تکلیف اُٹھاکر
تد - وہ - راجس مُداہرتم - رجوگنی کرم کہلاتا ہے ✣

अनुबन्धं क्षयंहिंसा मनपेक्ष्यच पौरुषम् । मोहादारभ्यते कर्म्म तत्तामस मुदाहृतम् ॥ २५ ॥

۲۵ - جو کرم پیچھے سے پابند کرنے والا اور نقصان پہونچانے والا اور دوسرے
کو ایذا دینے والا اور بے ملاحظہ استطاعت کے جہل و غفلت سے کیا جاوے
وہ تامسی کہلاتا ہے ✣

ٹیکا - انبندھم - جسکا نتیجہ باعث گرفتاری دنیا و عقبی ہو - کشیم - نقصان ایمان
و مال و جاہ و عزت - ہنسام - دوسرے کو ایذا دینا دل سے یا زبان سے یا ہاتھ
پیرون سے - انپیکشیہ - اور بے ملاحظہ - پورکھم - استطاعت و قوت -
موہاداربھیتے کرم - جو کام جہل و غفلت سے کیا جاوے - تت تامس مداہرتم
وہ تموگن کا نشان ہے -

خلاصہ یہ کہ آدمی کو ہر کام کے آغاز مین اتنی باتون پر نظر کرنا چاہیے - کہ
پیچھے سے کچھ باعث گرفتاری دنیا و عقبی و زوال مال و جاہ و عزت کا
نہ ہو اور کسی کو کسی طرح کی ایذا دل یا زبان یا ہاتھ پیرون سے نہ پہونچے اور
اِس کام کے انجام دینے کی ہمکو طاقت اور مقدور ہے یا نہین اور جو کام
بلا لحاظ ان سب مراتب کے براہ نادانی شروع کیا جاوے وہ تموگنی ہے جسکا
نتیجہ آخر کو بد اور رنج دینے والا ہے ✣

मुक्तसंगो न हं वादी धृत्युत्साह समन्वित: । सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकार: कर्त्ता सात्त्विक उच्यते ॥ २६ ॥

۲۶ - جو کام بے غرض نتیجہ اور بلا پندار خودی استقلال و عالی ہمتی کے ساتھ کیا جائے اور اُسکے پورے ہونے اور نہ پورے ہونے سے بے پروائی ہو ایسا کرنے والا ستوگنی ہوتا ہے *

تین قسم کے عاملون کی تفصیل *

ٹیکا - مُکت سنگو - پھل کا نہ چاہنے والا کیونکہ بعد صفائی دل کے کرم چھوٹ جاتے ہین لہذا ایسے کرم گو کہ جو چھوٹنے پڑینگے اُن مین محبت اور ایسے پھل کرمون کے جو فانی ہین مثل سُرگ وغیرہ و امور دنیادی کے اُسمین دل بستگی نہ ہووے - ان اہم بادی - انانیت سے خالی خواہ اپنی خوش نیتی یا نکوکاری کا بیان بلکہ خیال بھی نہ کرنا - دہرت - جو کسی نیک کام یا ریاضت کرنے مین کچھ فساد یا ہرج ہو جائے تو بھی نہ چھوڑنا مستقل رہنا - اُتشاہ - عالی ہمتی رکھنا کہ یہ کام ہم ضرور پورا کرینگے - سمنوتہ - بھرا ہوا - سدھ - پورا ہونا - اسدھ - نہ پورا ہونا - نربکار - جو سدھ اسدھ مین خوش وناخوش نہ ہو - کرتا ساتوک اچیتی - ایسا کرنے والا ساتوکی یعنے ستوگنی کہلاتا ہے *

रागी कर्म्मफलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मकोऽशुचिः ।
हर्षशोकान्वितः कर्त्ता राजसः परिकीर्त्तितः ॥ २७ ॥

۲۷ - گرفتار محبت اور کرم کے پھل کا چاہنے والا لالچی وموذی و ناپاک طبع و خوشی و غم کا بھرا ہوا ایسا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے *

ٹیکا - راگی - جسکا دل مال و فرزند و خواہشات دنیاوی مین گرفتار ہے کرم پھل پریپس - کرم کے پھل کا چاہنے والا یا خواہشات دنیاوی و اخروی - لُبدھ - مال غیر پر نظر رکھنے والا اور اپنا مال کار خیر پر

نہ لگانے والا۔ ہنساتمکہ - بالطبع موذی اور اپنے فائدہ کے واسطے دوسرے کو نقصان اور ایذا پہونچانے والا - اشچ - ہر اقسام کی طہارت ظاہری و باطنی جو شاستر مین لکھی ہین اُن سے محروم - ہرکھ شوکانوتہ - راحت و رنج سے بھرا ہوا یعنی مطلب ہو جانے سے خوش اور خلاف اُسکے ناخوش کرنا۔ جس پر کیرتیہ - ایسے کامون کا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے۔ ایسا شخص اگر بید وکت کرم بھی کرتا ہے تاہم وہ کرم صفائی باطن نہین کرسکتا۔

अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठोनैष्कृतिकोलसः । वि-
षादी दीर्घसूत्रीच कर्त्ता तामस उच्यते ॥ २८ ॥

۲۸ - ہمیشہ طلب لذات مین بے چین و بے تمیز و متکبر و فریب دہندہ و موذی و کاہل و متاسف و پابند توہمات ایسے افعال کا فاعل تموگنی کہلاتا ہے۔

ٹیکا - اکتہ - نیک کامون سے محروم - اور اگر کرے بھی تو بیدلی اور بے توجہی اور بے اعتقادی سے اور ہمیشہ طلب لذات مین بے چین - پراکرتہ بے تمیز - یعنی کرم کے نتیجہ پر خیال نہ کرنا کہ اس کرم سے یہ فائدہ ضرور ہوگا استبدھ - گرو اور دیوتا بین جس کو نیاز نہ ہو - شٹھہ - جو در پردہ دوسرے کے ضرر کا باعث ہو یا غیر کو فریب دینے کی نیت سے خلاف نمائی و خلاف گوئی کرے - نیشکرتکو - اپنی عداوت کے احتمال سے دوسرے کو ایذا یا نقصان پہونچا کر اپنا فائدہ کرنا یا دوسرے کی ذلت سے اپنی عزت چاہنا - السہ - اداے فرائض اور واجب جسکو نت نیمت کہتے ہین اُنمین بھی سستی کرنا - بشادی - بسبب شدت طمع کے ہمیشہ مغموم اور

متاسف رہنا - دیرگھ سوتری چہ - فی الفور کرنے کے لائق کام کو ایک مدت
مین کرنا خواہ ہمیشہ واہمات وشبہات دلی سے اپنی تجویز خواہ دوسرے
کے قول پر اعتماد نہ کرکے آج کے کام کو مہینے بھر مین کرنا ایسا کرنے والا
تامسی کہلاتا ہے ❋

बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणत स्त्रिविधं शृणु प्रोच्यमा-
नम् पोषेण पृथक्त्वेन धनञ्जय ॥ २९ ॥

۲۹ - عقل اور ملکہ کے درجے موافق گنون کے تین قسم کے کہے جاتے ہین
انکو اے ارجن تم مفصل سنو ❋

ٹیکا - بُدّھے بھیدم - عقل کے درجے اور اقسام - دھرتیچہ - اور
ملکہ کے - گنتہ - گنون کے موافق - تری بدھم شرنُ - تین قسم کے سُنو -
پروچیہ مانم - کہا گیا - اشیشے نہ - بالکل - پرتھکتوے نہ - مفصل جداگانہ
وضعیحے - اے ارجن ❋

प्रवृत्तिञ्च निवृत्तिञ्च कार्य्याकार्य्ये भयाभये। बन्धं
मोक्षञ्च यो वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ॥ ३० ॥

۳۰ - نیک راہ پر چلنا اور بدچال کو چھوڑنا اور کام کردنی و ناکردنی و خوف
و ایمنی و پابندی و رستگاری سمجھنا یہ عقل ستوگنی ہے ❋

ٹیکا - پرورتِ - دھرم مین مصروف رہنا یا اسکام کرم کرنا - نربرتِ - بدی
سے کنارہ کشی یا سنیاس یعنی ترک کل - کارج - جو کام لائق کرنے
کے ہو - اکارج - خلاف کارج کے - دوسرے معنی - کارج پربرت
مارگ مین کرم اختیار کرنا - اکارج - نبرت مارگ مین کرم کا ترک کرنا -
تیسرے معنی جس جگہ اور جس وقت جو کام کرنا از روے شاستر چاہیے

وہ کاریج ہے اور جو شاستر مین منع ہے وہ اکاریج ہے ۔ دنیادی کامون
مین دل لگانا پربرت ہے اور عقبیٰ کے کامون مین مصروف ہونا نبرت
ہے ۔ بھے ۔ دنیا مین جنم مرن کا دکھ اور ڈر ۔ ابھے ۔ خلاف اُس کے
بندھ ۔ بندھ از غلط سے دنیا مین پابندی ۔ موکش ۔ کرم کا نتیجہ نہ چاہنے
سے علم الیقین کے درجہ کو پہونچنا و فنا پذیر از خودی ۔ یو بیت ۔
جو سمجھتا ہے ۔ بدھ سا پارتھ ساتوکی ۔ اے ارجن وہ عقل ستوگنی ہے ۔
خلاصہ یہ کہ جس عقل سے یہ ثابت ہو کہ پربرت بموجب پابندی اور نبرت
باعث رستگاری ہے اور یہ بد کام ناکردنی اور یہ نیک کام کردنی اور
اِس راہ پر چلنے سے دنیا اور عقبیٰ مین ڈر ہے اور اِس طریق مین خوف نہین
ہے وہ عقل ستوگنی ہے ❊

यया धर्म्ममधर्म्मञ्च कार्य्याकार्य्यं भयाभये । अयथा-
वत प्रजानाति बुद्धिः सापार्थ राजसी ॥ ३१ ॥

۳۱ ۔ جس عقل سے دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی اور خوف اور
بیخوفی جیسا کہ درحقیقت معلوم نہ ہو اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے ❊
ٹیکا ۔ جیا ۔ جس عقل سے ۔ دھرم ادھرم چہ ۔ دھرم اور ادھرم ۔ کارجا
کارجے بھیا بھیے ۔ کردنی وناکردنی وخوف وبیخوفی ۔ اجتہادت پرجانات
غیر صحیح معلوم ہو ۔ بدھ سا پارتھ راجسی ۔ اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے
خلاصہ یہ کہ راجسی عقل والون کو دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی
کا صحیح یقین نہین ہوتا کہ کون دھرم ہے اور کون ادھرم ہے اور کیسا
خلاف اِسکے ہے ❊

अधर्म्मं धर्म्ममिति या मन्यते तमसावृता । सर्व्वा-

यान् बिपरीतांश्च बुद्धि: सापार्थ तामसी ॥ ३२ ॥

۳۲ - اے ارجن جس عقل سے تموگن مین لپٹے ہوئے ادھرم کو دھرم مانتے ہین اور سب باتون کو بالعکس سمجھتے ہین وہ عقل تموگنی ہے ؎

ٹیکا - ادھرم دھرم میتِ یا - جو بُرے کام کو اچھا - منّیتے تمسا ورتا - مانتے ہین تموگن سے لپٹے ہوئے - سرب ارتھان - سب کامون کو - بپریتانشچہ - اُلٹا جانتے ہین یعنی شُرتِ اسمرت بید کے دھرمون سے خلاف اور مذہب مروجہ حال مین اعتقاد کرنا اور شاستر کے احکام مین عقل کو دخل دیکر کہنا کہ اِس طریقہ سے فائدہ معقول ثابت نہین - بدھ سا پارتھ تامسی اے ارجن وہ عقل تامسی ہے ؎

دھرتیا یا دھارےیتےمن: پراݨیندریہ کریا: । یوگے

نا ویبھ چارِݨیا دھرتی: سا پارتھ ساتوِکی ॥ ۳۳ ॥

۳۳ - جس دھرت یعنی قوت ملکہ سے من اور پران اور اندریون کے فعل کو جوگ یعنی یکدلی و مستقل مزاجی و اعتقاد واثق سے ضبط کرتے ہین اے ارجن وہ ملکہ ستوگنی ہے ؎

ٹیکا - دھرتیا جیا - جس قوت ملکہ سے - دھارتیے - روکتے ہین - منہ پران اندریہ کریا - دل و پران و حواسون کے کامون کو - جوگے نہ - جوگ یعنی سمادھہ و مراقبہ - ابھچارینا - یعنی سوائے مراقبہ کے دوسری طرف رجوع نہ ہونا دھرت سا - وہ ملکہ - پارتھ ساتوکی - اے ارجن ستوگنی ہے ؎

خلاصہ یہ کہ جسکو یہ ملکہ جوگ کے مراقبہ مین ہو جائے کہ اس کو مراقبہ سے دوسری طرف رجوعات نہ ہو اور دل اور پران یعنی دم اور اندری جسب سب کی حرکت رُک جاوے اُسکو ستوگن کا ملکہ حاصل ہوتا ہے اور جب تک

دل نفس اور حواس اپنی حرکتون مین رہین تب تک تموگن اور رجوگن کی ترقی جاننا چاہیے اور ستوگنی ملکہ کے حاصل ہونے کے واسطے کرم جوگ اور بھگت جوگ کرنا ضرور ہے۔

यया तु धर्म्मकामार्थान् धृत्या धारयतेऽर्जुन। प्रसंगेन फलाकांक्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ॥ ३४ ॥

۳۴- جس قوت ملکہ سے دھرم اور کام اور ارتھ اختیار کرتے ہین اور پند ارخودی سے نتیجہ کی خواہش رکھتے ہین اے ارجن وہ ملکہ رجوگنی ہے ❖

ٹیکا- جیاتُ دھرم کام ارتھان- جس قوت ملکہ سے دھرم کام ارتھ دھرتیا دھارتیے ارجن- ملکہ سے اختیار کرتے ہین اے ارجن- پرسنگے نہ دھرم کرنے کے اہنکار سے- پھلا کانکشی- پھل کا چاہنا- دھرت سا پارتھ راجسی- اے ارجن وہ قوت ملکہ رجوگنی ہے- خلاصہ یہ کہ ارتھ دھرم کام کیواسطے کرم کرنا یہ دعوی فاعلی خواستگار پھل کے ہونا رجوگنی ملکہ ہے کچھ حکمت کیواسطے رجوگنی ملکہ والے کوشش نہین کرتے ❖

यया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मदमेव च। न विमुञ्चति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी ॥ ३५ ॥

۳۵- جس دھرت یعنی خلقت سے نیند اور خوف اور غم اور حسرت اور غرور ناقص الفہم لوگ نہین چھوڑتے وہ دھرت تموگنی ہے ❖

ٹیکا- جیا- جس عزت سے- سوپنم- نیند کو- بھیم- خوف کو- شوکم- غم کو- بکھادم- حسرت کو- بھید میو چہ- اور غرور کو- نہ بمچیت- نہین چھوڑتے- دُرمیدھا- بدعقل- دھرت سا پارتھ تامسی- اے ارجن وہ دھ

تامسی ہے - بدھ اور دانتہ کرن اور دھرت اور گیان اُسکے شعبہ ہین +

सुखंत्विदानीं त्रिविधं शृणु मे भरतर्षभ।
अभ्यासाद्रमते यत्र दुःखान्तं च निगच्छति ॥ ३६॥

۳۶ - اے فخر خاندان راجہ بھرت اب تین قسم کی راحت سُنو جسمین مداومت سے دل لگتا ہے اور دُکھ کا خاتمہ ہو جاتا ہے +

ٹیکا - شکھم تو داینم ترِبدھم شرِنُ - شکھ تو اب تین قسم کے سُنو - اے بھرت ارشبھہ - مجھ سے اے راجہ بھرت کے خاندان مین بزرگ ابھیاسات رَمتے یتر - جوگ ابھیاس سے اُسمین دل لگتا ہے - دُکھا نتم چہ نگچھت اور دکھ کا خاتمہ ہو جاتا ہے +

شکھ تین طرح کا ہے ساتوک شکھ کا بیان ڈیڑھ اشلوک مین ہے - ابھیاس یعنی مشق و مزاولت سے جسمین دل لگتا ہے جیسی دلبستگی بالطبع بے تردد اپنے جورو اور اولاد اور جسم اور لذات دُنیاوی مین ہے ویسی ہی دلبستگی مراقبہ مین ہے تو رنج بالکل دُور ہو کر راحت کلی ملتی ہے چودھوین ادھیاے مین جو گنون کی تفریق فرمائی اُس سے یہ ثابت ہے کہ تینون گن آتما کو پابند کرتے ہین اور سترھوین ادھیاے مین فرمایا کہ رجوگنی اور تموگنی تپ چھوڑ کر ستوگنی تپ کرنا چاہیے اور یہان اٹھارھوین ادھیاے مین جو کارج کارن کا بھید کہا اُسکا نتیجہ تین قسم کی راحت کا بیان کرتے ہین کہ فاعل اور فعل اور نتیجہ یہ سب تین گنون سے ظاہر ہین آتما سے کسی سے کچھ تعلق نہین ہے +

यत्तदग्रे विषमिव परिणामेऽमृतोपमम्। तत्सुखं सात्त्विकं प्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ॥ ३७॥

۳۷ - جو پہلے مانند زہر کے اور پیچھے مانند آب حیات کے ہو وہ سُکھ ستوگنی کہلاتا ہے دل اور عقل کو خوشی پیدا کرنے والا ہے +

ٹیکا - یت تد اگرے بکھم - جو گیان براگ اور جوگ ابھیاس وغیرہ کے پہلے یعنی شروع مین بسبب روکنے اندریون کے کہ نہایت محنت سے حاصل ہوتا ہے مثل زہر کے تلخ ہے - پرنام اَمرت اوپم - اخیر مین گیان اور معرفت کے حاصل ہونے سے لذت آب حیات کی ملتی ہے - تت سُکھم اُس سُکھ کو - ساتوکم پروکتم - ستوگنی کہا ہے - آتم بدھ - پرسادجم - دل اور عقل کو خوشی دینے والا ہے - دوسرے معنی یہ کہ آتما کے جاننے کی عقل دل کو خوش کرتی ہے یعنی رجوگن اور تموگن کے غبار سے عقل کو صاف کرتی ہے +

विषयेंद्रिय संयोगाद्यत्तदग्रेमृतोपमम्। परिणामे
विषमिव तत्सुखं राजसं स्मृतम्॥३८॥

۳۸ - لذات اور حواسون کے اتفاق سے جو پہلے امرت کے مانند اور انجام مین زہر کے مانند ہے وہ سُکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +

ٹیکا - بکھیے اندریہ سنجوگات - لذات اور حواسون کے ایک جگہ ہونے سے مثل صحبت عورات و گانے بجانے و کھانے پینے و جاہ و حشم کے جسقدر راحت ہین وہ بسبب اسکے کہ صرف اندریون کی لذت سے سُکھ ملا ہے کچھ عقل کی لطافت سے لذت نہین ملی وہ سُکھ بحالت حصول لذات کے مثل آبحیات کے معلوم ہوتا ہے - یت تت اگرے اَمرتوپم - جو پہلے امرت کے مانند ہے پرنامے بکھم او - اور آخر کو بحالت نہ رہنے نعمت اور لذات کے غم اور بدنامی اور انواع بیماری اور مواخذہ قیامت سے مثل زہر کے تلخ ہوتا ہے

تت سکھم راجسم اُبہرتم - وہ سُکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +

यदग्रेचानुवन्धेच सुखं मोहनमात्मनः। निद्रा
लस्यप्रमादोत्थं तत्तामसमुदाहृतम्॥ ३९॥

۳۹ - جو اول اور آخر مین دل کو غفلت دینے والا ہے نیند اور کاہلی اور خیالا
دلی سے جو سُکھ پیدا ہو وہ تامسی کہلاتا ہے +

ٹیکا - یدگرے - جو اول مین - چانُ بندھم چہ - اور آخر مین - سکھم موہنم آتمنہ
جو سکھ دل کو لبھانے والا ہے مثل خود نمائی و مینحواری و دروغ گوئی وغیرہ
نِدرا - نیند سے - آلسیہ - کاہلی یعنی جو کام جسوقت کرنا چاہیے اُسکو آئندہ پر
رکھکر بیٹھے رہنے کا مزہ سمجھکر خوش ہونا - پرماد - جو کام لائق کرنے کے ہے
اُسکو چھوڑ کر منوراج یعنی خیالات باطل سے خوش ہونا - اُتھم جو سُکھ پیدا
ہوا - تت تامسُم اُداہرتم - وہ تموگنی کہلاتا ہے - جیسے ستوگنی لوگ رجوگن
اور تموگن کے سُکھ کو بے حقیقت سمجھتے ہین ویسے ہی رجوگنی لوگ تموگنی
سُکھ کو بُرا جانتے ہین اور پرانند کا جاننے والا تینون گنون کے سُکھ کو فانی
اور مُتوہم جانتا ہے اور یہ تینون گن سب مین رہتے ہین مگر بسبب غلبہ
اور ترقی کے جس گن کی ہو اُسی گن سے نسبت دے کر ستوگنی رجوگنی
تموگنی کہلاتا ہے او ستوگنی اور رجوگنی دو دو قسم کے ہین ایک
ستوگنی اشٹانگ جوگ کرنے والے برہم گیان سے خالی اور دوسرا
برہم گیانی اور ایک رجوگنی لذات دنیاوی کا طالب اور دوسرا لذت عقبیٰ
کا خواہان اور تموگنی تو ہر حال مین مکروہ ہے +

नतदास्तिपृथिव्यां वादिविदेवेषु वापुनः। सत्वं
प्रकृतिजैर्मुक्तं पदेभिःस्यात्रिभिर्गुणैः॥ ४०॥

۴۰ - زمین کے پردہ پر یا دیولوک مین یا دونون مین کوئی بھی نہین ہے

جو تینون گن پرکرت کے پیدا کیے ہوے سے مکت یعنی آزاد ہووے +

ٹیکا - نہ تدست - ایسا نہین ہے - پرتھبیام - زمین کے پردہ پر - یا دِو

یا سورگ ہین - دیویش یا - یادونون مین - ستہ - پھر - ستوم - ستوگن وغیرہ

پرکرت جیٹر مکتم - پرکرت کے پیدا کیے ہوؤن سے رہا - یدے بھسیات تریھ

گنیہ - جو ہووے تینون گنون سے بری - ستوگن رجوگن تموگن کے اعتدال

کا نام پرکرت ہے یا قدرت کاملہ جسے مایا کہتے ہین وہ پرکرت ہے خلاصہ

یہ کہ دیوتا ستوگن مین بھٹکتے ہین اور آدمی رجوگن مین پھنسے ہین اور پشو تموگن

کی غفلت مین پڑے ہین اور پرہم ان تینون گنون سے مبرا ہے

ब्राह्मणक्षत्रियविशां शूद्राणाञ्च परंतप। कर्माणि
प्रविभक्तानि स्वभावप्रभवैर्गुणैः ॥ ४१॥

۴۱ - براہمن کشتری بیش اور شودرون کے بالطبع کرم یعنی افعال

مطابق گنون کے اے پرم تپ جداگانہ ہوتے ہین +

ٹیکا - براہمن چھتری بیش - براہمن چھتری بیش - شودرانانچ

اور شودر پرم تپ - اے دشمن کے جلانے والے - یہان دشمن

سے مراد بدعادتون سے ہے - کرمان - افعال وعادات - پر

بھکتان - منقسم ہوتے ہین - سوبھاو - بالطبع ہوتے ہین

پربھوگنیہ - تینون گنون سے - اگر یہ اشتباہ ہو کہ جب

کوئی شخص تینون گنون سے خالی نہین ہے تو کیونکر مکت کے

درجہ کو پاویگا کیونکہ بغیر گنون سے جدا ہونے کے مکت

سے دور رہتا ہے - اوسکے رفع کے واسطے یہ جواب ہے

کہ اپنے اپنے برن اور آشرم کے ادھکار کے موافق دھرم کرنے سے
اور پرمیشور کی یاد کرنے سے رضامندی مالک کی ہوتی ہے اُسکے ذریعہ
گیان پاکر مکت ہوتی ہے لہذا چارون برن کے دھرم فرمائے گئے +

शमोदमस्तपःशौचंक्षांतिरार्जवमेवच। ज्ञानंविज्ञा
नमास्तिक्यंब्रह्मकर्म्मस्वभावजम्॥ ४२॥

۴۲ - شم دم تپ شوچ شانت ارجو گیان بگیان آستیکہ یہ کرم براہمن
کے بالطبع ہوتے ہین +

ٹیکا - شم - دل کا روک کر جمع کرنا - دم - حواسون کو لذات سے باز رکھنا تپ - دیوتا گرو براہمن عالم کی خدمت اور جسم کو فضلات سے اور معدہ کو بہت سے پاک رکھنا غذا تھوڑی کھانا شوچ - طہارت ظاہری صفائی جسم و جامہ و مکان - طہارت باطنی حرص و شہوت و غضب و حسد و غمازی و بدگوئی و نخوت وغیرہ کا دور کرنا - شانت - حلم یعنی بحالت ایذا پہونچنے کے بھی دل مین مکدر نہ ہونا اور باوجود طاقت کے بدلہ لینے کی خواہش و ارادہ نہ کرنا - ارجو - کجروی کو ترک کرکے نیازمندی و صلح کل اختیار کرنا گیان - جو شاستر کے پڑھنے سے علم ذات سمجھا جاوے - بگیان - جو انبھو یعنی اشراق جو باطن کی آنکھون سے پرمیشور کا سب سروپ سچے یقین سے سمجھا جاوے - آستیکہ - پرمیشور کے موجود ہونے مین اور اُسکے احکام پر یقین کلی ہونا - برہم کرم سوبھاوجم - یہ کرم براہمن کے طبعی ہین +

शौर्य्यन्तेजोधृतिर्दाक्ष्यंयुद्धेचाप्यपलायनम्। दान
मीश्वरभावश्चक्षात्रंकर्मस्वभावजम्॥ ४३॥

۴۳ - شجاعت دبدبہ تحمل کاراگی لڑائی مین پیٹھ نہ دینا اور بخشش کرنا اور
قوت سزادہی یہ کرم کشتری کے ہین +
ٹیکا - شورجم - دل کی مضبوطی یعنی شجاعت - تیج - دوسرے پر غلبہ ظاہر
ہونا یعنی رعب - دھرت - کمال آفت مین بھی دل کو مستقل رکھنا - دکشتیہ
سب کامون کے طریق کو بخوبی جان کر بدل معروف ہو کر انجام کرنا - یدھے
چاپیہ پلاینم - لڑائی مین نہ بھاگنا - دان - نہایت خوشی سے مال جو وجہ
حلال سے پیدا ہوا ہو شخص مستحق کو وقت مناسب و ضرورت مین دینا
یا کسی مظلوم کو پناہ دینا - ایشور بھاؤ - رعیت کی حفاظت کے واسطے
اظہار و جلال و سزادہی ظالمون اور مفسدون کی یہ کرم چھتری
کے بالطبع ہین +

कृषिगोरक्ष वाणिज्यं वैश्य कर्मस्वभावजम् परिच
र्यात्मकं कर्म शूद्रस्यापि स्वभावजम् ॥ ४४॥

۴۴ - کھیتی کرنا گئو وغیرہ پالنا تجارت کرنا یہ خاصیت بیش کی بالطبع ہے
و تواضع و خدمت کرنا شودر کا خاصہ طبعی ہے +
ٹیکا - کرکہ - کھیتی کرنا - اور جواہر و فلزات کے واسطے زمین کھودنا -
گورکشیہ گئو بھینس وغیرہ چارپایہ پالنا - بانجیہ - خرید و فروخت مال اور سود
لینا - بیشیہ کرم سوبھاوجم - یہ کام بیش کے عادات طبعی ہین - پرچریاتمکم -
تینون برن کی نیاز و تواضع و خدمتگزاری کرنا - کرم شودرشیاپ سوبھا
وجم - کرم طبعی شودر کا ہے +

स्वे स्वे कर्म्मण्यभिरतः संसिद्धिं लभते नरः। स्वकर्म
निरतः सिद्धिं यथा विंदति तच्छृणु ॥ ४५ ॥

۴۵ - اپنے اپنے کرم مین مصروف رہنے سے پوری سدّھ یعنی کمال
انسان پاتا ہے اپنے کرم مین دل لگانے سے جو ہوتا ہے وہ سنو +
ٹیکا - سوے سوے - اپنے اپنے - کرمنیہ - خاصہ طبعی کے کام مین -
ابھرتہ مصروف ہونے سے - سن سدّھ - درجہ کمال کو - یعنی آتم گیان
ہونے کی لیاقت یہی کمال انسان کا ہے - لبھتے نرہ - آدمی پاتا ہے -
سوکرم نرتہ - اپنے خاص کرم مین دل لگانے والا - یتھا بندتِ جیسا ہوتا ہے
یعنی جس درجہ کو پہونچتا ہے - تت شرنُ - وہ سنو +
دھرم کئی قسم کے ہین اول بید مولک یعنی جو بید کا حکم ہے - دوسرا سناتن
جو قدیم سے چلا آتا ہے - تیسرا برن دھرم جو جس برن کے واسطے حکم
ہے اور جسکی طبیعت جس کام مین موزون ہے گو وہ بظاہر کوئی برن ہو مگر
بلحاظ مناسبت طبیعت کے وہی برن سمجھا جائیگا اور اسی کام مین اسکا
دل لگتا ہے اور اسی کام مین اسکو کمال حاصل ہوتا ہے - آشرم دھرم
جیسے برہم چاری اور گرہستھ اور بان پرستھ اور سنیاس ان چارون کے
جدے جدے دھرم - گُن دھرم - جیسے اپتّ کال مین یعنے وقت
مجبوری مین براہمن کو چھتری اور بیش کا دھرم اختیار کرنا پڑتا ہے
اور چھتری کو اپنے ماتحت برن کا دھرم کرنا پڑتا ہے - نیمتک دھرم
جو اوقات خاص مین واجب التعمیل ہین جیسے گرہن وغیرہ اوقات
متبرکہ مین جپ دان اشنان وغیرہ ہوتا ہے یا تیرتھ مین جانے سے جو
کام کرنے لازم ہین - ستو بھاوج دھرم - جو کام طبیعت کے خلقی ہون اور پر
بیان ہو چکے ازین قبیل اور دھرم جو شاسترون مین لکھے ہین غرض نتیجہ
کرنے سے - سن سدّھ - آتم گیان کی لیاقت کہ وہی انسان کا

کمال ہے یعنی خدا شناسی +

यतः प्रवृत्तिर्भूतानांयेनसर्वमिदंततम्। स्वकर्म-
णातमभ्यर्च्य सिद्धिं विन्दतिमानवः ॥४६॥

۴۶ - جس سے سب کائنات کی پیدایش ہے اور جو تمام عالم مین محیط ہے
اپنے کرم دھرم سے اُسکو پوج کر انسان کمال کو پاتا ہے +

ٹیکا - یتہ - جس سے - پرورتہ - پیدائش - بھوتانام - سب کائنات
کی - یین - جس سے - سرب ندم تتم - سب عالم بھرا ہے - سوکرمنا
اپنے کرم سے - تم ابھیرچیہ - اسکو پوج کر - سدہم بندت - کمال کو حاصل
کرتے ہین - مانوہ - سب آدمی +

جس انترجامی کی خواہش سے سب عالم پیدا ہوا وہ سب مین محیط و موجود ہے
تمام بیاپک - اُسکو ہر شخص اپنے برن آشرم کے دھرم کے موافق
پوجا یعنی بندگی کر کے گیان کی لیاقت پاتا ہے - سن سدھ - کمال معرفت +

श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्। स्व
भावनियतंकर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥४७॥

۴۷ - اپنا دھرم ناقص بھی غیر کے اچھے دھرم سے بہتر ہے افعال طبعی
کے کرتے ہوئے گناہ نہین ہوتا +

ٹیکا - شرے یان - کلیان دینے والا ہے - سودھرمو - بگنہ - اپنا دھرم
ناتمام - پردھرمات سونشٹھتات - غیر کے دھرم پورے انجام پائے ہوئے ہی
سوبھاو نیتم کرم - افعال طبعی - کروُن - کرتے ہوئے - ناپنوت کلبشم - گنہگار
نہین ہوتا - اپنا دھرم اگر ناتمام بھی ہووے تاہم دوسرے کے دھرم بخوبی انجام
پائے ہوئے سے بہتر ہے کیونکہ اپنا ہی دھرم آدمی کو پرمیشور کی مہربانی کا باعث

ہوتا ہی جیسے کوئی چھوٹا عہدہ دار اپنے عہدہ کے کام کو انجام دیوے بغیر اور کسی بڑے عہدہ کے کام کو بخوبی انجام دیوے تو موجب خوشی مالک کا نہ ہوگا بلکہ اپنا ہی عہدہ اگر کچھ ناتمام رہے گا تو بھی اسکے بالکل معطل رکھنے اور دوسرے کام کے بجالانے سے بہتر ہے خلاصہ یہ کہ تم چھتری ہو لڑنا تمھارا خاص دھرم ہے اگر خویش دیگانے مارے جائینگے لیکن تم کو پاپ نہ ہوگا اور گداگری ہین اگرچہ جان کشی نہین ہے مگر تم کو بہتر نہین ہے ✠

सहजंकर्मकौन्तेय सदोषमपिन त्यजेत्।सर्वारंभाहि दोषेण धूमेनाग्निरिवावृताः ॥४८॥

۴۸۔ اے کنتی کے فرزند اپنا خاص کرم اگر باعیب بھی ہو تو اسکو نہ چھوڑنا چاہیے سب کامون کے آغاز عیب سے لپٹے ہین جیسے اگ دھوئین سے لپٹی رہتی ہے ✠

ٹیکا۔ سہج کرم کونتے چہ۔ اے ارجن کرم با لخاصیت اپنا۔ سدوشم آپ باعیب بھی۔ نہ تجیت۔ نہ چھوڑنا چاہیے۔ سرباربھ۔ سب کامون کی ابتداء۔ ہ۔ درحقیقت دوشنہ۔ عیب سے۔ دھومے نہ اگنہ اِدا آیرتا۔ جیسے دھوئین سے اگ لپٹی ہی خلاصہ یہ کہ جب سب کامون کے آغاز کرنے مین کسی قدر عیب رہتا ہے تو پھر اپنے سوبھاوج کرم کو اگرچہ کچھ عیب بھی رکھتا ہو تو اسکو ہرگز نہ چھوڑنا چاہیئے جیسے اگ مین کمال روشنی وجلال ہے لیکن دھوان بھی اُسمین موجود ہے اِسی طرح کرمون مین بھی جو عیب ہین اُنپر نظر نہ کرکے اُنکے ہنر ہی کو دیکھنا چاہیے ✠

असक्तबुद्धिः सर्वत्रजितात्मा विगतस्पृहः। नैष्कर्म्यसिद्धिं परमां संन्यासेनाधिगच्छति ॥४९॥

۴۹۔ جسکی عقل سب سے بے تعلق اور بے انانیت اور بے خواہش ہو وہ سنیاس یعنی ترک کل کی مدد سے سب کرم کے فنا ترک کُل کے کمال کو پہونچتا ہے +

ٹیکا۔ اُسکت بدھ سر بتر۔ کسی چیز مین عقل ملوف نہ ہووے۔ جت آتما۔ بے پندار بخودی۔ بگت اسپرہ۔ کسی طرح کی خواہش نہ ہونا۔ نیشکرم سدھم پرام سب کرمون کے فنا ہو جانے کا کمال یعنی عرفان کو۔ سینا سے نادھ گچھتِ۔ سنیاس کی مدد سے پہونچتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ جسکی عقل سب نیک اور بد کام سے آزاد اور بے خواہش اور دل کے تعلقات سے دور ہو وہ ترک کل کی مدد سے ذات پاک کو پاتا ہے اور اپنے اپنے برن آشرم کے دھرم کرنے سے عقل کی صفائی سے ترک کل نصیب ہوتا ہے +

सिद्धिं प्राप्तो यथा ब्रह्म तथाप्नोति निबोध मे। समासेनैव कौन्तेय निष्ठा ज्ञानस्य या परा ॥५०॥

۵۰۔ جسطرح برہم گیان کی سدھ ملتی ہے یعنی برہم مین مل جانا ہوتا ہے اور جو گیان کی پوری نشٹھا ہے یعنی مقام علم الیقین ہے اُسکو اے کُنتی کے فرزند مجھ سے مختصر طور پہ سمجھ لو۔

ٹیکا۔ سدھم پراپتو جتھا برہم۔ جیسے برہم کی سدھ ملتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس جگہ توم پد یعنی نشکرم سدھ کا ملنا اور برہم مین مل جانا یہ بیان چھ اشلوک مین ہے اور تت پد کی وحدت کو بیان فرماتے ہین کہ اپنے کو اپنے برن آشرم کے قاعدون پہ چلنے اور اُسکے نتیجہ نہ چاہنے سے صفائی دل کے سبب سے اپنے کو اکرتا یعنی لا فاعل سمجھکر اُس کرم کو ترک کرتا ہے وہی نشکرم سدھ کا ملنا اور وہ برہم مین مل جاتا ہے۔ تتھا پنوت نبودھ مے۔ ویسے ملنا مجھ سے سمجھ لو

سامے نئو گنونتے یہ اے کنتی کے فرزند بطور مختصر۔ نشٹھا گیانسیہ یا پرا۔
جو گیان کا پورا عقیدہ یعنی مقام علم الیقین ہے +

बुद्ध्याविशुद्धयायुक्तोधृत्यात्मानंनियम्यचाशब्दादीन्वि
षयांस्त्यक्त्वारागद्वेषौव्युदस्यच॥५१॥

۵۱۔ عقل لطیف کے ساتھ ملکہ کر کے اپنے دل کو مستقل اور شبد وغیرہ لذات کو ترک کر کے محبت اور عداوت کو چھوڑ دے۔

ٹیکا۔ بدھیا بشدھیا یکتو۔ عقل لطیف کے ساتھ۔ دھرتیہ۔ قوت ملکہ سے آتمانم نیمیہ چہ۔ اور اپنے دل کو مستقل کر کے۔ شبد ادین بکھیان تیکتوا۔ سامعہ باصرہ شامہ ذائقہ لامسہ کی لذات کو ترک کر کے۔ راگ دویش بیو دسیہ چہ۔ دوستی اور دشمنی کو دفع کرے +

اپنے خاص دھرم کرنے سے جو عقل لطیف ستوگنی حاصل ہوتی ہے اُس عقل سے اپنے یقین کے ملکہ کو مستقل کر کے اندریوں کی لذات اور اچھی چیزوں سے محبت اور بری چیزوں سے عداوت چھوڑ دیوے مگر ضروریات سے جو لازمہ بقاء شخصی ہے اُسی کے موافق گدائی وخلوت نشینی در رفع حاجات بشری کرنا لازم آتا ہے ÷

विविक्तसेवीलघ्वाशीयतवाक्कायमानसः।ध्यान
योगपरोनित्यंवैराग्यंसमुपाश्रितः॥५२॥

۵۲۔ گوشہ نشین وکم خور و زبان و دل و جسم پر قادر ہمیشہ جوگ دھیان میں مصروف و بیراگیہ یعنی قطع علائق میں پوری کشش رکھے +

ٹیکا۔ بکت سیوی۔ تنہائی میں رہنے والا یا معابد و مقام طاہر مثل کنارہ گنگا جی وغیرہ میں رہنے والا جہاں بہت لوگ نہ ہوں۔ لگھواشی۔

کم کھانے والا جیسا شاستر مین لکھا ہے۔ یت باک کاے مانسہ۔ زبان و جسم و دل کو اختیار مین رکھنے والا۔ جیسا کہ سترھوین ادھیاے مین ستوگنی کے واسطے ہدایت ہوئی ہے۔ دھیان جوگ پرونیتم۔ ہمیشہ پرمیشور کے دھیان مین مصروف۔ بیراگیم سمپاشرتہ۔ سب چیز سے نفرت رکھے اور سب کو فانی سمجھے۔ سمپاشرتہ۔ بخوبی آسپر تکیہ رکھے +

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम्।विमुच्यनिर्ममः शान्तो।ब्रह्मभूयायकल्पते॥५३॥

۵۳- اہنکار یعنی غرور و اصرار امور دہیمہ جوگ کے کمال کی لذت مین پھنسے رہنا اور اُسکی خوشی سے مغرور ہونا اور طلب لذات اور غصہ اور جمع کرنا اشیا کا ان سب کو چھوڑ کر بیخود ہو جانا و دل کو جمع کرنا یہ برہم کے ظہور کے لوازم ہین +

ٹیکا۔ اہنکار۔ انانیت و خودی اپنی عبادت و تارک الدنیا ہونے کا غرور اور اپنے خاندان اور گردی بزرگی پر فخر کرنا۔ بلم۔ بدکام پر ضد کرنا کہ یہ ہی بہتر ہے۔ درپ۔ انا مہا وغیرہ جوگ کی سدھ پاکر اُسکی لذت کی خوشی سے مغرور ہونا۔ کام۔ طلب لذت دنیا و عقبیٰ۔ کرودھ۔ غصہ۔ پرگرہہ۔ کسی شے کا جمع کرنا یعنی سامان دنیا و عقبیٰ کا بہم کرنا۔ بمچیہ۔ چھوڑ کر۔ نرمم۔ ان سب بُری باتون مین سے اگر کوئی بات اتفاقیہ سرزد بھی ہو جاے تو اُسکے کرنے کا دعویٰ نہ کرے کہ ہم نے کیا۔ شانت دل کسی طرف نہ جاوے۔ برہم بھویاے کلپتے۔ یہ یقین ہو جائے کہ ہم برہم ہین +

ब्रह्मभूतः प्रसन्नात्मा न शोचति न कांक्षति। समः सर्वेषु भूतेषु मद्भक्तिं लभते पराम्॥५४॥

۵۴ - برہم مین ڈوبا ہوا آدمی خوشش دل رہ کر نہ کچھ سوچ رکھتا ہے اور نہ کچھ چاہتا ہے سب عالم کو یکسان جان کر میری پاک محبت کو پاتا ہے +

ٹیکا - برہم بھوتہ - تصور ذات یعنی برہم ہی مین جسکا دل قائم ہے - پرسنّ آتما - شم دم وغیرہ کے عمل سے ہر وقت خوش دل - نہ شوچیت - یعنی ضائع و تلف شدہ چیز کا افسوس نہین کرتا - نہ کانکشت - شے نامیسر کی خواہش نہین رکھتا - سمہ - برابر - سربے کھ بھوتے کھ - سب عالم کو - یعنے سب جانداردن کو برابر اپنے جاننے یا سب مین برہم کو بیاپک سمجھنے سے - مدبھکتیم لبھتے پرام - میری پرابھگت یعنی پاک محبت کو پاتا ہے خلاصہ یہ کہ سب عالم ایک ذات پاک سمجھنا یہی میری پرابھگت ہے +

भक्त्या मामभिजानाति यावान्यश्चास्मि तत्त्वतः। ततो मां तत्त्वतो ज्ञात्वा विशते तदनन्तरम्॥५५॥

۵۵ - بھگت سے مجکو جان سکتا ہے جیسا کہ مین درحقیقت ہون پھر مجکو کما حقہ جان کر بعد اُسکے مجھ مین مِل جاتا ہے +

ٹیکا - بھکتیام - ندھیاسن و گیان نشٹھا - ابھ جانات - مجسکو جان سکتا ہے - یادت یشچاسمی تتوتہ - جیسا کہ مین درحقیقت سب مین بھرا ہوا اور واحد مطلق اور ست چت آنند گھن ہون - تتومام تتوتو گیاتوا - پھر میری حقیقت کی معرفت جان کر - وشتے - مجھ مین مِل جاتا ہے یعنی پرانند روپ ہو جاتا ہے - تدانترم - اُسکے بعد +

सर्वकर्माण्यपि सदा कुर्वाणो मद्व्यपाश्रयः। मत्प्रसा

दाद्वाप्नोति शाश्वतंपदमव्ययम्॥५६॥

۵۶- سب کرمون کو بھی ہمیشہ میرے پانے کی توقع پر کرے میری مہربانی سے
درجۂ قدیم و بے زوال کو پاتا ہے +

ٹیکا- سَرب کرمان- سب کام- یعنی نتیہ کرم جسے فرض کہتے ہین اور نیمتک کرم جسے واجب کہتے ہین اور کامیہ جو بغرض حصول کسی مراد کے عبادت کیجاے اَپ بھی- سدا کرُبانو- ہمیشہ کرے- مدیپاشرَتہ- میری شرن ہو کر یا میری یافت کی امید پر- مدپرسادات- میری مہربانی سے- اوانپوت- پاتا ہے شاشوتم پدم- درجۂ قدیم کو- اویَم- بے زوال و بے ابتدا- خلاصہ یہ کہ بغیر نارائین کی شرن ہوے اور نشکام کرم کرنے اور پرمیشور کی مہربانی کے مکت نہین ہوتی +

चेतसा सर्वकर्माणि मयि संन्यस्य मत्परः। बुद्धियोग मुपाश्रित्य मच्चित्तः सततंभव॥५७॥

۵۷- سچے دل سے سب کامون کو میرے نذر کرکے مجھ سے مشغول ہو اور عقل کے جوگ پر تکیہ کرکے ہر حالت مین مجھ ہی مین دل لگاؤ +

ٹیکا- چیتسا- عقل رسا و باریک بین سے یعنی بغیر نادمنی کے سَرب کرمان سب کام یعنی نتیہ و نیمتک و کامیہ وغیرہ- مئی سن نیسیہ- میرے نذر کرکے- مَتپرَہ- جسکا مین ہی محبوب ہون یا مین ہی مدعاے ریاضت جسکا ہون- بدّھ جوگم- عقل سے نظر وحدت دیکھنا- جیسا کہ پہلے مذکور ہوا کہ جو براہمن اور گئو اور ہاتھی اور کتے اور چانڈال کو برابر دیکھتا ہے وہ عاقل ہے- اُپاشرتیہ- انتیہ شرن ہونا- مَتْ چِتَّہ- مجھ مین دل بستہ ستتم بھو- ہر ساعت رہو +

मच्चित्तस्सर्वदुर्गाणिमत्प्रसादात्तरिष्यसि। अथचेत्त्वमहंकारान्नश्रोष्यसिविनंक्ष्यसि।। ५८।।

۵۸ - مجھ مین دل لگاکر میری مہربانی سے سب مصیبتون سے چھوٹ جاوگے
اور جو براہ پندار خودی کے نہ سُنوگے تو اپنی محنت برباد کروگے +

ٹیکا - مَت چِتہ - مجھسے دل لگاکر یعنی برہم کے تصور مین غرق - سَرب دُرگانِ - سب مشکلات لاحل غل کام کرودھ لوبھ مُوہ وغیرہ جو انواع تکلیف دینے ہین اور اُنسے چھوٹنا مشکل ہے - مَدپرسادات - میری مہربانی سے بے تردّد - ترِشیس - چھوٹ جاوگے - اَتھ چیتوم اہنکاران - اور جو تم اپنی دانائی کے غرور سے - نہ شروشیس - میرے کہنے پر اعتماد نہ کرکے نہ سُنوگے اور نہ عمل کروگے - بنکش - سب محنت اپنی برباد کروگے - خلاصہ یہ کہ اگر کرم کو ترک کروگے تو اُتم دھرم کام مُوکش چار قسم کی محنت ضائع ہوجاے گی +

यदहंकारमाश्रित्य नयोत्स्य इति मन्यसे। मिथ्यैष व्यवसायस्ते प्रकृतिस्त्वां नियोक्ष्यति।। ५९।।

۵۹ - جو اہنکار کے بھروسے یہ سمجھوگے کہ ہم نہ لڑینگے تو یہ عقیدہ تمہارا غلط ہے
خاصیت طبعی تمہاری اُسمین لگاوے گی +

ٹیکا - یدا ہنکار ماشرتیہ - جو اہنکار کا بھروسا کرکے - نیو نسے ات ہیں - نہ لڑینگے یہ سمجھوگے - مِتھو یو سایستے - جھوٹا ہی تمہارا عقیدہ ہے - پرکرتیس توام نیواکشت - خاصیت طبعی تمکو لگا دیتی ہے - یعنی اگر تمکو یہ اہنکار ہے کہ ہم دھرماتما ہین گرو اور خاندان کا قتل جو ادھرم ہے نہ کرینگے چاہے ہمارا ناش ہوجاے تو ہوجاے مگر ہم بھائیون سے نہ لڑینگے اور صرف اہنکار کے بھروسے پر

ہماری نصیحت نہ سنوگے تو یہ عقیدہ تمہارا غلط ہے کیونکہ پرکرت سے یعنی خاصیت طبعی تمکو اُسمین لگاوے گی دوسرے معنی پرکرت کے قدرت کامل ہین۔ ہو سارے۔ عقیدہ +

स्वभावजेनकौन्तेयनिबद्धःस्वेनकर्मणा। कर्तुं नेच्छसि यन्मोहात्करिष्यस्यवशोपितत्॥ ६०॥

۶۰۔ اے کنتی کے فرزند تم اپنی خاصیت طبعی سے بندھے ہو جو تم نادانی سے نہین کیا چاہتے تو بمجبوری کروگے +

ٹیکا۔ سوبھاوجے نہ۔ عادت ذاتی سے جو چھتری کا خاصہ طبعی ہے مثل شجاعت وسخاوت وغیرہ جو اوپر کہا گیا۔ نبدّھ۔ اُسمین پابند ہو۔ سیے نہ کرمنا۔ اپنی تقدیر سے دوسری معنی یہ کہ پرمیشور کی قدرت کے اختیار مین ہو کر تم نیچھس یہ موہات۔ جو موہ یعنی نادانی سے نہین کیا چاہتے ہو۔ کرشیس کروگے۔ ابشوپ تت۔ وہ بمجبوری۔ اگر نادانی سے جو کام لائق کرنے کے ہے یعنی لڑائی اُسکو نہ کروگے تو تم جو گرفتار تقدیر اور رہنمائی الٰہی سے مجبور ہو بمجبوری ضروری جنگ کروگے +

ईश्वरः सर्वभूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति। भ्रामयन्सर्वभूतानि यन्त्रारूढानि मायया॥ ६१॥

۶۱۔ اے ارجن ایشور سب عالم کے دلون مین مقیم ہے سب کائنات کو اپنی قدرت کی کل سے گھماتا ہے +

ٹیکا۔ ایشورہ سربت بھوتانام۔ پرمیشور تمام عالم کے۔ ہردیشیر جن تشٹھت ہے ارجن دلمین مقیم ہے۔ بھرامین سربت بھوتان۔ گھماتا ہے سب دنیا کو۔ جنتر ارُوڑھان مایا۔ کل کی پتلیون کی طرح سے اپنی مایا سے +

پہلے دو اشلوک سے سانکھیہ شاستر کے قاعدے پر پرکرت کے غلبہ سے بے
اختیاری اور سوبھاو سے مجبوری اور تقدیر سے لاچاری کا بیان ہوا اب
اپنی راے اور ایشور کی مایا کی تشریح دو اشلوک مین فرماتے ہین کہ اے
ارجن سب کے دلمین ایشور انترجامی رہتا ہے اور اپنی مایا سے سب کو کٹھ پتلیون
کی طرح نچاتا ہے یعنی اپنے اپنے کام مین لگاتا ہے۔ معنی دوم یہ کہ جتر یعنے
جسم اسمین رہنے والے دیہابھمانی جیوون کو اپنی اپنی خاصیت کے
موافق مین لگاتا ہے خلاصہ یہ کہ جیو خود مختار نہین ہے اگر خلاف شاستر
کے اپنی عقل ضعیف سے بھلے اور بُرے طریقے تجویز کرکے اختیار کرے گا
تو مراد کو نہ پاوے گا بموجب حکم بید اور شاستر کے کہ جو خاص حکم پرمیشر کا ہی
اسپر عمل کرنے سے اُسکی مہربانی سے کامگار ہوگا اور وہی اپنی قدرت سے
سب عالم کو کٹھ پتلیون کی طرح نچا رہا ہے یعنی جو جیسا ہے اُسکے دل مین
اُسی گُن کی تاثیر بخشتا ہے ✣

तमेवशरणंगच्छ सर्वभावेनभारत॥ तत्प्रसादात्प-
रांशान्तिंस्थानंप्राप्स्यसिशाश्वतम्॥ ६२॥

۶۲ - اے بھارت یعنی ارجن اسی کی پناہ مین سب طرح سے جاؤ جسکی
مہربانی سے پراشانت اور شاسوت کے درجہ کو پہونچوگے ✣

ٹیکا - تمیو شرنم گچھ - اُسی کی شرن مین جاؤ - سرب بھاوے نہ - سب بھاو
یعنی من بانی کرم سے - بھارت - یعنی براہم بدیا مین مشغول - تت پرسادات
اُسی کے پرساد یعنی مہربانی سے - پرام شانت - دفع جہل اور اُسکے
متعلق کرم - استھان - مقام پر - پرانپسیس - پہونچوگے - شاسوت
یعنی وحدت مطلق و نور محض و سرور تمام جسکو اودویت سوپرکاش پرانند

رُوپ کہتے ہین ❖

इतितेज्ञानमाख्यातंगुह्याद्गुह्यतरंमया॥ विमृश्यैतदशेषेणयथेच्छसितथाकुरु॥ ६३॥

۶۳- ہم نے تم سے یہ گیان جو اسرار مخفی سے مخفی تر ہے بیان کیا اسکو بخوبی غور کر کے اب جیسا جی چاہے ویسا کرو ❖

ٹیکا - اِتِ تے - یہ تکو - گیان ماکھیاتم - گیان بیان کیا - گُہیات گُہیترم - سب بھیدون سے بڑا بھید یعنی جوگ اور گیان اور منتر وغیرہ سے بھی لطیف و باریک تر - مَیَا - ہم نے - ومرشیہ - بخوبی غور کر کے - اشیکھینہ - تمام یعنی اس گیتا شاستر کو بالکل شروع سے آخر تک بخوبی غور کرو بخوبی غور کرنے سے یہ اگیان یعنی جہل تمہارا دور ہو جائے گا - یتھیچھسِ - جیسا دل چاہے - تتھا کُرو - ویسا کرو - یعنی اپنے برن کا دھرم اور ادھکار سمجھکر جو مناسب ہو وہ کرو ❖

सर्वगुह्यतमंभूयः शृणुमेपरमंवचः। इष्टोऽसिमेदृढमितिततोवक्ष्यामितेहितम्॥ ६४॥

۶۴- سب سے عمدہ و مخفی تر یہ میری باریک باتون کو تم پھر سُنو تم میرے پیارے ہو اور عقل کامل رکھتے ہو تمہارے بھلے کے واسطے کہتا ہون ❖

ٹیکا - سَرب گُہیتمم - سب سے بڑا بھید - بھویہ - پھر - شرنُ مے پرمم بچہ - میری عمدہ و باریک باتون کو - اِشٹوس مے - تم میرے پیارے ہو - دڑھ مَتِ - پختہ عقل یعنی دوستی مین مستقل رائے خواہ رائے مستحکم رکھتے ہو - تتو - اس لیے بکشامی - کہتا ہون - تے ہِتم - تمہارے بھلے کے واسطے -

یہ گیتا شاستر نہایت دقیق ہے اگر اسکو تم بالکل بخوبی غور نہ کر سکو تو خلاصہ اسکا ان تین اشلوکون مین پھر کہتا ہون ہے۔ استفسار تمہارے صرف براہ مہربانی +

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु॥ मामेवैष्यसि सत्यं ते प्रतिजाने प्रियोऽसि मे ॥ ६५॥

۶۵- مجھ مین دل لگاؤ میری بھکت کرو میری پوجا کرو مجھے نمسکار کرو مجھ مین وصل ہو جاؤ گے مین سچ عہد کرتا ہون تم میرے پیارے ہو +

ٹیکا- مَن منا بھو- مجھ مین دل لگاؤ- مد بھکتا- میری بھکت کرو- مدجاجی میرا جگیہ و پوجن کرو- مام نمسکرُ- اگر پوجا کی استعداد نہ ہو تو مجھے نمسکار ہی کرو- مامے ویکھیس- مجھ مین وصل ہو جاؤ گے-

ستیم تے پرت جانے- سچ تم سے عہد کرتا ہون- پریوسِ مے- میرے پیارے ہو +

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज॥ अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः॥ ६६॥

۶۶- سب دھرمون کو چھوڑ کر ایک میری شرن مین آؤ ہم تمکو سب پاپون سے چھڑا دینگے کچھ اندیشہ نہ کرو +

ٹیکا- سَرب دھرمان پرتیجیہ- سب دھرمون سے امید مُکت کی چھوڑ کر- مامیکم شرنم برج- ایک میری ہی شرن مین آؤ ہر دم میرا دھیان سُوتے جاگتے کھاتے پیتے سب کام کرتے ہوے رکھو- اَہم توام سَرب پاپے بھیو موکش ایکیامِ ہم تمکو سب پاپون سے چھڑا دینگے یعنی اگر کسی کرم مین بھول بھی ہو جائے گی یا نقص بھی پڑ جائے گا تو اُس پاپ کو ہم تمہارے چھڑا دینگے +

ماتیج - کچھ سوچ نہ کرو کچھ سب دھرمون کے تیاگ سے مطلب نہین ہے بلکہ
دھرم سے مفہوم کرم کا ہے - خلاصہ یہ کہ صرف کرم ہی کے بھروسے نہ رہو
کیونکہ کرم کرنے سے بتدریج رتبۂ مکت کا حاصل ہوگا اور میرے شرن
مین آنے سے بے تردد مدعا کو پہونچ جاؤگے کرم کرنا ہر ایک برن کے واسطے
خاص اور شرن مین آنا چارون برن کے لیے عام ہے یہان کرم کا تیاگ
نہین کہا بلکہ کرم کرنے پر بھی بھگوت شرن جو نتیجہ سب کرمون کا ہی مقدم رکھا
دوسرے معنی کرم کے تیاگ سے مراد کرم کے پھل کے تیاگ سے ہی کچھ کرم کے
تیاگ کی غایت نہین ہے کیونکہ اسی آدھیاے کے پانچوین اور چھٹوین اشلوک
مین بھگوان نے کہا ہے کہ سب کرمون کے پھل کو نہ چاہنا اُسی کو تیاگ کہتے
ہین اور جگیہ دان تپ یہ کرم لائق ترک کے نہین ہین بلکہ کرنا ہی ضرور ہے
لیکن اُسکے پھل کی خواہش نہ رکھے یہ ہماری راے عمدہ و مستحکم ہے اور
اس اشلوک مین بھی سرب دھرمان پریتجیہ جو کہا تو اس سے بھی پھل ہی کے
تیاگ سے مراد ہے - معنی سوم - سب دھرم چھوڑ کر اس یقین سے کہ ایشور
کی بھگت ہی سے سب کام پورے ہو جاینگے میری پناہ مین مستغرق ہو
اور دھرم کے چھوڑنے کے پاپ کا اندیشہ نہ کرو کیونکہ مین سب پاپون سے
چھٹا دونگا - شریر اندری من کے دھرم ہین ان سب کو چھوڑ کر مین جو واحد
مطلق ہون میری پناہ مین آؤ یعنی میرے قدم اور وجود اور محیط کل ہونے کا
تصور رکھو تو مین سب پاپون سے یعنی پندار خودی سے جو سب گناہونکا موجب
ہے اُس سے تم کو چھٹا دونگا اور یہ اندیشہ کہ پندار خودی ریاضات
جسمانی و نفسانی سے بھی بدشواری دور ہوتا ہے ہرگز نہ کرو خلاصہ یہ کہ
تم مکت ہو جاؤگے +

इदंतेनातपस्काय नाभक्ताय कदाचना नचाशुश्रूषवेवा
च्यंनचमांयोऽभ्यसूयति॥ ६७॥

۶۷ - جو لوگ عبادت و ریاضت نہین کرتے اور جو میرے بھگت بھی نہین
ہین اور جو میری فرمانبرداری نہین کرتے اور جو میری بدگوئی کرتے ہون
اُنسے تم اِس بھید کو نہ کہنا +

ٹیکا - اِدم تے - یہ بھید تُم - ناتپسکاے - جو اپنے برن آشرم کے دھرم سے
محروم ہین - نابھکتاے - جنکو گرو اور ایشور اور شاستر مین بھگت نہین ہے
کداچنہ - ہرگز نہ شُشستر و کھوے باچیم - جو آداب خدمت بجا نہ لاوے اُس
سے نہ کہنا - نہ چامام یُو بھیہ سو یت - جو میری شکایت و عیب جوئی کرے
تم اُس سے اِس گیتا کا مطلب نہ کہنا - معنی دوم - اَتپسکایہ - جو اپنی
اندریان قابو مین نہین رکھتے اور جو اندری بھی قابو مین رکھتے ہین اور
ایشور کے بھگت نہین ہین تو اُن سے بھی نہ کہنا اور تپسوی اور بھگت
بھی ہون اور شُشستر و کھا یعنی آداب خدمت بہ ارادت بجا نہ لاوین تو
اُنسے بھی نہ کہنا اور باوجود تینون صفات مذکورہ بالا کے جو مجھکو پرمیشور
ہون آدمی سمجھکر خودستائی کے عیب سے منسوب کرکے میری بدگوئی
کرین اُنسے بھی ہرگز نہ کہنا بغیر ان چار وصفات کے کوئی لائق سُنانے
گیتا کے نہین ہے اس لیے ایک اشلوک مین چار بار منع کی لفظ داخل ہے
مام - جو مین آتما ہون تو میری نِندا یعنی بدگوئی آتما کی بدگوئی ہے جو مجھے
پرمیشور نہین سمجھتا وہ اِدھکاری یعنی قابل کہنے کے نہین ہے +

यइदंपरमं गुह्यं मद्भक्तेष्वभिधास्यति। भक्तिं मयिपरां
कृत्वा मामेवैष्यत्यसंशयः॥ ६८॥

۶۸- جو اس عمدہ بھید کو میرے بھگت سے کہو گے تو وہ میری پوری بھگت
کرکے مجھ مین بیشک مل جائے گا +

ٹیکا - یہ اِدم پرم گہیم - جو اس عمدہ بھگت کو مد بھگتے شکھو بھداسیت یعنی مین
جو باسدیو ہون اور باسدیو کے یہ معنی ہین کہ جس دیو مین سب عالم باس کرے
ایسا جان کر جو مجھ مین مشغول ہو وہ میرا بھگت ہے ایسے بھگت سے جو کہے
گا- بھگتم مئی پرام کرتوا- میری پوری بھگت سب طرح کے شکون کو چھوڑ کر
کرنے سے - ما میوئی ہیشیتہ سنشیہ - مجھ مین بے شک وصل ہو جائے گا-
جو پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ جو ریاضت نہ کرتے ہون اور خدمت
نہ کرتے ہون اُنکو یہ گیتا نہ سُنانا چاہیے - اب بیان ہے کہ جو عیوب مذکورہ
بالا سے پاک اور بھگت ہین اُنکے پڑھنے اور سُننے کا یہ پھل ہے کہ اگر اِس
گیتا شاستر کا عمدہ ترین بھید میرے بھگت یعنی ارادتمند خادم سے کہے
تو وہ پوری بھگت کرکے مجھ مین مل جاے گا +

न च तस्मान्मनुष्येषु कश्चिन्मे प्रियकृत्तमः॥ भविता न-
च मे तस्मादन्यः प्रियतरो भुवि॥ ६९॥

۶۹- گیتا شاستر کے بیان کرنے والے آدمیون سے زیادہ ہمکو کوئی پیارا
اِس زمین کے پردہ پر نہین ہے اور نہ ہوگا اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجھکو
خوش کرنے والا ہے +

ٹیکا- نہ چہ تسمات منشیہ کھو- گیتا شاستر کو جو میرے بھگت سے بیان کرتا ہے
سب آدمیون مین اُس سے زیادہ - کشچن مے پریہ کرت تمہ - کوئی میرا عزیز نہین ہے
اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجکو خوش کرنے والا ہے - بھوتا نہ چہ مے تسمات
اور نہ ہوگا مجھے اُس سے - انینہ - دوسرا - پریہ تر - عزیز تر - بھو

پردہ زمین پر خواہ تمام جہان مین +

अध्येष्यतेचयइमं धर्म्यंसंवादमावयोः। ज्ञानयज्ञेनतेना

हमिष्टस्यामितिमेमतिः ॥७०॥

۷۰- ہماری تمھاری اس دھرم کی تقریر کو جو پڑھتا ہے وہ گیان جگیہ سے ہماری پوجا کرتا ہے یہ ہماری رائے ہے +

پہلے اشلوک مین کہنے والے کا پھل بیان کیا اب پڑھنے والے کے پھل کا بیان ہے کہ ہمارے اور تمھارے سمبادیعنی حسن تقریر کے گرنتھ کو کہ دھرم سے بھرا ہوا ہے جو پڑھے گا یعنی روز پاٹ کرے گا تو گیان جگیہ جکانڈ کو چوتھے ادھیاے مین ہوا ہے اُس گیان جگیہ سے میری پوجا کرے گا یہ ہمارا مت ہے اگر بے معنی سمجھے بھی پاٹ کرے گا تو بھی وہ مجھی کو ظاہر کرتا ہے اُسکو سُنکر ہم راضی ہوتے ہین صرف پاٹ کرنے سے بھی گیان جگیہ کا پھل ملتا ہے اور جو معنی سمجھکر پاٹ کرے تو اُسکی کیا بات ہے +

ٹیکا۔ ادھیے کھیہ تے چہ یہ ام۔ جو اُسکو پڑھتا ہے۔ دھرمیم سمبادملویوہ دھرم کی تقریر ہماری اور تمھاری۔ گیان جگیے نہ تے۔ تاہم۔ گیان جگیہ سے وہ ہماری۔ اشٹیاسم سے مئیہ۔ پوجا کرتا ہے یہ ہماری رائے ہے +

श्रद्धावाननसूयश्च शृणुयादपियोनरः। सोपिमुक्तः

शुभाँल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम्॥७१॥

۷۱- ارادتمند بے عیب جوئی کے جو ادمی سُنتا بھی ہے وہ گناہ سے چھوٹ کر اُس عالی مقام پر پہونچتا ہے جو ثواب کرنے والون کو ملتا ہی

ٹیکا۔ شردھاوان۔ ارادتمند۔ انشویشچ بے عیب جوئی کے

شرن یادپ یونرہ۔ سُنتا بھی ہے جو آدمی۔ سُوپ مُکتہ۔ وہ بھی مکت ہوجاتا ہے۔ شُبھان لوکان پرِ اپنیات۔ اچھے لوک کو پہونچتا ہے۔ پنیہ کرمنام گناہون سے پاک ہوکر +

कच्चिदेतच्छ्रुतंपार्थ त्वयैकाग्रेण चेतसा । कच्चिदज्ञान
संमोहः प्रनष्टस्ते धनंजय ॥ ७२ ॥

۷۲۔ اے پارتھ کہو کہ تم نے دل کو یکجا کرکے یہ سُنا اور اے ارجن کہو کہ تمھارا اگیان سمَ موہ یعنی توہّم دور ہوا +

ٹیکا۔ کچت ایتد شرتم پارتھ توئی۔ اے پارتھ کہو کہ یہ تم نے سُنا۔ ایکاگرے نہ چیتا۔ دل کو یکجا کرکے۔ کچت گیانم سمّ موہ۔ کہو کہ اگیان اور توہّم تمھارا۔ پرنشٹتے دھننجیہ۔ دور ہوا۔ اے دھننجے۔ ارجن سے بدین غرض پوچھا کہ تم نے جی لگاکر سُنا اور توہم تمھارا دفع ہوا یا نہین اگر تمکو اگیان یعنی جہالت اور موہ باقی ہو تو پھر سُنا وین۔ کوچت کی لفظ محبت اور مہربانی کی جگہ واسطے استفسار کے استعمال ہوتی ہے کہ آیا تم یہ بات سمجھے یا نہین جب تک شاگرد بخوبی نہ سمجھے تب تک اُستاد براہ شفقت اُس سے پوچھکر اسکے اشتباہات دفع کرکے مطلب کو دل نشین کرتا ہے اس لیے پوچھتے ہین کہ تم نے اس گیتا کا مطلب دل لگاکر سمجھا یا نہین اگر کچھ شک ہو تو پوچھو +

अर्जुनउवाच ॥ नष्टोमोहः स्मृतिर्लब्धा त्वत्प्रसादान्मया
च्युत ॥ स्थितोस्मिगतसन्देहः करिष्येवचनंतव ॥ ७३ ॥

...م دور ہوا

...پ کے فرمانے کی تعمیل

ٹیکا۔ ...ہوا۔ اسمرتہ لبندھا۔ آتم گیان حاصل ہوا۔ توت پرساوات۔ آپ کی مہربانی سے۔

ٹیاپجُت۔ اے میرے انباشی۔ استھتوسم۔ مستعد ہوں۔ گت سندیہہ۔ شبہہ چھوڑ کر۔ کریشیے بچنم تو۔ تمھارا حکم ہم بجا لاوینگے۔ یعنے اس گیان نشٹھا پر جو آپ نے فرمایا ہے قائم و مستقل رہونگا +

सञ्जयउवाच ॥ इत्यहंवासुदेवस्यपार्थस्यचमहात्मनः॥ सम्वादमिममश्रौषमद्भुतरोमहर्षणम्॥ ७४॥

سنجے نے کہا کہ ہم نے باسدیو اور ارجن مہاتماؤں کی تقریر جو نہایت نادر اور رونگٹے کھڑے کرنے والی ہے سُنی +

ٹیکا۔ اِت اہم۔ یہ ہم نے۔ باسدیوسیہ پارتھسیہ چہ مہاتمنہ۔ ...جن اور باسدیو مہاتماؤں کی۔ سمبادم امم اشروکھیہ۔ یہ سُن تقریر سُنی۔ ادبھتم۔ نادر۔ رُوم ہرکھنم۔ رونگٹے کھڑے کرنے والی +

व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम्। योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम्॥ ७५॥

...۔ بیاس جی کی مہربانی سے یہ عمدہ مخفی راز پرم جوگ جو شری

کرشن جو گیشور ...

مین نے سُنا +

ٹیکا - بیاس پرساداتـ ...

سنکر - ایتد - یہ - گہیہ مہم پرم - یہ

तच्छ्रुतपा... ...का

ابد یا کہ جو سوائے ادھکاری اور لایق یعنے چارس ... ن کے
حاصل کرنے والے یا ارادت مند صادق کے اور کسی کو بتلانا نہ
چاہیے - جوگم جوگیشورم کرشنات - پرم جوگ جو سری کرشن مہاراج
جوگیشور نے - ساکشات کتھ یتہ سویم - اپنی زبان سے کہا
میرے سامنے +

राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसम्वादमिममद्भुतम्।केशवार्जु
नयोःपुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः॥७६॥

۷۶ - اے راجا شری کرشن اور ارجن کی اس نادر اور
پُن دینے والی تقریر کو خیال کر کر کے بار بار اپنے دل مین مین
خوش ہوتا ہون +

ٹیکا - راجن - اے راجہ دھرتراشٹر - سنسمرتیہ - خیال کر کر کے
سمبادم ادبھتم - اس نادر تقریر کو - کیشوارجن یو - شری کرشن
اور ارجن دونون کے - پنیتم - پوتر یعنی پاک کرنے والی -
یا پُن یعنے ثواب دینے والی کو - ہرکھیام چہ مُہُہ مُہُہ - بار بار اپنے دل
مین خوش ہوتا ہون +

دوسرے معنی یہ کہ رونگٹے میرے بدن پر کھڑے ہوتے ہین ادبھتم
نہایت نادر اس روپ کو تصور کر کے مجھے کمال

तत्त्वसंस्मृत्य

मे महान्राजन्हृ

ن نہایت نادر روپ کو یاد کر کر کے اے راجہ دھرتراشٹر

بار خوف پیدا ہوتا ہے اور روئین بدن پر کھڑے ہو جاتے ہین اور

نہایت بہت خوشی ہوتی ہے ÷

تچ سنسمرتیہ سنسمرتیہ روپم اَت ادبھتم ہرے۔ بھگوان کے اُس نہایت

پ کو یاد کرکے۔ بسمیو مے مہان راجن۔ مین بہت تعجب مین ہون

ہرشیامی چہ پنہ پنہ۔ اور بار بار خوش ہوتا ہون ÷

यत्रयोगेश्वरः कृष्णो यत्रपार्थो धनुर्द्धरः ।

विजयो भूति र्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम ॥७८॥

جہان جوگیشور کرشن اور ارجن کماندار ہین وہان بالتحقیق دولت

اور فتح اور ترقی روز افزون ہے بالضرور یہ میری راے

ہے ÷

سنجے کہتے ہین کہ۔ جتر جوگیشور کرشن۔ جہان جوگیشور کرشن ہین۔ جتر پارتھو

دھنردھرہ۔ جہان ارجن کمان دار ہین تتر شری۔ وہان راج لچھمی۔ بجیو

بھوتی۔ ترقی روز افزون۔ دھروان۔ بالضرور ہے۔ اِت

ہے ÷

یہ میری راے

راجہ تم اپنی اولاد کی سلطنت اور فتح کی امید چھوڑ کر صلح کر لو۔

ہونے دو کیونکہ جس جدھشٹر کی مدد پر جوگیشور

بھگوان کو قتل

... सु ब्रह्म

विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुन
सम्वादे मोक्षसंन्यास योगोनाम अष्टा
दशोऽध्यायः ॥१८॥

تمام ہوا اٹھارھواں ادھیائے موکش سنیاس

جوگ نام

समाप्तोऽयं ग्रन्थः

بھگوت گیتا سماپت ہوا

ॐ

निराभासात्पूर्णादहमिति पुरा भासयति यत्
द्विशाखामाशास्ते तदनु च विभङ्क्तुं निजकलाम्
स्वरूपादुन्मेषप्रसरणनिमेषस्थितिजुषस्
तदद्वैतं वन्दे परमशिवशक्त्यात्म निखिलम् ॥
प्रणौमि तं विघ्नहरं सुरेशं ज्ञप्तिराज्ञं देवं गुरुपादुकाञ्च
विद्यानिधीन कौल नरोत्तमादीन गुरूंस्तथारब्धसमुद्यमे
यः कण्ठधौम्यायनताप्रसिद्धविशुद्धराजानकवंशजातः
भास्कराख्यो द्विज एष टीकां करोति शास्त्रेऽभिनवो-
दितेऽस्मिन
क्वौ स्थिता या मयवास्थितायां मया विनोदाय मयै
आरभ्यते भो विबुधाः क्षमध्वं मात्सर्यहासे न प्रयत्नः
सत्सु प्रवृत्तः
दशादिक्कालाद्यैरकलित चिदालोकवपुषः
सदा तादृक्स्वात्मानुभवितृतया विस्फुरति यः
निजो धर्मः शम्भोर्निरुपमचमत्कारसरसः
परं शाक्तं तत्त्वं जगति जयति स्पन्द इति तत् ॥
कथंचिदासाद्य महेश्वरस्य
दास्यं जनस्याप्युपकारमिच्छन्
समस्तसंपत्समवाप्तिहेतुं
तत्प्रत्यभिज्ञामुपपादयामि ॥

M. K. Wanchoo

सहजपरामर्शात्मकमहावीर्यसौधद्यौतितनुम
अभिमत साधक साधक मनोऽनुगं तं मनोनुगं
नौमि ॥

श्रीपरात्रिंशिका मंगल श्लोकाः
श्रीमदभिनवगुप्ताचार्यकृतः

विमलकलाश्रयाभिनवसृष्टिमहा जननी
भरिततनुश्च पञ्चमुखगुप्तरुचिर्जनकः ।
तदुभययामलस्फुरितभावविसर्गमयं
हृदयमनुत्तरामृतकुलं मम संस्फुरतात् ॥ १ ॥

यस्यामन्तर्विश्वमेतद्विभाति
बाह्याभासं भासमानं विसृष्टौ
क्षोभे क्षीणेऽनुत्तरायां स्थितौ तां
वन्दे देवीं स्वात्मसंवित्तिमेकाम् ॥ २ ॥

[illegible]
हृदये या विनिधाय भासयेत्
प्रणमामि परामनुत्तरां
निजभासां प्रतिभाचमत्कृतिम् ॥ ३ ॥
जयत्यनर्घमहिमा विपाशितपशुव्रजः
श्रीमानाद्यगुरुः शंभुः श्रीकण्ठः परमेश्वरः ॥ ४
निजशिष्यविबोधाय प्रबुद्ध
मयाभिनवगुप्तेन श्रमोऽयं क्रियते मनाक् ॥
कर्तरि ज्ञातरि स्वात्मन्यादिसिद्धे महेश्वरे
अजडात्मा निषेधं वा सिद्धिं वा विदधीत कः
शिवः [illegible] शिवः पाठक एव च
व्याख्याता च शिवः प्रोक्तः शिवापण

यस्यामन्तर्विश्वमेतद्विभाति
बाह्याभासं भासमानं विसृष्टौ।
क्षोभे क्षीणेऽनुत्तरायां ~~स्थि~~ स्थितौ तां
वन्दे देवीं स्वात्मसंवित्तिमेकाम्॥

जयति जनमरिष्टादुद्धरन्ती भवानि
जयति निजविभूतिव्याप्तविश्वः स्मरारिः
जयति च गजवक्त्रः सोऽत्र यस्य प्रसादा-
दुपरमति समस्तो विघ्नवर्गोपसर्गः

त्यज धर्ममधर्मं च उभे सत्यानृते त्यज
उभे सत्यानृते त्यक्त्वा येन त्यजसि
तत्त्यज॥

اوم نمہ ستوریٔ

(دم بدم دم را غنیمت دان و ہمدم شو بدم — در وقفِ دم باش ہر دم ہیچ دم بیجا مدم)

(۱) کتھ کیاہ چھُو زیٖنٛن یمہ شماری ساری گیٔ ہار رہیٔ

(۲) کتہ گیٔ بب تہ ماج بایہ بندتہ یاری اکھ رکتھ تم نہ کالہ پیار رہیٔ
تار گژھنہ کتھ لیس یمہ واخ واری

(3) یمہ وہمہ لوچہ کرے جان نتاری بارن سیٹھہ کہارِ بار رہیٔ
گونہ ویزہ یتہ دزہ چھتایہ ناری

(4) کینچن گورِ ہست رتھہ سواری یکہ نتھہ توتہ نتہ وار رہیٔ
وُچھہ ژھچہ لوچہ یم کالہ شماری

(5) نامہ روپہ جنگتھ مرجمل داری ... لی اوجار رہیٔ
دت پیٹھ بُن بُن وت پات باری

(6) ورسنایہ ببول بیہ لولہ کھاری لوبو بارم بار رہیٔ
دیہہ ویہو کُٹن جرہ یٔ ہار تی

(7) ولگ — اربشن دہہ لولہ واری کرمہ رزہ نیٔ چار چار رہیٔ
چھر لطہاٹ چھک زل سار سارتی

(8) منشہ قہ پراویت دیوہ چھتہ کاری بیت منز سروہ آدِ کار رہیٔ
گوچھنہ دادہ [illegible] ژونہ چھوہ دربہ دتو واری

(9) چھینہ گوگت یاد برمہ سوکھہ داری منشہ بیت کرم دُکھہ بار رہیٔ
منوہ برمہ زانہ ژیستہ بیہ ... اری

پریم فطرت ہے پریم زندگی ہے پریم کامیابی اور کامگاری ہے
پریم خوبصورتی اور دلفریبی ہے اور سکون قلب ہے
پریم ایک مٹھاس اور شیرینی ہے
پریم مسرت اور تسکین ہے پریم امن اور امید ہے
پریم میل اور ملاپ ہے امنگ اور ولولہ ہے لہر اور ترنگ ہے
پریم طاقت اور بل ہے
پریم فتح اور غلبہ ہے یہ وہ ڈھال ہے جس پر کسی کا ہتھیار اثر نہیں کرتا
پریم صداقت اور حقیقت ہے اعتقاد اور یقین ہے وہ
تعصب اور فرقہ سے بے نیاز ہے

(۱۲) پریم ایک آسمانی پھول ہے جس کی خوشبو سے یہ کائنات مہکی ہوئی ہے
وہ ایک خوشرنگ پھول ہے جس سے انسان کا چمن حیات آراستہ ہے وہ
باغ حیات کی ایک چٹکتی ہوئی کلی ہے

(۱۳) پریم ایک روشنی ہے جس سے یہ جہان روشن ہے اگر پریم کی چنگاری
دنیا میں نہ ہوتی تو شمع آفتاب بجھ کر سرد پڑ گئی ہوتی

۴۴

(۱۴) پریم ایک معمہ ہے پریم نہ ختم ہونے والی ایک داستان ہے اور نہ
حل ہونے والا معمہ پریم ایک لطیف سم رس ہے جس کے خمار کا غم انسان کو

(۱۵) پریم ایک لذیذ لیکن خاموش جذبہ ہے جس میں انسان خود فراموش
ہو جاتا ہے پریم ایک روحانی نعمت ہے اور روح کی غذا ہے

(۱۶) پریم ایک دیوی وجاد ہے پریم ایک نایاب موتی ہے اور انسان کی
[illegible] جو پریم ہو باوجود [illegible]
[illegible] ہر وقت [illegible] پریم [illegible] سے زیادہ [illegible]

(10) بیہ تُہ چھُ کُلن بیہ اندر کارِیا   ست پتریکہ چمکار ریئے
چلہ لسی نیای بلنتی بیماری   مدوکہ

(11) یُوْد کالسہ چھُرُخ بربن طاری   دنو گرہہ امنیو دار ریئے
چارہ لستہ خارہ لسی لگہ وچاری   مدوکہ

(12) بجنتہ ستروفن بوزہ مَن داروداری   پیرہیمہ نیترو تارِ تار ریئے
سادن گوڈن لگہ پادلہ پاری   مدوکہ

(13) ورلسی تَم ادمپلہ ذوبہ کاری   ورلسی پادم پار ریئے
نیے اختیار بیہ با اختیاری   مدوکہ

(14) بجنتہ پیرمہ وَسنہ [illegible] چُھ یاری   ساکی جیوہ سالکات کار ریئے
یانی یالسی در اوداری   مدوکہ

इति शिवम्
शुभं अस्तु सर्व जगतां

God is love

Maulana Rumi says:—

(۱) از محبت تلخها شیرین شود وز محبت مسها زرین شود

(۲) از محبت دردها صافی شود وز محبت دردها شافی شود

(۳) از محبت نار نوری میشود وز محبت دیو حوری میشود

(۴) از محبت خارها گل میشود وز محبت سرکها مُل میشود

(۵) از محبت سنگ روغن میشود وز محبت موم آهن میشود

(۶) از محبت نیش نوشی میشود وز محبت شیر موشی میشود

(۷) از محبت سقم صحت میشود وز محبت قهر رحمت میشود

از محبت مرده زنده میشود
وز محبت شاه بنده میشود

(۱) پریم پرماتما ہے - خود خدا ہے

(۲) پریم دھرم اور ایمان ہے پریم خود ایک مکمل خدمت ہے

(۳) پریم بھگتی اور عبادت ہے پریم تیرتھ یاترا ہے